CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

Majmoae Tazeerat Hind

مجموعۂ تعزیرات ہند

(ایکٹ نمبر ۴۵ سنہ ۱۸۶۰ء)

(معہ ترمیمات تا حال)

پبلشرز

رام نرائن لال بینی مادھو

۲۔ کٹرہ روڈ۔ الہ آباد

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

فہرست ابواب

باب	دفعات
۱- مقدمہ	۱-۵
۲- تشریحات عامہ	۶-۵۲ الف
۳- سزائیں	۵۳-۷۵
۴- مستثنیات عامہ	۷۶-۱۰۶
۵- اعانت	۱۰۷-۱۲۰
۵ (الف)- سازش مجرمانہ	۱۲۰ (الف) تا (ب)
۶- جرائم خلاف ورزی با سرکار	۱۲۱-۱۳۰
۷- جرائم متعلقہ افواج بحری و بری و فضائی	۱۳۱-۱۴۰
۸- جرائم مخالف آسودگی عامہ خلائق	۱۴۱-۱۶۰
۹- جرائم متعلقہ ملازمان سرکاری	۱۶۱-۱۷۱
۹ (الف) جرائم متعلقہ انتخابات	۱۷۱ (الف) تا (ط)
۱۰- تحقیر اختیارات ملازمان سرکاری	۱۷۲-۱۹۰
۱۱- دروغ حلفی و جرائم مخالف معدلت عامہ	۱۹۱-۲۲۹
۱۲- جرائم متعلقہ سکہ و اسٹامپ	۲۳۰-۲۶۳ (الف)
۱۳- جرائم متعلقہ باٹ و پیمانہ	۲۶۴-۲۶۷
۱۴- جرائم متعلقہ عافیت و امن و آسائش و حیا و عادات عامہ خلائق	۲۶۸-۲۹۴ (الف)

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

باب	دفعات
۱۵- جرائم متعلقہ مذہب	۲۹۵- ۲۹۸
۱۶- جرائم متعلقہ جسم انسان	۲۹۹ - ۳۷۷
۱۷- جرائم متعلقہ مال	۳۷۸ - ۴۶۲
۱۸- جرائم متعلقہ دستاویزات ونشانات حرفہ وملکیت	۴۶۳ - ۴۸۹(ھ)
۱۹- نقض معاہدات خدمت	۴۹۰ - ۴۹۲
۲۰- جرائم متعلقہ ازدواج	۴۹۳ - ۴۹۸
۲۱- ازالہ حیثیت عرفی	۴۹۹ - ۵۰۲
۲۲- تخویف مجرمانہ وتوہین مجرمانہ ورنج دہی مجرمانہ	۵۰۳ - ۵۱۰
۲۳- اقدام جرائم	۵۱۱

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

فہرست مضامین

صفحات

تمہید ۱

باب ۱

مقدمہ

دفعات

۱۔ ایکٹ کا نام اور حدود قلمرو جس میں یہ نافذ ہوگا ۱
۲۔ سزائے جرائم جن کا ارتکاب ہندوستان کے اندر واقع ہو ... ۱
۳۔ سزائے جرائم جن کا ارتکاب ہندوستان کے باہر واقع ہو گر ان کی تحقیقات قانون کی رو سے اس کے اندر ہو سکتی ہے۔ ... ۲
۴۔ ایکٹ ہذا کی وسعت پذیری اُن جرائم کی نسبت جن کا ارتکاب ہندوستان کے باہر واقع ہو ۲
۵۔ قوانین جن پر یہ ایکٹ موثر نہیں ہے ۳

باب ۲

تشریحات عامہ کے بیان میں

۶۔ ایکٹ ہذا کے تعریفات کو مستثنیات کے ساتھ مشروط سمجھنا چاہئے۔ ۳

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

دفعات	صفحات
۷۔ تشریح کی رعایت۔	۴
۸۔ ضمائر میں مرد و عورت کی تفریق نہیں ہے۔	〃
۹۔ واحد و جمع۔	〃
۱۰۔ مرد و عورت۔	〃
۱۱۔ شخص۔	〃
۱۲۔ عامہ۔	〃
۱۳۔ منسوخ ہوگیا۔	〃
۱۴۔ ملازم سرکار۔	〃
۱۵۔ منسوخ ہوگیا۔	۵
۱۶۔ منسوخ ہوگیا۔	〃
۱۷۔ گورنمنٹ۔	〃
۱۸۔ ہندوستان۔	〃
۱۹۔ جج۔	〃
۲۰۔ کورٹ آف جسٹس۔	۶
۲۱۔ سرکاری ملازم۔	〃
۲۲۔ مال منقولہ۔	۹
۲۳۔ استحصال بیجا و زیان بیجا۔	۱۰
۲۴۔ بد دیانتی سے۔	〃
۲۵۔ فریبًا	〃
۲۶۔ باور کرنے کی وجہ	〃
۲۷۔ ایسا مال جو کسی شخص کی جانب سے اس کی زوجہ یا منشی یا خانگی ملازم کے پاس ہو۔	۱۱

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

دفعات	صفحات
۲۸- تلبیس	۱۱
۲۹- دستاویز-	"
۳۰- کفالت المال-	۱۳
۳۱- وصیت نامہ-	"
۳۲- جو الفاظ افعال مرتکبہ سے منسوب ہیں اُن میں ناجائز ترک افعال بھی داخل ہیں-	"
۳۳- فعل و ترک فعل-	"
۳۴- ایسے افعال جن کے مرتکب چند اشخاص ایک ہی نیت سے ہوں ...	۱۴
۳۵- علم یا نیت مجرمانہ-	"
۳۶- نتیجہ جو کسی قدر فعل اور کسی قدر ترک فعل سے پیدا ہو-	"
۳۷- جب ارتکاب جرم بذریعہ ارتکاب چند فعلوں کے عمل میں آئے- ..	"
۳۸- مختلف اشخاص مختلف جرموں کے مجرم ہوسکتے ہیں-	۱۶
۳۹- بالارادہ	"
۴۰- جُرم	۱۷
۴۱- قانون مختص الامر-	۱۸
۴۲- قانون مختص المقام-	"
۴۳- خلاف قانون اور قانوناً واجب-	"
۴۴- ضرر-	"
۴۵- جان-	"
۴۶- ہلاکت-	"
۴۷- حیوان	"
۴۸- مرکب تری	۱۹

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

دفعات	صفحات
۴۹- سال اور مہینہ	۱۹
۵۰- دفعہ	"
۵۱- حلف	"
۵۲- نیک نیتی	"
۵۲ (الف)- پناہ دینا	"

باب ۳
سزاؤں کے بیان میں

دفعات	صفحات
۵۳- سزائیں	۲۰
۵۳ (الف) حبس دوام کے حوالہ کی تعبیر	"
۵۴- تبادلہ سزائے موت	۲۱
۵۵- تبادلہ سزائے حبس دوام	"
۵۵ (الف) و (ب) مخصوص حکومت کی تعریف	۲۲
۵۶- منسوخ ہوگیا	"
۵۷- سزا کی میعادوں کے اجزاء	"
۵۸- منسوخ ہوگیا	"
۵۹- منسوخ ہوگیا	"
۶۰- قید کل مدت تک قید سخت ہوگی یا قید محض یا ...	"
کچھ مدت تک سخت اور بقیہ مدت کے واسطے قید محض ہوگی ...	"
۶۱- منسوخ ہوگیا	"

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

دفعات	صفحات
۶۲۔ منسوخ ہوگیا۔	۲۳
۶۳۔ مقدار جرمانہ۔	″
۶۴۔ قید بعوض جرمانہ۔	″
۶۵۔ قید مذکورہ دفعہ ۶۴ کی انتہائی میعاد	″
۶۶۔ قید مذکورہ کی قسم۔	″
۶۷۔ قید بجائے جرمانہ جب صرف جرمانہ ہو سکتا ہے۔	″
۶۸۔ قید مذکور جرمانہ ادا ہو جانے پر ختم ہو جائے گی۔	۲۴
۶۹۔ قید مذکور جزو جرمانہ ادا ہو جانے پر ختم ہو جائے گی۔ ...	″
۷۰۔ جرمانہ صدور حکم سے چھ سال کے اندر یا اثنائے قید میں کسی وقت وصول ہو سکتا ہے۔	۲۵
۷۱۔ سزا جب کہ چند اجزا سے مرکب ہو جن کا ہر جزو ایک جرم ہو۔ ..	″
۷۲۔ سزا جب کہ کوئی شخص چند جرموں میں سے کسی ایک کا مجرم ہو اور فیصلہ میں شک ظاہر کیا جائے کہ وہ کس جُرم کا مجرم ہے۔ ...	۲۶
۷۳۔ قید تنہائی۔	۲۷
۷۴۔ قید تنہائی کی انتہائی میعاد۔	″
۷۵۔ جرائم باب ۱۲ و باب ۱۷ کی سزا جب کہ ارتکاب جُرم بعد سابق سزایابی کے واقع ہو۔	۲۸

باب ۴

مستثنیات عامہ کے بیان میں

۷۶۔ ایسے افعال جو کسی ایسے شخص سے سرزد ہوں جس پر اُن کا کرنا قانونًا

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

دفعات صفحات

واجب ہوتا جس نے امر واقعی کی غلط فہمی سے یہ باور کر لیا ہو کہ
اس پر ان کا کرنا قانوناً واجب ہے۔ ... ۲۹
۷۷۔ جج کے افعال جب کہ وہ عدالت کی کارروائی کر رہا ہو۔ ... ''
۷۸۔ ایسے افعال جو عدالت کے فیصلہ یا حکم کے بموجب کئے جائیں۔ ... ۳۰
۷۹۔ ایسے افعال جو کسی ایسے شخص سے سرزد ہوں جو قانون کی رو
سے اُن کے کرنے کا مجاز ہے یا جس نے امر واقعی کی غلط فہمی سے
اپنے تئیں ان کے کرنے کا قانوناً مجاز باور کر لیا ہو۔ ... ... ''
۸۰۔ اتفاقات جو کسی امر جائز کے کرنے میں پیش آئیں۔ ۳۱
۸۱۔ ایسے افعال جن سے نقصان پہنچنے کا احتمال ہو لیکن بغیر کسی نیت
مجرمانہ کے اور کوئی دوسرا نقصان روکنے کے لئے کئے جائیں۔ ... ''
۸۲۔ افعال جو سات برس سے کم عمر بچوں سے سرزد ہوں۔ ۳۲
۸۳۔ افعال جو سات برس سے زیادہ مگر بارہ برس سے کم عمر بچوں سے
سرزد ہوں جن کی عقل پختہ نہ ہو۔ ... ''
۸۴۔ مجانین کے افعال۔ ... ...
۸۵۔ ایسے شخص کے افعال جو نشہ میں ہونے کے سبب سے فعل کی ماہیت
نہ سمجھ سکے مگر وہ منشی چیز اس کے بغیر مرضی اسے دی گئی ہو۔ ... ''
۸۶۔ ایسے افعال جن کے ارتکاب کے واسطے خاص نیت یا علم کی ضرورت
ہوتی ہو مگر ایسے شخص سے سرزد ہوں جو نشہ میں ہو۔ ... ... ''
۸۷۔ ایسے نقصانات جو فریق ثانی کی رضامندی سے اس پر عاید ہوں
باستثنا ان کے جن سے ہلاکت یا ضرر شدید پہنچے۔ ۳۳
۸۸۔ ایسے افعال جو فریق ثانی کی رضامندی سے نیک نیتی کے ساتھ اس کے
فائدہ کے لئے کئے جائیں باستثنا ان کے جو ہلاکت کے باعث ہوں۔ ... ۳۴

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

دفعات صفحات

۸۹۔ ایسے افعال جو نیک نیتی سے کسی طفل یا مجنون کے فائدہ کے لئے ولی سے یا ولی کی رضامندی سے کسی اور شخص سے سرزد ہوں ... ۳۵

۹۰۔ اگر رضامندی خوف یا غلط فہمی سے دی جائے۔ طفل یا مجنون کی رضامندی ۳۶

۹۱۔ مستثنیات دفعہ ۸۷ و ۸۸ و ۸۹، وہ افعال خارج ہیں جو بذاتہ جرم ہیں ۳۷

۹۲۔ ایسے افعال جو نیک نیتی سے کسی شخص کے فائدہ کیلئے بغیر اُس کی رضامندی کے کئے جائیں۔ ... ... ؍؍

۹۳۔ اطلاع جو کسی شخص کے فائدہ کیلئے نیکنیتی سے اس کو پہنچائی جائے .. ۳۹

۹۴۔ ایسے افعال جو دھمکی دے دے کر زبردستی کرائے جائیں۔ ... ۴۰

۹۵۔ خفیف نقصانات ... ... ؍؍

استحقاق حفاظت خود اختیاری کے بیان میں

۹۶۔ ایسے افعال جو حفاظت خود اختیاری میں کئے جائیں۔ ۴۱

۹۷۔ استحقاق حفاظت خود اختیاری متعلق جسم و مال۔ ... ... ؍؍

۹۸۔ مجنون کے مقابلہ میں استحقاق حفاظت خود اختیاری۔ ... ؍؍

۹۹۔ ایسے افعال جن کے مقابلہ میں استحقاق حفاظت خود اختیاری نہیں ہوتا۔ ۴۲

۱۰۰۔ کس حال میں حفاظت خود اختیاری متعلق بہ جسم کے نفاذ میں دوسرا شخص ہلاک کیا جا سکتا ہے۔ ۴۳

۱۰۱۔ کس حال میں حفاظت خود اختیاری متعلق بہ جسم سے ہلاکت کے سوا کوئی نقصان پہنچایا جا سکتا ہے۔ ۴۴

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

دفعات — صفحات

۱۰۲۔ استحقاق حفاظت خود اختیاری متعلق بہ جسم کب شروع ہوتا ہے اور کب تک قائم رہتا ہے ۴۴
۱۰۳۔ کس حال میں حفاظت خود اختیاری متعلق بہ مال کے نفاذ میں دوسرا شخص ہلاک کیا جاسکتا ہے۔ ۴۵
۱۰۴۔ کس حال میں حفاظت خود اختیاری متعلق بہ مال کے نفاذ میں ہلاکت کے سوا کوئی نقصان پہنچایا جاسکتا ہے۔ ... ؍؍
۱۰۵۔ استحقاق حفاظت خود اختیاری متعلق بہ مال کب شروع ہوتا ہے اور کب تک قائم رہتا ہے۔ ۴۶
۱۰۶۔ اگر حفاظت خود اختیاری کے نفاذ میں کسی بے گناہ کو خطرہ پہنچنے کا احتمال ہو۔ ... ... ؍؍

باب ۵

اعانت کے بیان میں

۱۰۷۔ اعانت کی تعریف۔ ۴۸
۱۰۸۔ معین کی تعریف۔ ۴۹
۱۰۸ (الف)۔ اعانت ہندوستان میں اور ارتکاب جرم ہندوستان کے باہر واقع ہو۔ ۵۲
۱۰۹۔ اعانت کی سزا اگر جرم کا ارتکاب اعانت کے سبب سے واقع ہو اور اس ایکٹ میں کوئی خاص سزا اعانت کے واسطے مقرر نہ ہو۔ ... ؍؍
۱۱۰۔ اعانت کی سزا اگر مستعان کی نیت معین کی نیت سے مغائر ہو۔ ۵۳

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

دفعات | صفحات

۱۱۱ اگر اعانت ایک فعل میں کی جائے اور کوئی دوسرا فعل واقع ہو ۵۴
۱۱۲- کس حال میں معین دو جرموں کی سزا کا مستوجب ہوگا ۵۵
۱۱۳- اگر اعانت ایک نتیجہ کے ظہور کے واسطے کی جائے اور
مختلف نتیجہ ظہور میں آئے۔ .... //
۱۱۴- ارتکاب جرم کے وقت معین کی موجودگی ۵۶
۱۱۵- ایسے جرم میں اعانت جس کے واسطے سزائے موت
یا حبس دوام مقرر ہے۔ .... //
۱۱۶- ایسے جرم میں اعانت جس کے واسطے صرف قید مقرر ہے اگر معین ۵۷
یا معان ملازم سرکاری ہو جس پر اس جرم کا انسداد لازم ہے ... ۵۸
۱۱۷- ایسے جرموں میں اعانت جن کا ارتکاب دس سے زیادہ آدمی کریں۔ ۵۹
۱۱۸- ایسے جرائم کے ارتکاب کی تدبیر کو چھپانا جن کے واسطے
سزائے موت یا حبس دوام مقرر ہے۔ ... ... //
۱۱۹- اگر سرکاری ملازم ایسے جرائم کے ارتکاب کی تدبیر کو
چھپائے جن کا انسداد اس پر لازم ہے۔ ۶۰
۱۲۰- ایسے جرائم کے ارتکاب کی تدبیر کو چھپانا جن کے
واسطے قید کی سزا مقرر ہے۔ ۶۱

باب ۵ (الف)

سازش مجرمانہ

۱۲۰ (الف)- سازش مجرمانہ کی تعریف ۶۲
۱۲۰ (ب)- سازش مجرمانہ کی سزا ۶۳

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

باب ۶

دفعات | صفحات

جرائم خلاف ورزی یا سرکار کے بیان میں

دفعات	صفحات
۱۲۱۔ حکومت ہندوستان کے مقابلہ میں جنگ کرنا یا اس اقدام یا اس میں اعانت کرنا۔	۶۴
۱۲۱ (الف)۔ جرائم دفعہ ۱۲۱ میں سازش کرنا۔	″
۱۲۲۔ حکومت ہندوستان کے مقابلہ میں جنگ کرنے کی نیت سے ہتھیار وغیرہ فراہم کرنا۔	۶۵
۱۲۳۔ تدابیر جنگ کو چھپانا	″
۱۲۴۔ پریسیڈنٹ یا کسی ریاست کے گورنر پر حملہ کرنا اس نیت سے کہ وہ کسی اختیار جائز کے نفاذ پر مجبور کئے جائیں یا اس سے باز رکھے جائیں۔	″
۱۲۴ (الف)۔ بغاوت۔	۶۶
۱۲۵۔ کسی ایسے ایشیائی والی ملک کے مقابلہ میں جنگ کرنا جو حکومت ہندوستان سے رابطہ اتحاد رکھتا ہو۔	
۱۲۶۔ والی ملک مذکورہ کے ملک میں غارت گری	۶۷
۱۲۷۔ ایسا مال لینا جو جنگ یا غارت گری مذکورہ دفعات ۱۲۵ و ۱۲۶ میں حاصل کیا گیا ہو۔	″
۱۲۸۔ ملازم سرکاری کا کسی اسیر سلطانی یا اسیر جنگ کو حراست سے بالارادہ نکل جانے دینا	″
۱۲۹۔ اسیر مذکور کو غفلت سے نکل جانے دینا۔	۶۸
۱۳۰۔ اسیر مذکور کے بھگانے میں مدد یا اس کو چھڑانا یا پناہ دینا۔	″

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

باب ۷

جرائم متعلقہ افواج۔ بحری۔ برّی اور فضائی کے بیان میں

صفحات	دفعات
۶۹	۱۳۱۔ فوج میں بغاوت کرانا یا کسی سپاہی یا خلاصی یا ہوا باز کو اغوا کرنا کہ وہ اپنی خدمت منصبی نہ انجام دے۔ ... ...
؍؍	۱۳۲۔ بغاوت میں اعانت اگر بغاوت ارتکاب اعانت کے سبب سے عمل میں آئے۔
۷۰	۱۳۳۔ ایسے حملہ میں اعانت جو کوئی سپاہی یا خلاصی یا ہوا باز اپنے افسر پر کرے درحالیکہ وہ افسر اپنا فرض منصبی انجام دے رہا ہو۔ ... ...
؍؍	۱۳۴۔ اگر حملہ مذکور واقع ہو۔ ... ...
؍؍	۱۳۵۔ فرار میں اعانت۔ ... ...
۷۱	۱۳۶۔ فراری کو پناہ دینا ... ...
؍؍	۱۳۷۔ اگر فراری کسی جہاز پر کپتان کی غفلت سے چھپا ہو۔ ... ...
؍؍	۱۳۸۔ عدول حکمی اعانت ... ...
۷۲	۱۳۸ (الف)۔ منسوخ ہو گئی۔ ... ...
؍؍	۱۳۹۔ جو لوگ آرٹکلس آف وار کے ماتحت ہیں ان کو اس ایکٹ کے بموجب سزائیں نہیں ملیں گی۔ ... ...
؍؍	۱۴۰۔ سپاہیوں کی وردی پہننا ... ...

باب ۸

اُن جرموں کے بیان میں جو آسودگی عامۂ خلائق کے مخالف ہیں

۷۳	۱۴۱۔ مجمع خلاف قانون کی تعریف ... ...

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

دفعات	صفحات
۱۴۲۔ مجمع خلاف قانون میں شرکت سے کیا مطلب ہے۔ ...	۷۴
۱۴۳۔ مجمع خلاف قانون میں شریک ہونے کی سزا۔ ...	″
۱۴۴۔ مجمع خلاف قانون میں مسلح شریک ہونا۔ ...	″
۱۴۵۔ مجمع خلاف قانون میں شریک ہونا یا اس میں شریک رہنا باوجود اس علم کے کہ اس کو منتشر ہونے کا حکم ہوگیا ہے۔ ...	″
۱۴۶۔ بلوہ کی تعریف۔ ...	۷۵
۱۴۷۔ بلوہ کی سزا۔ ...	″
۱۴۸۔ مسلح ہوکر بلوہ کرنا۔ ...	″
۱۴۹۔ مجمع خلاف قانون کا ہر شریک اس جرم کا مجرم ہے جس کا ارتکاب غرض مشترک حاصل کرنے کے واسطے عمل میں آئے۔ ...	″
۱۵۰۔ مجمع خلاف قانون میں شرکت کے واسطے لوگ مقرر کرنا یا ان کے تقرر میں تسامح کرنا۔ ...	۷۶
۱۵۱۔ کسی مجمع میں جس میں پانچ یا پانچ سے زیادہ آدمی شامل ہوں بالارادہ شریک ہونا یا اس میں شریک رہنا بعد اس کے کہ اس مجمع کے منتشر ہوجانے کا حکم ہوگیا ہو۔ ...	″
۱۵۲۔ سرکاری ملازم پر حملہ کرنا یا اس کے کام میں مزاحم ہونا جبکہ وہ مجمع خلاف قانون منتشر کرتا ہو۔ ...	″
۱۵۳۔ براہ خباثت یا بلاسبب باعث اشتعال طبع ہونا اس نیت سے کہ کوئی بلوہ واقع ہو ..	۷۷
۱۵۳ (الف) مختلف جماعتوں کے درمیان دشمنی بڑھانا بربنائے مذہب، قومیت، زبان وغیرہ کے اور باہمی موافقت کے قیام میں نقصان دہ افعال کرنا۔	″
۱۵۴۔ اس شخص کی ذمہ داری جس کی زمین پر مجمع خلاف قانون ہو۔ ...	۷۸
۱۵۵۔ اس شخص کی ذمہ داری جس کے نفع کے واسطے بلوہ کا ارتکاب ہو۔ ...	۷۹

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

دفعات | صفحات

۱۵۶- اس شخص کے کارندہ کی ذمہ داری جس کے نفع کے واسطے بلوہ کا ارتکاب ہو۔ ۷۹

۱۵۷- ایسے لوگوں کو جمع کرنا جو مجمع کے خلاف قانون کی شرکت کے واسطے مقرر کئے جائیں۔ ۸۰

۱۵۸- مجمع خلاف قانون یا بلوہ میں شرکت کے واسطے اجرت قبول کرنا۔ ... ״

۱۵۹- ہنگامہ کی تعریف۔ ۸۱

۱۶۰- ہنگامہ کی سزا۔ ... ... ״

باب ۹

اُن جرموں کے بیان میں جو سرکاری ملازموں سے سرزد ہوں یا ان سے متعلق ہوں

۱۶۱- ملازم سرکاری کا سرکاری کام کی بابت اجر جائز کے سوا کچھ مابہ الاحتظاظ لینا۔ ۸۱

۱۶۲- مابہ الاحتظاظ بطور وجہ تحریک یا حق السعی کے لینا کہ کسی سرکاری ملازم کو کچھ رشوت دے کر کام نکالا جائے۔ ۸۳

۱۶۳- مابہ الاحتظاظ بطور وجہ تحریک یا حق السعی کے لینا کہ کسی سرکاری ملازم سے اثر ذاتی کی وجہ سے کام نکالا جائے۔ ۸۴

۱۶۴- اگر اُن جرائم میں جن کی تعریف دفعہ ۱۶۲ و ۱۶۳ میں ہے ملازم سرکاری خود اعانت کرے۔ ۸۵

۱۶۵- ملازم سرکاری کا اہل معاملہ سے کوئی قیمتی چیز بلا ادائے قیمت قبول کرنا۔ ... ۸۶

۱۶۵ (الف)- دفعہ ۱۶۱ یا ۱۶۵ کے تحت مذکورہ جرائم میں اعانت کی سزا۔ ... ۸۷

۱۶۶- ملازم سرکاری کا قانون سے خلاف ورزی کرنا اس نیت سے کہ کسی شخص کو نقصان پہنچے۔ ... ... ״

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

دفعات | صفحات

۱۶۷۔ ملازم سرکاری کا کوئی جھوٹی دستاویز تیار کرنا اس نیت سے
کہ کسی شخص کو نقصان پہنچے۔ ۸۸
۱۶۸۔ ملازم سرکاری کا بلا اجازت کوئی تجارت کرنا۔ ... ... //
۱۶۹۔ ملازم سرکاری کا ناجائز طور پر کوئی مال خریدنا یا اسکے لئے بولی بولنا۔ ۸۹
۱۷۰۔ جھوٹ موٹ ملازم سرکاری بننا۔ ... ... //
۱۷۱۔ ایسے کپڑے پہننا یا کوئی علامت اپنے پاس رکھنا جو ملازمان
سرکاری استعمال کرتے ہوں۔ ... ... //

باب ۹ (الف)

اُن جُرموں کے بیان میں جو انتخابات سے متعلق ہیں

۱۷۱ (الف)۔ "امیدوار" اور "حق انتخاب" کی تعریف۔ ۹۰
۱۷۱ (ب)۔ رشوت ستانی۔ ۹۱
۱۷۱ (ج)۔ انتخابات کے وقت ناجائز دباؤ ڈالنا۔ ۹۲
۱۷۱ (د)۔ انتخابات کے وقت تلبیس ۹۳
۱۷۱ (ہ)۔ رشوت ستانی کے لئے سزا۔ ... ... //
۱۷۱ (و)۔ انتخاب کے وقت ناجائز دباؤ ڈالنے یا تلبیس کیلئے سزا۔ //
۱۷۱ (ز)۔ دروغ بیانی بہ تعلق کسی انتخاب کے۔ ... ... //
۱۷۱ (ح)۔ کسی انتخاب کے متعلق خلاف قانون ادائی۔ ۹۴
۱۷۱ (ط)۔ انتخاب کا حساب کتاب رکھنے سے قاصر رہنا۔ ... ... //

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

دفعات | صفحات

باب ۱۰

سرکاری ملازموں کے اختیارات جائزہ کی تحقیر کے بیان میں

۱۷۲۔ سمن کی تعمیل سے بچنے کے لئے روپوش ہونا۔ ۹۵

۱۷۳۔ سمن کی تعمیل ٹالتے رہنا۔ ... ... ٭

۱۷۴۔ سمن کی تعمیل سے قصداً بچنا۔ ۹۶

۱۷۵۔ دستاویز مطلوبہ قصداً پیش نہ کرنا۔ ۹۷

۱۷۶۔ ملازم سرکاری کے پاس اطلاع یا خبر نہ دینا جس کا دینا قانوناً واجب ہو۔ ۹۸

۱۷۷۔ جھوٹی اطلاع دینا۔ ۹۹

۱۷۸۔ حلف سے انکار کرنا جب ملازم سرکاری کی جانب سے اس کا حکم دیا جائے۔ ۱۰۰

۱۷۹۔ ملازم سرکاری کے کسی سوال کا جواب دینے سے انکار کرنا۔ ... ٭

۱۸۰۔ اظہار پر دستخط کرنے سے انکار کرنا۔ ۱۰۱

۱۸۱۔ حلف کے بعد ملازم سرکاری یا کسی شخص کے پاس جو حلف لینے کا مجاز ہو جھوٹا اظہار دینا۔ ... ... ٭

۱۸۲۔ جھوٹی اطلاع دینا اس نیت سے کہ ملازم سرکاری اپنے اختیارات جائزہ کسی شخص کے نقصان میں صرف کرے۔ ... ... ٭

۱۸۳۔ قرقی میں تعرض۔ ۱۰۳

۱۸۴۔ نیلام سرکاری میں مزاحمت۔ ... ... ٭

۱۸۵۔ نیلام سرکاری میں ناجائز طور پر خریدنا یا بولی بولنا۔ ... ٭

۱۸۶۔ کار سرکاری میں مزاحمت۔ ۱۰۴

۱۸۷۔ ملازم سرکاری کو مدد نہ دینا جب کہ امداد قانوناً واجب ہو۔ ... ٭

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

دفعات | صفحات

۱۸۸ - ملازم سرکاری کے احکام کی عدول حکمی۔ ۱۰۴
۱۸۹ - ملازم سرکاری کو نقصان پہنچانے کی دھمکی دینا۔ ۱۰۶
۱۹۰ - کسی کو دھمکی دینا اس نیت سے کہ وہ ملازم سرکاری کے پاس درخواست دینے سے باز رہے۔ ... ... 〃

باب ۱۱

جھوٹی گواہی اور جرائم مخالف معدلت عامہ کے بیان میں

۱۹۱ - جھوٹی گواہی دینے سے کیا مطلب ہے۔ ۱۰۷
۱۹۲ - جھوٹی گواہی بنانے سے کیا مطلب ہے۔ ۱۰۸
۱۹۳ - جھوٹی گواہی دینے کی سزا۔ ۱۱۰
۱۹۴ - جھوٹی گواہی دینا یا بنانا اس نیت سے کہ کوئی شخص کسی ایسے جرم میں ماخوذ ہو جائے جس کی سزا پھانسی ہے۔ ... ۱۱۱
۱۹۵ - جھوٹی گواہی دینا یا بنانا اس نیت سے کہ کوئی شخص کسی ایسے جرم میں ماخوذ ہو جائے جس کی سزا حبس دوام یا قید ہے۔ ... ... 〃
۱۹۶ - جھوٹی گواہی کو جھوٹ سمجھ کر کام میں لانا۔ ۱۱۲
۱۹۷ - جھوٹے سرٹیفکٹ جاری کرنا یا اس پر دستخط کرنا۔ ... ... 〃
۱۹۸ - جھوٹے سرٹیفکٹ کو جھوٹ سمجھ کر کام میں لانا۔ ... ... 〃
۱۹۹ - اظہار میں، جو بطور وجہ ثبوت پیش ہو سکے، دروغ بیانی کرنا۔ ۱۱۳
۲۰۰ - اظہار مذکور کو جھوٹ سمجھ کر کام میں لانا۔ ... ... 〃
۲۰۱ - ثبوت جرم غائب کر دینا یا غلط اطلاع دینا اس نیت سے کہ مجرم بچ جائے۔ 〃
۲۰۲ - جرم کی اطلاع جان بوجھ کر نہ دینا جب کہ اطلاع دینا واجب ہو۔ ... ۱۱۵

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

دفعات صفحات

۲۰۳- جُرم کی نسبت جھوٹی اطلاع دینا۔ ۱۱۵
۲۰۴- کوئی دستاویز ضائع کر دینا تاکہ وہ ثبوت میں نہ پیش ہو سکے۔ 〃
۲۰۵- مقدمہ دیوانی یا فوجداری میں غلط بیان لکھانے کے واسطے کوئی دوسرا شخص بن جانا۔ ۱۱۶
۲۰۶- مال ضبطی یا قرقی سے بچانے کی غرض سے سرکا دینا یا چھپا ڈالنا۔ 〃
۲۰۷- جائداد کی نسبت جھوٹا دعویٰ کرنا تاکہ وہ ضبطی یا قرقی سے بچ جائے۔ ۱۱۷
۲۰۸- فریب سے کوئی ڈگری اپنے اوپر جاری کرانا۔ ... ... 〃
۲۰۹- فریب سے جھوٹا دعویٰ کرنا ۱۱۸
۲۱۰- فریب سے ڈگری حاصل کرنا.. ... ... 〃
۲۱۱- جھوٹا مقدمہ دائر کرنا تاکہ کسی شخص کو نقصان پہنچے۔ ... ۱۱۹
۲۱۲- مجرم کو پناہ دینا۔ .. .. 〃
۲۱۳- مجرم کو بچانے کے عوض میں کچھ مابہ الاحتفاظ لینا۔ ... ۱۲۱
۲۱۴- مجرم کو بچانے کے عوض میں کسی کو مابہ الاحتفاظ دینا۔ ... ۱۲۲
۲۱۵- مال مسروقہ کی بازیافت میں مدد کرنے کے حیلہ سے مابہ الاحتفاظ لینا۔ ۱۲۳
۲۱۶- ایسے مجرم کو پناہ دینا جو حراست سے بھاگا ہو یا جس کی گرفتاری کا حکم ہوا ہو۔ .. .. 〃
۲۱۶ (الف) سرقہ بالجبر کرنے والوں یا ڈکیتوں کو پناہ دینے کی سزا۔ ۱۲۵
۲۱۶ (ب) منسوخ ہو گیا۔ ... ... 〃
۲۱۷- ملازم سرکاری کی قانون سے عدول حکمی اس نیت سے کہ کوئی شخص سزا سے یا کوئی مال ضبطی سے بچ جائے۔ ... 〃
۲۱۸- ملازم سرکاری کا کوئی غلط مسل تیار کرنا اس نیت سے کہ کوئی شخص سزا سے یا کوئی مال ضبطی سے بچ جائے۔ ۱۲۶

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

صفحات	دفعات
۱۲۶	۲۱۹۔ ملازم سرکاری کا عدالتی کارروائی میں خلاف قانون رپورٹ وغیرہ تیار کرنا۔ ... ...
؍؍	۲۲۰۔ دورہ سپرد یا حکم قید صادر کرنا یہ جان کر کہ یہ حکم قانون کے خلاف ہے۔
۱۲۷	۲۲۱۔ قصداً مجرم کو گرفتار نہ کرنا جبکہ گرفتاری قانوناً واجب ہو۔ ...
۱۲۸	۲۲۲۔ قصداً ایسے شخص کو گرفتار نہ کرنا جس کی نسبت سزا کا حکم عدالت سے ہوگیا ہو، جب کہ گرفتاری قانوناً واجب ہو۔ ... ...
۱۲۹	۲۲۳۔ مجرم کو جیل یا حراست سے غفلت سے بھاگ جانے دینا۔ ...
؍؍	۲۲۴۔ اپنی گرفتاری میں تعرض یا مزاحمت۔ ... ...
۱۳۰	۲۲۵۔ دوسرے کی گرفتاری میں تعرض یا مزاحمت۔ .. ..
۱۳۱	۲۲۵ (الف)۔ گرفتاری نہ کرنا یا غفلت سے بھاگ جانے دینا ایسی صورتوں میں جن کی نسبت گذشتہ دفعات میں کوئی خاص حکم نہیں ہے۔ ...
۱۳۲	۲۲۵ (ب)۔ گرفتاری میں تعرض یا مزاحمت ایسی صورتوں میں جن کی نسبت گذشتہ دفعات میں کوئی حکم نہیں ہے۔ ... ...
؍؍	۲۲۶۔ منسوخ ہوگیا۔ ... ...
؍؍	۲۲۷۔ شرائط معافی کی خلاف ورزی۔ ... ...
؍؍	۲۲۸۔ توہین ملازم سرکاری و ہرج کار سرکاری۔ ... ...
۱۳۳	۲۲۹۔ فریب سے جوری یا اسیسر بن جانا۔ ... ...

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

صفحات　　　　　　　　　　　　　　　　　　دفعات

باب ۱۰

اُن جرموں کے بیان میں جو سکّے اور گورنمنٹ اسٹامپ سے متعلق ہیں

۲۳۰- سکہ کی تعریف۔ ۱۳۳
سکہ ہندوستان کی تعریف۔ ۱۳۴
۲۳۱- تلبیس سکہ۔ ... ... ″
۲۳۲- تلبیس سکہ ہندوستان۔ ۱۳۵
۲۳۳- آلات تلبیس سکہ بنانا یا بیچنا۔ ... ... ″
۲۳۴- آلات تلبیس سکہ ہندوستان بنانا یا بیچنا۔ ... ... ″
۲۳۵- آلات تلبیس سکہ کام میں لانے کی غرض سے پاس رکھنا۔ اگر ہندوستان کا سکہ ہو۔ ... ... ″
۲۳۶- اعانت تلبیس سکہ حدود ہندوستان سے باہر ہندوستان میں رہ کر۔ ۱۳۶
۲۳۷- ملتبس سکے ہندوستان میں لانا یا یہاں سے بھیجنا۔ ... ... ″
۲۳۸- ملتبس سکہ ہندوستان میں لانا یا یہاں سے باہر بھیجنا۔ ... ″
۲۳۹- ایسا سکہ چلانا جس کی بابت قابض کو علم ہو کہ وہ ملتبس ہے۔ .. ۱۳۷
۲۴۰- ایسا ہندوستان کا سکہ چلانا جس کی بابت قابض کو علم ہو کہ وہ ملتبس ہے۔ ″
۲۴۱- ایسا سکہ چلانا جس کی بابت اس کے لینے وقت قابض کو علم نہ ہو کہ وہ ملتبس ہے۔ ... ... ″
۲۴۲- سکہ ملتبس کو ملتبس جان کر پاس رکھنا۔ ۱۳۸

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

دفعات ... صفحات

۲۴۳۔ ملتبس سکہ ہندوستان کو ملتبس جان کر پاس رکھنا۔ ... ۱۳۹
۲۴۴۔ ملازمین ٹکسال کا سکے کو وزن یا ترکیب معینہ قانون سے مختلف قسم کا بنانا۔ ״
۲۴۵۔ آلات ضرب سکہ ناجائز طور پر ٹکسال سے نکال لے جانا۔ ... ״
۲۴۶۔ فریب سے یا بددیانتی سے کسی سکہ کے وزن یا ترکیب میں تغیر تبدل کرنا۔ ״
۲۴۷۔ فریب سے یا بددیانتی سے ہندوستان کے وزن یا ترکیب میں تغیر تبدل کرنا۔ ۱۴۰
۲۴۸۔ سکہ کی صورت اس نیت سے بدلنا کہ وہ کسی دوسری قسم کے سکہ کے طور پر چل جائے۔ ... ... ״
۲۴۹۔ سکہ ہندوستان کی صورت اس نیت سے بدلنا کہ وہ کسی دوسری قسم کے سکہ کے طور پر چل جائے۔ ... ... ״
۲۵۰۔ ایسا سکہ چلانا جس کی نسبت قابض کو علم ہو کہ وہ بدلا ہوا ہے۔ ״
۲۵۱۔ ہندوستان کا ایسا سکہ چلانا جس کی نسبت قابض کو علم ہو کہ وہ بدلا ہوا ہے۔ ۱۴۱
۲۵۲۔ ایسا سکہ پاس رکھنا جس کی نسبت قابض کو علم ہو کہ وہ بدلا ہوا ہے۔ ״
۲۵۳۔ ہندوستان کا ایسا سکہ پاس رکھنا جس کی نسبت قابض کو علم ہو کہ وہ بدلا ہوا ہے۔ ۱۴۲
۲۵۴۔ ایسا سکہ چلانا جس کی بابت اس کے لیتے وقت قابض کو علم نہ ہو کہ وہ بدلا ہوا ہے۔ ... ... ״
۲۵۵۔ تلبیس اسٹامپ سرکاری۔ ... ... ״
۲۵۶۔ آلات تلبیس اسٹامپ سرکاری پاس رکھنا۔ ۱۴۳
۲۵۷۔ آلات تلبیس اسٹامپ سرکاری بنانا یا بیچنا۔ ... ... ״
۲۵۸۔ ملتبس اسٹامپ سرکاری بیچنا۔ ۱۴۴
۲۵۹۔ ملتبس اسٹامپ سرکاری پاس رکھنا ... ... ״
۲۶۰۔ اسٹامپ سرکاری ملتبس جان کر استعمال کرنا۔ ... ... ״

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

دفعات　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　صفحات

۲۶۱- سرکار کو نقصان پہنچانے کی نیت سے کسی کاغذ سے جس پر اسٹامپ لگا ہو۔ تحریر مٹانا یا اسٹامپ نکال لینا۔ ۱۴۴
۲۶۲- مستعمل اسٹامپ سرکاری کو جان بوجھ کر استعمال کرنا۔ ۱۴۵
۲۶۳- کوئی ایسا نشان مٹانا ڈالنا جس سے معلوم ہوتا ہو کہ اسٹامپ مستعمل ہے ...
۲۶۳ (الف)- مصنوعی ٹکٹ ڈاک کی ممانعت ۱۴۶

باب ۱۳

اُن جرموں کے بیان میں جو باٹوں اور پیمانوں سے متعلق ہیں

۲۶۴- جھوٹا آلہ وزن فریباً استعمال کرنا۔ ۱۴۷
۲۶۵- جھوٹے باٹ یا پیمانے فریباً استعمال کرنا... ... ... ″
۲۶۶- جھوٹے باٹ یا پیمانے پاس رکھنا۔ ... ... ″
۲۶۷- جھوٹے باٹ یا پیمانے بنانا یا بیچنا ۱۴۸

باب ۱۴

اُن جرموں کے بیان میں جو عامہ خلائق کی عافیت اور امن و آسائش اور حیا اور عادات پر موثر ہیں

۲۶۸- امر باعث تکلیف عام کی تعریف۔ ... ... ″

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

صفحات　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　دفعات

۲۶۹۔ غفلت سے کوئی ایسا فعل کرنا جس سے کوئی خطرناک مرض
متعدی پھیلنے کا احتمال ہو ۱۴۹
۲۷۰۔ عمداً شرارت سے کوئی ایسا فعل کرنا جس سے کوئی خطرناک
مرض متعدی پھیلنے کا احتمال ہو۔ ... ... ؍؍
۲۷۱۔ قواعد قرنطینہ کی خلاف ورزی۔ ... ... ؍؍
۲۷۲۔ آمیزش کھانے پینے کی چیزوں میں جو فروخت کیلئے رکھی جائیں۔ ۱۵۰
۲۷۳۔ مضر صحت کھانے پینے کی چیزیں بیچنا۔ ... ... ؍؍
۲۷۴۔ ادویہ میں آمیزش۔ .. .. ؍؍
۲۷۵۔ آمیزش ادویہ فروخت کرنا۔ ۱۵۱
۲۷۶۔ ایک دوا دوسری دوا کے نام اور حیثیت سے فروخت کرنا۔ ؍؍
۲۷۷۔ کسی سرکاری چشمہ یا تالاب کا پانی خراب کرنا۔ ... ... ؍؍
۲۷۸۔ ہوا خراب کرنا۔ ۱۵۲
۲۷۹۔ شارع عام پر بے احتیاطی سے گاڑی ہانکنا یا گھوڑا دوڑانا۔ ... ؍؍
۲۸۰۔ بے احتیاطی سے کوئی مرکب تری چلانا۔ ... ... ؍؍
۲۸۱۔ غلط روشنی یا نشان یا پانی پر تیرنے والا نشان کسی جہاز راں کو دکھانا۔ ۱۵۳
۲۸۲۔ غیر محفوظ یا بھرے ہوئے مرکب تری میں لوگوں کو کرایہ پر لے جانا۔ ؍؍
۲۸۳۔ شارع عام یا مرکب تری کی کسی عام راہ کی مزاحمت۔ ... ؍؍
۲۸۴۔ زہریلی اشیاء کی نسبت غفلت۔ ... ... ؍؍
۲۸۵۔ آگ یا مشتعل ہونے والی چیزوں کی نسبت غفلت۔ ... ۱۵۴
۲۸۶۔ بھک سے اڑ جانے والے مادے کی نسبت غفلت۔ ... ؍؍
۲۸۷۔ کلوں کی نسبت غفلت۔ ۱۵۵
۲۸۸۔ مکان گرانے یا مرمت کرنے میں غفلت۔ ۱۵۶

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

دفعات	صفحات
۲۸۹- خطرناک جانوروں کی نسبت غفلت۔	۱۵۶
۲۹۰- ایسے امور باعثِ تکلیف عام جن کے لئے قانون میں کوئی سزا مقرر نہیں ہے۔	"
۲۹۱- امور باعث تکلیف عام بعد حکم اتناعی جاری رکھنا ...	"
۲۹۲- فحش کتابیں وغیرہ بیچنا۔	۱۵۷
۲۹۳- فحش کتابیں بغرض فروخت یا دکھلانے کے لئے پاس رکھنا۔ ...	۱۵۸
۲۹۴- فحش حرکات و فحش گیت۔	"
۲۹۴ (الف)- لاٹری آفس کھولنا۔	۱۵۹

باب ۱۵

اُن جرموں کے بیان میں جو مذہب سے متعلق ہیں

دفعات	صفحات
۲۹۵- عبادت گاہ کو نقصان پہنچانا یا نجس کرنا تاکہ کسی مذہب کی دل شکنی ہو۔	۱۶۰
۲۹۵ (الف)- عمداً اور بانیت فاسد افعال جن کا منشا یہ ہو کہ کسی فرقے کے مذہبی احساسات کی بے حرمتی اس کے مذہب یا مذہبی عقائد کی توہین کر کے کی جائے۔	"
۲۹۶- کوئی مذہبی مجمع درہم برہم کرنا۔	"
۲۹۷- مداخلت بیجا قبرستان وغیرہ میں	"
۲۹۸- بالارادہ ایسے الفاظ منہ سے نکالنا جن سے کسی کے مذہب کی توہین ہو۔	"

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

صفحات

دفعات

اُن جرموں کے بیان میں جو جسم انسان پر موثر ہیں

اُن جرموں کے بیان میں جو انسان کو جان پر موثر ہیں

۲۹۹۔ قتل انسان مستلزم سزا۔ ۱۶۲
۳۰۰۔ قتل عمد ۱۶۴
۳۰۱۔ کسی ایسے شخص کی ہلاکت کا باعث ہونا جس کی ہلاکت کا ارادہ
یا احتمال بھی نہ ہو۔ ۱۷۰
۳۰۲۔ قتل عمد کی سزا ... ... //
۳۰۳۔ ایسے قتل عمد کی سزا جو قید دوام کے مجرم سے وقوع میں آئے... //
۳۰۴۔ قتل انسان مستلزم کی سزا جو قتل عمد کی حد تک نہ پہنچتا ہو۔ .. ۱۷۱
۳۰۴ (الف) غفلت یا بد احتیاطی سے کسی کے ہلاکت کا باعث ہونا۔ .. //
۳۰۵۔ اعانت خودکشی جب کہ ارتکاب خودکشی کسی طفل یا مجنوں سے
عمل میں آئے۔ ... ... //
۳۰۶۔ عام طور پر خودکشی کی اعانت۔ ۱۷۲
۳۰۷۔ اقدام قتل عمد ... ... //
۳۰۸۔ اقدام قتل انسان مستلزم سزا۔.. ... ... ۱۷۳
۳۰۹۔ اقدام خودکشی۔ ۱۷۴
۳۱۰۔ ٹھگ کی تعریف۔ ... ... //
۳۱۱۔ ٹھگی کی سزا۔ ... ... //

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

دفعات	صفحات
اسقاط حمل وغیرہ	
۳۱۲- اسقاط حمل۔	۱۷۵
۳۱۳- اسقاط حمل بلا رضامندی عورت کے۔	״
۳۱۴- اگر وہ فعل جو اسقاط حمل کی نیت سے کیا جائے عورت کی ہلاکت کا باعث ہو اگر فعل مذکور عورت کی بلا رضامندی کیا جائے۔ ...	۱۷۶
۳۱۵- اگر کوئی فعل اس نیت سے کیا جائے کہ بچہ زندہ نہ پیدا ہو یا پیدا ہونے کے بعد مر جائے۔	״
۳۱۶- جنین کی ہلاکت کا باعث ہونا ایسے فعل کے ذریعہ سے جو قتل انسان مستلزم سزا کی حد تک پہنچتا ہو۔	״
۳۱۷- باپ یا ماں یا محافظ کا بارہ برس سے کم عمر طفل کو کہیں ڈال دینا یا چھوڑ دینا۔	۱۷۷
۳۱۸- اخفائے ولادت۔	۱۷۸
ضرر کے بیان میں	
۳۱۹- ضرر۔	״
۳۲۰- ضرر شدید۔	״
۳۲۱- بالارادہ ضرر پہنچانا۔	۱۷۹
۳۲۲- بالارادہ ضرر شدید پہنچانا۔	״
۳۲۳- بالارادہ ضرر پہنچانے کی سزا۔	۱۸۰
۳۲۴- خطرناک ہتھیار یا وسائل کے ذریعہ سے بالارادہ ضرر پہنچانا۔ ...	״
۳۲۵- بالارادہ ضرر شدید پہنچانے کی سزا۔	״

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

دفعات	صفحات
۳۲۶۔ خطرناک ہتھیار یا رسائل کے ذریعہ سے بالارادہ ضرر شدید پہنچانا۔	۱۸۱
۳۲۷۔ استحصال مال یا کسی فعل ناجائز کو جبراً کرانے کی نیت سے بالارادہ ضرر پہنچانا۔	″
۳۲۸۔ زہر یا کسی منشی دوا کے ذریعہ سے ضرر پہنچانا۔	۱۸۲
۳۲۹۔ استحصال مال یا کسی فعل ناجائز کو جبراً کرانے کی نیت سے بالارادہ ضرر شدید پہنچانا۔	″
۳۳۰۔ استحصال اقرار یا کوئی مال جبراً واپس کرانے کی نیت سے بالارادہ ضرر پہنچانا۔	۱۸۳
۳۳۱۔ استحصال اقرار یا کوئی مال جبراً واپس کرانے کی نیت سے بالارادہ ضرر شدید پہنچانا۔	۱۸۴
۳۳۲۔ بالارادہ ضرر پہنچانا تاکہ ملازم سرکاری اپنی خدمت منصبی انجام نہ دے سکے۔	″
۳۳۳۔ بالارادہ ضرر شدید پہنچانا تاکہ ملازم سرکاری اپنی خدمت منصبی انجام نہ دے سکے۔	۱۸۵
۳۳۴۔ بحالت اشتعال طبع بالارادہ ضرر پہنچانا۔	″
۳۳۵۔ بحالت اشتعال طبع بالارادہ ضرر شدید پہنچانا۔	۱۸۶
۳۳۶۔ ایسے افعال جن سے لوگوں کی جان یا عافیت ذاتی خطرہ میں پڑ جائے۔	″
۳۳۷۔ افعال مذکورہ دفعہ ۳۳۶ کے ذریعہ سے ضرر پہنچانا۔ ...	۱۸۷
۳۳۸۔ افعال مذکور کے ذریعہ ضرر شدید پہنچانا۔	″

مزاحمت بیجا اور حبس بیجا

۳۳۹۔ مزاحمت بیجا کی تعریف۔	″
۳۴۰۔ حبس بیجا کی تعریف۔	۱۸۸

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

دفعات | صفحات

۳۴۱- مزاحمت بیجا کی سزا۔ ۱۸۹
۳۴۲- حبس بیجا کی سزا۔ ۱۸۹
۳۴۳- تین دن تک حبس بیجا میں رکھنا۔ ... ... ″
۳۴۴- دس دن تک حبس بیجا میں رکھنا۔ ... ... ″
۳۴۵- ایسے شخص کو حبس بیجا میں رکھنا جس کی رہائی کے واسطے کوئی حکم نکلا ہو۔ ... ... ″
۳۴۶- مخفی طور پر حبس بیجا میں رکھنا۔ ۱۹۰
۳۴۷- استحصال مال یا کسی فعل ناجائز پر مجبور کرنے کے لیے حبس بیجا میں رکھنا۔ ... ... ″
۳۴۸- استحصال اقرار یا واپسی مال پر مجبور کرنے کے لئے حبس بیجا میں رکھنا ″

جبر مجرمانہ اور حملے کے بیان میں

۳۴۹- جبر کی تعریف۔ ۱۹۱
۳۵۰- جبر مجرمانہ کی تعریف۔ ۱۹۲
۳۵۱- حملہ کی تعریف۔ ۱۹۴
۳۵۲- حملہ یا جبر مجرمانہ سوائے بحالت اشتعال دوسری صورتوں میں۔ .. ۱۹۶
۳۵۳- حملہ یا جبر مجرمانہ ملازم سرکاری کو ادائے خدمت سے باز رکھنے کے لئے۔ ... ... ″
۳۵۴- حملہ یا جبر مجرمانہ عورت کی عصمت خراب کرنے کی نیت سے۔ .. ۱۹۷
۳۵۵- حملہ یا جبر مجرمانہ کسی شخص کو بے عزت کرنے کی نیت سے سوائے بحالت اشتعال طبع۔ ... ...
۳۵۶- حملہ یا جبر مجرمانہ بحالت اقدام سرقہ ... ...

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

دفعات	صفحات
۳۵۷- حملہ یا جبر مجرمانہ بحالت اقدام حبس بیجا۔	۱۹۸
۳۵۸- حملہ یا جبر مجرمانہ بحالت اشتعال طبیع۔	؍؍

انسان کو لے بھاگنے اور بھگا لے جانے اور غلام بنانے اور محنت بجبر لینے کے بیان میں

دفعات	صفحات
۳۵۹- لے بھاگنے کی تعریف۔	۱۹۹
۳۶۰- ہندوستان سے لے بھاگنا۔	؍؍
۳۶۱- ولی جائز کی حفاظت سے لے بھاگنا۔	؍؍
۳۶۲- بھگا لے جانے کی تعریف۔	۲۰۰
۳۶۳- لے بھاگنے کی سزا۔	؍؍
۳۶۳(الف) کسی نابالغ کو لے بھاگنا یا اس کا کوئی عضو بیکار کرنا۔ ...	؍؍
۳۶۴- لے بھاگنا یا بھگا لے جانا قتل عمد کی غرض سے۔	۲۰۱
۳۶۵- لے بھاگنا یا بھگا لے جانا خفیہ حبس بیجا کی غرض سے۔	۲۰۲
۳۶۶- کسی عورت کو لے بھاگنا یا بھگا لے جانا تاکہ اس کے ساتھ زبردستی شادی کی جائے۔	؍؍
۳۶۶(الف) نابالغ لڑکی کی دلالی۔	۲۰۳
۳۶۶(ب) لڑکی کو ملک غیر سے منگانا۔	؍؍
۳۶۷- لے بھاگنا یا بھگا لے جانا ضرر شدید پہنچانے کی غرض سے	؍؍
۳۶۸- ایسے شخص کو جس کو کوئی لے بھاگا یا بھگا لایا ہو چھپانا یا حبس بیجا میں رکھنا۔	۲۰۴
۳۶۹- دس برس سے کم عمر طفل کو لے بھاگنا یا بھگا لے جانا اس کا زیور اتار لینے کی نیت سے۔	؍؍

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

دفعات | صفحات

۳۷۰- لونڈی غلام مول لینا یا بیچنا۔ ۲۰۵
۳۷۱- لونڈی غلام کا کاروبار کرنا۔ ... ... ء
۳۷۲- اطفال نابالغ کو فعل شنیع کی غرض سے بیچنا۔ ... ... ء
۳۷۳- اطفال نابالغ کو فعل شنیع کی غرض سے خریدنا۔ ۲۰۶
۳۷۴- بیگار پکڑنا۔ ۲۰۷

زنا بالجبر

۳۷۵- زنا بالجبر کی تعریف۔ ... ... ء
۳۷۶- زنا بالجبر کی سزا۔ ۲۰۸

جرائم خلاف وضع فطری

۳۷۷- جرائم خلاف وضع فطری۔ ۲۰۸

باب ۱۷

اُن جُرموں کے بیان میں جو مال سے متعلق ہیں

سرقہ

۳۷۸- سرقہ کی تعریف۔ ۲۰۹
۳۷۹- سرقہ کی سزا۔ ۲۱۳
۳۸۰- سرقہ کسی مکان یا خیمہ وغیرہ میں ... ... ء
۳۸۱- سرقہ منجانب ملازم اپنے مالک کے مال کا۔ ... ... ء
۳۸۲- ارتکاب سرقہ بعد اسکے کہ کسی شخص کے قتل یا ضرر رسانی یا مزاحمت کی تیاری کی جائے ۲۱۴

CC-0 In Public Domain. Digitized by eGangotri

دفعات	صفحات
۳۸۳۔ استحصال بالجبر کی تعریف۔	۲۱۵
۳۸۴۔ استحصال بالجبر کی سزا۔	۲۱۶
۳۸۵۔ استحصال بالجبر کے لئے کسی شخص کو نقصان پہنچانے کی دھمکی دینا۔ ...	؍؍
۳۸۶۔ کسی شخص کو مار ڈالنے یا ضرر شدید پہنچانے کی دھمکی دے کر استحصال بالجبر کرنا۔	؍؍
۳۸۷۔ استحصال بالجبر کے لئے کسی شخص کو مار ڈالنے یا ضرر شدید پہنچانے کی دھمکی دینا۔	؍؍
۳۸۸۔ استحصال بالجبر کسی ایسی جرم کی تہمت لگانے کی دھمکی دے کر جس کی سزا موت یا حبس دوام ہو۔	۲۱۷
۳۸۹۔ استحصال بالجبر کے لئے کسی شخص کو کسی جرم کی تہمت لگانے کی دھمکی دینا۔	؍؍

سرقہ بالجبر اور ڈکیتی

۳۹۰۔ سرقہ بالجبر کی تعریف۔	۲۱۸
سرقہ کب سرقہ بالجبر ہوتا ہے۔	؍؍
استحصال بالجبر کب سرقہ بالجبر ہوتا ہے۔	؍؍
۳۹۱۔ ڈکیتی کی تعریف۔	۲۲۰
۳۹۲۔ سرقہ بالجبر کی سزا۔	؍؍
۳۹۳۔ اقدام سرقہ بالجبر۔	؍؍
۳۹۴۔ سرقہ بالجبر کے ارتکاب میں بالارادہ ضرر پہنچانا	؍؍
۳۹۵۔ ڈکیتی کی سزا۔	۲۲۱
۳۹۶۔ ڈکیتی قتل عمد کے ساتھ۔	؍؍

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

دفعات	صفحات
۳۹۷- سرقہ بالجبر یا ڈکیتی اقدام قتل یا اقدام ضرر شدید کے ساتھ ...	۲۲۱
۳۹۸- اقدام سرقہ بالجبر یا ڈکیتی حربہ مہلک سے مسلح ہونے کی حالت میں۔	۴
۳۹۹- ڈکیتی کے واسطے تیار کرنا۔	۴
۴۰۰- ڈکیتیوں کے گروہ میں شریک ہونا۔	۲۲۲
۴۰۱- چوروں کے گروہ میں شریک ہونا۔	۴
۴۰۲- ارتکاب ڈکیتی کے واسطے کسی جگہ جمع ہونا۔	۴
۴۰۳- بددیانتی سے مال کا تصرف بیجا کرنا۔	۴
۴۰۴- بددیانتی سے تصرف بیجا ایسے مال کا جو کسی متوفی شخص کی ملک ہو۔ اور مرتے وقت متوفی کے قبضہ میں ہو۔	۲۲۶

خیانت مجرمانہ

۴۰۵- خیانت مجرمانہ کی تعریف۔	۲۲۷
۴۰۶- خیانت مجرمانہ کی سزا۔	۲۲۸
۴۰۷- خیانت مجرمانہ کسی مال پہنچانے والے سے۔	۲۲۹
۴۰۸- خیانت مجرمانہ ملازم سے۔	۴
۴۰۹- خیانت مجرمانہ ملازم سرکاری یا کسی مہاجن یا سوداگر کارپرداز سے۔	۴

مال مسروقہ کے بیان میں

۴۱۰- مال مسروقہ کی تعریف۔	۲۳۰
۴۱۱- مال مسروقہ بددیانتی سے لینا یا رکھنا۔	۴
۴۱۲- ایسا مال مسروقہ بددیانتی سے لینا یا رکھنا جو ڈکیتی میں حاصل کیا گیا ہو۔	۴

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

دفعات | صفحات

۴۱۳- مال مسروقہ کا کاروبار کرنا۔ ۲۳۱

۴۱۴- مال مسروقہ کے چھپانے میں مدد دینا۔ ... ... ؍؍

دغا کے بیان میں

۴۱۵- دغا کی تعریف۔ ... ... ؍؍

۴۱۶- کوئی اور شخص بن کر دغا کرنا۔ ۲۳۴

۴۱۷- دغا کی سزا۔ ... ... ؍؍

۴۱۸- دغا اس علم سے کہ کسی شخص کو جس کے حق کی حفاظت مجرم پر واجب ہے زیان ناجائز پہنچے گا۔ ۲۳۵

۴۱۹- دوسرا شخص بن کر دغا کرنے کی سزا۔ ... ... ؍؍

۴۲۰- فریب سے مال کسی شخص سے لینا یا کسی اور شخص کو حوالہ کرنا۔ .. ؍؍

فریب آمیز دستاویزات اور مال کو فریباً قبضہ سے علحدہ کرنے کے بیان میں

۱۰

۴۲۱- بد دیانتی یا فریباً جائداد سرکا دینا یا چھپا ڈالنا تاکہ وہ قرضخواہوں کو نہ مل سکے۔ ۲۳۶

۴۲۲- بد دیانتی یا فریب سے قرض وصول نہ ہونے دینا۔ .. ... ؍؍

۴۲۳- بد دیانتی یا فریب سے ایسی دستاویز تکمیل کرنا جس میں معاوضہ جھوٹا لکھا ہو۔ ... ... ؍؍

۴۲۴- بد دیانتی یا فریب سے کوئی جائداد سرکا دینا یا چھپا ڈالنا۔ .. ۲۳۷

نقصان رسانی کے بیان میں

۴۲۵- نقصان رسانی کی تعریف۔ ... ... ؍؍

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

دفعات	صفحات
۴۲۶- نقصان رسانی کی سزا۔	۲۳۹
۴۲۷- پچاس روپیہ یا زیادہ کا نقصان	۲۴۰
۴۲۸- دس روپیہ یا زیادہ قیمت کا کوئی جانور مارنا یا زخمی کرنا۔ ...	″
۴۲۹- پچاس روپیہ یا زیادہ قیمت کا کوئی جانور مارنا یا زخمی کرنا۔ ...	″
۴۳۰- ایسے پانی کو نقصان پہنچانا جو زراعت یا روزانہ مصرف کے آتا ہو۔	″
۴۳۱- سڑک، پل، دریا یا نہر کو نقصان پہنچانا۔	۲۴۱
۴۳۲- سیلاب کے ذریعہ سے یا سرکاری مہری بند کر دینے سے نقصان پہنچانا۔	″
۴۳۳- روشنی کا مینار یا سمندر کی روشنی خراب کرنا یا اس کی جگہ بدلنا یا اس کو بیکار کر دینا۔	۲۴۲
۴۳۴- زمین پر کا کوئی نشان جو سرکاری حکم سے لگایا گیا ہو خراب کرنا یا اس کی جگہ بدلنا۔	″
۴۳۵- آگ یا کسی بھک سے اڑ جانے والے مادے کے ذریعہ سے مال کو نقصان پہنچانا۔	۲۴۳
۴۳۶- آگ یا بھک سے اڑ جانے والے مادے کے ذریعہ سے کوئی عبادت گاہ یا مکان سکونت تباہ کرنا۔	″
۴۳۷- کوئی ڈیکدار جہاز یا کوئی مرکب تری جس پر بیس ٹن بوجھ ہو تباہ یا خطرناک حالت میں کر دینا۔	″
۴۳۸- جرم مذکورہ دفعہ ۴۳۷ کا ارتکاب آگ یا کسی بھک سے اڑ جانے والے مادے کے ذریعہ سے۔	۲۴۴
۴۳۹- بالارادہ کسی مرکب تری کو کنارہ پر یا زمین پر لگا دینا تاکہ سرقہ کا ارتکاب بآسانی ہو سکے۔	″
۴۴۰- ضرر یا ہلاکت کی تیاری کے بعد نقصان پہنچانا۔	

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

دفعات | صفحات

مداخلت بیجا مجرمانہ کے بیان میں

۴۴۱۔ مداخلت بیجا مجرمانہ کی تعریف۔ ۲۴۵
۴۴۲۔ مداخلت بیجا بخانہ کی تعریف۔ ... ... ″
۴۴۳۔ مخفی مداخلت بیجا بخانہ ۲۴۶
۴۴۴۔ مخفی مداخلت بیجا بخانہ وقت شب۔ ″
۴۴۵۔ نقب زنی کی تعریف۔ ... ... ″
۴۴۶۔ نقب زنی وقت شب۔ ۲۴۸
۴۴۷۔ مداخلت بیجا مجرمانہ کی سزا۔ ... ... ″
۴۴۸۔ مداخلت بیجا بخانہ کی سزا۔ ۲۴۹
۴۴۹۔ مداخلت بیجا بخانہ ایسے جرم کے ارتکاب کے لئے جس کے واسطے سزائے موت مقرر ہے۔ ... ... ″
۴۵۰۔ مداخلت بیجا بخانہ ایسے جرم کے ارتکاب کے لئے جس کے واسطے حبس دوام مقرر ہے۔ ... ... ″
۴۵۱۔ مداخلت بیجا بخانہ ایسے جرم کے ارتکاب کے لئے جس کے واسطے سزائے قید مقرر ہے۔ ... ... ″
۴۵۲۔ مداخلت بیجا بخانہ ضرر رسانی یا حملہ یا مزاحمت بیجا کی تیاری کے بعد ۲۵۰
۴۵۳۔ مخفی مداخلت بیجا یا بخانہ نقب زنی کی سزا۔ ″
۴۵۴۔ مخفی مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی ایسے جرم کے ارتکاب کیلئے جس کے واسطے سزائے قید مقرر ہے۔ ... ... ″
۴۵۵۔ مخفی مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی ضرر رسانی یا حملہ یا مزاحمت بیجا کی تیاری کے بعد۔ ″

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

صفحات	دفعات
۲۵۱	۴۵۶- مخفی مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی وقت شب کی سزا۔ ...
″	۴۵۷- مخفی مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی وقت شب ایسے جُرم کے ارتکاب کے لئے جس کے واسطے سزائے قید مقرر ہے۔ ...
″	۴۵۸- مخفی مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی وقت شب ضرر رسائی یا حملہ یا مزاحمت بیجا کی تیاری کے بعد۔ ... ...
۲۵۲	۴۵۹- اگر مخفی مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی کے اثنا میں ضرر شدید پہنچائی جائے۔ ... ...
″	۴۶۰- مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی وقت شب کے کل شریکوں کو سزا ہوگی اگر ان میں سے کوئی شخص ہلاکت یا ضرر شدید پہنچائے۔
″	۴۶۱- بددیانتی سے کوئی ظرف جس میں مال بند ہو توڑ کر کھول ڈالنا۔
۲۵۲	۴۶۲- اگر جرم مذکورہ دفعہ ۴۶۱ کا ارتکاب کسی ایسے شخص سے ہو جس کو وہ مال امانتاً سپرد ہو۔ ... ...

باب ۱۸

اُن جرموں کے بیان میں جو دستاویزوں سے اور حرفے یا ملکیت کے نشانوں سے متعلق ہیں

صفحات	دفعات
۲۵۴	۴۶۳- جعل سازی کی تعریف۔ ... ...
″	۴۶۴- جھوٹی دستاویز بنانا۔ ... ...
۲۶۰	۴۶۵- جعل سازی کی سزا۔ ... ...
″	۴۶۶- کسی عدالتی کارروائی یا سرکاری رجسٹر میں جعل سازی کرنا ...

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

دفعات | صفحات

۴۶۷- جعلی کفالت المال یا جعلی وصیت نامہ بنانا۔ ۲۶۰
۴۶۸- جعل سازی دغا دینے کی نیت سے۔ ۲۶۱
۴۶۹- جعل سازی کسی شخص کی نیک نامی کو نقصان پہنچانے کی نیت سے۔ ״
۴۷۰- جعلی دستاویز۔ ... ... ״
۴۷۱- جعلی دستاویز صحیح دستاویز کی حیثیت سے فریباً کام میں لانا۔ ۲۶۲
۴۷۲- جعلی مہر وغیرہ بنانا یا پاس رکھنا جرائم دفعہ ۴۶۷ کے ارتکاب کی نیت سے۔ ... ... ״
۴۷۳- جعلی مہر وغیرہ بنانا یا پاس رکھنا دیگر جرائم جعل سازی کے ارتکاب کی نیت سے۔ ... ... ״
۴۷۴- دستاویز محولہ دفعہ ۴۶۶ یا ۴۶۷ پاس رکھنا باوجود اس علم کے کہ وہ جعلی ہے اور اس نیت سے کہ وہ مسل صحیح دستاویز کے کام میں لائی جائے۔ ۲۶۳
۴۷۵- علامت یا نشان کی تلبیس کرنا جو دستاویز محولہ دفعہ ۴۶۷ کی تصدیق کے کام میں آتے ہیں یا کوئی ایسی ملتبس نشان کی ہوئی چیز پاس رکھنا۔ ... ... ״
۴۷۶- علامت یا نشان کی تلبیس کرنا جو دستاویزات غیر از دستاویزات مذکورہ دفعہ ۴۶۷ کی تصدیق کے کام میں آتے ہیں یا کوئی ایسی ملتبس نشان کی ہوئی چیز پاس رکھنا۔ ۲۶۴
۴۷۷- کسی وصیت نامہ یا تہنیت نامہ یا کفالت المال کو فریباً کاٹ دینا یا تلف کر ڈالنا۔ ... ... ״
۴۷۷ (الف)- حساب وغیرہ میں فریب آمیز تغیر تبدیل کرنا۔ ... ۲۶۵

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

دفعات صفحات

حرفے اور ملکیت کے نشان

۴۷۸۔ منسوخ ہوگئی۔ ۲۶۶
۴۷۹۔ نشان ملکیت۔ ... ... "
۴۸۰۔ منسوخ ہوگئی۔ ... ... "
۴۸۱۔ جھوٹا نشان ملکیت کام میں لانا۔ ... ... "
۴۸۲۔ جھوٹا نشان حرفہ یا نشان ملکیت کام میں لانے کی سزا۔ ... "
۴۸۳۔ کسی دوسرے کے نشان حرفہ یا نشان ملکیت کی تلبیس۔ "
۴۸۴۔ تلبیس ایسے نشان ملکیت کی جس کو کوئی سرکاری ملازم کام میں
لاتا ہو۔ ۲۶۷
۴۸۵۔ آلات تلبیس بنانا یا پاس رکھنا۔ ... ... "
۴۸۶۔ ایسا مال بیچنا جس پر ملتبس نشان ملکیت بنا ہو۔ ... ۲۶۸
۴۸۷۔ کسی ظرف پر جس میں اسباب ہو جھوٹا نشان بنانا۔ ... "
۴۸۸۔ نشان مذکور کام میں لانے کی سزا۔ ۲۶۹
۴۸۹۔ نقصان پہنچانے کی نیت سے کوئی نشان ملکیت بگاڑنا۔ ... "

کرنسی نوٹ اور بنک کے چیک

۴۸۹۔(الف) کرنسی نوٹ یا بنک کی چیک کی تلبیس۔ ... ... "
۴۸۹ (ب) جعلی یا ملتبس کرنسی نوٹوں یا بنک کے چیکوں کو اصلی کرنسی نوٹ
یا چیک کی حیثیت سے کام میں لانا۔ ۲۷۰
۴۸۹ (ج) جعلی یا ملتبس کرنسی نوٹ یا بنک کے چیک پاس رکھنا ... "
۴۸۹ (د)۔ آلات یا سامان تلبیس بنانا یا پاس رکھنا۔ ... "

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

دفعات ... صفحات

۴۸۹ (ہ)۔ دستاویز کا بنانا یا کام میں لانا جو کرنسی نوٹ یا بنک کے چیک کے مشابہ ہو۔ ۲۷۱

باب ۱۹

خدمت کے معاہدوں کے نقض مجرمانہ کے بیان میں

۴۹۰۔ منسوخ ہوگئی۔ ۲۷۲

۴۹۱۔ نقض معاہدہ جب کہ معاہدہ کسی مجبور شخص کی خدمت کا کیا گیا ہو۔ ″

۴۹۲۔ منسوخ ہوگئی۔ ... ...

باب ۲۰

اُن جرموں کے بیان میں جو ازدواج سے تعلق رکھتے ہیں

۴۹۳۔ اگر کوئی شخص کسی عورت کے ساتھ یہ دھوکا دے کے ہم بستر ہو کہ وہ اس کا شوہر ہے۔ ۲۷۳

۴۹۴۔ شوہر یا زوجہ کے حین حیات دوسری شادی کرنا۔ ... ... ″

۴۹۵۔ ازدواج سابق کا اخفا اس شخص سے جس کے ساتھ ازدواج ثانی کیا جائے۔ ۲۷۴

۴۹۶۔ اگر کل رسوم فریب سے ادا ہوں مگر ازدواج کی نیت نہ ہو۔ ″

۴۹۷۔ زنا کی تعریف اور سزا۔ ″

۴۹۸۔ ایسی عورت کو جس کی شادی ہوگئی ہو اس کے شوہر کے پاس سے بھگا لے جانا۔ ۲۷۵

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

دفعات | صفحات

باب ۲۱
ازالہ حیثیت عرفی کے بیان میں

۴۹۹۔ ازالہ حیثیت عرفی کی تعریف۔ ۲۷۶

مستثنیات دفعہ ۴۹۹۔ ۲۷۷

(۱) سچ بات کا اتہام بشرطیکہ وہ پبلک کے فائدے کے واسطے کیا جائے۔ ؍

(۲) اظہار رائے کسی ملازم سرکاری کے طریق عمل کی نسبت۔ ... ۲۷۸

(۳) اظہار رائے کسی شخص کے طریق عمل کی نسبت بشرطیکہ ایسا اظہار رائے کسی پبلک مسئلہ کی نسبت ہو۔ ... ... ؍

(۴) اعلان کارروائی عدالت۔ ۲۷۹

(۵) اظہار رائے نسبت حقیقت مقدمات اور گواہوں کے طریق عمل کی نسبت۔ ؍

(۶) اظہار رائے ایسے عمل کی نسبت جس کو عمل کرنے والے نے پبلک رائے پر چھوڑ دیا۔ ۲۸۰

(۷) اظہار سرزنش ایسے شخص کی جانب سے جو دوسرے پر کوئی اقتدار جائز رکھتا ہو۔ ۲۸۱

(۸) حکام سے نیک نیتی سے شکایت۔ ۲۸۲

(۹) اتہام بغیر تحفظ اغراض ذاتی یا پبلک کے فائدے کے واسطے۔ ۲۸۳

(۱۰) تحذیر جس سے عامۂ خلائق یا خاص اس شخص کے فائدہ کی نیت ہو جس کو تحذیر کی جائے۔ ۲۸۴

۵۰۰۔ ازالہ حیثیت عرفی کی سزا۔ ... ... ؍

۵۰۱۔ ایسا مضمون چھاپنا یا کندہ کرنا جو مزیل حیثیت کسی شخص کا ہو۔ ؍

۵۰۲۔ ایسی چیز فروخت کرنا جس پر کوئی مزیل حیثیت عرفی چھپا یا کندہ ہو۔ ۲۸۴

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

دفعات صفحات

باب ۲۲

تخویف مجرمانہ و توہین مجرمانہ و رنج دہی مجرمانہ کے بیان میں

۵۰۳- تخویف مجرمانہ کی تعریف۔ ۲۸۵
۵۰۴- توہین اس ارادہ سے کہ وہ شخص جس کی توہین کی جائے اشتعال کی وجہ سے امن خلائق میں خلل ڈالے۔ ۲۸۶
۵۰۵- فساد انگیزی کی نیت سے جھوٹی افواہ پھیلانا۔ ... ... ″
۵۰۶- تخویف مجرمانہ کی سزا۔ ۲۸۷
۵۰۷- تخویف مجرمانہ گمنام مراسلت کے ذریعہ سے۔ ... ... ″
۵۰۸- کسی شخص کو یہ یقین دلانا کہ اس پر قہر الٰہی نازل ہوگا۔ ... ″
۵۰۹- کسی عورت کی توہین الفاظ یا اشارہ یا فعل سے۔ ۲۸۸
۵۱۰- راستہ میں شراب پی کے ناشائستہ حرکتیں باعث تکلیف عام کرنا۔ ۲۸۹

باب ۲۳

جرموں کے اقدام کے بیان میں

۵۱۱- ایسے جرائم کے اقدام کی سزا جن کی سزا حبس دوام یا قید مقرر ہے۔ ... ... ″

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

مجموعۂ تعزیرات ہند

ایکٹ نمبر ۴۵ سنہ ۱۸۶۰ء

(مصدرہ ۶ اکتوبر سنہ ۱۸۶۰ء)

باب ۱

مقدمہ

تمہید

جونکہ یہ امر قرین مصلحت ہے کہ ہندوستان کے واسطے ایک عام مجموعۂ قوانین تعزیرات مہیا کیا جائے لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے :-

ایکٹ کا نام اور حد و دقلمرو جس میں یہ نافذ ہوگا

دفعہ ۱ - اس ایکٹ کا نام مجموعۂ تعزیرات ہند ہوگا۔ اور یہ سارے ہندوستان بجز ریاست جموں و کشمیر میں نافذ ہوگا۔

سزائے جرائم جن کا ارتکاب ہندوستان کے اندر واقع ہو

دفعہ ۲ - ہر شخص جو ہندوستان میں ایسے فعل یا ترک فعل کا مرتکب ہو جو خلاف احکام اس مجموعہ کے ہو وہ اسی مجموعہ کی رو سے مستوجب سزا ہوگا نہ کسی اور قانون کے مطابق۔

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

دفعہ ۳- جو کوئی شخص مطابق کسی قانون ہندوستان کسی ایسے جرم کی علت میں قابل مواخذہ ہو جس کا ارتکاب ہندوستان کے باہر ہوا ہے تو اس شخص کے ساتھ بابت کسی فعل کے جس کا ارتکاب ہندوستان کے باہر ہوا ہو اس مجموعہ کے احکام اسی طرح تعمیل پائیں گے کہ گویا اس فعل کا ارتکاب ہندوستان کے اندر ہوا۔

سزائے جرائم جن کا ارتکاب ہندوستان کے باہر واقع ہو مگر ان کی تحقیقات قانون کی رو سے اس کے اندر ہو سکتی ہے

دفعہ ۴- احکام مجموعۂ ہذا کا تعلق جرائم ذیل سے بھی ہوگا:-

مجموعۂ ہذا کا تعلق اُن جرائم سے جن کا ارتکاب ہندوستان کے باہر واقع ہو۔

(۱) ایسے جرائم جو کسی باشندہ سے جو ہندوستان کا رعایا ہو حدود ہندوستان کے باہر سرزد ہوں۔

(۲) ایسے جرائم جو کسی شخص سے جہاز یا ہوائی جہاز پر جو درج فہرست ہندوستان ہوں خواہ وہ کہیں بھی ہوں۔

تشریح۔ اس دفعہ میں لفظ "جرم" سے تمام وہ افعال مراد ہیں جن کا ارتکاب ہندوستان کے باہر ہو اور جو ہندوستان کے اندر واقع ہونے کی صورت میں اس مجموعہ کی رو سے قابل سزا ہوتے۔

تمثیل

زید ایک شخص جو ہندوستان کا شہری ہے یوگنڈا میں قتل عمد کا مرتکب ہوتا ہے۔ اس پر قتل عمد کا مقدمہ ہندوستان میں کسی بھی جگہ جہاں پر کہ وہ ملے چلایا جاسکتا ہے۔ اور اس کو مجرم قرار دیا جاسکتا ہے۔

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

دفعہ ۵- یہ مراد نہیں ہے کہ اس مجموعہ کی کوئی عبارت قانون کے

کچھ توانین جن پر یہ ایکٹ موثر نہیں ہے

کسی حکم کو جو برائے سزا باغیوں- ڈگری سے بھاگنے والے افسروں- سپاہیوں ملاحوں یا ہوا بازوں جو ہندوستان کی حکومت کی ملازمت میں یا کوئی قانون مختص الامر یا مختص المقام منسوخ یا مبدل کرے-

---

باب ۲

تشریحات عامہ کے بیان میں

دفعہ ۶- اس تمام مجموعہ میں ہر ایک تعریف کسی جرم کی اور

مجموعہ کی تعریفات کو مستثنیات کے ساتھ مشروط سمجھنا چاہیئے

ہر ایک تعین سزا اور ہر ایسی تعریف یا تعین سزا کی ہر ایک تمثیل ان مستثنیات سے مشروط سمجھے جائیں گے جو باب "مستثنیات عامہ" میں مذکور ہیں گو ہر ایک ایسی تعریف جرم و تعین سزا و تمثیل میں مستثنیات مذکورہ کا اعادہ نہ ہوا ہو-

تمثیلیں

(الف) اس مجموعے کی ان دفعوں میں جہاں جرموں کی تعریفیں مذکور ہیں یہ نہیں لکھا گیا ہے کہ سات برس سے کم عمر کا طفل مرتکب جرائم مذکورہ کا نہیں ہو سکتا مگر ان تعریفوں کو اس مستثنیائے عام سے مشروط سمجھنا چاہیے جس میں یہ مقرر ہے کہ "کوئی فعل جو سات برس سے کم عمر کا طفل کرے جرم نہیں ہے"۔

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

(ب) اگر زید کہ افسر پولیس ہے بغیر وارنٹ کے بکر کو جو مرتکب قتل عمد ہوا ہے گرفتار کرے تو اس صورت میں زید جرم حبس بیجا کا مرتکب نہ ہوا کیونکہ زید پر بکر کا گرفتار کرنا قانوناً واجب تھا۔ پس یہ صورت اُس مستثنائے عام میں داخل ہے جس میں یہ مقرر ہوا ہے کہ "کوئی فعل جُرم نہیں ہے جو ایسے شخص سے صادر ہو جس پر اس کا کرنا قانوناً واجب ہے۔"

دفعہ ۷۔ ہر لفظ جس کی تشریح اس مجموعہ میں کسی محل پر ہوئی ہے۔ اُسی تشریح کی رعایت سے ہر جگہ مستعمل ہوا ہے۔ — تشریح کی رعایت

دفعہ ۸۔ ضمیر واحد غائب "وہ" اور اس کے مشتقات ہر کسی شخص کے واسطے مستعمل ہوئے ہیں عام اس سے کہ وہ مذکر ہو یا مونث۔ — جنس

دفعہ ۹۔ وہ الفاظ جو بمعنی صیغہ واحد ہیں صیغہ جمع کو شامل کرتے ہیں۔ اور وہ الفاظ جو بمعنی صیغہ جمع ہیں صیغہ واحد کو شامل کرتے ہیں۔ بشرطیکہ قرینہ سے اس کے خلاف نہ ظاہر ہو۔ — واحد و جمع

دفعہ ۱۰۔ "مرد" کے لفظ سے مذکر نوع انسان مراد ہے خواہ وہ کسی عمر کا ہو۔ اور "عورت" کے لفظ سے مؤنث نوع انسان مراد ہے خواہ وہ کسی عمر کی ہو۔ — مرد و عورت

دفعہ ۱۱۔ "شخص" کا لفظ ہر ایک کمپنی یا جماعت یا گروہ اشخاص کو کو شامل ہے خواہ اُن کو سرکار سے سند ملی ہو یا نہیں۔ — شخص

دفعہ ۱۲۔ "عامہ" کا لفظ ہر فرقہ، عوام الناس یا طبقہ، خلائق کو شامل کرتا ہے۔ — عامہ

دفعہ ۱۳۔ منسوخ ہوگیا (سنہ ۱۹۵۰ء)

دفعہ ۱۴۔ "ملازم سرکاری" کے لفظ سے وہ سب افسر اور ملازم مراد ہیں جو ہندوستان میں بحکم یا باطاعت حکم سرکار قائم — سرکاری ملازم

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

د ہے یا مقرر یا مامور ہوئے ہیں۔

دفعہ ۱۵۔ منسوخ ہوگیا (۱۹۳۷ء)

دفعہ ۱۶۔ منسوخ ہوگیا (۱۹۳۷ء)

دفعہ ۱۷۔ "گورنمنٹ" کے لفظ سے مراد مرکزی حکومت یا اسٹیٹ حکومت سے مراد ہے۔ | گورنمنٹ

دفعہ ۱۸۔ "ہندوستان" کے لفظ سے مراد مملکت ہندوستان سے ہے جس میں ریاست جموّں اور کشمیر شامل نہیں ہیں۔ | ہندوستان

دفعہ ۱۹۔ "جج" کے لفظ سے نہ صرف ہر ایسا شخص مراد ہے جو باعتبار عمل سرکاری جج کے لقب سے ملقب ہو بلکہ ہر شخص مراد ہے جو قانون کی رو سے کسی دیوانی یا فوجداری کے مقدمہ میں فیصلہ قطعی صادر کرنے کا اختیار رکھتا ہو۔ یا ایسے فیصلے کے صادر کرنے کا اختیار رکھتا ہو کہ اگر اس فیصلے کا اپیل نہ ہو تو وہ فیصلہ قطعی ہوگا۔ یا ایسے فیصلے کے صادر کرنے کا اختیار رکھتا ہو کہ اگر وہ فیصلہ کسی دوسرے حاکم کی تجویز سے بحال رہے تو قطعی ہوگا۔ یا | جج

وہ کسی ایسی جماعت اشخاص سے ہو جس جماعت کو قانوناً ایسے فیصلے کے صادر کرنے کا اختیار ہے۔

تمثیلیں

(الف) کوئی کلکٹر جب کہ وہ کسی مقدمہ میں ایکٹ ۱۰ ۱۸۵۹ء کے مطابق عمل کر رہا ہو۔ جج ہے۔

(ب) کوئی مجسٹریٹ جب کہ وہ کسی ایسے جرم کی نسبت اختیارات عمل میں لا رہا ہو جس میں اس کو جرمانے یا قید کے حکم صادر کرنے کا اختیار ہے۔ جج ہے عام اس سے کہ اس کا فیصلہ قابل اپیل ہو یا نہ ہو۔

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

(ج) ہر ایک اہل پنچائت جس کو ریگولیشن ۷ سنہ ۱۸۱۶ء مجموعہ قوانین مدراس کے مطابق مقدمات کے تجویز و فیصل کرنے کا اختیار ہو جج ہے۔

(د) کوئی مجسٹریٹ جب کہ وہ ایسے جرم کی نسبت عمل کر رہا ہو جس میں اس کو صرف دوسرے محکمہ میں تجویز کے لئے سپرد کرنے کا اختیار ہے جج نہیں ہے۔

دفعہ ۲۰۔ "کورٹ آف جسٹس" کے لفظ سے وہ جج مراد ہے جس کو

"کورٹ آف جسٹس" | قانوناً بذات واحد عدالت کے کام کرنے کا اختیار حاصل ہے یا ججوں کا وہ مجمع مراد ہے جس کو قانوناً بالاجتماع عدالت کے کام کرنے کا اختیار حاصل ہے۔ اس حال میں کہ وہ جج یا ججوں کا مجمع عدالت کا کام کر رہا ہو۔

تمثیل

اہل پنچایت جو بموجب ریگولیشن ۷ سنہ ۱۸۱۶ء مجموعہ قوانین مدراس کے عمل کر رہے ہوں۔ کورٹ آف جسٹس ہیں کیونکہ اُن کو مقدمات کی نسبت تجویز و فیصل کرنے کا اختیار حاصل ہے۔

دفعہ ۲۱۔ "سرکاری ملازم" کے لفظ سے وہ شخص مراد ہے جو نیچے کی لکھی ہوئی قسموں

سرکاری ملازم | میں سے کسی قسم میں داخل ہو۔ یعنے :۔

پہلے منسوخ ہو گیا۔ (سنہ ۱۹۵۰ء)

دوسرے ہر ایک افسر جو ہندوستان کی افواج بری، بحری یا ہوائی میں صاحب کمیشن ہو۔

تیسرے۔ ہر ایک جج معہ ہر وہ شخص جس کو خواہ بحیثیت خود یا بحیثیت ممبر کسی جماعت اشخاص کے قانون کی رو سے کسی فیصلے کا کام کرنے کے لئے اختیار حاصل ہو۔

چوتھے۔ کورٹ آف جسٹس کا ہر ایک عہدیدار (معہ لکویڈیٹر، ریسیور یا کمشنر کے) جس پر اس عہدہ

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

کی حیثیت سے لازم ہے کہ وہ کسی امر متعلقہ قانون یا کسی امر متعلقہ واقعہ کی تحقیقات کرے یا اس کی نسبت کیفیت لکھے یا کوئی دستاویز مرتب یا مصدق کرے یا اپنی حفاظت میں رکھے یا کسی مال کو اپنی تحویل میں لے یا اس کو اپنی تحویل سے دور کرے یا عدالت کے کسی حکم نامے کی تعمیل کرے یا کسی قسم کا حلف دلائے یا ترجمان کا کام کرے یا محکمہ کے آداب کا انتظام رکھے۔ اور ہر شخص جس کو کورٹ آف جسٹس کی جانب سے خدمات مذکورہ میں سے کسی خدمت کے ادا کرنے کا اختیار خاص حاصل ہو۔

پانچویں۔ ہر ایک اہل جوری یا ہر ایک اسیسر یا ہر ایک شریک پنچائت اس حال میں کہ وہ کورٹ آف جسٹس یا کسی سرکاری ملازم کی مدد کرتا ہو۔

چھٹے۔ ہر ایک ثالث یا کوئی دوسرا شخص جس کو کسی کورٹ آف جسٹس یا کسی حاکم ذی اختیار سے کوئی مقدمہ یا معاملہ فیصل کرنے یا کیفیت لکھنے کے لئے سپرد ہوا ہو۔

ساتویں۔ ہر ایک شخص جو ایسا عہدہ رکھتا ہو کہ وہ اس کے اعتبار سے کسی شخص کے قید کرنے یا قید رکھنے کا مجاز ہو۔

آٹھویں۔ ہر ایک سرکاری عہدہ دار جس پر بحیثیت اس کے عہدے کے لازم ہے کہ جرموں کی روک کرے اور جرموں کے وقوع کی اطلاع دے اور مجرموں کو جواب دہی میں ماخوذ کرالے یا عوام کی عافیت و امن و آسائش کی حفاظت کرے۔

نویں۔ ہر ایک عہدہ دار جس پر بحیثیت اس کے عہدے کے لازم ہے کہ کوئی مال گورنمنٹ کی جانب سے اپنے قبضے میں لائے یا اپنی تحویل میں لے یا اپنی تحویل میں رکھے یا صرف کرے یا گورنمنٹ کی جانب سے کوئی پیمائش یا تشخیص یا معاہدہ کرے یا سررشتہ مال کے کسی حکم نامہ کی تعمیل کرے یا نسبت کسی امر کے تحقیقات کرے جو گورنمنٹ کی اغراض متعلقہ زر

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

پر مؤثر ہو یا اس باب میں کیفیت لکھے یا کوئی دستاویز جو گورنمنٹ کی اغراض متعلقہ زر سے تعلق رکھے ہو مرتب یا مصدق کرے یا اس دستاویز کو اپنی تحویل میں رکھے یا کسی ایسے قانون کے انحراف کی روک کرے جو گورنمنٹ کی اغراض متعلقہ زر کی حفاظت کے لئے نافذ ہے۔

دسویں۔ ہر ایک عہدہ دار جس پر بحیثیت اس کے عہدے کے لازم ہے کہ بہ نظر کسی عام غرض غیر مذہبی متعلقہ کسی گاؤں یا قصبہ یا شہر یا ضلع سے کوئی مال اپنے قبضے میں لائے یا اپنی تحویل میں لے یا اپنی تحویل میں رکھے یا صرف میں لائے یا کوئی پیمائش یا تشخیص کرے یا کسی قسم کی رسوم یا ٹیکس لگائے یا کسی گاؤں یا قصبہ یا شہر یا ضلع کے باشندوں کے حقوق کی تعیین کی غرض سے کوئی دستاویز مرتب یا مصدق کرے یا اپنی تحویل میں رکھے۔

گیارھویں۔ ہر ایک شخص جو ایسا عہدہ رکھتا ہو کہ وہ اس کے اعتبار سے کسی فرد انتخاب کے تیار کرنے یا شائع کرنے یا قائم رکھنے یا اس پر نظر ثانی کرنے کا اختیار رکھتا ہو یا کسی انتخاب یا جزو انتخاب کے اہتمام کا اختیار رکھتا ہو۔

بارھویں۔ ہر وہ شخص

(الف) جو سرکار کا ملازم ہو یا گورنمنٹ سے حق المحنت پاتا ہو یا جس کو سرکار سے کسی کار سرکار کے عوض میں فیس یا کمیشن کی طرح پر اُجرت ملتی ہو۔

(ب) جو کسی مقامی حاکم مجاز کا یا کسی جماعت کا جو کسی مرکزی، صوبائی یا اسٹیٹ ایکٹ کے تحت قائم کی گئی ہو یا کسی گورنمنٹ کی کمپنی کا جس کی تعریف دفعہ ۶۱۷ کمپنی ایکٹ ۱۹۵۶ء (ایکٹ ۱ سنہ ۱۹۵۶ء) کے تحت کی گئی ہو، ملازم ہو یا اُس سے حق المحنت پاتا ہو۔

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

تمثیل

میونسپل کمشنر سرکاری ملازم ہے۔

پہلی تشریح ۔ وہ سب اشخاص جو اوپر کی لکھی ہوئی قسموں میں سے کسی قسم میں داخل ہوں سرکاری ملازم ہیں عام اس سے کہ انھوں نے گورنمنٹ سے وہ منصب پایا ہو یا نہیں۔

دوسری تشریح ۔ ہر محل میں جہاں سرکاری ملازم کا لفظ آیا ہے اطلاق اس کا ہر شخص پر ہے جو کسی سرکاری ملازم کے عہدے پر فی الواقع قائم ہو گو کہ اس شخص کے اس عہدے پر قائم ہونے کے استحقاق میں قانون کی رو سے کیسا ہی سقم ہو۔

تیسری تشریح۔ لفظ "انتخاب" سے وہ انتخاب مراد ہے جو کسی ایسے لیجسلیٹو یا میونسپل یا دیگر کسی قسم کے پبلک عہدہ کے ممبروں کے چننے کی غرض سے منعقد کیا جائے جس کے لئے ممبروں کے چننے کا طریقہ کسی قانون کے ذریعہ یا رو سے اس طرح مقرر ہو کہ بذریعہ انتخاب کے ہونا چاہیئے۔

دفعہ ۲۲۔ "مال منقولہ" کے لفظ میں ہر قسم کا مال و اسباب بھی داخل ہے سوائے زمین اور اُن چیزوں کے جو زمین سے ملحق ہوں یا کسی ایسی چیز سے بالاستحکام پیوستہ رہیں جو زمین سے ملصق ہے۔

مال منقولہ

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

دفعہ ۲۳۔ "استحصال بیجا" وہ استحصال مال ہے جو بیجا وسیلوں سے کیا جائے اور شخص حاصل کرنے والا اس مال کا قانوناً مستحق نہ ہو۔

استحصال بیجا

"زیان بیجا" وہ زیان مال ہے جو بیجا وسیلوں سے کیا جائے اور شخص زیان اُٹھانے والا اس مال کا قانوناً مستحق ہو۔

زیان بیجا

استحصال بیجا کیا

یہ بات کہ کسی شخص نے استحصال بیجا کیا نہ صرف اُس حالت میں کہی جائے گی جب کہ وہ شخص اس مال کو بطریق بیجا حاصل کرے بلکہ اس صورت میں بھی کہی جائے گی جب کہ بطریق بیجا اپنے قبضے میں رکھے اور یہ بات کہ کسی شخص نے زیان بیجا اُٹھایا نہ صرف اس حالت میں کہی جائے گی جب کہ وہ شخص کسی مال سے بطریق بیجا بے دخل کیا جائے بلکہ اس صورت میں بھی کہی جائے گی جب کہ بطریق بیجا وہ شخص مال سے محروم رکھا جائے۔

زیان بیجا اُٹھایا

دفعہ ۲۴۔ جو کوئی شخص کوئی امر کرے اس نیت سے کہ وہ کسی شخص کو استحصال بیجا کرائے یا کسی شخص کو زیان بیجا پہنچائے تو کہا جائے گا کہ اُس نے وہ امر "بددیانتی سے" کیا۔

بددیانتی سے

دفعہ ۲۵۔ جو کوئی شخص کوئی امر کرے اس نیت سے کہ وہ کسی کو کسی مال یا استحقاق سے فریباً محروم یا بے دخل کرے تو اس حالت میں کہا جائے گا کہ اس شخص نے وہ امر "فریباً" کیا نہ کسی دوسری حالت میں۔

فریباً

دفعہ ۲۶۔ اگر کسی امر کے باور کرنے کی وجہ کافی کسی شخص کے سامنے موجود ہو تو اس حالت میں کہا جائے گا کہ وہ شخص امر کے "باور کرنے کی وجہ" رکھتا ہے۔

باور کرنے کی وجہ

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

نہ کسی دوسری حالت میں۔

دفعہ ۲۷۔ جب کوئی مال کسی شخص کی جانب سے اس کی زوجہ یا متصدی یا نوکر کے قبضے میں ہو تو حسب منشاء اس مجموعہ کے مال مذکور شخص مذکور کے قبضے میں سمجھا جائے گا۔

ایسا مال جو کسی شخص کی جانب سے اس کی زوجہ یا منشی یا خانگی ملازم کے پاس ہو

تشریح۔ جو کوئی شخص چند روز کے لئے یا کسی خاص ضرورت پر متصدی یا نوکری کی حیثیت سے مامور کیا جائے تو وہ شخص حسب منشا اس دفعہ کے متصدی یا نوکر ہے۔

دفعہ ۲۸۔ جب کوئی شخص ایک شے میں دوسری شے کی مشابہت پیدا کرے اس نیت سے کہ وہ اس مشابہت کے ذریعہ سے مغالطہ دے یا اس علم سے کہ اس کے ذریعہ سے مغالطہ چل جائیگا احتمال ہے تو کہا جائے گا کہ شخص مذکور نے "تلبیس" کی۔

تلبیس

تشریح ۱۔ تلبیس کے متحقق ہونے کے لئے ضرور نہیں ہے کہ مشابہت ٹھیک ٹھیک ہو۔

تشریح ۲۔ جب کوئی شخص ایک شے میں کسی دوسری شے کی مشابہت پیدا کرے اور مشابہت ایسی ہو کہ اس سے کوئی شخص مغالطے میں پڑ سکتا ہو تو یہ قیاس کر لیا جائے گا تاوقتیکہ اس کے برخلاف نہ ثابت ہو کہ نیت اس شخص کی جس نے مشابہت پیدا کی یہ تھی کہ وہ اُس مشابہت کے ذریعہ سے کسی کو مغالطہ دے گا یا اس کو اس کا علم تھا کہ اس امر کا احتمال ہے کہ اس کے ذریعہ سے کسی کو مغالطہ دیا جائے گا۔

دفعہ ۲۹۔ "دستاویز" کے لفظ سے وہ مضمون مراد ہے جو کسی مادہ پر حرف یا ہندسوں یا علامتوں کے ذریعہ سے یا ان میں سے دو یا تینوں کے ذریعہ سے ظاہر یا بیان کیا گیا ہو اور اُن

دستاویز

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

حروف یا ہندسوں یا علامتوں کو اس مضمون کی وجہ ثبوت کے لئے کام میں لانے کی نیت ہو یا وہ کام میں آئیں۔

پہلی تشریح۔ یہ بات قابل لحاظ نہیں ہے کہ کس وسیلے سے یا کسی شے پر وہ حروف یا ہندسے یا علامتیں بنائی جائیں یا یہ کہ کسی کورٹ آف جسٹس میں وجہ ثبوت مذکورہ کو کام میں لانے کی نیت ہو یا نہ ہو یا وہ وجہ ثبوت کام میں آئے یا نہ آئے۔

تمثیلیں

وہ نوشتہ جس میں شرائط کسی معاہدے کے مذکور ہوں اور جو بطور وجہ ثبوت اس معاہدے کے مستعمل ہو سکتا ہو۔ دستاویز ہے۔

رقعہ اسمی کسی مہاجن کا دستاویز ہے۔

مختارنامہ دستاویز ہے۔

نقشۂ زمین یا نقشۂ عمارت جس سے یہ نیت ہو کہ وہ وجہ ثبوت کے طور پر کام میں آئے یا جو وجہ ثبوت کے طور پر کام میں آئے دستاویز ہے۔

جس نوشتے میں احکام یا ہدایتیں مندرج ہوں وہ دستاویز ہے۔

دوسری تشریح۔ جو مراد حروف یا ہندسوں یا علامتوں سے موافق رسم اہل تجارت یا کسی اور رسم کے لے جاتی ہے وہی مراد اس قسم کے حروف یا ہندسوں یا علامتوں سے حسب منشاء اس دفعہ کے سمجھی جائے گی گو واقع میں وہی مراد عبارت میں نہ ظاہر کی گئی ہو۔

تمثیل

اگر زید کسی ہنڈی کی پشت پر اپنا نام لکھ دے اور ہنڈی میں لکھا ہو کہ جس کو کہے اُسے روپیہ ملے تو حسب دستور تجارت اس عبارت ٹھہری گے یہ

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

معنے ہیں کہ قابض کو ہنڈی کا روپیہ دینا چاہئے۔ پس عبارت ظہری مذکورہ دستاویز ہے اور اس سے وہی مراد لینی چاہیئے کہ گویا دستخط کے اوپر یہ عبارت لکھی ہوتی کہ "قابض ہنڈی کو روپیہ دو" یا کوئی اور عبارت اسی مضمون کی لکھی ہوتی۔

کفالت المال

دفعہ ۳۰۔ "کفالت المال" کے لفظ سے وہ دستاویز مراد ہے جو ایسی دستاویز ہو یا ایسی دستاویز سمجھی جانے کی حیثیت رکھتی ہو جس کے ذریعہ سے کوئی قانونی حق پیدا کیا جائے یا بڑھایا جائے یا منتقل کیا جائے یا مقید کیا جائے یا زائل کیا جائے یا چھوڑ دیا جائے یا جس کے ذریعہ سے کوئی شخص مقرر ہو کہ میں قانوناً ذمہ دار ہوں یا اقرار کرے کہ فلاں قانونی حق میرا نہیں ہے۔

تمثیل

اگر زید کسی ہنڈی کی پشت پر اپنا نام لکھ دے تو چونکہ اس عبارت ظہری کی رو سے استحقاق زر ہنڈی اس شخص کو منتقل ہو جاتا ہے جو اس ہنڈی پر جوازاً قابض ہو اس لئے یہ عبارت ظہری "کفالت المال" ہے۔

وصیت نامہ

دفعہ ۳۱۔ "وصیت نامہ" کے لفظ سے ہر ایک قسم کی دستاویز وصیتی مراد ہے۔

جو الفاظ افعال مرتکبہ سے منسوب ہیں ان میں ناجائز ترک افعال بھی داخل ہیں

دفعہ ۳۲۔ اس مجموعے کے ہر محل میں وہ الفاظ جو افعال مرتکبہ منسوب ہیں ناجائز ترک افعال پر بھی محیط ہیں بجز اس محل کے جہاں قرینے سے کوئی مراد اس کے مخالف پائی جائے۔

فعل ترک فعل

دفعہ ۳۳۔ "فعل" کے لفظ سے مثل فعل واحد کے سلسلہ افعال متواتر بھی مراد ہے اور "ترک" کے لفظ سے مثل ترک واحد کے سلسلہ ترک متواتر

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

بھی مراد ہے۔

دفعہ ۳۴۔ جب چند اشخاص کسی فعل مجرمانہ کے ایک ہی نیت سے مرتکب ہوں تو اُن میں سے ہر ایک شخص اُس فعل کی نسبت قابل مواخذہ اُسی طرح ہوگا کہ گویا تنہا وہی شخص مرتکب فعل مذکور کا ہوا۔

ایسے افعال جن کے مرتکب چند اشخاص ایک ہی نیت سے ہوں

دفعہ ۳۵۔ جب کہ ایک ایسے فعل کا ارتکاب چند شخصوں سے واقع ہوا ہو جو صرف اس باعث سے مجرم ہے کہ اس کا ارتکاب مجرمانہ علم یا نیت سے کیا گیا ہے۔ تو ان میں سے ہر ایک شخص جو ایسے علم یا نیت سے اُس فعل کے ارتکاب میں شریک ہوا ہو اُس فعل کی نسبت اسی طرح قابل مواخذہ ہوگا کہ گویا تنہا وہی شخص اُس علم یا نیت سے اُس فعل کا مرتکب ہوا۔

علم یا نیت مجرمانہ

دفعہ ۳۶۔ جس محل میں بذریعہ ارتکاب فعل یا ترک فعل کے کسی نتیجہ خاص کا پیدا کرنا یا اس نتیجے کے پیدا کرنے کا اقدام جرم ہو تو وہاں سمجھنا چاہئے کہ اس نتیجے کا پیدا کرنا کچھ فعل سے اور کچھ ترک فعل سے بھی وہی جرم ہوگا۔

نتیجہ جو کبھی قدر فعل اور کسی قدر ترک فعل سے پیدا ہو۔

تمثیل

اگر زید قصداً باعث ہلاکت بکر کا اس طرح ہو کہ کچھ تو وہ بکر کو خوراک کا دینا خلاف قانون ترک کرے اور کچھ اس کو مارے تو زید مرتکب قتل عمد کا ہوگا۔

دفعہ ۳۷۔ جب کہ ارتکاب کسی جرم کا بذریعہ ارتکاب چند فعلوں کے عمل میں آئے تو جو کوئی شخص اُن فعلوں میں سے کسی فعل

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

جب ارتکاب جرم بذریعہ ارتکاب چند فعلوں کے عمل میں آئے | کا ارتکاب تنہا یا بشرکت کسی اور شخص کے کر کے قصداً اس جرم کے ارتکاب میں شریک ہو وہ شخص جرم مذکور کا مرتکب ہوگا۔

تمثیلیں

(الف) اگر زید اور بکر اس امر پر متفق ہوں کہ ہم دونوں فرداً فرداً مختلف اوقات پر تھوڑا تھوڑا زہر دے کر عمرو کو ہلاک کریں۔ اور مطابق اس عہد و پیمان کے زید و بکر عمرو کو ہلاک کرنے کی نیت سے زہر دیں اور اس زہر کے اثر سے جو اس طرح بہ دفعات دیا گیا عمرو مر جاوے تو اس صورت میں زید و بکر قصداً اس ارتکاب قتل عمد میں شریک ہوئے اور چونکہ ہر ایک ان دونوں میں سے ایسے فعل کا مرتکب ہوا جو عمرو کے ہلاکت کا باعث ہوا اس لئے یہ دونوں شخص جرم مذکورہ کے مجرم ہوئے گو ان کے افعال علٰحدہ علٰحدہ ہیں۔

(ب) زید و بکر بالاشتراک داروغہ مجلس ہیں۔ اور عمرو قیدی اُن کی سپردگی میں بحیثیت داروغگی اُن کے چھ چھ گھنٹے باری باری سے رہتا ہے اور زید و بکر اس نیت سے کہ عمرو ہلاک ہو جائے اپنی اپنی نوکری کی باری میں عمرو کو اس خوراک کا دینا بطریق ناجائز ترک کرتے ہیں جو عمرو کو کھلانے کے لئے ان کو دی گئی ہو۔ اور اس طرح اس کی ہلاکت کا باعث ہونے میں دیدہ و دانستہ شریک ہوئے۔ اور عمرو بھوک سے مر گیا۔ تو زید و بکر دونوں عمرو کے قتل عمد کے مجرم ہوئے۔

(ج) زید داروغہ مجلس ہے اور عمرو قیدی اس کی سپردگی میں ہے۔ زید نے اس نیت سے کہ عمرو ہلاک ہو جائے عمرو کو خوراک کا دینا خلاف قانون

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

ترک کیا جس کے سبب سے عمرو نہایت ضعیف و کمزور ہوگیا۔ مگر اس قدر فاقے نہ ہوئے کہ وہ عمرو کے ہلاک کے باعث ہوتے۔ زید عہدے سے معزول ہوگیا اور بکر بجائے اس کے مقرر ہوا۔ اور بکر نے بھی بلا سازش یا بلا اشتراک زید کے عمرو کو خوراک کا دینا خلاف قانون ترک کیا اس علم سے کہ اس خوراک دینے کے ترک میں عمرو کے ہلاک ہونے کا احتمال ہے اور عمرو بھوک سے مرگیا۔ تو بکر قتل عمد کا مجرم ہے۔ مگر زید اس لئے کہ اس نے بکر کی شرکت نہیں کی صرف اقدام قتل عمد کا مجرم ہے۔

مختلف اشخاص مختلف جرموں کے مجرم ہو سکتے ہیں۔

دفعہ ۳۸۔ جس حال میں کہ چند شخص کسی فعل مجرمانہ کے ارتکاب میں مصروف ہوں یا اس سے کچھ تعلق رکھتے ہوں تو ممکن ہے کہ وہ اشخاص بذریعہ اس فعل کے مختلف جرموں کے مجرم ہوں۔

تمثیل

اگر زید عمرو پر ایسی حالت میں حملہ کرے جو باعث سخت اشتعال طبع کی ہو اور جس میں عمرو کا مار ڈالنا صرف قتل انسان مستلزم سزا ہو نہ قتل عمد۔ اور بکر کہ عمرو کے ساتھ عداوت اور اس کے ہلاک کرنے کی نیت رکھتا ہے بغیر اس کے کہ اُس قسم کے باعث اشتعال طبع نے اس پر کچھ اثر کیا ہو عمرو کے ہلاک کرنے میں زید کو مدد دے۔ تو اس صورت میں زید اور بکر دونوں عمرو کی ہلاکت کے باعث ہوئے ہیں مگر بکر مجرم قتل عمد کا ہوگا۔ اور زید مجرم صرف قتل انسان مستلزم سزا کا۔

بالارادہ

دفعہ ۳۹۔ جب کوئی شخص کسی نتیجے کو اُن وسیلوں سے پیدا کرے جن کے ذریعہ سے اس نتیجے کا پیدا کرنا اس کی نیت

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

میں ہو یا ان وسیلوں سے جن کے کام میں لانے کے وقت وہ شخص جانتا ہو یا باور کرنے کی وجہ رکھتا ہو کہ ان سے اس نتیجے کے پیدا ہونے کا احتمال ہے تو کہا جائے گا کہ شخص مذکور نے اُس نتیجے کو "بالارادہ" پیدا کیا۔

تمثیل

اگر زید رات کے وقت ایک بڑے قصبے کے کسی گھر میں جو آباد ہو اس غرض سے آگ لگائے کہ اس کی جہت سے سرقہ بالجبر کا ارتکاب سہل ہو جائے۔ اور اس طرح وہ کسی شخص کی ہلاکت کا باعث ہو تو اس صورت میں گو زید کی نیت کسی کی ہلاکت کی نہ ہوئی ہو بلکہ اس کو افسوس اس بات کا ہو کہ میرے فعل کے باعث سے ہلاکت واقع ہوئی تب بھی اگر اُس کو یہ علم تھا کہ میرے فعل سے ہلاکت کا احتمال ہے تو زید بالارادہ ہلاکت کا باعث ہوا۔

دفعہ ۴۰۔ سوائے ان ابواب اور اُن دفعات کے جن کا حوالہ اس دفعہ کی دوسری اور تیسری ضمن میں ہے "جرم" کے لفظ سے وہ جُرم مُراد ہے جو اس مجموعہ میں مستلزم سزا قرار دیا گیا ہے۔ جُــرم

باب ۴ اور باب ۵ (الف) میں اور دفعات ذیل میں یعنی ۶۴ و ۶۵ و ۶۶ و ۶۷ و ۷۱ و ۱۰۹ و ۱۱۰ و ۱۱۲ و ۱۱۴ و ۱۱۵ و ۱۱۶ و ۱۱۷ و ۱۸۷ و ۱۹۴ و ۱۹۵ و ۲۰۳ و ۲۱۱ و ۲۱۳ و ۲۱۴ و ۲۲۱ و ۲۲۲ و ۲۲۳ و ۲۲۴ و ۲۲۵ و ۳۲۷ و ۳۲۸ و ۳۲۹ و ۳۳۰ و ۳۳۱ و ۳۴۷ و ۳۴۸ و ۳۸۸ و ۳۸۹ و ۴۴۵ میں لفظ "جرم" سے مراد ہر امر ہے جو اس مجموعہ میں یا کسی ایسے قانون مختص الامر یا مختص المقام کی رو سے مستلزم قرار دیا گیا ہے۔ جن کی تعریف دفعات مابعد میں کی گئی ہے۔

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

اور دفعات ۱۴۱ و ۱۷۶ و ۱۷۷ و ۲۰۱ و ۲۰۲ و ۲۱۲ و ۲۱۶ و ۴۴۱
میں بھی لفظ "جرم" کے وہی معنی ہیں جو کہ اس امر کی بابت جو
از روئے قانون مختص الامر یا مختص المقام قابل سزا ہو اسی قانون
کے بموجب اس کی سزا چھ ماہ یا زیادہ کی قید مع جرمانہ یا بلاجرمانہ
ہوسکتی ہو۔

قانون مختص الامر | دفعہ ۴۱۔ "قانون مختص الامر" سے وہ قانون مراد ہے جو کسی امر خاص سے تعلق رکھتا ہو۔

قانون مختص المقام | دفعہ ۴۲۔ "قانون مختص المقام" سے وہ قانون مراد ہے جو ہندوستان کے کسی خاص حصہ سے تعلق رکھتا ہو۔

خلاف قانون قانوناً واجب | دفعہ ۴۳۔ "خلاف قانون" کا لفظ ہر ایسے امر سے تعلق رکھتا ہے جو جرم ہو یا قانوناً ممنوع ہو یا کسی نالش دیوانی کی بناء قائم کرے۔ اور جب کہ ترک کرنا کسی امر کا کسی شخص پر خلاف قانون ہو تو کہا جائے گا کہ کرنا اس امر کا اس شخص پر "قانوناً واجب" ہے۔

ضرر | دفعہ ۴۴۔ "ضرر" کے لفظ سے ہر طرح کا نقصان مراد ہے جو خلاف قانون کسی شخص کے جسم یا خاطر یا نیک نامی یا مال کو پہنچایا جائے۔

جان | دفعہ ۴۵۔ "جان" کے لفظ سے صرف جان انسان مراد ہے بشرطیکہ قرینے سے کوئی مراد اس کے خلاف نہ پائی جائے۔

ہلاکت | دفعہ ۴۶۔ "ہلاکت" کے لفظ سے صرف ہلاکت انسانی مراد ہے بشرطیکہ قرینے سے کوئی مراد اس کے خلاف نہ پائی جائے۔

حیوان | دفعہ ۴۷۔ "حیوان" کے لفظ سے سوائے انسان کے ہر جاندار مراد ہے۔

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

دفعہ ۴۸ - "مرکب تری" کے لفظ سے وہ شے مراد ہے جو انسان
مرکب تری | یا مال کے پانی پر سے جانے کے واسطے بنائی گئی ہو۔

دفعہ ۴۹ - جس محل میں "سال" یا "مہینے" کا لفظ مستعمل ہے۔
سال، مہینہ | وہاں یہ سمجھنا چاہیئے کہ وہ سال یا مہینہ انگریزی جنتری کے مطابق شمار کیا جائے گا۔

دفعہ ۵۰ - "دفعہ" کے لفظ سے اس مجموعہ کے کسی باب کے اُن
دفعہ | اجزا میں سے کوئی جزو مراد ہے جن کے شروع میں امتیاز کے واسطے ہندسہ ثبت ہو۔

دفعہ ۵۱ - "حلف" کے لفظ میں حلفی اظہار داخل ہے جو حلف کے عوض میں قانوناً مقرر ہو اور نیز ہر ایسا اقرار جس کا کرنا کسی
حلف | سرکاری ملازم کے روبرو یا مستعمل ہونا بطور وجہ ثبوت کے خواہ کسی کورٹ آف جسٹس میں یا کسی اور محل میں قانوناً واجب یا جائز ہو۔

دفعہ ۵۲ - جس امر کے کرنے یا باور کرنے میں کماحقہ لحاظ و توجہ عمل میں نہ آئے تو کہا جائے گا کہ امر مذکور "نیک نیتی سے" کیا گیا
نیک نیتی سے | یا نیک نیتی سے باور کیا گیا۔

دفعہ ۵۲ - الف - بجز دفعہ ۱۵۷ اور ۱۳۰ میں جب کہ کسی زوجہ یا شوہر نے کسی شخص کو چھپایا یا پناہ
پناہ دینا یا چھپانا | دی ہو تو لفظ "پناہ دینا" سے مراد ہے کسی شخص کی امداد بذریعہ خوراک۔ اشیائے نوشیدنی۔ روپیہ۔ پوشاک۔ گولا بارود یا ذرائع بار برداری یا کسی شخص کی اور طرح سے امداد کرنا جن کا ذکر اس دفعہ میں ہوا یا نہ ہوا ہو۔ تاکہ گرفتار نہ ہو۔

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

باب ۳

سزاؤں کے بیان میں

دفعہ ۵۳۔ اس مجموعہ کے احکام کے بموجب جن سزاؤں کے مجرم مستوجب ہو سکتے ہیں وہ یہ ہیں۔ | سزائیں

پہلی۔ سزائے موت۔

دوسری۔ "حبس دوام"

تیسری۔ منسوخ ہوگیا سنہ ۱۹۴۹ء

چوتھی۔ قید۔ اور قید دو قسم کی ہے۔

(۱) قید سخت یعنی مشقت کے ساتھ۔

(۲) قید محض۔

پانچویں۔ ضبطی جائداد۔

چھٹی۔ جرمانہ

دفعہ ۵۳۔ (الف)۔ (۱) بشرط احکام ذیلی دفعات (۲) و (۳) حبس عبور دریائے شور کا کوئی حوالہ دیگر قانون میں جو فی الحال نافذ ہو یا قانونی دستاویز یا حکم جو ایسے قانون کی وجہ سے موثر ہو یا ایسے قانون کی وجہ سے جو منسوخ ہوگیا ہو اثر پذیر ہو تو اس کا حوالہ "حبس دوام" متصور ہوگا۔ | حبس بعبور دریائے شور کے حوالے کی تعبیر

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

(۲) ہر حال میں جس میں کسی میعاد کے لئے سزائے حبس بعبور دریائے شور کا حکم ضابطہ فوجداری (ترمیم) ایکٹ ۱۹۵۵ء کے نافذ ہونے سے قبل صادر کیا گیا ہو تو مجرم کے خلاف اسی طریق سے کارروائی عمل میں لائی جائے گی گویا اس کو اسی میعاد کے لئے سزائے سخت دی گئی ہے۔

(۳) حبس بعبور دریائے شور کا کوئی حوالہ کسی میعاد کے لئے یا حبس دریائے شور کا کوئی حوالہ کسی کمتر میعاد کے لئے (جو کسی بھی نام سے موسوم ہو) کسی دیگر قانون میں جو فی الحال نافذ ہے منسوخ متصور ہوگا۔

(۴) "حبس بعبور دریائے شور" کا کوئی حوالہ کسی دیگر قانون میں جو فی الحال نافذ ہے:۔

(الف) اگر جملہ کے معنی "حبس دوام بعبور دریائے شور،، کے ہوتے ہوں تو ایسے حوالے "قید دوام" متصور ہوں گے۔

(ب) اگر جملہ کے معنی حبس بعبور دریائے شور کسی کمتر میعاد کے لئے ہوتے ہوں تو ایسے حوالے منسوخ متصور ہوں گے۔

دفعہ ۵۴۔ ہر حال میں جہاں سزائے موت کا حکم صادر ہوا ہو مخصوص گورنمنٹ کو جس کے علاقہ کے اندر مجرم کی نسبت ایسی سزا کا حکم صادر ہوا ہو اختیار ہوگا کہ مجرم کی بلا رضامندی اُس سزا کو اور کسی سزا کے ساتھ جو اس مجموعے میں مقرر کی گئی ہے بدل دے۔

تبادلہ سزائے موت

دفعہ ۵۵۔ ہر حال میں جہاں قید تا عمر کا حکم صادر ہوا ہو مخصوص گورنمنٹ کو اختیار ہوگا کہ مجرم کی بلا رضامندی اس سزا کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کے ساتھ جس کی میعاد چودہ برس سے

تبدیلی سزائے قید تا عمر

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

زیادہ نہ ہو۔ بدل دے۔

دفعہ ۵۵ الف۔ دفعات ۵۴ و ۵۵ میں الفاظ "مخصوص حکومت" سے مراد۔

مخصوص حکومت کی تعریف

(الف) مرکزی حکومت ہے جو بحوالہ ان مقدمات کے جن میں سزائے موت مقررہ ہے یا سزا ایسے جرم کی ہے جس کی خلاف ورزی میں یونین اختیار عاملہ عمل میں لاوے۔ اور

(ب) اسٹیٹ گورنمنٹ ہے۔ جس کے حدود میں مجرم سزا پائے جو بحوالہ ان مقدمات کے جن میں سزائے موت مقررہ ہو یا نہ ہو یا سزا ایسے جرم کی ہے جس کی خلاف ورزی میں اسٹیٹ اختیار عاملہ عمل میں لاوے۔

دفعہ ۵۶۔ منسوخ ہوگیا (سنہ ۱۹۴۹ء)

دفعہ ۵۷۔ سزا کی میعادوں کے اجزا کے حساب کرنے میں قید تاعمر بیس برس کی قید کے برابر سمجھا جائے گا۔

سزا کی میعادوں کے اجزا

دفعات ۵۸ و ۵۹۔ ایکٹ ۲۶ سنہ ۱۹۵۵ء کی رو سے منسوخ ہو گئے۔

دفعہ ۶۰۔ ہر حال میں جہاں مجرم دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کا مستوجب ہو عدالت مجوز سزا کو اختیار ہوگا کہ سزا کے حکم میں یہ ہدایت کرے کہ قید کل میعاد تک سخت ہو یا کل میعاد تک قید محض ہو یا کہ اس میعاد کی کچھ مدت تک قید سخت ہو اور باقی مدت میں قید محض رہے۔

> قید کل مدت تک قید سخت ہوگی یا قید محض یا کچھ مدت تک سخت اور بقیہ مدت کے واسطے قید محض ہوگی

دفعہ ۶۱۔ منسوخ ہوگیا سنہ ۱۹۲۱ء۔

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

دفعہ ۶۲- منسوخ ہوگیا سنہ ۱۹۲۱ء۔

دفعہ ۶۳- جس محل میں جرمانہ کی کوئی حد مقرر نہیں کی گئی ہے

مقدار جرمانہ

اس محل میں اس جرمانہ کی مقدار جس کا مجرم مستوجب ہوگا۔ غیر محدود ہے مگر چاہیئے کہ اندازہ سے زائد نہ ہو۔

دفعہ ۶۴- ہر حال میں جہاں کسی مجرم کی نسبت قید اور جرمانہ

قید بعوض جرمانہ

دونوں مقرر ہوں اور مجرم کو جرمانہ کی سزا خواہ قید کے ساتھ یا بلا قید کے دی جائے۔

اور ہر حال میں جہاں کسی جرم کی نسبت قید یا جرمانہ یا محض جرمانہ مقرر ہے اور مجرم کو سزائے جرمانہ دی جائے۔

عدالت مجوز سزا کو اختیار ہوگا کہ سزا کے حکم میں یہ ہدایت کرے کہ اگر جرمانہ ادا نہ ہو تو مجرم ایک خاص میعاد تک قید رہے اور یہ قید اُس قید کے علاوہ ہوگی جس کا حکم مجرم کی نسبت ہوا ہو یا اس قید کے علاوہ ہوگی جس کا مجرم سزاؤں کے تبادلہ میں مستوجب ہو۔

دفعہ ۶۵- اگر کسی جرم کی پاداش میں قید اور جرمانہ دونوں سزائیں

قید بعوض جرمانہ کی انتہائی میعاد جبکہ قید اور جرمانہ دونوں سزائیں مقرر ہوں

مقرر ہوں تو جو قید جرمانہ ادا نہ ہونے کی صورت میں عدالت کے حکم سے تجویز ہو اس کی میعاد اس قید کی بڑی سے بڑی میعاد کی ایک چوتھائی سے زیادہ نہ ہوگی جو جُرم مذکور کی پاداش میں مقرر ہے۔

دفعہ ۶۶- جو قید جرمانہ ادا نہ ہونے کی صورت میں عدالت کے

قید بعوض جرمانہ کی قسم

حکم سے تجویز ہو وہ اسی قسم کی ہو سکتی ہے جو اُس جُرم کی پاداش میں مجرم کے لئے تجویز ہو سکتی ہو۔

دفعہ ۶۷- اگر جُرم کی پاداش میں صرف جرمانہ کی سزا مقرر ہو تو وہ

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

قید بجائے جرمانہ جب صرف جرمانہ ہو سکتا ہو

قید جو عدالت جرمانہ کے عوض تجویز کرے گی قید محض ہوگی اور اس قید کی میعاد جو جرمانہ ادا نہ ہونے کی صورت میں عدالت کے حکم سے تجویز ہو نیچے لکھی ہوئی حد سے زائد نہ ہوگی۔ یعنے جب جرمانہ کی مقدار پچاس روپئے سے زائد نہ ہو تو کوئی میعاد جو دو مہینے سے زائد نہ ہو۔ اور جب جرمانہ سو روپئے سے زائد نہ ہو تو کوئی میعاد جو چار مہینے سے زائد نہ ہو اور باقی اور صورتوں میں کوئی میعاد جو چھ مہینے سے زائد نہ ہو۔

دفعہ ۶۸۔ جو قید جرمانہ ادا نہ ہونے کی صورت میں تجویز ہو وہ

قید مذکور جرمانہ ادا ہو جانے پر ختم ہو جائیگی

اُسی وقت ختم ہو جائے گی جب کہ جرمانہ ادا کر دیا جائے یا قانون کے طریقہ معینہ کے موافق وصول کر لیا جائے۔

دفعہ ۶۹۔ اگر اس قید کی میعاد گذرنے سے پہلے جو جرمانہ ادا نہ

قید مذکور جز و جرمانہ ادا ہو جانے پر ختم ہو جائیگی

ہونے کی صورت میں تجویز ہو کوئی ایسا حصہ متناسبہ جرمانہ کا ادا کیا جائے یا وصول کر لیا جائے کہ قید کی وہ میعاد جو جرمانہ ادا ہونے کی صورت میں مجرم نے طے کی جرمانے کے حصہ باقی ماندہ کے ساتھ نسبت کمی کی نہ رکھتی ہو تو قید ختم ہو جائے گی۔

تمثیل

اگر زید کی نسبت سو روپیہ جرمانہ کی سزا اور جرمانہ ادا نہ ہونے کی صورت میں چار مہینے کی قید کا حکم صادر ہوا ہو تو اگر میعاد کے ایک مہینے کے گذرنے سے پہلے پچھتر روپئے ادا کئے جائیں یا وصول کر لئے جائیں تو پہلا مہینہ گذرتے ہی زید رہائی پائے گا اور اگر پہلے مہینے کے گذر جانے کے وقت یا

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

اس کے بعد زید کی قید کی حالت میں پچھتر روپیہ ادا کئے جائیں یا وصول کر لئے جائیں تو زید فوراً رہائی پائے گا اور اگر میعاد کے دو مہینے گذرنے سے پہلے منجملہ جرمانے کے پچاس روپیہ ادا کئے جائیں یا وصول کر لئے جائیں تو دو مہینے ختم ہوتے ہی زید رہائی پائے گا اور اگر ان دو مہینوں کے گذرتے ہی یا اس کے بعد زید کی قید کی حالت میں پچاس روپئے ادا کئے جائیں یا وصول کئے جائیں تو زید فوراً رہائی پائے گا۔

دفعہ ۷۰۔ کل جرمانہ یا اس کا کوئی جزو جو وصول ہونے سے باقی رہ گیا ہو تاریخ حکم سزا سے چھ برس کے اندر ہر وقت وصول کیا جا سکتا ہے اور اگر سزا کے حکم کی رو سے مجرم چھ برس سے زیادہ کی قید کا مستوجب ہو تو اس مدت کے گذرنے سے پہلے ہر وقت وصول کیا جا سکتا ہے۔ اور مجرم کے مرجانے سے کوئی مال اس کے مرنے کے بعد اس کے قرض کی علت میں قانوناً ماخوذ ہو سکتا ہے اس مواخذہ سے بری نہیں ہو سکتا ہے۔

جرمانہ صدور حکم سے چھ سال کے اندر یا اثنائے قید میں کسی وقت وصول ہو سکتا ہے

دفعہ ۷۱۔ جس حال میں کوئی امر جو جرم ہے چند اجزا سے مرکب ہو اور ان اجزا کا ہر ایک جزو بنفسہ جرم ہے تو مجرم کو ان جزوں میں سے ایک سے زیادہ جرم کی سزا نہ دی جائے گی سوائے اس حالت کے کہ ایسی سزا کا حکم بصراحت پایا جائے۔

سزا جب کہ جرم چند اجزا سے مرکب ہو جن کا ہر جزو ایک جرم ہو۔

جب کوئی جرم کسی قانون مجریہ وقت کی دو یا دو سے زیادہ کی تعریفات میں داخل ہو سکتا ہو اور وہ قانون جرائم کی تعریفات یا سزاؤں سے متعلق ہو یا جب چند افعال ایسے ہوں کہ ان میں سے کوئی ایک فعل یا

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

ان میں سے بعض افعال کا مجموعہ فی نفسہٖ ایک جُرم ہوں مگر وہ سب مل کر کوئی دوسرا جرم ہو جائیں۔

تو مجرم کو اُس سزا سے زیادہ سزا نہیں دی جائے گی جو عدالت مجوزہ جرم اُن جرائم میں سے کسی ایک جُرم کی پاداش میں مجرم پر عاید کر سکتی ہو۔

تمثیلیں

(الف) زید نے لاٹھی سے پچاس ضرب بکر کے لگائے تو ممکن ہے کہ زید اُس تمام زد و کوب سے اور نیز ایک ایک ضرب سے جس سے وہ تمام زد و کوب مرکب ہے بکر کو بالارادہ ضرر پہنچانے کا مجرم ہو اس صورت میں اگر زید ہر ایک ضرب کی پاداش میں سزا کے لائق ہوتا تو وہ پچاس برس تک قید ہو سکتا تھا یعنے فی ضرب ایک برس تک مگر وہ تمام زد و کوب کی پاداش میں صرف ایک سزا کا مستوجب ہے۔

(ب) پھر جب کہ زید بکر کو مار رہا ہو خالد دست اندازی کرے اور زید خالد کو قصداً مارے تب چونکہ وہ ضرب جو خالد کے لگائی گئی ہے اس فعل کا کوئی جزو نہیں ہے جس سے زید نے بکر کو بالارادہ ضرر پہنچایا اس لئے زید بکر کو بالارادہ ضرر پہنچانے کی پاداش میں ایک سزا کا مستوجب اور اس ضرب کی پاداش میں جو خالد کے لگائی گئی دوسری سزا کا مستوجب ہے۔

سزا جب کہ کوئی شخص چند جرموں میں سے کسی ایک کا مجرم ہو اور فیصلہ میں شک ظاہر کیا جائے کہ وہ کس جرم کا مجرم ہے۔

دفعہ ۷۲ - ہر حال میں جہاں یہ تجویز قرار پائے کہ کئی جرموں میں سے جن کی تصریح فیصلہ میں ہو کسی ایک جرم کا کوئی شخص مجرم ہوا ہے مگر اس کا شبہ ہو جائے کہ وہ

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

شخص ان جرموں میں سے کون سے جرم کا مجرم ہے تو مجرم کو اس جرم کی پاداش میں سزا دی جائے گی جس کے لئے کم سے کم سزا مقرر کی گئی ہے بشرطیکہ اُن سب جُرموں کے لئے ایک سی سزا مقرر نہ کی گئی ہو۔

دفعہ ۷۳۔ جب کسی شخص پر کوئی ایسا جرم ثابت ہو جس کی پاداش میں اس مجموعے کی رو سے عدالت کو قید سخت کی سزا کے دینے کا اختیار ہو تو عدالت اپنے حکم سزا میں یہ حکم دینے کی مجاز ہوگی کہ مجرم قید مجوزہ کی میعاد سے کسی ایک عرصے تک یا چند عرصوں تک جن کی کُل مدت تین مہینے سے زائد نہ ہو شرح ذیل کے مطابق تنہا قید رہے۔ یعنے۔

قید تنہائی

اگر قید کی میعاد چھ مہینے سے زائد نہ ہو تو قید تنہائی ایک مہینے سے زیادہ نہ ہوگی۔

اگر قید کی میعاد چھ مہینے سے زیادہ ہو اور ایک برس سے زیادہ نہ ہو تو قید تنہائی دو مہینے سے زیادہ نہ ہوگی۔

اگر قید کی میعاد ایک برس سے زیادہ ہو تو قید تنہائی تین مہینے سے زیادہ نہ ہوگی۔

دفعہ ۷۴۔ قید تنہائی کے حکم کی تعمیل میں قید کی میعاد کسی حال میں ایک مرتبہ چودہ روز سے زیادہ نہ ہوگی۔ اور عرصہ مابین دو میعادوں قید تنہائی کے میعاد مذکور کی مدت سے کم نہ ہوگا۔ اور جب کہ قید مجوزہ کی میعاد تین مہینے سے زیادہ ہو تو کُل میعاد مجوزہ میں سے کسی ایک مہینے میں قید تنہائی کی میعاد سات روز سے زیادہ نہ ہوگی اور عرصہ مابین دو میعادوں قید تنہائی کے میعاد مذکور کی مدت سے کم نہ ہوگا۔

قید تنہائی کی انتہائی میعاد

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

جرائم باب ۱۲ و باب ۱۷ کی سزا جب کہ ارتکاب جرم بعد سابق سزایابی کے واقع ہو

دفعہ ۷۵۔ (الف) اگر کسی شخص پر کسی عدالت ہندوستان سے کوئی ایسا جرم ثابت ہو چکا ہو جس کی پاداش میں اس مجموعہ کے باب ۱۲ یا باب ۱۷ کی رو سے دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی تین برس یا زیادہ کی قید مقرر ہے۔

(ب) ایکٹ ۳ ۱۹۵۱ء کی رو سے منسوخ ہو گیا۔

اور وہ پھر کسی ایسے ہی جرم کا مرتکب ہوتا ہے جس کی پاداش میں اسی قسم کی اور اسی مدت کے لئے سزا مقرر ہے تو وہ ہر بار بعد جرم کے لئے قید دوام یا دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے۔

380 379

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

باب ۴

مستثنیات عامّہ کے بیان میں

دفعہ ۷۶۔ کوئی امر جرم نہیں ہے جس کو ایسا شخص کرے جس پر اس کا کرنا قانوناً واجب ہے یا جس کو وہ شخص کرے جو کسی امر واقعی کی غلط فہمی نہ قانون کی غلط فہمی کے سبب سے نیک نیتی کے ساتھ یہ باور کرتا ہو کہ اس امر کا کرنا اس پر قانوناً واجب ہے۔

ایسے افعال جو کسی ایسے شخص سے سرزد ہوں جس پر ان کا کرنا قانوناً واجب ہو یا جس نے امر واقعی کی غلط فہمی سے یہ باور کر لیا ہو کہ اُس پر اُن کا کرنا قانوناً واجب ہے

تمثیلیں

(الف) اگر زید کہ سپاہی ہے اپنے افسر کے حکم سے قانون کے احکام کے مطابق آدمیوں کے ایک گروہ پر بندوق چلائے تو زید کسی جرم کا مرتکب نہ ہوگا۔

(ب) اگر زید کو کہ کسی کورٹ آف جسٹس کا عہدہ دار ہے اس کورٹ سے بکر کے گرفتار کرنے کا حکم ملے اور تحقیقات واجبی کے بعد خالد کو بکر سمجھ کر گرفتار کرے تو زید کسی جرم کا مرتکب نہ ہوگا۔

دفعہ ۷۷۔ کوئی امر جرم نہیں ہے جو کوئی جج عدالت کا کام کرتے ہوئے اس اختیار کے نافذ کرنے کی حالت میں

جج کے افعا[illegible] وہ عدالت کی کارروائی کر رہا ہو

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

کرے جو اختیار اس کو قانون کی رو سے حاصل ہے یا جس کو وہ نیک نیتی سے باور کرے کہ وہ اختیار اس کو قانون کی رو سے حاصل ہے۔

دفعہ ۷۸۔ کوئی امر جرم نہیں ہے جو کسی کورٹ آف جسٹس کی کسی تجویز یا حکم کے مطابق کیا جائے یا جسکے کرنے کی اجازت اس تجویز یا حکم سے مستنبط ہوتی ہو بشرطیکہ امر مذکور اُس عرصے کے اندر کیا جائے جب کہ وہ تجویز یا حکم نافذ رہے گو اس کورٹ آف جسٹس کو اپنی تجویز یا حکم صادر کرنے کا اختیار نہ ہو مگر شرط یہ ہے کہ فاعل نیک نیتی سے باور کرتا ہو کہ کورٹ آف جسٹس کو اس قسم کا اختیار حاصل ہے۔

ایسے افعال جو عدالت کے فیصلہ یا حکم کے بموجب کئے جائیں

دفعہ ۷۹۔ کوئی امر جرم نہیں ہے جس کو کوئی ایسا شخص کرے جس کو اس کا کرنا قانوناً جائز ہے یا وہ شخص کرے جو کسی امر واقعی کی غلط فہمی نہ قانون کی غلط فہمی کے سبب سے نیک نیتی کے ساتھ اپنے تئیں اُس امر کے کرنے کا قانوناً مجاز باور کرتا ہے۔

ایسے افعال جو کسی ایسے شخص سے سرزد ہوں جو قانون کی رو سے ان کے کرنے کا مجاز ہے یا جس نے امر واقعی کی غلط فہمی سے اپنے تئیں ان کے کرنے کا قانوناً مجاز باور کر لیا ہو۔

تمثیل

اگر زید بکر کو ایسا فعل کرتے دیکھے جو زید کے نزدیک قتل عمد معلوم ہو زید اپنی عقل کو حتی المقدور نیک نیتی سے کام میں لا کر اس اختیار کو عمل میں لائے جو قانوناً سب لوگوں کو حاصل ہے کہ قتل کرتے ہوئے قاتلوں کو گرفتار کریں اور بکر کو اس لئے گرفتار کرے کہ اس کو حاکم ذی اختیار کے سامنے لائے تو اس صورت میں زید جرم کا مرتکب نہ ہو گو یہ بات متحقق ہو جائے کہ بکر وہ فعل اپنی حفاظت کے واسطے کر رہا تھا۔

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

دفعہ ۸۰۔ کوئی امر جرم نہیں ہے جو اتفاق یا شامت سے اور بغیر کسی مجرمانہ نیت یا علم کے کسی امر جائز کے کرنے میں صادر ہو اور وہ جائز طریق اور جائز وسیلوں سے مناسب احتیاط و ہوشیاری کے ساتھ کیا جائے۔

اتفاقات جو کسی امر جائز کے کرنے میں پیش آئیں

تمثیل

اگر زید کلہاڑی سے کام کر رہا ہو جس کا پھل نکل کر کسی شخص کے جا لگے جو قریب کھڑا ہو اور ہلاک ہو جائے تو وہ اس صورت میں زید کا یہ فعل درگذر کے قابل ہے اور جرم نہیں ہے۔ بشرطیکہ زید کی طرف سے مناسب ہوشیاری عمل میں آئی ہو۔

دفعہ ۸۱۔ کوئی امر صرف اس وجہ سے جرم نہ ہوگا کہ فاعل یہ جان کر کرے کہ اس سے کسی نقصان کے پیدا ہونے کا احتمال ہے بشرطیکہ اُس امر کے ارتکاب سے نقصان پہنچانے کی کوئی مجرمانہ نیت نہ ہو اور اس شرط سے بھی کہ نیک نیتی کے ساتھ کسی دوسرے بدنی یا مالی نقصان کے روکنے یا بچانے کے واسطے اس امر کا ارتکاب ہو۔

ایسے افعال جن سے نقصان پہنچنے کا احتمال ہو لیکن بغیر کسی نیت مجرمانہ کے اور کوئی دوسرا نقصان روکنے کے لئے کئے جائیں۔

تشریح۔ ایسی صورت میں یہ امر تنقیح طلب ہوگا کہ آیا وہ نقصان جس کا روک یا بچاؤ مقصود تھا اس قسم اور اس قدر قریب الوقوع تھا ایسے فعل کے ارتکاب سے خطرے کا پیدا کرنا جواز یا درگذر کے قابل ہو سکتا ہے درحالیکہ مرتکب جانتا تھا کہ اس فعل کے ارتکاب سے نقصان پیدا ہونے کا احتمال ہے۔

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

تمثیلیں

(الف) اگر زید کسی دخانی جہاز کا ناخدا یکایک معلوم کرے کہ بلا وقوع اپنی خطا یا غفلت کے ایسے مقام میں آپہنچا ہوں کہ قبل اس کے کہ جہاز رُک سکے ایک کشتی "ب" کو جس پر بیس بیس مسافر سوار ہیں ٹکر اکر ضرور تباہ کر ڈالے گا اور رُخ پھیرتا ہوں تو دوسری کشتی "ج" کے ٹکرا کر تباہ کرنے کا خطرہ ہے جس میں صرف دو آدمی سوار ہیں اور ممکن ہے کہ جہاز اس کشتی سے بچ کر نکل جائے اس صورت میں اگر زید رُخ پھیرے اور اس کی یہ نیت نہ ہو کہ "ج" کشتی کو تباہ کرے بلکہ نیک نیتی سے یہ غرض ہو کہ "ب" کشتی کے مسافروں کو خطرے سے بچائے تو زید اس ارتکاب میں مجرم نہیں ہے گو وہ "ج" کشتی کو ایسے فعل کے کرنے سے تباہ کرے جس سے اُس کے علم میں اس نتیجے کے پیدا ہونے کا احتمال تھا بشرطیکہ یہ امر ثابت ہو کہ واقع میں وہ خطرہ جس سے بچانا اس کی نیت میں تھا ایسا تھا کہ اس کے باعث سے "ج" کشتی کو تباہی کے خطرے میں ڈالنا درگذر کے قابل ہوا۔

(ب) اگر بڑے زور سے آگ لگی ہو اور زید اس غرض سے مکان مسمار کرے کہ آگ نہ پھیلنے پا دے اور یہ امر وہ نیک نیتی کے ساتھ انسان کی جان یا مال بچانے کی غرض سے کرے اس صورت میں اگر یہ امر ثابت ہو کہ وہ نقصان جس کی روک مقصود تھی اس قسم کا اور ایسا قریب الوقوع تھا کہ اس سے زید کا فعل درگذر کے قابل ہوا تو زید جرم کا مرتکب نہ ہوگا۔

دفعہ ۸۲- کوئی امر جو سات برس سے کم عمر کا طفل کرے جرم نہیں ہے۔ | افعال جو سات برس سے کم عمر بچے سے سرزد ہوں

دفعہ ۸۳- کوئی فعل جرم نہیں ہے جو سات برس سے زیادہ اور بارہ

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

افعال جو سات برس سے زیادہ مگر بارہ برس سے کم عمر بچوں سے سرزد ہوں جن کی عقل پختہ نہ ہو

برس سے کم عمر کا طفل کرے اگر اُسکی عقل ایسی پختگی کو نہ پہنچی ہو کہ وہ اپنے اس فعل کی ماہیت اور اس کے نتیجوں کی بُرائی بھلائی سمجھ سکے۔

دفعہ ۸۴۔ کوئی فعل جرم نہیں ہے جس کو ایسا شخص کرے جو کرتے

مجانین کے افعال

وقت فتور عقل کے سبب سے اپنے فعل کی ماہیت یا یہ جاننے کے قابل نہ ہو کہ جو وہ کر رہا ہے بیجا یا خلاف قانون ہے۔

دفعہ ۸۵۔ کوئی فعل جرم نہیں ہے جس کو ایسا شخص کرے جو کرتے

ایسے شخص کے افعال جو نشہ میں ہونے کے سبب سے فعل کی ماہیت نہ سمجھ سکے مگر وہ منشی چیز اس کے بغیر مرضی اسے دے دی گئی ہو

وقت نشے میں ہونے کے سبب سے اپنے فعل کی ماہیت یا یہ جاننے کے قابل نہ ہو کہ جو وہ کر رہا ہے بیجا یا خلاف قانون ہے بشرطیکہ وہ شے جس سے اس کو نشہ تھا اس شخص کے علم یا خلاف مرضی اس کو دی گئی ہو۔

دفعہ ۸۶۔ جن حالتوں میں کوئی فعل جس کا ارتکاب ہوا ہے جرم

ایسے افعال جن کے ارتکاب کے واسطے خاص نیت یا علم کی ضرورت ہوتی ہے مگر ایسے شخص سے سرزد ہوں جو نشہ میں ہو

نہیں ہے سوائے اس حالت کے کہ وہ کسی خاص علم یا نیت سے کیا گیا ہے اُن حالتوں میں اس شخص کے ساتھ جو نشے کی حالت میں اس فعل کا ارتکاب کرے اُسی طرح عمل کیا جائے گا کہ گویا اس کو وہی علم تھا جو اس کو نشہ نہ ہونے کی حالت میں ہوتا بجز اس کے کہ وہ شے جس سے اس کو نشہ ہوا اس شخص سے بے علم یا خلاف مرضی اس کو دی گئی ہو۔

دفعہ ۸۷۔ جس امر کے ارتکاب سے ہلاکت یا ضرر شدید مقصود

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

ایسے نقصانات جو فریق ثانی کی رضامندی سے اس پر عائد ہوں باستثناء اُن کے جن سے ہلاکت یا ضرر شدید پہنچے

نہ ہو اور جس کے مرتکب کو یہ علم نہ ہو کہ اس فعل سے ہلاکت یا ضرر شدید کا احتمال ہے وہ فعل کسی ایسے نقصان کی وجہ سے جرم نہ ہوگا جو فعل مذکور سے اٹھارہ برس سے زیادہ عمر کے کسی شخص کو پہنچ جائے یا جس کا ایسی عمر کے کسی شخص کو پہنچانا مرتکب کی نیت میں ہو درحالیکہ اس شخص نے نقصان اُٹھانے میں لفظاً خواہ ضمناً اپنی رضامندی ظاہر کی ہو اور نہ ایسے نقصان کی وجہ سے وہ فعل جرم ہوگا جس کے پہنچ جانے کا احتمال ایسی عمر کے کسی شخص کو مرتکب کے علم میں ہو درحالیکہ وہ شخص اس نقصان کے خطرہ اُٹھانے پر راضی ہوا ہو۔

تمثیل

اگر زید اور بکر تفریحاً باہم لکڑی لڑنے پر متفق ہوں تو اس اتفاق سے ہر نقصان کے اُٹھانے کے لئے جو لکڑی پھینکنے میں بے ارتکاب بدمعاملگی واقع ہو سکتا ہے دونوں کی رضامندی سمجھی جاتی ہے پس اگر زید بے ارتکاب بدمعاملگی لکڑی پھینکنے میں بکر کو ضرر پہنچائے تو زید کسی جرم کا مرتکب نہ ہوگا۔

ایسے افعال جو فریق ثانی کی رضامندی سے نیک نیتی کے ساتھ اس کے فائدہ کے لئے کئے جائیں باستثناء ان کے جو ہلاکت کے باعث ہوں

دفعہ ۸۸۔ کوئی امر جس کے ارتکاب سے ہلاکت مقصود نہ ہو کسی ایسے نقصان کی وجہ سے جُرم نہیں ہے جو امر مذکور سے ایسے شخص کو پہنچے یا ایسے شخص کو جس کا پہنچانا مرتکب کی نیت میں ہو یا ایسے شخص کو جس کے پہنچنے کا احتمال مرتکب کے علم میں ہو جس کے فائدے کے لئے نیک نیتی سے امر مذکور کیا جائے اور

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

جس نے اس نقصان یا نقصان مذکور کے خطرے کے اُٹھانے کے لئے اپنی رضامندی لفظاً یا معناً ظاہر کی ہو۔

تمثیل

زید کہ جرّاح ہے یہ بات جان کر کہ اگر بکر پر جو ایک مرض سخت میں مبتلا ہے خاص عمل جرّاحی کیا جائے تو بکر کے ہلاک ہونے کا احتمال ہے اور زید بکر کی ہلاکت کی نیت نہ کر کے بلکہ نیک نیتی سے اُس کے فائدے کا قصد کر کے بکر پر اس کی رضامندی سے وہ عمل جرّاحی کرے تو زید کسی جرم کا مرتکب نہیں ہوا۔

ایسے افعال جو نیک نیتی سے کسی مجنوں کے فائدے کے لئے ولی سے یا ولی کی رضامندی سے کسی اور شخص سے سرزد ہوں

دفعہ ۸۹۔ جو امر نیک نیتی سے کسی شخص کے فائدے کے لئے جسکی عمر بارہ برس سے کم ہو یا جس کی عقل میں فتور ہو اس کا ولی یا وہ شخص جس کی حفاظت جائز میں شخص مذکور ہے کرے یا اس ولی یا محافظ کی اجازت سے وہ امر کیا جائے خواہ وہ اجازت لفظاً ہو خواہ معناً تو اس نقصان کے سبب سے جو اُس امر سے اُس شخص کو پہنچے یا جس کا پہنچانا فاعل کی نیت میں ہو یا اس کے علم میں ہو کہ اُس امر کے ارتکاب سے نقصان پہنچنے کا احتمال ہے امر مذکور ان نیچے لکھی ہوئی شرطوں کے ساتھ جرم نہیں ہے کہ۔

شرائط

پہلی۔ یہ مستثنیٰ قصداً ہلاک کرانے یا ہلاک کرانے کے اقدام پر محیط نہ ہوگا۔

دوسری۔ یہ مستثنیٰ کسی ایسے فعل کے ارتکاب پر محیط نہ ہوگا جس سے

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

ہلاکت کا احتمال مرتکب کے علم میں ہو اور جو کسی دوسری غرض سے کیا جائے بجز اس غرض کے کہ اس سے ہلاکت یا ضرر شدید کی روک ہو یا اُس سے کسی مرض یا نقص شدید کا علاج ہو۔

تیسری۔۔۔ یہ مستثنیٰ بالارادہ ضرر شدید پہنچانے یا ضرر شدید پہنچانے کے اقدام پر محیط نہ ہوگا بجز اس کے کہ وہ فعل ہلاکت یا ضرر شدید کی روک یا کسی مرض یا نقصان شدید کے علاج کی غرض سے کیا جائے۔

چوتھی۔۔۔ یہ مستثنیٰ جس جرم کے ارتکاب پر محیط نہیں اس کے ارتکاب کی اعانت پر بھی محیط نہ ہوگا۔

تمثیل

اگر زید نیک نیتی سے اپنے طفل کے فائدے کے لئے اُس طفل کی بلا رضامندی پتھری نکلوانے کے لئے جرّاح سے اس پر عمل جرّاحی کرائے اس علم سے کہ اُس جرّاحی کے عمل میں طفل کی ہلاکت کا احتمال ہے مگر یہ نیت نہ کرے کہ وہ فعل اُس طفل کی ہلاکت کا باعث ہو تو زید اس مستثنیٰ میں داخل ہے کیونکہ طفل کی صحت زید کا مطلب تھا۔

دفعہ ۹۰۔ جو رضامندی کسی شخص نے خوف نقصان یا کسی امر واقعی کی غلط فہمی کی حالت میں ظاہر کی ہو اور اُس فعل کا مرتکب یہ جانتا ہو یا باور کرنے کی وجہ رکھتا ہو کہ وہ رضامندی ایسی رضامندی نہیں ہے جیسی اس مجموعے کی کسی دفعہ میں مقصود ہے۔

اگر رضامندی خوف یا غلط فہمی سے دی جاوے

اور نہ اُس شخص کی رضامندی جو فتور عقل یا نشہ کے سبب سے اس امر کی ماہیت اور اس کے نتائج نہیں سمجھ سکتا جس کی نسبت وہ اپنی رضامندی ظاہر کرتا ہے۔

مجنوں کی رضامندی

پاگل

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

طفل کی رضامندی

اور نہ اُس شخص کی رضامندی (درحالیکہ قرینے سے خلاف مُراد نہ پائی جائے) جس کی عمر بارہ برس سے کم ہو۔

دفعہ ۹۱۔ جو مستثنیات ۸۷ و ۸۸ و ۸۹ دفعات میں لکھے گئے ہیں وہ ان افعال پر محیط نہیں ہیں جو بنفسہا جرم ہیں بلالحاظ کسی نقصان کے جو اُن سے شخص مظہر رضامندی کو یا اس شخص کو جس کی جانب سے رضامندی ظاہر کی جائے پہنچے یا جس نقصان کا شخص مذکور کو پہنچانا نیت میں ہو یا جس نقصان کے ان افعال سے شخص مذکور کو پہنچنے کا احتمال علم میں ہو۔

مستثنیات دفعات ۸۷ و ۸۸ و ۸۹ سے وہ افعال خارج ہیں جو بذاتہ جرم ہیں۔

تمثیل

اسقاط حمل کرانا بجز اس کے کہ نیک نیتی سے عورت کی جان بچانے کے لئے کیا جائے بنفسہٖ ایک جُرم ہے بلالحاظ کسی نقصان کے جو اس سے عورت مذکور کو پہنچے یا جس نقصان کے اُس عورت کو پہنچانے کی نیت ہو۔ اس لئے یہ فعل نقصان کی وجہ سے جرم نہیں ہے اور ایسے اسقاط حمل کرانے کی نسبت عورت یا اس کے ولی کی رضامندی فعل مذکور کو جائز نہیں کرتی۔

دفعہ ۹۲۔ کوئی امر کسی نقصان کی وجہ سے جرم نہیں ہے جو اس امر سے کسی ایسے شخص کو پہنچے جس کے فائدے کے لئے نیک نیتی سے گو اس شخص کی بلا رضامندی وہ امر کیا جائے اُس حال میں جب کہ اُس شخص کو اپنی رضامندی ظاہر کرنی غیر ممکن ہو یا اُس شخص کو اپنی رضامندی ظاہر

ایسے افعال جو نیک نیتی سے کسی شخص کے فائدے کے لئے بغیر اس کی رضامندی کے کئے جائیں

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

کرنے کی استعداد نہ ہو اور نہ اُس کا ولی یا کوئی اور شخص جس کی حفاظت جائز میں وہ ہے موجود ہو جس سے اتنے عرصے میں رضامندی حاصل کرنی ممکن ہو کہ اُس امر کے ارتکاب سے فائدہ نکلے مگر شرط یہ ہے کہ

شرائط

پہلی — یہ مستثنیٰ قصداً ہلاک کرانے یا ہلاک کرانے کے اقدام پر محیط نہ ہوگی۔

دوسری — یہ مستثنیٰ کسی ایسے فعل کے ارتکاب پر محیط نہ ہوگی جس سے ہلاکت کا احتمال مرتکب کے علم میں ہو اور جو کسی دوسری غرض سے کیا جائے بجز اس غرض کے کہ اُس سے ہلاکت یا ضرر شدید کی روک ہو یا اس سے کسی مرض یا نقص شدید کا علاج ہو۔

تیسری — یہ مستثنیٰ بلا ارادہ ضرر پہنچانے کے اقدام پر محیط نہ ہوگی بجز اس کے کہ وہ فعل ہلاکت یا ضرر کی روک کی غرض سے کیا جائے۔

چوتھی — یہ مستثنیٰ جس جرم کے ارتکاب پر محیط نہیں ہے۔ اس کے ارتکاب کی اعانت پر بھی محیط نہ ہوگی۔

تمثیلیں

(الف) اگر زید گھوڑے سے گر کر بیہوش ہو جائے اور بکر کو جو جرّاح ہے معلوم ہو کہ زید کی کھوپڑی میں سوراخ کرنا ضروری ہے اور زید کی ہلاکت کی نیت نہ کر کے بلکہ نیک نیتی سے اس کے فائدے کے لئے قبل اس کے کہ زید کو اپنے نیک و بد کے سمجھنے کی طاقت حاصل ہو زید کی کھوپڑی میں سوراخ کرے تو بکر کسی جرم کا مرتکب نہیں ہے۔

(ب) اگر زید کو شیر اُٹھا لے جائے اور بکر اس علم کے ساتھ کہ بندوق چلانے

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

سے زید کی ہلاکت کا احتمال ہے لیکن اس کی ہلاکت کی نیت نہ کرکے بلکہ نیک نیتی سے اس کے فائدے کے قصد سے شیر پر بندوق چلائے اور بکر کی گولی سے زید کے زخم مہلک لگے تو بکر کسی جرم کا مرتکب نہیں ہے۔

(ج) اگر زید جرّاح ہے کسی طفل کو ایسا حادثہ پیش آتے دیکھے جس کے مہلک ہونے کا احتمال ہے الّا اس صورت میں کہ اس پر فوراً جرّاحی کا عمل کیا جائے اور طفل کے ولی سے اجازت طلب کرنے کی فرصت نہ ہو مگر زید جس کو نیک نیتی سے طفل کا فائدہ مقصود ہے باوجود اس کے رونے پیٹنے کے جرّاحی کا عمل کرے تو زید کسی جرم کا مرتکب نہیں ہے۔

(د) اگر زید ایک طفل مثلاً بکر کے پاس ایک گھر میں ہو جس میں آگ لگی ہے اور کچھ لوگ نیچے کمبل تانے کھڑے ہوں اور زید یہ جان کر کہ طفل کے نیچے پھینکنے میں اُس کی ہلاکت کا احتمال ہے مگر اُس کی ہلاکت کی نیت نہ کرکے بلکہ نیک نیتی سے اس کے فائدے کا قصد کرکے اُس کو چھت سے نیچے ڈال دے تو اگر طفل گرنے سے مر بھی جائے تاہم زید کسی جرم کا مرتکب نہیں ہے۔

تشریح۔ فائدہ جو محض زر سے متعلق ہے وہ فائدہ نہیں جو ۸۸ و ۸۹ اور ۹۲ دفعات میں مقصود ہے۔

اطلاع جو کسی شخص کے فائدہ کے لئے نیک نیتی سے اُس کو پہنچائی جائے۔	دفعہ ۹۳۔ کوئی اعلام جو نیک نیتی سے کسی شخص کو کیا جائے کسی ایسے نقصان کی وجہ سے جُرم نہیں ہے جو شخص مذکور کو پہنچے بشرطیکہ اُس شخص کے فائدے کے لئے وہ اعلام کیا جائے۔

تمثیل

اگر زید کہ جرّاح ہے کسی مریض کو اعلام کرے کہ میری رائے میں تم نہیں جی سکتے اور وہ مریض اُس اعلام کے صدمے سے مرجائے تو زید گو اُس کو یہ

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

علم تھا کہ ایسے اعلام سے مریض کی ہلاکت کا احتمال ہے کسی جرم کا مرتکب نہیں ہے۔

۶ **دفعہ ۹۴** قتل عمد اور جرائم خلاف ورزی یا سرکار کے سوا جن کی پاداش میں سزائے موت مقرر ہے کوئی امر جرم نہیں ہے جب کہ اس کو کوئی شخص دھمکی سے مجبور ہو کر کرے اور اس دھمکی سے ارتکاب کے وقت مرتکب کو معقول طرح سے یہ اندیشہ پیدا ہو کہ اُس امر کا نہ کرنا اس کے فوراً ہلاک ہونے کا باعث ہوگا مگر شرط یہ ہے کہ اُس امر کے مرتکب نے خود اپنی رغبت سے یا اپنے کسی نقصان کے معقول اندیشے سے جو فوراً جان سے مارے جانے کی نسبت کم ہو اپنے تئیں ایسی حالت میں نہ ڈالا ہو جس کے سبب سے وہ ایسی مجبوری میں مبتلا ہو۔ 28.11.69

ایسے افعال جو دھمکی دے کے زبردستی کرائے جائیں 302 / 121

پہلی تشریح۔ اگر کوئی شخص خود اپنی رغبت یا مارپیٹ کی دھمکی سے ڈاکوؤں کے گروہ کا باوصف جاننے اُن کے چال چلن کے شریک ہو جائے تو شخص مذکور اس وجہ سے کہ اس کے ساتھیوں نے اُس سے فعل جو قانوناً جرم ہے بجبر کرایا اس مستثنیٰ سے مستفید ہونے کا مستحق نہیں ہے۔

دوسری تشریح۔ اگر ڈاکوؤں کا کوئی گروہ کسی شخص کو پکڑ لے اور وہ شخص فوراً جان سے مارے جانے کی دھمکی سے کسی فعل کے کرنے پر جو قانوناً جرم ہے مجبور ہو مثلاً کوئی لوہار اپنے اوزار لے جانے اور کسی مکان کا دروازہ توڑ ڈالنے کے لئے مجبور کیا جائے تاکہ ڈاکو اندر گھس کر لوٹیں تو وہ شخص اس مستثنیٰ سے مستفید ہونے کا مستحق ہے۔

۶ **دفعہ ۹۵**۔ کوئی امر اس وجہ سے جرم نہیں ہے کہ اُس سے کوئی نقصان پہنچے یا اُس سے کسی نقصان کا پہنچانا مقصود ہے

خفیف نقصانات

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

یا علم میں ہے کہ اس سے کسی نقصان پہنچنے کا احتمال ہے بشرطیکہ وہ نقصان ایسا خفیف ہو کہ متوسط فہم مزاج کا آدمی اُس نقصان کا شاکی نہ ہو۔

استحقاق حفاظت خود اختیاری کے بیان میں

دفعہ ۹۶۔ کوئی امر جرم نہیں ہے جو استحقاق حفاظت خود اختیاری کے نافذ کرنے میں کیا جائے۔

افعال جو حفاظت خود اختیاری میں کئے جائیں

دفعہ ۹۷۔ اُن قیود کی شرط سے جو دفعہ ۹۹ میں لکھی ہیں ہر ایک شخص کو یہ استحقاق حاصل ہے کہ وہ حفاظت کرے۔

استحقاق حفاظت خود اختیاری متعلق جسم و مال

پہلے ــــ اپنے یا کسی اور شخص کے جسم کی کسی ایسے جرم کے دفعیہ میں جو انسان کے جسم پر موثر ہو۔

دوسرے ــــ اپنے یا کسی اور شخص کے مال کی خواہ منقولہ ہو خواہ غیر منقولہ کسی فعل کے دفعیہ میں جو ایسا جرم ہے کہ سرقہ یا سرقہ بالجبر یا نقصان رسانی یا مداخلت بیجا مجرمانہ کی تعریف میں داخل ہو یا جو سرقہ بالجبر یا نقصان رسانی یا مداخلت بیجا مجرمانہ کا اقدام ہو۔

دفعہ ۹۸۔ جب کہ کوئی فعل مرتکب کی کم عمری یا سمجھ پختہ نہ ہونے یا فتور عقل یا نشے میں ہونے کے سبب سے یا اس کی غلط فہمی کی جہت سے جرم نہ ہو ورنہ اور حالت میں جرم ہوتا تو ہر شخص کو اُس فعل کے دفعیہ میں وہی استحقاق حفاظت خود اختیاری حاصل ہے جو اُس حال میں ہوتا جب کہ اُس فعل کا ارتکاب جرم ہوتا۔

مجنون کے مقابلہ میں استحقاق حفاظت خود اختیاری

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

تمثیلیں

(الف) اگر زید جنون کے غلبے میں بکر کے ہلاک کرنے کا اقدام کرے تو زید کسی جرم کا مجرم نہیں لیکن بکر کو وہی استحقاق حفاظت خود اختیاری حاصل ہے جو اُس حال میں ہوتا جب کہ زید صحیح العقل ہوتا۔

(ب) اگر زید رات کے وقت کسی گھر میں جائے جس میں جانے کا وہ قانوناً مجاز ہے اور بکر نیک نیتی سے زید کو نقب زن جان کر زید پر حملہ کرے تو بکر اس غلط فہمی سے زید پر حملہ کرنے میں کسی جرم کا مرتکب نہیں ہے مگر زید کو بکر کے دفعیہ میں وہی استحقاق حفاظت خود اختیاری حاصل ہے جو اُس حال میں ہوتا جب کہ بکر ایسی غلط فہمی سے عمل نہ کرتا۔

دفعہ ۹۹۔ ایسے افعال جن کے مقابلہ میں استحقاق حفاظت خود اختیاری نہیں ہوتا

جس فعل سے ہلاکت یا ضرر شدید پہنچنے کا اندیشہ معقول وجہ سے نہ ہو اس فعل کے دفعیہ میں کوئی استحقاق حفاظت خود اختیاری حاصل نہیں ہے اُس حال میں کہ اُس فعل کا ارتکاب یا اقدام کسی سرکاری ملازم کی جانب سے نیک نیتی کے ساتھ باعتبار اس کے عہدے کے ظہور میں آئے گو وہ فعل قانون کی رو سے دراصل جائز نہ ہو۔

جس فعل سے ہلاکت یا ضرر شدید پہنچنے کا اندیشہ معقول وجہ سے نہ ہو اُس فعل کے دفعیہ میں کوئی استحقاق حفاظت خود اختیاری حاصل نہیں ہے اُس حال میں کہ اُس فعل کا ارتکاب یا اقدام کسی ایسے سرکاری ملازم کی ہدایت سے ظہور میں آئے جو نیک نیتی کے ساتھ اپنے عہدے کے اعتبار سے عمل کرتا ہو گو وہ ہدایت قانون کی رو سے دراصل جائز نہ ہو۔

ایسی حالتوں میں بھی کوئی استحقاق حفاظت خود اختیاری نہیں ہے جب کہ

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

حُکام سے استمداد کی مہلت حاصل ہو۔

استحقاق حفاظت خود اختیاری

استحقاق حفاظت خود اختیاری کا احاطہ۔

کسی حالت میں اُس سے زیادہ نقصان پہنچانے پر محیط نہیں ہے جس کا پہنچانا حفاظت کے لئے ضروری ہے۔

پہلی تشریح۔ جس فعل کا ارتکاب یا اقدام کسی سرکاری ملازم کی جانب سے باعتبار اس کے عہدے کے ظہور میں آئے تو اُس فعل کے دفعیہ میں کسی شخص کا استحقاق حفاظت خود اختیاری ساقط نہیں ہوتا سوا اس کے کہ وہ شخص جانتا ہو یا باور کرنے کی وجہ رکھتا ہو کہ مرتکب ویساہی سرکاری ملازم ہے۔

دوسری تشریح۔ جس فعل کا ارتکاب یا اقدام کسی سرکاری ملازم کی ہدایت سے ظہور میں آئے تو اُس فعل کے دفعیہ میں کسی شخص کا استحقاق حفاظت خود اختیاری ساقط نہیں ہوتا سوا اس کے کہ وہ شخص جانتا ہو یا باور کرنیکی وجہ رکھتا ہو کہ مرتکب ایسی ہدایت سے عمل کرتا ہے یا یہ کہ مرتکب اُس حاکم کے عہدے کو بتا دے جس کے حکم سے وہ عمل کرتا ہے یا یہ کہ مرتکب کے پاس حکم تحریری موجود ہو اور وہ مطالبہ کی صورت میں حکم تحریری دکھلا دے۔

دفعہ ۱۰۰۔ اُن قیود کی رعایت سے جو دفعہ ۹۹ میں لکھی گئی ہیں

کس حال میں حفاظت خود اختیاری متعلق بہ جسم کے نفاذ میں دوسرا شخص ہلاک کیا جاسکتا ہے

استحقاق حفاظت خود اختیاری جسم حملہ کرنے والے کو بالارادہ ہلاک کرنے یا کسی اور نقصان پہنچانے پر محیط ہے اگر وہ جرم جو اُس استحقاق کے نفاذ کا باعث ہو نیچے لکھی ہوئی قسموں میں سے کسی قسم میں داخل ہو:-

پہلی ــــ حملہ ایسا ہو کہ اُس میں اس بات کا اندیشہ معقول وجہ سے ہو کہ اگر اُس حملے سے حفاظت نہ کی جائے تو ہلاکت اُس کا نتیجہ ہوگا۔

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

دوسری — حملہ ایسا ہو کہ اُس میں اس بات کا اندیشہ معقول وجہ سے ہو کہ اگر اُس حملے سے حفاظت نہ کی جائے تو ضرر شدید اس کا نتیجہ ہوگا۔

تیسری — وہ حملہ جو زنا بالجبر کے قصد سے کیا جائے۔

چوتھی — وہ حملہ کہ استحصال خط خلاف وضع فطری کے قصد سے کیا جائے۔

پانچویں — وہ حملہ کہ انسان کے لے بھاگنے یا بھگا لے جانے کے قصد سے کیا جائے۔

چھٹی — وہ حملہ کہ کسی شخص کے حبس بیجا کے لئے ایسی حالتوں میں کیا جائے جن سے شخص مذکور کو اس بات کا اندیشہ معقول وجہ سے پیدا ہو کہ اُس کو رہائی کے باب میں حکام سے استمداد کرنا غیر ممکن ہے۔

کس حال میں حفاظت خود اختیاری متعلق بہ جسم کے نفاذ میں ہلاکت کے سوا کوئی اور نقصان پہنچایا جا سکتا ہے

دفعہ ۱۰۱ - اگر جُرم اُن قسموں میں سے کسی قسم میں داخل نہ ہو جو دفعہ ۱۰۰ میں لکھی گئی ہیں تو استحقاق حفاظت خود اختیاری جسم حملہ آور کے عمداً ہلاک کرنے پر محیط نہیں ہے مگر ان قیود کی رعایت سے جو دفعہ ۹۹ میں لکھی گئی ہیں حملہ آور کے ہلاک کرنے کے سوا اُسے بالارادہ کوئی اور نقصان پہنچانے پر محیط ہے۔

استحقاق حفاظت خود اختیاری متعلق بہ جسم کب شروع ہوتا ہے اور کب تک قائم رہتا ہے۔

دفعہ ۱۰۲ - استحقاق حفاظت خود اختیاری جسم جب ہی سے شروع ہوگا جب کہ جرم کے اقدام یا دھمکی سے جسم کے لئے خطرہ کا اندیشہ معقول وجہ سے پیدا ہو گو جرم کا ارتکاب نہ ہوا ہو اور یہ استحقاق اُس وقت تک رہے گا جب تک جسم کے لئے خطرہ کا وہی

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

اندیشہ قائم رہے۔

دفعہ ۱۰۳۔ استحقاق حفاظت خود اختیاری مال اُن قیود کی رعایت سے جو دفعہ ۹۹ میں لکھی گئی ہیں خطا کرنے والے شخص کو بالارادہ ہلاک کرنے یا کسی اور نقصان پہنچانے پر محیط ہے۔ اُس حالت میں کہ جرم جس کا ارتکاب یا اقدام اُس استحقاق کے نفاذ کا باعث ہو نیچے لکھی ہوئی قسموں میں سے کسی قسم میں داخل ہو۔ یعنی:۔

کس حال میں حفاظت خود اختیاری متعلق بہ مال کے نفاذ میں دوسرا شخص ہلاک کیا جاسکتا ہے

پہلی ——— جرم سرقہ بالجبر۔

دوسری ——— جرم نقب زنی وقت شب۔

تیسری ——— جُرم نقصان رسانی بآتش جو کسی عمارت یا خیمے یا مرکب تری میں کیا جائے اُس حال میں کہ وہ عمارت یا خیمہ یا مرکب تری انسان کی بود و باش یا مال کے محفوظ رکھنے کے لئے مستعمل ہو۔

چوتھی ——— جرم سرقہ یا جرم نقصان رسانی یا جرم مداخلت بیجا بخانہ ایسی حالتوں میں کہ اس بات کا اندیشہ معقول وجہ سے پیدا ہو کہ اگر استحقاق حفاظت خود اختیاری اُس جرم کے دفعیہ میں نافذ نہ کیا جائے تو اُس جرم کا نتیجہ ہلاکت یا ضرر شدید ہوگا۔

دفعہ ۱۰۴۔ اگر وہ جرم جس کا ارتکاب یا اقدام استحقاق حفاظت خود اختیاری کے نفاذ کا باعث ہو سرقہ یا نقصان رسانی یا مداخلت بیجا مجرمانہ ہو مگر اُن قسموں میں سے کسی قسم میں داخل نہ ہو مگر جو دفعہ ۱۰۳ میں لکھی گئی ہیں تو وہ استحقاق بالارادہ ہلاک کرنے پر محیط نہیں ہے لیکن اُن قیود کی رعایت سے جو

کس حال میں حفاظت خود اختیاری متعلق بمال کے نفاذ میں ہلاکت کے سوا کوئی اور نقصان پہنچایا جاسکتا ہے۔

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

دفعہ ۹۹ میں لکھی گئی ہیں خطا کرنے والے شخص کو ہلاک کرنے کے سوا بالارادہ کوئی اور نقصان پہنچانے پر محیط ہے۔

دفعہ ۱۰۵۔ استحقاق حفاظت خود اختیاری مال جب ہی سے شروع ہوگا جب سے کہ مال کے لئے خطرے کا اندیشہ معقول وجہ سے پیدا ہو۔

استحقاق حفاظت خود اختیاری متعلق بمال کب شروع ہوتا ہے اور کب تک قائم رہتا ہے۔

استحقاق حفاظت خود اختیاری مال سرقہ کے دفعیہ میں تب تک قائم رہے گا جب تک مجرم مال لے کر چلا جائے یا حکام سے مدد حاصل ہو جائے یا مال دستیاب ہو۔

استحقاق حفاظت خود اختیاری مال سرقہ بالجبر کے دفعیہ میں تب تک قائم رہے گا جب تک مجرم کسی شخص کی ہلاکت یا ضرر یا مزاحمت بیجا کرتا رہے یا اُن کا اقدام کرتا رہے یا جب تک کہ فوراً ہلاک ہونے یا فوراً متضرر ہونے یا فوراً مزاحمت جسمانی اُٹھانے کا خوف قائم رہے۔

استحقاق حفاظت خود اختیاری مال مداخلت بیجا مجرمانہ یا نقصان رسانی کے دفعیہ میں اس وقت تک قائم رہے گا جب تک مجرم مداخلت بیجا مجرمانہ نقصان رسانی کے ارتکاب میں مصروف رہے۔

استحقاق حفاظت خود اختیاری مال نقب زنی وقت شب کے دفعیہ میں تب تک قائم رہے گا جب تک مداخلت بیجا بخانہ جس کا آغاز اُس نقب زنی سے ہوا ہے قائم رہے۔

دفعہ ۱۰۶۔ اگر استحقاق حفاظت خود اختیاری کے نافذ کرنے میں جو ایسے حملے کے دفعیہ میں ہو جس سے ہلاکت کا اندیشہ معقول وجہ سے پیدا ہو حفاظت کرنے والا ایسی حالت میں ہو کہ وہ کسی بے گناہ شخص کو نقصان پہنچائے بغیر اُس استحقاق کو اچھی طرح نافذ نہیں

اگر حفاظت خود اختیاری کے نفاذ میں کسی بے گناہ کو خطرہ پہنچنے کا احتمال ہو۔

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

کرسکتا تو اُس کا استحقاق حفاظت خود اختیاری اُس شخص کو خطرے میں ڈالنے پر بھی محیط ہے۔

تمثیل

اگر زید پر آدمیوں کا ایک گروہ اُسے ہلاک کرنے کی جہد سے حملہ کرے اور زید اُس گروہ پر بندوق چلائے بغیر اپنے استحقاق حفاظت خود اختیاری کو اچھی طرح نافذ نہیں کرسکتا اور اُن اطفال کو جو اُس گروہ میں مخلوط ہیں پُرخطر نقصان پہنچائے بغیر وہ بندوق نہیں چلا سکتا تو اگر زید اس طرح بندوق چلانے سے اُن اطفال میں سے کسی طفل کو نقصان پہنچائے تو وہ کسی جُرم کا مرتکب نہیں ہے۔

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

باب ۵

اعانت کے بیان میں

دفعہ ۱۰۷۔ ہر وہ شخص کسی امر کے کرنے میں اعانت کرتا ہے جو۔

اعانت کی تعریف

پہلے کسی شخص کو اُس امر کے کرنے کی ترغیب دے۔یا

دوسرے اُس امر کے کرنے کے لیے مشورہ میں ایک یا چند شخص کا شریک ہو بشرطیکہ اُس مشورے کے مطابق عمل کرنے سے اور اس غرض سے کہ وہ امر وقوع میں آئے کوئی فعل یا ترک ناجائز واقع ہو۔یا

تیسرے بذریعہ کسی فعل یا ترک ناجائز کے اُس امر کے کرنے میں قصداً امداد کرے۔

پہلی تشریح۔کسی فعل کے کرنے کی ترغیب دینا اُس شخص کی نسبت کہا جائے گا جو خلاف بیانی بالعمد سے یا ایسے امر اہم کو عمداً مخفی رکھنے سے جس کا ظاہر کرنا اُس پر واجب ہے بالارادہ فعل مذکور کو کرائے یا اُس کے کرانے کی تدبیر کرے یا کرانے کی تدبیریں جدو جہد کرے۔

تمثیل

زید کہ سرکاری عہدہ دار ہے کسی کورٹ آف جسٹس کے وارنٹ سے خالد کے گرفتار کرنے کا مجاز ہے اور بکر جس کو اس امر کا علم ہو اور وہ یہ بھی جانتا ہو کہ عمرو خالد نہیں ہے زید سے عمداً بیان کرے کہ وہ عمرو ہی خالد ہے اور اس طرح زید سے قصداً عمرو کو گرفتار کرائے تو اس صورت میں بکر نے ترغیب کے ذریعہ سے عمرو کی گرفتاری میں

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

اعانت کی۔

دوسری تشریح۔ اگر کوئی شخص کسی فعل کے ارتکاب کے وقت یا اُس سے پہلے کوئی امر اس غرض سے کرے کہ اُس فعل کا ارتکاب سہل ہو جائے اور اس امر سے وہ ارتکاب سہل ہو جائے تو کہا جائے گا کہ شخص مذکور نے اُس فعل کے ارتکاب میں مدد کی۔

دفعہ ۱۰۸۔ جو شخص کسی جُرم کے ارتکاب میں یا کسی ایسے فعل کے ارتکاب میں اعانت کرے کہ وہ اگر معین کی سی نیت یا علم سے اُس کا ارتکاب وہ شخص کرتا جو ارتکاب جرم کے قابل ہے تو وہ فعل جرم ہوتا تو شخص مذکور نے اُس جرم میں اعانت کی۔

معین کی تعریف

پہلی تشریح۔ فعل کے ترک ناجائز میں اعانت کرنا جرم ہو سکتا ہے گو خود معین پر اس فعل کا کرنا واجب نہ ہو۔

دوسری تشریح۔ اعانت کے جرم قرار دئے جانے کے لئے اُس فعل کا ارتکاب ضرور نہیں ہے جس میں اعانت کی گئی ہے اور نہ اُس نتیجے کا ظہور جس پر فعل مذکور کا جُرم قرار دیا جانا منحصر ہے۔

تمثیلیں

(الف) اگر زید بکر کو خالد کے مار ڈالنے کی ترغیب دے اور بکر اس سے انکار کرے تو زید بکر کے ارتکاب قتل عمد میں اعانت کرنے کا مجرم ہوگا۔

(ب) اگر زید بکر کو عمرو کے مار ڈالنے کی ترغیب دے اور بکر اُس ترغیب کے مطابق عمرو کے کوئی آلہ بھوک دے اور عمرو اُس زخم سے صحت پائے تو زید بکر کو ارتکاب قتل عمد کی ترغیب دینے کا مجرم ہوگا۔

تیسری تشریح۔ ضرور نہیں ہے کہ معان قانون کی رو سے جرم کے ارتکاب کے قابل ہو یا کہ اس کی نیت یا علم میں وہی فساد ہو جو معین کی نیت یا علم میں ہے یا اس کی نیت یا علم میں کچھ فساد ہو۔

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

تمثیلیں

(الف) زید بہ نیت فاسد کسی طفل یا مجنوں دوری کی کسی ایسے فعل کے ارتکاب میں اعانت کرے جس کا ارتکاب اس شخص سے جرم ہوتا جو قانون کی رو سے ارتکاب جرم کے قابل ہے اور جس کی نیت زید کی سی ہوتی تو اس صورت میں زید جرم میں اعانت کرنے کا مجرم ہوگا عام اس سے کہ فعل مذکور کا ارتکاب ہوا ہو یا نہ ہوا ہو۔

(ب) زید بکر کے مار ڈالنے کی نیت سے خالد کو جس کی عمر سات برس سے کم ہے ایسے فعل کے کرنے کی ترغیب دے جس سے بکر ہلاک ہو جائے اور خالد اُس اعانت کے باعث سے وہ فعل کرے اور اس کے ذریعہ سے بکر کی ہلاکت کا باعث ہو تو اس صورت میں ہر چند کہ خالد قانون کی رو سے ارتکاب جرم کے قابل نہیں ہے تاہم زید اسی طرح سزا کا مستوجب ہے کہ گویا خالد قانون کی رو سے ارتکاب جرم کے قابل ہوتا اور مرتکب قتل عمد کا ہوتا پس اس لئے زید سزائے موت کا مستوجب ہے۔

(ج) زید بکر کو کسی گھر میں جو انسان کے بود و باش کے لئے ہو آگ لگانے کی ترغیب دے اور بکر عقل میں فتور ہونے کے سبب سے اُس فعل کی ماہیت نہ جان سکے یا یہ نہ جان سکے کہ جو میں کر رہا ہوں وہ بیجا یا قانون کے خلاف ہے اور زید کی ترغیب کے باعث سے اُس گھر میں آگ لگائے تو بکر کسی جرم کا مرتکب نہیں ہے مگر زید گھر میں آگ لگانے کے جرم میں اعانت کرنے کا مجرم ہوگا اور اس سزا کا مستوجب ہوگا جو اس جرم کی پاداش میں مقرر ہے۔

(د) زید اس نیت سے کہ سرقے کا ارتکاب کرائے بکر کو یہ ترغیب دے کہ تو خالد کا مال خالد کے پاس سے لے آ اور بکر کو یہ باور کرائے کہ وہ مال میرا ہے اور بکر نیک نیتی سے یہ باور کر کے کہ وہ مال زید کا ہے خالد کے قبضہ سے نکال لائے

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

تو چونکہ بکر ایسی غلط فہمی کے سبب سے عمل کرتا ہے نہ بد دیانتی سے مال کو لیتا ہے اس لئے سرقہ کا مرتکب نہ ہوگا مگر زید سرقے میں اعانت کرنے کا مجرم اور اُس سزا کا مستوجب ہوگا جو زید کو اُس حال میں ہوتی جب کہ بکر سرقے کا مرتکب ہوتا۔

چوتھی تشریح۔ چونکہ جرم میں اعانت کرنا جرم ہے تو ایسی اعانت میں اعانت کرنا بھی جرم ہے۔

تمثیل

زید بکر کو ترغیب دیتا ہے کہ تو عمرو کو خالد کے مار ڈالنے کی ترغیب دے اور بکر اس کے مطابق عمرو کو خالد کے مار ڈالنے کی ترغیب دے اور عمرو بکر کی ترغیب سے اُس جرم کا ارتکاب کرے تو بکر اس جرم کی پاداش میں اُس سزا کا مستوجب ہوگا جو قتل عمد کی پاداش میں مقرر ہے اور چونکہ زید نے بکر کو اُس جُرم کے ارتکاب کی ترغیب دی ہے اس لئے زید بھی اُسی سزا کا مستوجب ہوگا۔

پانچویں تشریح۔ ارتکاب جرم اعانت بمشورہ کے لئے یہ ضروری نہیں ہے کہ معین مرتکب کے ساتھ ارتکاب جرم کی تدبیر میں شریک ہو بلکہ یہی کافی ہے کہ وہ اُس مشورے میں شریک ہو جس پر عمل کرنے سے اُس جُرم کا ارتکاب ہو۔

تمثیل

زید عمرو کے زہر دینے کے لئے بکر کے ساتھ شریک تدبیر ہو اور یہ تجویز ٹھہرے کہ زید زہر دے۔ اس کے بعد بکر اس مشورے کا حال خالد سے بیان کرے اور کہے کہ ایک تیسرا شخص زہر دے گا مگر زید کا نام نہ بتلائے اور خالد زہر کا مہیا کر دینا قبول کرے اور لاکر اس غرض سے بکر کے حوالے

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

کرے کہ وہ اُس طرح جیسا اوپر لکھا ہے کام میں آئے پھر زید زہر کھلائے اور عمرو اس کے باعث سے ہلاک ہو جائے۔ اس صورت میں گو باہم زید اور خالد کے کچھ مشورہ نہیں ہوا تاہم خالد اُس مشورے میں شریک رہا ہے جس پر عمل کرنے سے عمرو ہلاک ہوا اور اسی لئے خالد اُس جرم کا مرتکب ہوگا جس کی تعریف اس دفعہ میں کی گئی ہے اور اُس سزا کا مستوجب ہوگا جو قتل عمد کی پاداش میں مقرر ہے۔

اعانت ہندوستان میں اور ارتکاب جرم ہندوستان کے باہر واقع ہو

دفعہ ۱۰۸ (الف)۔ وہ شخص اس مجموعہ کے منشار کے بموجب جرم میں اعانت کرتا ہے جو ہندوستان میں کسی ایسے فعل کی اعانت کرے جس کا ارتکاب حدود ہندوستان کے باہر ہو اور جو اگر ہندوستان کے اندر صادر ہوتا تو جرم ہوتا۔

تمثیل

زید ہندوستان میں عمرو کو جو ایک غیر ملک کا شخص گوآ میں ہے ترغیب دیتا ہے کہ وہ گوآ میں مرتکب قتل عمد کا ہو۔ تو زید اعانت قتل عمد کا مجرم ہوا۔

اعانت کی سزا اگر جرم کا ارتکاب اعانت کے سبب سے واقع ہو اس ایکٹ میں کوئی خاص سزا اعانت کے واسطے مقرر نہ ہو

دفعہ ۱۰۹۔ جو کوئی شخص کسی جرم میں اعانت کرے تو اگر اُس اعانت کے باعث سے اس فعل کا ارتکاب ہو جس میں اعانت کی گئی ہے اور اُس مجموعے میں ایسی اعانت کی سزا کی نسبت کوئی صریح حکم نہ ہو تو اُس شخص کو وہی سزا دی جائے گی جو جرم مذکور کے لئے مقرر ہے۔

تشریح۔ جب کسی فعل یا جرم کا ارتکاب اس ترغیب کے باعث سے یا اُس مشورے پر عمل کرنے سے یا اُس مدد سے واقع ہو جس کو اعانت

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

قرار دیا گیا ہے تو کہا جائے گا کہ فعل مذکور یا جرم مذکور کا ارتکاب اعانت کے باعث سے واقع ہوا۔

تمثیلیں

(الف) زید بکر کو جو سرکاری ملازم ہے حق السعی کے طور پر اس لئے رشوت دے کر بکر اپنے لوازم منصبی کے نفاذ میں زید کے ساتھ کچھ رعایت کرے اور بکر اُس رشوت کو قبول کرے تو زید نے اس جرم میں اعانت کی جس کی تعریف دفعہ ۱۶۱ میں کی گئی ہے۔

(ب) زید بکر کو جھوٹی گواہی دینے کی ترغیب دے اور بکر اُس ترغیب کے باعث سے اُس جرم کا مرتکب ہو تو زید جرم مذکور میں اعانت کرنے کا مجرم ہوگا اور اُسی سزا کا مستوجب ہوگا جس کا بکر مستوجب ہے۔

(ج) زید اور بکر عمرو کے زہر دینے کا مشورہ کریں اور زید اُس مشورے پر عمل کر کے زہر مہیا کرے اور اُس غرض سے بکر کے حوالے کرے کہ وہ عمرو کو کھلائے اور بکر اُس مشورے پر عمل کر کے زید کی غیبت میں عمرو کو زہر دے اور اس فعل سے عمرو کی ہلاکت کا باعث ہو تو اس صورت میں بکر جرم قتل عمد کا مجرم ہوگا اور زید اُس جرم میں اعانت بمشورہ کرنے کا مجرم ہوگا اور قتل عمد کی سزا کا مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۱۱۰۔ جو کوئی شخص کسی جرم کے ارتکاب میں اعانت کرے

اعانت کی سزا اگر معان کی نیت معین کی نیت سے مغائر ہو

تو اگر شخص معان اس فعل کا ارتکاب کسی نیت یا علم سے کرے جو معین کی نیت یا علم سے مغائر ہو تو معین کو اُس جرم کی سزا دی جائے گی جس کا ارتکاب اس حال میں ہوتا کہ فعل مذکور کسی اور نیت یا علم سے نہیں بلکہ معین ہی کی نیت یا علم سے کیا جاتا۔

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

دفعہ ۱۱۱۔ جس صورت میں اعانت تو ایک فعل میں کی جائے اور ارتکاب

اگر اعانت ایک فعل میں کی جائے اور کوئی دوسرا فعل واقع ہو	کسی اور فعل کا ہو جائے تو معین اُس فعل کی نسبت جس کا ارتکاب ہوا اُسی طرح سے اور اسی قدر مواخذے کے

لائق ہوگا کہ گویا اُس نے بعینہٖ اسی فعل میں اعانت کی۔

شرط۔ بشرطیکہ وہ فعل جس کا ارتکاب ہوا اُس اعانت کا ایک نتیجہ غالب ہو اور یہ کہ فعل مذکور کا ارتکاب اس ترغیب کے اثر سے یا اس مدد سے یا مشورے پر عمل کرنے سے جس کو اعانت قرار دیا گیا ہے واقع ہو۔

تمثیلیں

(الف) زید ایک طفل کو بکر کے کھانے میں زہر ڈالنے کی ترغیب دے اور اُس مطلب کے واسطے زہر اُس کے حوالہ کرے اور اُس ترغیب کے باعث سے وہ طفل خالد کے کھانے میں جو بکر کے کھانے کے پاس رکھا ہو دھوکا کھا کر زہر ڈال دے تو اُس صورت میں اگر طفل مذکور نے زید کی ترغیب سے وہ عمل کیا ہو اور نیز قرائن سے وہ عمل جس کا ارتکاب ہوا غالباً اس اعانت کا ایک نتیجہ ہو تو زید اُسی طرح اور اُسی قدر مواخذے کے لائق ہے کہ گویا اُس نے طفل کو خالد کے کھانے میں زہر ڈالنے کی ترغیب دی۔

(ب) زید نے بکر کو عمرو کے گھر جلانے کی ترغیب دی۔ بکر کے گھر میں آگ بھی لگا دی اور اُسی وقت وہاں مال بھی چرایا تو زید اُس سرقے میں اعانت کرنے کا مجرم نہیں ہے ہر چند کہ وہ گھر کے جلانے میں اعانت کرنے کا مجرم ہے کیونکہ وہ چوری ایک جُدا فعل تھی اور گھر جلانے کا نتیجہ غالب نہ تھی۔

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

(ج) زید نے بکر اور عمرو کو ترغیب دی کہ کسی آباد گھر میں سرقہ بالجبر کے لئے آدھی رات کو جبراً گھس جائیں اور اُس مطلب کے لئے زید نے اُن کو ہتھیار دے۔ بکر اور عمرو اُس گھر میں جبراً گھس جائیں اور گھر والوں میں سے ایک شخص خالد کو جو اُن کا مقابلہ کرے مار ڈالیں تو اس صورت میں اگر وہ مار ڈالنا اعانت کا نتیجہ غالب تھا تو زید اُس سزا کا مستوجب ہے جو قتل عمد کے لئے مقرر ہے۔

دفعہ ۱۱۲۔ اگر وہ فعل جس کی نسبت معین دفعہ ۱۱۱ کی رو سے مواخذے کے لائق ہے اُس فعل کے علاوہ کیا جائے جس میں اعانت کی گئی ہے اور وہ فی الواقع جدا جرم ہے تو معین ان جرموں میں سے ہر ایک جرم کی سزا کا مستوجب ہوگا۔

کس حال میں معین دو جرموں کی سزا کا مستوجب ہوگا

تمثیل

زید بکر کو کسی قرقی میں جو کوئی سرکاری ملازم کرتا ہو تعرض بالجبر کی ترغیب دے اور بکر کو اس کے باعث سے اس قرقی میں تعرض کرے اور اس تعرض کرنے میں اہلکار قارق کو بالارادہ ضرر شدید پہنچائے تو چونکہ بکر دونوں جرموں یعنی قرقی میں تعرض کرنے اور بالارادہ ضرر شدید پہنچانے کا مرتکب ہوا ہے اس لئے اُن دونوں جرموں کی پاداش میں سزا کا مستوجب ہے اور اگر زید کو اس بات کا علم تھا کہ قرقی کے تعرض کرنے میں بکر سے بالارادہ ضرر شدید واقع ہونے کا احتمال ہے تو زید بھی دونوں جرموں کی سزا کا مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۱۱۳۔ جب کسی فعل میں اعانت کی جائے اور معین کی یہ نیت ہو کہ اس سے کوئی خاص نتیجہ پیدا ہو اور وہ فعل جس کی نسبت معین اعانت کے باعث سے مواخذے کے

اگر اعانت ایک نتیجہ کے ظہور کے واسطے کی جائے اور مختلف نتیجہ ظہور میں آئے

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

لائق ہے کسی نتیجے کو پیدا کرے جو اُس نتیجے سے مغائر ہو جو معین کی نیت میں تھا تو معین اُس نتیجے کی نسبت جو پیدا ہوا اُسی طرح اور اُسی قدر مواخذے کے لائق ہے کہ گویا اُس نے اُسی نتیجے کے پیدا کرنے کی نیت سے اُس فعل میں اعانت کی بشرطیکہ معین کو یہ علم تھا کہ اُس فعل سے جس میں اعانت کی گئی ہے اُس نتیجے کے پیدا ہونے کا احتمال ہے۔

تمثیل

زید بکر کو عمرو کے ضرر شدید پہنچانے کی ترغیب دے اور بکر اُس ترغیب کے باعث سے عمرو کو ضرر شدید پہنچائے اور عمرو اس کے باعث سے مر جائے تو اس صورت میں اگر زید کو یہ علم تھا کہ اُس ضرر شدید کے سبب سے جس میں اعانت کی گئی ہے ہلاکت کا احتمال ہے تو زید اُس سزا کا مستوجب ہوگا جو قتل عمد کے لئے مقرر ہے۔

ارتکاب جرم کے وقت معین کی موجودگی

دفعہ ۱۱۴۔ ہرگاہ کوئی شخص جو غیر حاضری کی حالت میں اعانت کرنے کی پاداش میں سزا کا مستوجب ہوتا اُس فعل یا جرم کے ارتکاب کے وقت حاضر ہو جس کی پاداش میں وہ اعانت کرنے کے سبب سے سزا کا مستوجب ہوتا تو وہ اُس فعل یا جرم کا مرتکب سمجھا جائے گا۔

ایسے جرم میں اعانت جس کے واسطے سزائے موت یا قید دوام مقرر ہے

دفعہ ۱۱۵۔ جو کوئی شخص کسی ایسے جرم کے ارتکاب میں اعانت کرے جس کی پاداش میں سزائے موت یا قید دوام مقرر ہے تو اگر اُس جرم کا ارتکاب اُس اعانت کے باعث سے واقع نہ ہو اور ایسی اعانت کی نسبت اُس مجموعے میں کوئی خاص سزا معین نہ ہو تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

دی جائے گی جس کی میعاد سات برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

اور اگر کسی ایسے فعل کا ارتکاب کیا جائے جس کی نسبت معین اعانت کے سبب سے مواخذے کے لائق ہے اور اس فعل سے کسی شخص کو ضرر پہنچے تو معین دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کا مستوجب ہوگا جس کی میعاد چودہ برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

تمثیل

زید نے بکر کو خالد کے مار ڈالنے کی ترغیب دی مگر جرم وقوع میں نہ آیا لیکن اگر بکر خالد کو مار ڈالتا تو وہ سزائے موت یا حبس دوام کا مستوجب ہوتا تو اس صورت میں زید کسی میعاد کی قید کا مستوجب ہوگا جو سات برس تک ہوسکتی ہے اور جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا اور اگر اس اعانت کے باعث سے خالد کو کچھ ضرر پہنچے تو زید کسی میعاد کی قید کا مستوجب ہوگا جو چودہ برس تک ہوسکتی ہے اور جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

ایسے جرم میں اعانت جس کے واسطے صرف قید مقرر ہے۔

دفعہ ۱۱۶ - جو کوئی شخص کسی جرم میں اعانت کرے جس کی باداش میں قید کی سزا مقرر ہے تو اگر اس جرم کا ارتکاب اُس اعانت کے باعث سے واقع نہ ہو اور ایسی اعانت کی نسبت اس مجموعے میں کوئی خاص سزا معین نہ ہو تو شخص مذکور کو اس قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جو اُس جرم کی پاداش میں مقرر ہے اور اس کی میعاد اس قید کی بڑی سے بڑی میعاد کی ایک چوتھائی تک ہوسکتی ہے جو اُس جرم کے لئے مقرر ہے یا اس جرمانے کی سزا دی جائے گی جو جرم مذکور کے لئے مقرر ہے یا قید اور جرمانہ دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

CC-0 In Public Domain. Digitized by eGangotri

یا اگر معین یا معان سرکاری ملازم ہو جس پر ایسے جرم کے ارتکاب کا روکنا لازم ہے تو معین کو اس قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جو اس جرم کی پاداش میں مقرر ہے اور اس کی میعاد اس قید کی بڑی سے بڑی میعاد کے ایک نصف تک ہو سکتی ہے جو اُس جرم کے لئے مقرر ہے یا اُس جرمانے کی سزا دی جائے گی جو اس جرم کے لئے مقرر ہے یا قید اور جرمانہ دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

اگر معین یا معان ملازم سرکاری ہو جس پر اس جرم کا انسداد لازم ہے

تمثیلیں

(الف) زید بکر کو جو سرکاری ملازم ہے حق السعی کے طور پر اس لئے رشوت دے کر بکر اپنے لوازم منصبی کے نفاذ میں زید کے ساتھ کچھ رعایت کرے اور بکر رشوت لینے سے انکار کرے تو زید اس دفعہ کی رو سے سزا کا مستوجب ہوگا۔

(ب) زید نے بکر کو جھوٹی گواہی دینے کی ترغیب دی۔ اس صورت میں اگر بکر جھوٹی گواہی نہ دے تو بھی زید اس جرم کا مرتکب ہوگا جس کی تعریف اس دفعہ میں کی گئی ہے اور اسی کے مطابق سزا کا مستوجب ہوگا۔

(ج) زید عہدہ دار پولیس جس پر سرقہ بالجبر کا روکنا لازم ہے سرقہ بالجبر کے ارتکاب میں اعانت کرے۔ اس صورت میں گو اُس سرقہ بالجبر کا ارتکاب نہ ہوا ہو تو بھی زید اس قید کی بڑی سے بڑی میعاد کے ایک نصف کا مستوجب ہوگا جو اس جرم کے لئے مقرر ہے اور جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

(د) بکر سرقہ بالجبر کے ارتکاب میں زید کی اعانت کرے اور زید پولیس کا ایک عہدہ دار ہو جس پر ایسے جرم کے ارتکاب کا روکنا لازم ہے تو اس صورت میں اگر سرقہ بالجبر کا ارتکاب نہ ہو تو بھی بکر اس قید کی بڑی سے بڑی

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

میعاد کے ایک نصف کا مستوجب ہوگا جو سرقہ یا جبر کی پاداش میں مقرر ہے اور جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۱۱۷۔ جو کوئی شخص اکثر عامۂ خلائق کو یا اشخاص کے کسی

ایسے جرموں میں اعانت جن کا ارتکاب دس سے زیادہ آدمی کریں

گروہ یا طبقے کو جو دس شخص سے زیادہ ہو کسی جرم کے ارتکاب میں اعانت کرے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا قید اور جرمانہ دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

تمثیل

زید آمد و رفت عام کی کسی جگہ میں ایک اشتہار لگائے جس سے کسی فرقے کو جس کی تعداد دس سے زیادہ ہو۔ یہ ترغیب دی جائے کہ کسی خاص وقت اور مقام پر اس غرض سے جمع ہوں کہ فرقۂ مخالف کے لوگوں پر جب وہ بحیثیت اجتماعی جاتے ہوں حملہ کریں تو زید اس جرم کا مرتکب ہوگا جس کی تعریف اس دفعہ میں کی گئی ہے۔

دفعہ ۱۱۸۔ جو کوئی شخص یہ نیت کر کے کہ کسی جرم کا ارتکاب

ایسے جرائم کے ارتکاب کی تدبیر کو چھپانا جن کے واسطے سزائے موت یا قید دوام مقرر ہے

جس کی سزا موت یا قید دوام ہے سہل ہو جائے یا یہ جان کے کہ اس کے سہل ہو جانے کا احتمال ہے کسی فعل یا ترک ناجائز کے ذریعہ سے اس تدبیر کی موجودیت کو بالارادہ چھپائے جو ایسے جرم کے ارتکاب کے لئے کی گئی ہو یا اس تدبیر کی نسبت کوئی ایسا بیان کرے جس کو وہ جھوٹا جانتا ہو۔

اگر جرم کا ارتکاب واقع ہو۔ تو اس جرم کے ارتکاب کی صورت

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

یں شخص مذکورہ کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے۔

اگر جرم کا ارتکاب واقع نہ ہو۔ اور اگر جرم کا ارتکاب واقع نہ ہوا ہو تو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے اور ہر ایک صورت میں وہ جرمانے کا مستوجب ہوگا۔

تمثیل

زید یہ جان کر کہ پورن پور میں عنقریب ڈاکہ پڑنے والا ہے صاحب مجسٹریٹ سے جھوٹی مخبری کرے کہ رام پور میں جو دوسری طرف ہے عنقریب ڈاکہ پڑنے والا ہے اور اس کے ذریعہ سے صاحب مجسٹریٹ کو دھوکا دے اس نیت سے کہ اس جرم کا ارتکاب سہل ہو جائے اور اس تدبیر پر عمل کرنے سے پورن پور میں ڈاکہ پڑ جائے تو زید اس دفعہ کی رو سے سزا کا مستوجب ہے۔

> اگر سرکاری ملازم ایسے جرائم کے ارتکاب کی تدبیر کو چھپائے جن کا انسداد اُس پر لازم ہے

دفعہ ۱۱۹۔ جو شخص کہ وہ سرکاری ملازم ہے یہ نیت کر کے کہ کسی جرم کا ارتکاب جس کا روکنا اس کے عہدے کے اعتبار سے اُس پر لازم ہے سہل ہو جائے یا یہ جان کر کہ اس کے سہل ہو جانے کا احتمال ہے۔ کسی فعل یا ترک ناجائز کے ذریعہ سے بالارادہ اُس تدبیر کی موجودیت کو چھپائے جو جرم مذکور کے ارتکاب کے لئے کی گئی ہو یا اُس تدبیر کی نسبت کوئی ایسا بیان کرے جس کو وہ جھوٹا جانتا ہو۔

اگر جرم کا ارتکاب واقع ہو۔ تو شخص مذکور کو اُس قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جو اُس جرم کی پاداش میں مقرر ہے اور اُس کی میعاد اُس قید کی بڑی سے بڑی میعاد کے ایک نصف تک ہو سکتی ہے جو اُس جرم کے لئے مقرر ہے یا

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

اُس جرمانہ کی سزا جو جرم مذکور کے لئے مقرر ہے یا قید اور جرمانہ دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

اگر جرم کی پاداش میں سزائے موت وغیرہ ہو۔ اور اُس جرم کی پاداش میں سزائے موت یا قید دوام مقرر ہے تو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید جس کی میعاد دس برس تک ہوسکتی ہے۔

اگر جرم کا ارتکاب واقع نہ ہو۔ اور اگر جرم کا ارتکاب واقع نہ ہو تو شخص مذکور کو اُسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جو جرم مذکور کے لئے مقرر ہے اور اُس کی میعاد اُس قید کی بڑی سے بڑی میعاد کی ایک چوتھائی تک ہوسکتی ہے جو اُس جرم کے لئے مقرر ہے یا اُس جرمانے کی سزا جو جرم مذکور کے لئے مقرر ہے یا قید اور جرمانہ دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

تمثیل

زید عہدہ دار پولیس پر قانوناً واجب ہے کہ سرقہ بالجبر کے ارتکاب کی تدبیریں جو اُس کو معلوم ہوں اُن سب کی اطلاع کرے اور تدبیر یہ جان کر کہ بکر سرقہ بالجبر کے ارتکاب کے لئے تدبیر کر رہا ہے ایسی اطلاع کرنی اس نیت سے ترک کرے کہ اس جرم کا ارتکاب سہل ہو جائے تو اس صورت میں زید نے ترک ناجائز کے ذریعہ سے بکر کی تدبیر کی موجودیت کو چھپایا اور اس دفعہ کے حکم کے مطابق زید سزا کا مستوجب ہوگا۔

ایسے جرائم کے ارتکاب تدبیر کو چھپانا جس کے واسطے قید کی سزا مقرر ہے

دفعہ ۱۲۰۔ جو کوئی شخص یہ نیت کر کے کہ کسی جرم کا ارتکاب جس کی پاداش میں قید کی سزا مقرر ہے سہل ہو جائے یا یہ جان کر کہ اس کے ارتکاب کے سہل ہو جانے کا احتمال ہے کسی فعل یا ترک ناجائز کے ذریعہ سے بالارادہ اُس تدبیر کی موجودیت کو چھپائے جو جرم مذکور

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

کے ارتکاب کے لئے کی گئی ہے یا اُس تدبیر کی نسبت کوئی ایسا بیان کرے جس کو وہ جھوٹا جانتا ہو۔

اگر جرم کا ارتکاب واقع ہو۔ تو اگر جرم مذکور کا ارتکاب واقع ہو تو شخص مذکور کو اُس قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جو اُس جرم کے لئے مقرر ہے اور اس کی میعاد اس قید کی بڑی سے بڑی میعاد کی ایک چوتھائی تک۔

اگر جرم کا ارتکاب واقع نہ ہو۔ اور اگر جرم کا ارتکاب واقع نہ ہو تو آٹھویں حصہ تک ہو سکتی ہے جو جرم مذکور کے لئے مقرر ہے یا اُس جرمانہ کی سزا جو جرم مذکور کے لئے مقرر ہے یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

باب ۵-الف
سازش مجرمانہ

دفعہ ۱۲۰-الف۔ جب افعال ذیل کے کرنے یا کئے جانے پر دو یا دو سے زیادہ آدمی باہم راضی ہوں۔

سازش مجرمانہ کی تعریف

(۱) کوئی فعل ناجائز۔ یا

(۲) کوئی فعل جو گو کہ ناجائز نہ ہو مگر ناجائز طریقہ سے کیا جائے تو ایسی سازش مجرمانہ سازش کہلائے گی۔

مگر شرط یہ ہے کہ ایسی سازشیں سوائے ارتکاب جرم کی سازشوں کے مجرمانہ نہیں ہوں گی تاوقتیکہ کوئی فعل علاوہ سازش کے سازش کا مقصد حاصل کرنے کی غرض سے ایک یا زیادہ شرکار سازش کی جانب سے عمل میں نہ آئے۔

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

تشریح - یہ امر غیر ضروری ہے کہ وہ ناجائز فعل سازش کا اصلی مقصد ہو یا اُس مقصد سے محض علاقہ رکھتا ہو۔

سازش مجرمانہ کی سزا

دفعہ ۱۲۰ - ب - (۱) جو کوئی شخص ایسے جُرم کی سازش میں شریک ہوگا جس کی سزا پھانسی یا قید دوام یا قید سخت ہے، جس کی میعاد دو سال یا دو سال سے زیادہ ہو۔ اُس کو اگر اس قانون میں کوئی خاص سزا سازش کے واسطے صاف طور پر مقرر نہیں ہے تو وہی سزا ہوگی جو اُس جرم کے اعانت کے واسطے مقرر ہے۔

(۲) جو کوئی شخص سوائے سازش محولہ ضمن (۱) کے کسی دوسرے مجرمانہ سازش میں شریک ہوگا اُس کو چھ ماہ کی قید سخت یا قید محض یا جُرمانہ یا دونوں سزائیں ہوں گی۔

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

باب ۶

جرائم خلاف ورزی با سرکار کے بیان میں

دفعہ ۱۲۱- جو کوئی شخص حکومت ہندوستان کے مقابلے میں جنگ کرنے کا اقدام کرے یا ایسی جنگ کرنے میں اعانت کرے تو شخص مذکور کو موت یا قید دوام کی سزا دی جائے گی اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

ہندوستان کے مقابلے میں جنگ کرنا یا اس کا اقدام یا اس میں اعانت کرنا

تمثیل

زید حکومت ہندوستان کے مقابلہ میں کسی سرکشی میں شریک ہو تو زید اُس جرم کا مرتکب ہوگا جس کی تعریف اس دفعہ میں کی گئی ہے۔

دفعہ ۱۲۱- الف - جو کوئی شخص ہندوستان میں یا اُس سے باہر کسی ایسے جرم کے ارتکاب میں جس کی سزا دفعہ ۱۲۱ کی رو سے ہوسکتی ہے یا بذریعہ جبر مجرمانہ یا نمائش جبر مجرمانہ حکومت ہندوستان یا کسی اسٹیٹ گورنمنٹ کی تخویف میں سازش کرے تو شخص مذکور کو قید دوام یا قید کی سزا دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی دی جائے گی جس کی میعاد دس برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

جرائم دفعہ ۱۲۱ میں سازش کرنا

تشریح۔ حسب منشائے دفعہ ہذا سازش کے واسطے یہ ضرور نہیں ہے کہ کوئی فعل یا ترک ناجائز اُس کے سبب سے وقوع میں بھی آئے۔

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

دفعہ ۱۲۲۔ جو کوئی شخص آدمی یا ہتھیار یا گولی بارود کی قسم سے کوئی سامان فراہم کرے یا کسی اور طرح سے جنگ کی تیاری کرے اس نیت

جنگ کرنے کی نیت سے ہتھیار وغیرہ فراہم کرنا

سے کہ حکومت ہندوستان کے مقابلے میں جنگ کرے یا جنگ کرنے پر تیار رہے تو شخص مذکور کو حبس دوام یا قید کی سزا یا دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد دس برس سے زیادہ نہ ہو اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۱۲۳۔ جو کوئی شخص کسی فعل یا ترک ناجائز کے ذریعے سے کسی تدبیر کی موجودیت کو جو حکومت ہندوستان کے مقابلے میں جنگ کرنے کے لئے کی گئی ہے چھپائے اس

تدابیر جنگ کو چھپانا

نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ ایسے چھپانے سے جنگ کرنا سہل ہو جائے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۱۲۴۔ جو کوئی شخص پریسیڈنٹ بہادر ہند یا کسی اسٹیٹ کے گورنر کو رغبت دلائے یا مجبور کرے کہ کسی پریسیڈنٹ یا گورنر کسی طرح اپنے اختیارات جائز میں سے کسی اختیار کو نافذ کرنے سے باز رہے۔

پریسیڈنٹ یا گورنر پر حملہ کرنا اس نیت سے کہ وہ کسی اختیار جائز کے نفاذ پر مجبور کئے جائیں یا اس سے باز رکھے جائیں۔

کسی پریسیڈنٹ یا گورنر پر حملہ کرے یا مزاحمت بیجا کرے یا مزاحمت بیجا کا اقدام کرنے یا کسی جبر مجرمانہ کے ذریعہ یا جبر مجرمانہ کے نمائش سے ڈرائے یا اس طرح ڈرانے کا اقدام کرے۔ تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد سات برس تک

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۱۲۴- الف- جو کوئی شخص ایسی باتوں کے ذریعہ سے جو تلفظ سے ادا کی جائیں یا لکھی جائیں یا اشارات یا نقوش مرئی کے ذریعہ سے یا اس حکومت سرکار کو جو ہندوستان میں قانوناً قائم ہوئی ہے معرض نفرت یا حقارت میں لائے یا لانے کا اقدام کرے تو شخص مذکور کو قید دوام کی سزا دی جائے گی یا کسی کم مدت کی اور علاوہ اُس کے جرمانہ بھی ہو سکتا ہے یا قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے اور علاوہ اس کے جرمانہ بھی ہو سکتا ہے یا صرف جرمانہ کی سزا دی جائے گی۔

بغاوت انگیزی

تشریح ۱- لفظ "بدخواہی" میں بے وفاداری اور جملہ خیالات دشمنی کے داخل ہیں۔

تشریح ۲- ایسے اعتراضات جن سے تدابیر سرکاری کی ناپسندیدگی کا اظہار بغیر نفرت یا حقارت یا بدخواہی پیدا کرنے یا پیدا کرنے کے اقدام کے اس نظر سے کیا جائے کہ تدابیر مذکورہ جائز وسائل کے ذریعہ سے بدل دی جائیں حسب دفعہ ہذا جرم نہیں ہیں۔

تشریح ۳- ایسے اعتراضات جن سے فعل مذکورہ متعلق نظم و نسق یا دیگر فعل سرکار کی ناپسندیدگی کا اظہار بغیر نفرت یا حقارت یا بدخواہی پیدا کرنے یا پیدا کرنے کے اقدام کے کیا جائے حسب دفعہ ہذا جرم نہیں ہیں۔

دفعہ ۱۲۵- جو کوئی شخص کسی ایشیائی والئ ملک کے مقابلہ میں جو حکومت ہندوستان سے رابطہ اتحاد یا صلح رکھتا ہو جنگ کرے یا ایسی جنگ کرنے کا اقدام کرے یا ایسی جنگ کرنے میں اعانت کرے تو شخص مذکور کو قید دوام کی سزا دی جائے گی

کسی ایسے ایشیائی والئ ملک کے مقابلے میں جنگ کرنا جو حکومت ہندوستان سے رابطہ اتحاد رکھتا ہو

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

اور علاوہ اس کے جرمانہ بھی ہوسکتا ہے یا دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد سات برس تک ہوسکتی ہے اور علاوہ اس کے جرمانہ بھی ہوسکتا ہے یا صرف جرمانے کی سزا دی جائے گی۔

والی ملک مذکورہ کے ملک میں غارت گری کرنا جو رابطہ اتحاد یا صلح حکومت ہندوستان سے رکھتا ہو

دفعہ ۱۲۶- جو کوئی شخص کسی ایسے ملک میں غارت گری کا ارتکاب کرے یا غارت گری کے ارتکاب کی تیاری کرے جس کا والی حکومت ہندوستان سے رابطہ اتحاد یا صلح رکھتا ہو تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد سات برس تک ہوسکتی ہے اور وہ شخص جرمانے کا اور اُس مال و اسباب کی ضبطی کا بھی مستوجب ہوگا جو اُس غارتگری کے کام میں آیا ہو یا جس کا اس کے کام میں آنا مقصود ہو یا جو اُس غارتگری کے ذریعہ سے حاصل ہوا ہو۔

ایسا مال لینا جو غارتگری مذکورہ دفعات ۱۲۵ و ۱۲۶ میں حاصل کیا گیا ہو۔

دفعہ ۱۲۷- جو کوئی شخص کوئی مال و اسباب یہ جان کر لے کہ وہ ان جرموں میں سے کسی جرم کے ارتکاب میں حاصل کیا گیا ہے جو دفعات ۱۲۵ و ۱۲۶ میں مذکور ہوئے ہیں تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد سات برس تک ہوسکتی ہے اور وہ شخص جرمانے کا اور اُس مال و اسباب کی ضبطی کا بھی مستوجب ہوگا جس کو وہ اس طرح اپنے قبضہ میں لایا ہے۔

ملازم سرکاری کا کسی اسیر سلطنت یا اسیر جنگ کو حراست سے بالارادہ نکل جانے دینا

دفعہ ۱۲۸- کوئی شخص جو سرکاری ملازم ہے اور جس کی حراست میں کوئی اسیر سلطنت یا اسیر جنگ ہو اُس اسیر کو کسی جگہ سے جہاں وہ محبوس ہے بالارادہ بھاگ جانے دے تو شخص مذکور

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

کو قید دوام یا دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۱۲۹- کوئی شخص جو سرکاری ملازم ہے اور جس کی حراست میں کوئی اسیر سلطنت یا اسیر جنگ ہو غفلت سے اُس اسیر کو محبس سے جہاں وہ محبوس ہے بھاگ جانے دے، تو شخص مذکور کو قید محض کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

اسیر مذکور کو غفلت سے جانے دینا

دفعہ ۱۳۰- جو کوئی شخص جان بوجھ کر کسی اسیر حکومت یا اسیر جنگ کے حراست جائز سے بھاگ جانے میں مدد یا تقویت کرے یا کسی ایسے اسیر کو چھڑا لے جائے یا چھڑا لے جانے کا اقدام کرے یا ایسے اسیر کو جو حراست جائز سے بھاگ گیا ہو پناہ دے یا چھپا رکھے یا کسی ایسے اسیر کے پھر گرفتار کئے جانے میں کسی طرح کا تعرض کرے یا تعرض کرنے کا اقدام کرے، تو شخص مذکور کو قید دوام یا دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

اسیر مذکور کو بھگانے میں مدد دینا یا اُس کو چھڑانا یا پناہ دینا

تشریح۔ کسی اسیر سلطنت یا اسیر جنگ کی نسبت جس کو اس کے زبانی وعدے پر ہندوستان کے حدود معین کے اندر آمد و رفت کی اجازت ہو اُس صورت میں کہا جائے گا کہ وہ حراست جائز سے بھاگ گیا جب کہ وہ اُن حدود کے باہر چلا جائے جن کے اندر اُس کو آمد و رفت کی اجازت ہے۔

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

باب ۷

جرائم متعلقہ افواج بحری، برّی اور ہوائی کے بیان میں

فوج میں بغاوت کرانا یا کسی سپاہی یا خلاصی کو اغوا کرنا کہ وہ اپنی خدمت منصبی نہ انجام دے

دفعہ ۱۳۱ ـ جو کوئی شخص بغاوت کے ارتکاب میں جو حکومت ہندوستان کی فوج بحری یا برّی یا ہوائی کے کسی افسر یا سپاہی یا خلاصی یا ہوا باز کی جانب سے ہو اعانت کرے یا اُس افسر یا سپاہی یا خلاصی یا ہوا باز کو اطاعت یا خدمت منصبی نہ کرنے کے اغوا کا اقدام کرے تو شخص مذکور کو قید دوام یا دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

تشریح ـ اس دفعہ میں لفظ "افسر" "سپاہی" "خلاصی" اور "ایر مین" (ہوا باز) میں ہر شخص داخل ہے جو ایکٹ افواج ۱۹۵۰ء کا یا نیول ڈسپلن ایکٹ کا یا انڈین نیوی (ڈسپلن) ایکٹ ۱۹۳۴ء۔ یا ایر فورس ایکٹ ۱۹۵۰ء کا جیسی کہ صورت ہو۔ تابع ہو۔

بغاوت میں اعانت اگر بغاوت کا ارتکاب اعانت کے سبب سے عمل میں آئے۔

دفعہ ۱۳۲ ـ جو کوئی شخص بغاوت کے ارتکاب میں جو حکومت ہندوستان کی فوج بحری یا برّی یا ہوائی کے کسی افسر یا سپاہی یا خلاصی یا ایر مین (ہوا باز) کی جانب سے ہو اعانت کرے

CC-0 In Public Domain. Digitized by eGangotri

تو اگر اس اعانت کے باعث سے بغاوت وقوع میں آئے تو شخص مذکور کو سزائے موت یا قید دوام یا دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جس کی میعاد دس برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

ایسے حملے میں اعانت جو کوئی سپاہی یا خلاصی اپنے افسر پر کرے درحالیکہ وہ افسر اپنا فرض منصبی انجام دے رہا ہو

دفعہ ۱۳۳- جو کوئی شخص کسی حملے میں اعانت کرے جو حکومت ہندوستان کی فوج بحری یا برّی یا ہوائی کا کوئی افسر یا سپاہی یا خلاصی یا ایرمین (ہواباز) کسی افسر بالادست پر کرے اس حال میں کہ وہ اپنے عہدے کا کام انجام دے رہا ہو تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد تین برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

اگر حملہ مذکور واقع ہو

دفعہ ۱۳۴- جو کوئی شخص کسی حملے میں اعانت کرے جو حکومت ہندوستان کی فوج بحری یا برّی (یا ہوائی) کا کوئی افسر یا سپاہی یا خلاصی یا ایرمین (ہواباز) کسی افسر بالادست پر کرے اُس حال میں کہ وہ اپنے عہدے کا کام انجام دے رہا ہو تو اگر اس اعانت کے باعث سے اس حملے کا ارتکاب ہو تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد سات برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

فرار میں اعانت

دفعہ ۱۳۵- جو کوئی شخص حکومت ہندوستان کی فوج بحری یا برّی یا ہوائی کے کسی افسر یا سپاہی یا خلاصی یا ایرمین (ہواباز) کے نوکری پر سے بھاگ جانے میں اعانت کرے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد دو برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

دی جائیں گی۔

دفعہ ۱۳۶۔ سوائے اُس حالت کے جو نیچے مستثنٰی کی گئی ہیں جو کوئی شخص یہ جان کر یا باور کرنے کی وجہ رکھ کر کہ حکومت ہندوستان کی فوج بحری یا بری یا ہوائی کا کوئی افسر یا سپاہی یا خلاصی یا ایرمین (ہواباز) نوکری پر سے بھاگ گیا ہے اُس افسر یا سپاہی یا خلاصی یا ایرمین (ہواباز) کو پناہ دے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

فرار کو پناہ دینا

مستثنٰی۔ یہ حکم اُس حالت پر محیط نہیں ہے جب کہ زوجہ اپنے شوہر کو پناہ دے۔

دفعہ ۱۳۷۔ اس سوداگری مرکب تری کا ناخدا یا مہتمم جس پر کوئی ایسا شخص چھپا ہو جو حکومت ہندوستان کی فوج بحری یا بری یا ہوائی کی نوکری سے بھاگ گیا ہے جرمانے کی سزا کا مستوجب ہو گا جو پانسو روپیہ سے زیادہ نہ ہو گو اُس چھپے ہونے کا اُس کو علم نہ ہو مگر شرط یہ ہے کہ اُس چھپے ہونے کا معلوم کر لینا اُس کے امکان میں تھا اگر وہ اپنی خدمت منصبی میں بحیثیت ناخُدا یا مہتمم کے غفلت نہ کرتا یا مرکب کے انتظام میں کچھ نقص نہ ہوتا۔

اگر فراری کسی جہاز پر کپتان کی غفلت سے چھپا ہو

دفعہ ۱۳۸۔ جو کوئی شخص کسی فعل میں اعانت کرے جس کو وہ حکومت ہندوستان کی فوج بحری یا بری یا ہوائی کے کسی افسر یا سپاہی یا خلاصی یا ایرمین (ہواباز) کی جانب سے عدول حکمی جانتا ہے اگر اس فعل عدول حکمی کا ارتکاب اس اعانت کی باعث سے وقوع میں آئے تو شخص مذکور کو دونوں

عدول حکمی میں اعانت

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد چھ مہینے تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

دفعہ ۱۳۸-الف۔ منسوخ ہوگیا۔ (سنہ ۱۹۳۴ء)

دفعہ ۱۳۹۔ جو کوئی شخص ایکٹ افواج سنہ ۱۹۵۰ء یا نیول ڈسپلن ایکٹ یا انڈین نیوی (ڈسپلن) ایکٹ سنہ ۱۹۳۴ء یا ایر فورس ایکٹ سنہ ۱۹۵۰ء کے تابع ہے وہ شخص اُن جرموں میں سے کسی جرم کی بابت جن کی تعریف اس باب میں کی گئی ہے اس مجموعے کی رو سے سزا کا مستوجب نہ ہوگا۔

اشخاص جو بعض ایکٹوں کے ماتحت ہیں

دفعہ ۱۴۰۔ اگر کوئی شخص جو حکومت ہندوستان کی افواج بحری یا بری یا ہوائی کا سپاہی خلاصی یا ہوا باز نہ ہو کوئی ایسا لباس پہنے یا ایسا نشان لئے پھرے جس کو وہ سپاہی خلاصی یا ہوا باز استعمال کرتا ہو اس نیت سے کہ وہ ایسا سپاہی خلاصی یا ہوا باز سمجھا جائے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد تین مہینے تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا جس کی مقدار پانسو روپئے تک ہوسکتی ہے یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

سپاہیوں، خلاصیوں یا ہوا بازوں کی وردی پہننا

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

باب ۸

اُن جرموں کے بیان میں جو آسودگی عامئہ خلائق کے مخالف ہیں

دفعہ ۱۴۱۔ پانچ یا زیادہ شخصوں کا ہر ایک مجمع "مجمع خلاف قانون" کہلائے گا۔ جب کہ اُن شخصوں کی جن سے وہ مجمع مرکب ہی غرض مشترک یہ ہو کہ۔

مجمع خلاف قانون کی تعریف

پہلی۔ مرکزی یا کسی اسٹیٹ گورنمنٹ یا پارلیمنٹ یا ایگزیکیٹو گورنمنٹ یا مجالس مقننہ کسی اسٹیٹ یا سرکاری ملازم کو اُس سرکاری ملازم کے اختیار جائز کے استعمال میں یا کسی کو جبر مجرمانہ یا جبر مجرمانہ کی نمائش سے ڈرائیں۔ یا

دوسری۔ کسی قانون یا طریقۂ معینہ قانون کی تعمیل میں تعرض کریں۔ یا

تیسری۔ کسی نقصان رسانی یا مداخلت بیجا مجرمانہ یا کسی اور جرم کا ارتکاب کریں۔ یا

چوتھی۔ کسی شخص پر جبر یا مجرمانہ یا جبر مجرمانہ کی نمائش کرنے کے ذریعہ سے مال لے لیں یا اُس پر قبضہ کریں یا کسی شخص کو کسی راستے کی آمد و رفت یا کسی پانی کے کام میں لانے کے استحقاق یا کسی اور غیر مادی استحقاق کے تمتع سے جو شخص مذکور کے قبضے میں ہو یا جس سے اس کو تمتع ہو محروم کریں یا استحقاق یا کسی استحقاق خیالی کو کام میں لائیں۔ یا

پانچویں۔ جبر مجرمانہ یا جبر مجرمانہ کی نمائش کرنے کے ذریعہ سے کسی

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

شخص کو اُس فعل کے کرنے پر جس کا کرنا اُس پر قانوناً واجب نہ ہو یا ایسے فعل کے ترک کرنے میں جس کے کرنے کا وہ قانوناً مستحق ہو مجبور کریں۔

تشریح۔ ممکن ہے کہ کوئی مجمع جو مجمع ہونے کے وقت خلاف قانون نہ تھا بعد ازاں مجمع خلاف قانون ہو جائے۔

مجمع خلاف قانون میں شرکت سے کیا مطلب ہے۔

دفعہ ۱۴۲۔ جو کوئی شخص ان امور سے واقف ہو کر جن کے باعث سے کوئی مجمع مجمع خلاف قانون ہو جاتا ہے قصداً اُس مجمع میں داخل ہو جائے یا داخل رہے تو کہا جائے گا کہ شخص مذکور مجمع خلاف قانون کا شریک ہے۔

مجمع خلاف قانون میں شریک ہونے کی سزا

دفعہ ۱۴۳۔ ہر کسی شخص کو جو مجمع خلاف قانون کا شریک ہو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد چھ مہینے تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

مجمع خلاف قانون میں مسلح شریک ہونا

دفعہ ۱۴۴۔ کوئی شخص جو کسی سلاح مہلک یا کسی ایسی شے سے مسلح ہو کہ اُس کو حربے کے طور پر کام میں لائیں تو اُس سے ہلاکت کا احتمال ہے کسی مجمع خلاف قانون کا شریک ہو تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

مجمع خلاف قانون میں شریک ہونا یا اس میں شریک رہنا باوجود اس علم کے کہ اس کو منتشر ہونے کا حکم ہو گیا ہے۔

دفعہ ۱۴۵۔ جو کوئی شخص کسی مجمع خلاف قانون میں داخل ہو جائے یا داخل رہے یہ جان کر کہ اُس مجمع خلاف قانون کو طریقہ مقررہ قانون کے مطابق متفرق ہونے کا حکم ہو چکا ہے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے۔ یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

بلوہ کی تعریف

دفعہ ۱۴۶۔ جب کبھی کسی مجمع خلاف قانون یا اس کے کسی شریک کی جانب سے مجمع مذکور کی غرض مشترک کے حاصل کرنے میں جبر یا سختی عمل میں آئے تو اس مجمع کا ہر ایک شخص بلوہ کرنے کا مجرم ہوگا۔

بلوہ کی سزا

دفعہ ۱۴۷۔ جو کوئی شخص بلوہ کرنے کا مجرم ہو اُس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

مسلح ہو کے بلوہ کرنا

دفعہ ۱۴۸۔ کوئی شخص جو سلاح مہلک یا ایسی شے سے مسلح ہو کر کہ اگر اس کو حربے کے طور پر کام میں لائیں تو اس سے ہلاکت کا احتمال ہے بلوہ کرنے کا مجرم ہو تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

مجمع خلاف قانون کا ہر شریک اُس جرم کا مجرم ہے جس کا ارتکاب غرض مشترک حاصل کرنے کے واسطے عمل میں آئے۔

دفعہ ۱۴۹۔ اگر مجمع خلاف قانون کے کسی شریک کی جانب سے اُس مجمع کی غرض مشترک حاصل کرنے میں کسی جرم کا ارتکاب ہو یا کسی ایسے جرم کا ارتکاب ہو جس کو اُس مجمع کے شرکار جانتے ہوں کہ اُس غرض کے حاصل کرنے میں اس کے ارتکاب کا احتمال ہے تو ہر ایک شخص جو اس جرم کے ارتکاب کے وقت اس مجمع کا شریک ہے جرم مذکور کا مجرم ہے۔

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

دفعہ ۱۵۰۔ جو کوئی شخص کسی دوسرے شخص کو اُجرت پر رکھے یا اُس سے قرار داد لے یا اُس سے کام لے یا اُس اجرت پر رکھنے یا قرار داد لینے یا کام لینے میں مدد یا مساعدت کرے اس غرض سے کہ وہ دوسرا شخص کسی مجمع خلاف قانون میں داخل یا شریک ہو تو شخص اول اس مجمع خلاف قانون کے شریک کی حیثیت سے سزا کا مستوجب ہے اور کسی جرم کی پاداش میں جس کا ارتکاب اس اجرت پر رکھنے یا قرار داد لینے یا کام لینے کے باعث سے وہ دوسرا شخص اس مجمع خلاف قانون کے شریک کے طور پر کرے تو شخص اول اُسی طرح سزا کا مستوجب ہوگا کہ گویا وہ اس مجمع خلاف قانون کا ایک شریک تھا یا اس نے خود اس جرم کا ارتکاب کیا۔

مجمع خلاف قانون میں شرکت کے واسطے لوگ مقرر کرنا یا اُن کے تقرر میں تسامح کرنا

دفعہ ۱۵۱۔ جو کوئی شخص جان بوجھ کر پانچ یا زیادہ شخصوں کے کسی ایسے مجمع میں جس سے خلائق کی آسودگی میں خلل پڑنے کا احتمال ہو بعد اس کے کہ مجمع مذکور کو قانون کی رو سے متفرق ہونے کا حکم ہو چکا ہو داخل ہو یا داخل رہے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد چھ مہینے تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

کسی مجمع میں جس میں پانچ یا پانچ سے زیادہ آدمی شامل ہوں بالارادہ شریک ہونا یا اس میں شریک رہنا بعد اس کے کہ اس مجمع کے منتشر ہو جانے کا حکم ہو گیا ہو

تشریح۔ اگر وہ مجمع حسب منشاء دفعہ ۱۴۱ کے مجمع خلاف قانون ہو تو مجرم مذکور دفعہ ۱۴۵ کے مطابق سزا کا مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۱۵۲۔ جو کوئی شخص کسی سرکاری ملازم پر اس وقت حملہ کرے یا حملہ کرنے کی دھمکی دے یا اُس کا مزاحم ہو یا مزاحم ہونے کا اقدام کرے

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

سرکاری ملازم پہ حملہ کرنا یا اس کے کام میں مزاحم ہونا جبکہ وہ مجمع خلاف قانون منتشر کرتا ہو۔

جب کہ ملازم مذکور کسی مجمع خلاف قانون کے متفرق کرنے یا کسی بلوے یا ہنگامے کے فرو کرنے میں اُس سرکاری ملازم کی حیثیت سے اپنی خدمت منصبی کو انجام دیتا ہو یا ایسے ملازم پہ جبر مجرمانہ کرے یا جبر مجرمانہ کی دھمکی دے یا جبر مجرمانہ اقدام کرے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد تین برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

دفعہ ۱۵۳۔ جو کوئی شخص براہ خباثت یا بلا سبب کوئی امر خلاف

براہ خباثت یا بلا سبب باعث اشتعال جبع ہونا اس نیت سے کہ کوئی بلوہ واقع ہو۔

قانون کرنے سے کسی شخص کی طبع کو اشتعال دے اور اس کی یہ نیت ہو یا اس امر کا احتمال اس کے علم میں ہو کہ اُس اشتعال کے باعث سے بلوہ کرنے کے جرم کا ارتکاب وقوع میں آئے۔

اگر بلوہ واقع ہو۔ تو اگر اس اشتعال کے باعث سے بلوہ کرنے کے جرم کا ارتکاب وقوع میں آئے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد ایک برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

اگر بلوہ واقع نہ ہو۔ اور اگر بلوہ کرنے کے جرم کا ارتکاب وقوع میں نہ آئے تو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد چھ مہینے تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

دفعہ ۱۵۳۔ الف۔ (الف) جو کوئی شخص ذریعہ الفاظ زبانی یا تحریری

مختلف جماعتوں کے درمیان دشمنی بڑھانا بربنا مذہب، قومیت، زبان وغیرہ کے اور باہمی موافقت کے قیام میں نقصان دہ افعال کرنا

یا اشارات یا نقوش مرئی کے یا اور طرح سے بربنا مذہب، قومیت، زبان، ذات یا فرقہ یا کسی دیگر بنا پر درمیان مختلف

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

مذہبی یا قومی یا لسانی جماعتوں یا ذاتوں یا فرقوں کے دشمنی یا نفرت کے خیالات بڑھائے یا بڑھانے کی کوشش کرے یا

(ب) کسی ایسے فعل کا مرتکب ہو جو مختلف مذہبی، قومی یا لسانی جماعتوں یا ذاتوں یا فرقوں کے درمیان باہمی موافقت کے قیام میں نقصان دہ اثر رکھے اور جو آسودگی عامہ خلائق میں خلل انداز ہو یا جس سے احتمال ایسے امر کے ہونے کا ہو تو شخص مذکور کو قید کی سزا دی جائے گی جس کی مدت تین سال تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

اس شخص کی ذمہ داری جس کی زمین پر مجمع خلاف قانون واقع ہو

دفعہ ۱۵۴۔ جب کبھی کوئی مجمع خلاف قانون جمع ہو یا بلوہ وقوع میں آئے تو اس زمین کا مالک یا دخیل کار جہاں وہ مجمع خلاف قانون جمع ہوا ہے یا اس بلوے کا ارتکاب ہوا ہے اور نیز وہ شخص جو زمین مذکور میں استحقاق رکھتا ہو یا زمین مذکور میں استحقاق کا دعویٰ رکھتا ہو جرمانے کا مستوجب ہوگا جس کی مقدار ایک ہزار روپیہ سے زیادہ نہ ہو مگر شرط یہ ہے کہ شخص مذکور یا اُس کا کارندہ یا منصرم یہ جان کر کہ جرم مذکور کا ارتکاب ہو رہا ہے یا ہو چکا یا باور کرنے کی وجہ رکھے کہ جرم مذکور کا ارتکاب کا احتمال ہے اُس افسر اعلیٰ کو جو قریب تر مقام پولیس میں مامور ہو اس امر کی اطلاع حتی الامکان جلد نہ کرے اور جب وہ یا وے یہ باور کرنے کی وجہ رکھتا ہو یا رکھتے ہوں کہ عنقریب جرم مذکور کا ارتکاب ہوگا وہ تمام جائز وسیلے جو اُس کے یا ان کے امکان میں ہوں جرم مذکور کی روک کیلئے کام میں نہ لائے یا نہ لائیں اور جرم مذکور کے واقع ہو جانے کی حالت میں اس مجمع خلاف قانون کے متفرق کرنے یا اُس بلوے کے فرو کرنے میں سب جائز وسیلے جو اُس کے یا ان کے امکان میں ہوں عمل میں نہ لائے یا نہ لائیں۔

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

دفعہ ۱۵۵۔ جب کبھی کسی بلوے کا ارتکاب کسی ایسے شخص کے نفع یا خاطر کے لئے کیا جائے جو کسی ایسی زمین کا مالک یا دخیل کار ہو جس کی بابت وہ بلوہ ہوا یا جو شخص اُس زمین میں یا کسی

اُس شخص کی ذمہ داری جس کے نفع کے واسطے بلوے کا ارتکاب ہو

امر مابہ النزاع میں جو بلوے کی بنا رہے استحقاق کا دعویٰ رکھتا ہو یا جس نے اُس زمین یا اُس امر سے کچھ نفع قبول کیا یا حاصل کیا ہو تو شخص مذکور جرمانے کا مستوجب ہوگا بشرطیکہ وہ یا اس کا کارندہ یا منصرم یہ باور کرنے کی وجہ رکھ کر کہ اس بلوے کے ارتکاب کا احتمال تھا یا یہ کہ اُس مجمع خلاف قانون کے جمع ہونے کا احتمال تھا جس سے اُس بلوے کا ارتکاب ہوا وہ تمام تدابیر جائز جو اُس کے یا اُن کے امکان میں ہوں اس مجمع کے اجتماع کے روکنے اور اس کے متفرق کرنے کے لئے یا اس بلوے کے وقوع کے روکنے اور اس کے فرو کرنے کے لئے کام میں نہ لائے یا نہ لائیں۔

دفعہ ۱۵۶۔ جب کبھی کسی بلوے کا ارتکاب کسی ایسے شخص کے نفع یا خاطر کے لئے کیا جائے جو کسی ایسی زمین کا مالک یا دخیل کار ہو جس کی بابت وہ بلوہ ہوا یا جو شخص اُس زمین

اُس شخص کے کارندے کی ذمہ داری جس کے نفع کے واسطے بلوہ کا ارتکاب ہو

میں یا کسی امر مابہ النزاع میں جو بلوے کی بنا رہے کسی استحقاق کا دعویٰ رکھتا ہو یا جس نے اُس زمین یا امر سے کچھ نفع قبول کیا یا حاصل کیا ہو۔

تو شخص مذکور کا کارندہ یا منصرم جرمانہ کا مستوجب ہوگا بشرطیکہ وہ کارندہ یا منصرم یہ باور کرنے کی وجہ رکھ کر کہ اس بلوے کے ارتکاب کا احتمال تھا یا اس مجمع خلاف قانون کے جمع ہونے کا احتمال تھا جس سے اس بلوے کا ارتکاب ہوا وہ تمام تدابیر جائز جو اُس کے امکان میں ہوں اس بلوے کے وقوع کے روکنے اور اس کے فرو کرنے کے لئے یا اس مجمع کے

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

اجتماع کے روکنے اور اس کے متفرق کرنے کے لئے کام میں نہ لائے۔

دفعہ ۱۵۷- جو کوئی شخص لوگوں کو کسی گھر یا احاطے میں جو اُس کے دخل یا تحویل یا اختیار میں ہو چھپا رکھے یا آنے دے یا جمع کرے یہ جان کر کہ وہ لوگ کسی مجمع کے خلاف قانون میں داخل یا شریک ہونے کے لئے اُجرت پر رکھے گئے ہیں یا اُن سے قرار داد یا کام لیا گیا ہے یا عنقریب وہ اجرت پر رکھے جائیں گے یا اُن سے قرار داد یا کام لیا جائے گا تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد چھ مہینے تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

ایسے لوگوں کو جمع کرنا جو مجمع خلاف قانون کی شرکت کے واسطے مقرر کئے جائیں

دفعہ ۱۵۸- جو شخص ان افعال میں سے جن کی تصریح دفعہ ۱۴۱ میں ہوئی ہے کسی فعل کے ارتکاب کے لئے یا اُس کے ارتکاب میں مدد کرنے کے لئے قرار داد کرنا یا اجرت پر رکھا جانا قبول کرے یا قرار داد کرنے یا اُجرت پر رکھے جانے کو کہے یا اس کا اقدام کرے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد چھ مہینے تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

مجمع خلاف قانون یا بلوہ میں شرکت کے واسطے اجرت قبول کرنا

اور کوئی شخص جس سے بطور مذکور قرار داد لیا گیا ہو جو بطور مذکور اُجرت پر رکھا گیا ہو کسی سلاح مہلک یا کسی ایسی شے سے جس کو اگر حربے کے طور پر کام میں لائیں تو اس سے ہلاکت واقع ہونے کا احتمال ہے مسلح ہو کر پھرے یا مسلح ہو کر پھرنے کا قرار داد کرے یا مسلح ہو کر پھرنے کو کہے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد دو برس

مسلح ہو کر پھرنا

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

ہنگامہ کی تعریف

دفعہ ۱۵۹۔ جب دو یا زیادہ شخص آمد و رفت عام کی کسی جگہ میں لڑنے سے آسودگی عامہ خلائق میں خلل ڈالیں تو کہا جائے گا کہ وہ "ہنگامے کے مرتکب ہوئے"۔

ہنگامہ کی سزا

دفعہ ۱۶۰۔ جو کوئی شخص ہنگامے کا مرتکب ہو اس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد ایک مہینے تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا جس کی مقدار ایک سو روپیہ تک ہوسکتی ہے یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

باب ۹

اُن جرموں کے بیان میں جو سرکاری ملازموں سے سرزد ہوں یا اُن سے متعلق ہوں

ملازم سرکاری کا سرکاری کام کی بابت اجرت جائز کے سوا کچھ ما بہ الاحتظاظ لینا

دفعہ ۱۶۱۔ کوئی شخص جو سرکاری ملازم ہے یا سرکاری ملازمت کا اُمیدوار ہے کوئی منصبی عمل کرنے یا اُس سے باز رہنے کے لئے یا اپنے لوازم منصبی کے نفاذ میں کسی شخص کی طرفداری یا اس شخص کے خلاف پر ہونے یا اُس سے باز رہنے کے لئے یا کسی مرکزی یا کسی اسٹیٹ حکومت یا پارلیمنٹ یا مجالس مقننہ کسی اسٹیٹ یا کسی مقامی حاکم مجاز، جماعت یا گورنمنٹ کی کمپنی موجودہ دفعہ ۲۱ یا سرکاری ملازم کی حیثیت سے کسی سرکاری ملازم کے روبرو کسی شخص کے

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

ساتھ بھلائی یا بُرائی کرنے کے لیے یا اُس کا اقدام کرنے کے لیے اجر جائز کے سوا کسی شخص سے کسی طرح کا کوئی مابہ الاحتظاظ وجہ تحریک یا حق السعی کے طور پر اپنے واسطے خواہ کسی اور شخص کے واسطے قبول کرے یا حاصل کرے یا قبول کرنے پر راضی ہو یا حاصل کرنے کا اقدام کرے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

تشریحات۔ سرکاری ملازمت کا اُمیدوار ہونا" اگر کوئی شخص جس کو سرکاری ملازمت کی اُمید نہ ہو دھوکا دے کر اوروں کو یہ باور کرائے کہ میں سرکاری ملازم ہونے والا ہوں اور تب تمھارے کام آؤں گا اور اس ذریعہ سے کوئی مابہ الاحتظاظ حاصل کرے تو اس صورت میں شخص مذکور دغابازی کا مجرم ہو سکتا ہے لیکن اُس جرم کا مجرم نہ ہوگا جس کی تعریف اس دفعہ میں کی گئی ہے۔

"**مابہ الاحتظاظ**" "مابہ الاحتظاظ" کے لفظ سے صرف وہی شے باعث احتظاظ مراد نہیں جو زر سے متعلق ہو یا جس کی قیمت کا تخمینہ زر میں ہو سکے۔

"**اجر جائز**" "اجر جائز" کے لفظ سے نہ صرف وہ اجر مراد ہے جس کا کوئی سرکاری ملازم جوازاً مطالبہ کر سکے بلکہ یہ لفظ ہر ایک اجر پر محیط ہے جس کے قبول کرنے کی اس کو اس گورنمنٹ کی جانب سے اجازت ہے جس کا وہ ملازم ہے۔

"**وجہ تحریک یا حق السعی کوئی کام کرنے کے لیے**"۔ جو کوئی شخص کوئی کام کرنے کے واسطے جس کا کرنا اس کی نیت میں نہ ہو وجہ تحریک کے طور پر یا کوئی کام کرنے کے واسطے جو اس نے نہ کیا ہو حق السعی کے طور پر

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

کوئی مابہ الاحتظاظ قبول کرے وہ شخص اس عبارت کے مصداق میں داخل ہے۔

تمثیلیں

(الف) زید جو منصف ہے کوئی مقدمہ بکر ساہوکار کے حق میں فیصل کرنے حق السعی کے طور پر ساہوکار مذکور کی کوٹھی میں کوئی عہدہ اپنے بھائی کے لئے حاصل کرلے تو زید اس جرم کا مرتکب ہوگا جس کی تعریف اس دفعہ میں کی گئی ہے۔

(ب) زید نے جو کسی والی غیر گورنمنٹ کے دربار میں قنصل کا عہدہ رکھتا ہے اس والی کے دیوان سے ایک لاکھ روپیہ قبول کیا۔ یہ تو ظاہر نہیں ہوتا کہ زید نے یہ روپیہ وجہ تحریک یا حق السعی کے طور پر کسی خاص منصبی کام کرنے یا اس سے باز رہنے یا حکومت ہندوستان کے حضور میں اس والی کی کوئی خاص مطلب برآری کرنے یا کسی خاص مطلب برآری میں جہد کرنے کے لئے قبول کیا مگر یہ ظاہر ہوتا ہے کہ زید نے یہ روپیہ وجہ تحریک یا حق السعی کے طور پر اپنے لوازم منصبی کے نفاذ میں اس والی کی بیشتر طرفداری کرنے کے لئے قبول کیا تو زید اس جرم کا مرتکب ہوگا جس کی تعریف اس دفعہ میں کی گئی ہے۔

(ج) زید سرکاری ملازم ہے بکر کو مغالطہ دے کر باور کرائے کہ اُس رسوخ کے سبب جو مجھ کو گورنمنٹ میں ہے تجھ کو ایک خطاب حاصل ہوا ہے اور اس طرح بکر کو تحریک کرے کہ وہ اس خدمت کے حق السعی کے طور پر زید کو روپیہ دے تو زید اُس جرم کا مرتکب ہوگا جس کی تعریف اس دفعہ میں کی گئی ہے۔

دفعہ ۱۶۲۔ جو کوئی شخص کسی سرکاری ملازم کو فاسد یا ناجائز وسیلوں کے ذریعہ سے اس بات کی تحریک کرنے کے لئے کہ وہ سرکاری

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

مابہ الاحتفاظ بطور وجہ تحریک یا حق السعی کے لینا کہ کسی سرکاری ملازم کو کچھ رشوت دے کر کام نکالا جائے

ملازم کوئی منصبی عمل کرے یا اُس سے باز رہے یا سرکاری ملازمت کی حیثیت سے اپنے لوازم منصبی کے نفاذ میں کسی شخص کی طرفداری کرے یا اس کے خلاف پر ہو یا مرکزی یا کسی اسٹیٹ حکومت یا پارلیمنٹ یا مجالس مقننہ کسی اسٹیٹ یا کسی مقامی حاکم مجاز جماعت یا گورنمنٹ کی کمپنی موحولہ دفعہ ۲۱ یا سرکاری ملازم کی حیثیت سے کسی سرکاری ملازم کے روبرد کسی شخص کے ساتھ بھلائی یا برائی کرے یا اس کا اقدام کرے کسی شخص سے کسی طرح کا کوئی مابہ الاحتفاظ وجہ تحریک یا حق السعی کے طور پر اپنے واسطے خواہ کسی اور شخص کے واسطے حاصل کرے یا قبول کرنے پر راضی ہو یا حاصل کرنے میں جہد کرے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی ۔

دفعہ ۱۶۳ - جو کوئی شخص اپنے ذاتی رسوخ کے عمل میں لانے سے

مابہ الاحتفاظ بطور وجہ تحریک یا حق السعی کے لینا کہ کسی سرکاری ملازم سے اثر ذاتی کی وجہ سے کام نکالا جائے

کسی سرکاری ملازم کو اس بات کی تحریک کرنے کے لئے کہ وہ سرکاری ملازم کوئی منصبی عمل کرے یا اُس سے باز رہے یا سرکاری ملازمت کی حیثیت سے لوازم منصبی کے نفاذ میں کسی شخص کی طرفداری کرے یا اس کے خلاف پر ہو یا مرکزی حکومت یا کسی اسٹیٹ حکومت یا پارلیمنٹ یا مجالس مقننہ کسی اسٹیٹ یا کسی مقامی حاکم مجاز، جماعت یا گورنمنٹ کی کمپنی موحولہ دفعہ ۲۱ یا سرکاری ملازمت کی حیثیت سے کسی سرکاری ملازم کے روبرو کسی شخص کے ساتھ بھلائی یا بُرائی کرنے کے لئے یا اس کا اقدام کرنے کے لئے کسی شخص سے کوئی مابہ الاحتفاظ وجہ تحریک یا حق السعی کے طور پر اپنے واسطے خواہ

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

کسی اور شخص کے واسطے قبول کرے یا حاصل کرے یا قبول کرنے پر راضی ہو یا حاصل کرنے میں جہد کرے تو شخص مذکور کو قید محض کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد ایک برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

تمثیل

کوئی وکیل کسی جج کے حضور میں کسی مقدمہ کی نسبت سوال وجواب کرنے کے لئے محنتانہ لے۔ کوئی شخص جو کسی ایسی عرضی کے مسودہ کرنے اور اصلاح دینے کی اُجرت لے جو گورنمنٹ کے حضور میں گذرانی جائے اور جس میں سائل کی کارگذاری اور استحقاق کا اظہار ہو۔ کوئی مجرم جس کی نسبت سزا کا حکم صادر ہوا ہو اس کا کوئی مختار جو محنتانہ لے کر کام کرتا ہے اور جو گورنمنٹ کے حضور میں ایسے حالات بیان کرے جن سے یہ پایا جائے کہ سزا کے حکم میں بے انصافی ہوئی۔ یہ سب لوگ اس دفعہ میں داخل نہیں ہیں کیونکہ نہ وہ اپنے ذاتی رسوخ کو عمل میں لانے اور نہ اس کے عمل میں لانے کو کہتے ہیں۔

دفعہ ۱۶۴ - کوئی شخص جو سرکاری ملازم ہے اور اُن جرموں میں سے جن کی تعریف پچھلے ملحق الذکر دو دفعوں میں کی گئی ہے کسی جرم کے ارتکاب کی بنا پر ہے اور وہ اس جرم میں اعانت کرے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

اگر اُن جرائم میں جن کی تعریف ۱۶۲ و ۱۶۳ میں ہے ملازم سرکاری خود اعانت کرے

تمثیل

زید سرکاری ملازم ہے اور ہندہ جو زید کی زوجہ ہے زید سے کسی خاص

CC-0 In Public Domain. Digitized by eGangotri

شخص کو کوئی عہدہ دینے کی درخواست کرنے کے لئے وجہ تحریک کے طور پر کوئی تحفہ دے اور زید ایسا کرنے میں ہندہ کی اعانت کرے تو ہندہ سزائے قید کی مستوجب ہے جس کی میعاد ایک برس سے زیادہ نہ ہو یا جرمانے کی یا دونوں کی اور زید سزائے قید کا مستوجب ہے جس کی میعاد تین برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کا یا دونوں کا۔

ملازم سرکاری کا اصل معاملہ سے کوئی قیمتی چیز بلا ادائے قیمت قبول کرنا

دفعہ ۱۶۵۔ کوئی شخص جو سرکاری ملازم ہے کسی ایسے شخص سے جس کو اس کے علم میں کسی ایسے مقدمے یا معاملے سے تعلق تھا یا تعلق ہے یا تعلق رکھنے کا احتمال ہے جس کو اس سرکاری ملازم نے انجام دیا یا جس کو وہ انجام دینے والا ہے یا جو اس سرکاری ملازم یا کسی اور سرکاری ملازم کے لوازم منصبی سے علاقہ رکھتا ہے جس کا وہ تابع ہے۔

یا کسی ایسے شخص سے جس کو وہ سرکاری ملازم جانتا ہے کہ وہ اس شخص سے جس کو تعلق مذکور ہے کچھ واسطہ یا رشتہ رکھتا ہے۔

کوئی قیمتی شے بغیر دینے بدل کے یا ایسے بدل پر جس کو وہ سرکاری ملازم غیر مکتفی جانتا ہو اپنے واسطے یا کسی دوسرے شخص کے واسطے قبول کرے یا حاصل کرے یا قبول کرنے پر راضی ہو یا حاصل کرنے کی جہد کرے۔

تو شخص مذکور کو قید محض کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد تین برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں کو سزائیں دی جائیں گی۔

تمثیلیں

(الف) زید جو کلکٹر ہے بکر کا ایک گھر کرایہ پر لے جس کا کوئی مقدمہ بندوبست زید کے یہاں دائر ہے اور یہ شرط ٹھہرے کہ زید پچاس روپیہ

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

ماہواری دیا کرے گا حالانکہ وہ گھر اس حیثیت کا ہے کہ اگر نیک نیتی سے معاملہ کیا جاتا تو زید کو دو سو روپیہ ماہواری دینے پڑتے تو زید نے بلا دیئے پورے بدل کے بکر سے ایک قیمتی شے حاصل کی۔

(ب) زید جو جج ہے ایک شخص مثلاً بکر سے جس کا مقدمہ زید کے محکمے میں دائر ہے گورنمنٹ کے پرامیسری نوٹ بٹے پر خریدے جب کہ بازار میں اُن نوٹوں پر پھرتا ملتا ہو تو زید نے بکر سے بلا دیئے پورے بدل کے ایک قیمتی شے حاصل کی۔

(ج) بکر کا بھائی گرفتار ہو کر زید کے روبرو جو مجسٹریٹ ہے دروغ حلفی کی علت میں ماخوذ ہو اور زید بکر کے ساتھ کسی بینک کے حصے بھرتے پر بیچے جبکہ بازار میں اُن حصوں پر بٹہ لگتا ہے اور بکر اُس حساب سے اُن حصوں کی قیمت زید کو دے دے تو روپیہ جو زید نے اس طرح حاصل کیا ایک قیمتی شے ہے جو زید نے بلا دیئے پورے بدل کے حاصل کی۔

دفعہ ۱۶۵ ا۔ الف۔ جو کوئی شخص دفعہ ۱۶۱ یا دفعہ ۱۶۵ کے تحت مذکورہ جرائم میں اعانت کرے تو خواہ اس اعانت کے باعث سے اس جرم کا ارتکاب واقع ہو یا نہ ہو تو اُس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی ایک قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جس کی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

دفعہ ۱۶۱ یا ۱۶۵ کے تحت مذکورہ جرائم میں اعانت کی سزا

دفعہ ۱۶۶۔ کوئی شخص جو سرکاری ملازم ہے قانون کی کسی ہدایت سے جو اُس طریقے سے متعلق ہو جس میں اس کو سرکاری ملازم کی حیثیت سے چلنا چاہیے جان بوجھ کر انحراف کرے

ملازم سرکاری کا قانون سے خلاف ورزی کرنا اس نیت سے کہ کسی شخص کو نقصان پہنچے

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ اس انحراف سے کسی شخص کو نقصان پہنچائے تو اُس کو قید محض کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد ایک برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائینگی۔

تمثیل

زید کہ ایک عہدہ دار ہے جس کو قانوناً کسی ڈگری کا روپیہ وصول کرنے کے لئے جو کسی کورٹ آف جسٹس نے بکر کے حق میں کی ہے جائداد قرق کرنے کی ہدایت ہے قانون کی اس ہدایت سے جان بوجھ کر انحراف کرے اس امر کے احتمال کے علم سے کہ وہ اس انحراف سے بکر کو نقصان پہنچائے گا تو زید اس جرم کا مرتکب ہوگا جس کی تعریف اس دفعہ میں کی گئی ہے۔

ملازم سرکاری کا کوئی جھوٹی دستاویز تیار کرنا اس نیت سے کہ کسی شخص کو نقصان پہنچے

دفعہ ۱۶۷۔ کوئی شخص جو سرکاری ملازم ہے اور جس کو اس سرکاری ملازمت کی حیثیت سے کوئی دستاویز مرتب کرنے یا ترجمہ کرنے کو سپرد ہوئی ہے ایسے طور سے اس دستاویز کو مرتب کرے یا اس کا ترجمہ کرے جس کو وہ غلط جانتا یا غلط باور کرتا ہو اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ وہ اس عمل سے کسی شخص کو نقصان پہنچائے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد تین برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

ملازم سرکاری کا بلا اجازت کوئی تجارت کرنا

دفعہ ۱۶۸۔ کوئی شخص جو سرکاری ملازم ہے اور جس پر اُس سرکاری ملازمت کی حیثیت سے تجارت سے سروکار نہ رکھنا قانوناً

CC-0 In Public Domain. Digitized by eGangotri

واجب ہے تجارت سے سرزکار رکھے تو شخص مذکور کو قید محض کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد ایک برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

ملازم سرکاری کا ناجائز طور پر کوئی مال خریدنا یا اس کے لئے بولی بولنا

دفعہ ۱۶۹۔ کوئی شخص جو سرکاری ملازم ہے اور جس پر اُس سرکاری ملازمت کی حیثیت سے کسی خاص مال کو خرید نہ کرنا یا اُس کے لئے بولی نہ بولنا قانوناً واجب ہے اُس مال کو اپنے نام سے یا کسی دوسرے شخص کے نام سے بالاشتراک خواہ اوروں کے ساتھ بتخصیص حصص خریدے یا اس کے لئے بولی بولے تو شخص مذکور کو قید محض کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد دو برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی اور مال مذکور اگر خرید اگیا ہو تو ضبط کیا جائے گا۔

جھوٹ موٹ ملازم سرکاری بننا

دفعہ ۱۷۰۔ جو کوئی شخص سرکاری ملازم کے طور پر کسی خاص عہدے پر منصوب ہونے کا ادعا کرے یہ جان کر کہ وہ اس عہدے پر منصوب نہیں ہے جھوٹ موٹ کوئی ایسا شخص بنے جو اس عہدے پر منصوب ہے اور اس وضع ادا کی حالت میں عہدہ مذکور کے اعتبار سے کوئی فعل کرے یا کسی فعل کا اقدام کرے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد دو برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

ایسے کپڑے پہننا یا کوئی علامت اپنے پاس رکھنا جو ملازمان سرکاری استعمال کرتے ہوں

دفعہ ۱۷۱۔ کوئی شخص جو سرکاری ملازموں کے کسی خاص طبقے میں داخل نہ ہو کوئی ایسا لباس پہنے یا کوئی ایسا نشان لئے پھرے جو

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

اُس لباس یا نشان کے مشابہ ہو جو سرکاری ملازموں کے پاس طبقے میں مستعمل ہے اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ وہ شخص سرکاری ملازموں کے اُس طبقے میں داخل سمجھا جائے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد تین مہینے تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا جس کی مقدار دو سو روپیہ تک ہو سکتی ہے یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

باب ۹۔ (الف)

اُن جرموں کے بیان میں جو انتخابات سے متعلق ہیں

دفعہ ۱۷۱۔ الف۔ اس باب کی اغراض کیلئے

امیدوار اور حق انتخابات کی تعریف

(الف) "امیدوار" سے وہ شخص مراد ہے جو کسی انتخاب کے موقع پر بحیثیت ایک اُمیدوار کے نامزد کیا گیا ہو۔ اور اس میں وہ شخص بھی داخل ہے جو اس وقت جب کہ کسی انتخاب کے منعقد کرنے کا ارادہ کیا جا رہا ہو اپنے آپ کو بحیثیت ایک اُمیدوار آئندہ نسبت انتخاب مذکور کے پیش کرے بشرطیکہ وہ بعد کو انتخاب مذکور کے وقت بحیثیت اُمیدوار کے نامزد کر دیا جائے۔

(ب) "حق انتخاب" سے وہ حق مراد ہے جو کسی شخص کو کسی انتخاب کے وقت بحیثیت ایک امیدوار کے کھڑے ہونے کا یا نہ کھڑے ہونے کا یا اُمیدواری سے دست بردار ہونے کا یا ووٹ دینے کا یا ووٹ دینے سے

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

احتراز کرنے کا حاصل ہے۔

دفعہ ۱۷۱۔ ب۔ (۱) کوئی شخص جو۔

رشوت ستانی

(الف) کسی شخص کو کچھ مابہ الاحتظاظ اس بات کی تحریک کرنے کی غرض سے دے کہ شخص مذکور یا کوئی اور شخص کوئی حق انتخاب عمل میں لائے یا اس غرض سے دے کہ کسی شخص کو کوئی ایسا حق عمل میں لاچکنے کی وجہ سے حق السعی دیا جائے۔ یا

(ب) اپنے واسطے خواہ کسی اور شخص کے واسطے کوئی مابہ الاحتظاظ بطور حق السعی کے کسی ایسے حق کو عمل میں لانے کے لئے یا کسی اور شخص کو اس بات کی تحریک کرنے کے لئے یا تحریک کرنے کا اقدام کرنے کے لئے کہ وہ شخص کسی ایسے حق کو عمل میں لائے قبول کرے۔

وہ جرم رشوت ستانی کا مرتکب ہوگا۔

مگر شرط یہ ہے کہ پبلک پالیسی کا اعلان یا پبلک کارروائی کا وعدہ دفعہ ہذا کی رو سے کوئی جرم نہیں ہوگا۔

(۲) کوئی شخص جو کچھ مابہ الاحتظاظ دینے کو کہے یا دینے پر راضی ہو یا اس کے بہم پہنچانے کو کہے یا اُس کا اقدام کرے اُس کی نسبت سمجھا جائیگا کہ اُس نے کچھ مابہ الاحتظاظ دیا۔

(۳) کوئی شخص جو کوئی مابہ الاحتظاظ حاصل کرنے یا قبول کرنے پر راضی ہو یا حاصل کرنے کا اقدام کرے اس کی نسبت سمجھا جائے گا کہ اس نے کوئی مابہ الاحتظاظ قبول کیا۔ اور کوئی شخص جو بطور وجہ تحریک کے اس کام کے کرنے کے لئے جس کو وہ کرنا نہیں چاہتا ہے یا بطور حق السعی کے اُس کام کے کرنے کے لئے جس کو اُس نے نہیں کیا ہے کوئی مابہ الاحتظاظ قبول کرے اس کی نسبت سمجھا جائے گا کہ اس نے مابہ الاحتظاظ مذکور

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

بطور حق السعی کے قبول کیا ہے۔

دفعہ ۱۷۱۔ج۔ (۱) کوئی شخص جو بالارادہ کسی حق انتخاب کے آزادانہ استعمال میں مزاحم ہو یا مزاحمت کرنے کا اقدام کرے وہ شخص انتخاب کے وقت ناجائز دباؤ ڈالنے کے جرم کا مرتکب ہوگا۔

انتخاب کے وقت ناجائز دباؤ ڈالنا

(۲) بغیر کمی عمومیت احکام ضمن (۱) کے کوئی شخص جو۔

(الف) کسی امیدوار یا ووٹ دینے والے کو یا کسی ایسے شخص کو جس سے کسی اُمیدوار یا ووٹ دینے والے کو یا کسی ایسے شخص کو جس سے کسی اُمیدوار یا ووٹ دینے والے کا تعلق ہو کسی قسم کے ضرر پہنچانے کی دھمکی دے۔ یا

(ب) کسی اُمیدوار یا ووٹ دینے والے کو اس بات کے یقین کرنے کی تحریک کرے یا تحریک کرنے کا اقدام کرے کہ وہ یا کوئی ایسا شخص جس سے اس کا تعلق ہے خدائے تعالیٰ کی ناخوشنودی کا یا روحانی ملامت کا مورد ہو جائے گا یا بنا دیا جائے گا۔

وہ بھی ضمن (۱) کے منشار کے تحت ایسے اُمیدوار یا ووٹ دینے والے کے حق انتخاب کے آزادانہ استعمال میں مزاحمت کرنے والا سمجھا جائے گا۔

(۳) پبلک پالیسی کا اعلان یا پبلک کارروائی کا وعدہ یا قانونی حق کا محض استعمال بغیر اس نیت کے کہ کسی حق انتخاب میں مزاحمت کرے دفعہ ہذا کے منشار کے مطابق مزاحمت نہیں سمجھا جائے گا۔

دفعہ ۱۷۱۔ د۔ کوئی شخص جو کسی انتخاب کے وقت کسی اور شخص کے نام سے جو خواہ زندہ ہو یا مردہ یا کسی فرضی نام سے ووٹ کے کاغذ کے لئے درخواست دے یا ووٹ

انتخابات کے وقت تلبیس

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

دے یا وہ شخص جو انتخاب مذکور کے وقت ایک مرتبہ ووٹ دینے کے بعد انتخاب کے وقت خود اپنے نام سے ووٹ کے کاغذ کے لئے درخواست دے۔

اور کوئی شخص جو ایسے شخص کی کسی ایسے طریقہ سے ووٹ دینے میں اعانت کرے یا اس کا ووٹ بہم پہنچائے یا اس کے بہم پہنچانے کا اقدام کرے۔

وہ شخص انتخاب کے وقت تلبیس کے جرم کا مرتکب ہوگا۔

رشوت ستانی کے لئے سزا

دفعہ ۱۷۱۔ ھ۔ کوئی شخص جو رشوت ستانی کے جرم کا ارتکاب کرے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد ایک برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

مگر شرط یہ ہے کہ وہ رشوت ستانی جو بذریعہ خاطر مدارات کے عمل میں آئے گی اس کے لئے صرف جرمانہ کی سزا دی جائے گی۔

تشریح۔ 'خاطر مدارات' سے اس قسم کی رشوت ستانی مراد ہے جس میں مابہ الاحتظاظ کھانے یا پینے کی چیزوں یا دعوت یا اشیائے خوردنی پر مشتمل ہو۔

انتخاب کے وقت ناجائز دباؤ ڈالنے یا تلبیس کے لئے سزا

دفعہ ۱۷۱۔ و۔ کوئی شخص جو کسی انتخاب کے وقت ناجائز دباؤ ڈالے یا تلبیس کے جرم کا ارتکاب کرے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جس کی میعاد ایک برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائینگی۔

دروغ بیانی بہ تعلق کسی انتخاب کے

دفعہ ۱۷۱۔ ز۔ کوئی شخص اس نیت سے کہ کسی انتخاب کے نتیجہ پر کوئی اثر پڑے کسی اُمیدوار کے ذاتی چال چلن یا طور طریقہ کے متعلق کوئی ایسا بیان بطور بیان واقعہ بیان کرے یا شایع کرے جو جھوٹ ہو اور جس کو

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

وہ جانتا ہو یا یقین کرتا ہو کہ جھوٹ ہے یا جس کے سچ ہونے کا اُس کو یقین نہ ہو تو اُس شخص کو جُرمانہ کی سزا دی جائے گی۔

دفعہ ۱۷۱۔ح۔ کوئی شخص جو بغیر عام یا خاص تحریری اجازت کسی اُمیدوار کے کسی پبلک جلسہ کے انعقاد کے متعلق یا کسی اعلان یا سرکلر یا اشتہار کے متعلق یا کسی اور طریقہ سے خواہ کچھ ہی ہو اُمیدوار مذکور کے انتخاب کی تائید یا تکمیل کے لئے اخراجات عمل میں لائے یا ایسے اخراجات کی اجازت کسی کو دیدے تو اس شخص کو جرمانے کی سزا دی جائے گی جس کی مقدار پانچ سو روپیہ تک ہوسکتی ہے۔

کسی انتخاب کے متعلق خلاف قانون ادائی

مگر شرط یہ ہے کہ اگر کوئی شخص بغیر اجازت کے اس طرح کے کچھ اخراجات جن کی مقدار دس روپیہ سے زیادہ نہ ہو عمل میں لانے کے بعد اندر دس دن کے اُس تاریخ سے جس تاریخ کو اخراجات مذکور عمل میں لائے گئے ہوں اُمیدوار کی تحریری منظوری حاصل کرلے تو اس کے متعلق سمجھا جائے گا کہ وہ اخراجات مذکور اُمیدوار کی اجازت سے عمل میں لایا ہے۔

دفعہ ۱۷۱۔ط۔ کوئی شخص جس کو کسی قانون نافذ الوقت کی رو سے یا کسی ایسے قاعدہ کی رو سے جو قانون کا اثر رکھتا ہو اُن اخراجات کے حساب کتاب رکھنے کا حکم دیا گیا ہو جو بروقت یا بہ تعلق کسی انتخاب کے عمل میں لائے گئے ہوں لیکن وہ شخص حساب کتاب مذکور رکھنے سے قاصر رہے تو اس کو جرمانہ کی سزا دی جائے گی جس کی مقدار پانچ سو روپیہ تک ہوسکتی ہے۔

انتخاب کا حساب کتاب رکھنے سے قاصر رہنا

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

باب ۱۰

سرکاری ملازموں کے اختیارات جائز کی تحقیر کے بیان میں

سمن کی تعمیل سے بچنے کے لئے روپوش ہونا

دفعہ ۱۷۲- جو کوئی شخص اس لئے روپوش ہو جائے کہ کسی ایسے سرکاری ملازم کے جاری کئے ہوئے سمن یا اطلاع نامے یا حکم کا اُس تک پہنچانا ٹل جائے جو اُس سرکاری ملازمت کی حیثیت سے اس سمن یا اطلاع نامے یا حکم کے جاری کرنے کا قانوناً مجاز ہے تو اُس شخص کو قید محض کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد ایک مہینے تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا جسکی مقدار پانچ سو روپیہ تک ہو سکتی ہے یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

اور اگر وہ سمن یا اطلاع نامہ یا حکم اس مضمون سے صادر ہوا ہو کہ کوئی شخص کسی کورٹ آف جسٹس میں خود حاضر ہو یا اپنے مختار کو حاضر کرے یا وہاں کوئی دستاویز پیش کرے تو اُس شخص کو قید محض کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد چھ مہینے تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا جس کی مقدار ایک ہزار روپیہ تک ہو سکتی ہے یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

سمن کی تعمیل کو ٹالتے رہنا

دفعہ ۱۷۳- جو کوئی شخص کسی ایسے سرکاری ملازم کے جاری کئے ہوئے سمن یا اطلاع نامے یا حکم کے اپنے یا اور کے پاس پہنچنے کو کسی طرح قصداً روکے جو اس سرکاری ملازمت کی حیثیت سے اُس سمن یا اطلاع نامے یا حکم کے جاری کرنے کا قانوناً مجاز ہے۔

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

یا قصداً اس سمن یا اطلاع نامے یا حکم کو کسی جگہ جوازاً چسپاں کئے جانے کو روکے۔

یا کسی ایسے سمن یا اطلاع نامے یا حکم کو کسی جگہ سے جہاں وہ جوازاً چسپاں کیا گیا ہے قصداً اُکھاڑے۔

یا کسی ایسے اشتہار کے اجرائے جائز کو قصداً روکے جو کسی ایسے سرکاری ملازم کے حکم کے مطابق ہو جو اُس سرکاری ملازمت کی حیثیت سے اُس اشتہار کے جاری کرانے کا قانوناً مجاز ہے۔

تو اُس شخص کو قید محض کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد ایک مہینے تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا جس کی مقدار پانچ سو روپیہ تک ہو سکتی ہے یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

اور اگر وہ سمن یا اطلاع نامہ یا حکم یا اشتہار اس مضمون سے صادر ہوا ہو کہ کوئی شخص کسی کورٹ آف جسٹس میں خود حاضر ہو یا اپنے مختار کو حاضر کرے یا وہاں کوئی دستاویز پیش کرے تو شخص مذکور کو قید محض کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد چھ مہینے تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا جس کی مقدار ایک ہزار روپیہ تک ہو سکتی ہے یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

دفعہ ۱۷۴۔ کوئی شخص جس کو کسی ایسے سرکاری ملازم کے جاری کئے ہوئے سمن یا اطلاع نامے یا حکم یا اشتہار کی تعمیل میں جو اس سرکاری ملازمت کی حیثیت سے اُس سمن یا اطلاع نامے یا حکم یا اشتہار کے جاری کرنے کا قانوناً مجاز ہے کسی خاص مقام و خاص وقت پر خود حاضر ہونا یا اپنے مختار کو حاضر کرنا قانوناً واجب ہو اور وہ شخص اس موقع یا وقت پر حاضر ہونا۔ قصداً ترک کرے یا اس مقام سے جہاں اُس کو حاضر رہنا واجب ہے اُس وقت سے پہلے چلا جائے جب کہ اس کا وہاں سے چلا جانا جائز ہے۔

سمن کی تعمیل سے قصداً بچنا

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

تو اُس شخص کو قید محض کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد ایک مہینے تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا جس کی مقدار پانچ سو روپیہ تک ہوسکتی ہے یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

اور اگر وہ سمن یا اطلاع نامہ یا حکم یا اشتہار اس مضمون سے صادر ہوا ہو کہ کوئی شخص کسی کورٹ آف جسٹس میں خود حاضر ہو یا اپنے مختار کو حاضر کرے تو قید محض کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد چھ مہینے تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا جس کی مقدار ایک ہزار روپیہ تک ہوسکتی ہے یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

تمثیلیں

(الف) زید جس کو کلکتہ کی ہائی کورٹ میں کسی سفینے کی تعمیل میں اسی عدالت سے جاری ہوا ہے حاضر ہونا قانونًا واجب ہے وہاں حاضر ہونا قصداً ترک کرے تو زید اس جرم کا مرتکب ہوگا جس کی تعریف اس دفعہ میں کی گئی ہے۔

(ب) زید جس کو کسی سمن کی تعمیل میں. جو کسی جج ضلع نے جاری کیا ہو اُس جج ضلع کے حضور میں گواہی دینے کے لئے حاضر ہونا قانونًا واجب ہے وہاں حاضر ہونا قصداً ترک کرے تو زید اس جرم کا مرتکب ہوگا جس کی تعریف اس دفعہ میں کی گئی ہے۔

دفعہ ۱۷۵ - کوئی شخص جس کو کسی سرکاری ملازم کے حضور میں اُسکی سرکاری ملازمت کی حیثیت سے کسی دستاویز کا پیش کرنا یا اس کا اس ملازم کو حوالے کر دینا قانونًا واجب ہے دستاویز مذکور کا پیش کرنا یا حوالے کر دینا قصداً ترک کرے تو شخص مذکور کو قید محض کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد ایک مہینے تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا جس کی مقدار پانچ سو روپیہ تک ہوسکتی ہے یا دونوں سزائیں دی جائینگی۔

دستاویز مطلوبہ قصداً پیش نہ کرنا

ص ۹۷ ف

اور اگر وہ دستاویز کسی کورٹ آف جسٹس میں پیش کئے جانے یا حوالے کئے جانے کو ہو تو قید محض کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد چھ مہینے تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا جس کی مقدار ایک ہزار روپیہ تک ہوسکتی ہے یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

تمثیل

زید جس کو کسی عدالت ضلع کے حضور میں کسی دستاویز کا پیش کرنا قانوناً واجب ہے دستاویز مذکور کا پیش کرنا قصداً ترک کرے تو زید اس جرم کا مرتکب ہوگا جس کی تعریف اس دفعہ میں کی گئی ہے۔

ملازم سرکاری کے پاس اطلاع یا خبر نہ دینا جس کا دینا قانوناً واجب ہو

دفعہ ۱۷۶- کوئی شخص جس پر کسی سرکاری ملازم کو اس کی سرکاری ملازمت کی حیثیت سے کسی امر کی نسبت کوئی اطلاع دینی یا خبر کرنی قانوناً واجب ہے اس وقت اور اُس طور پر جو قانون کی رو سے معین ہے وہ اطلاع دینی یا خبر کرنی قصداً ترک کرے تو اُس شخص کو قید محض کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد ایک مہینے تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا جس کی مقدار پانچ سو روپیہ تک ہوسکتی ہے یا دونوں سزائیں دی جائیں گی

اور اگر وہ اطلاع یا خبر جس کے دینے کا حکم ہے کسی جرم کے ارتکاب سے متعلق ہو یا کسی جرم کے ارتکاب کی روک کے لئے یا کسی مجرم کے گرفتار کرنے کے لئے ضروری ہو تو اس شخص کو قید محض کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد چھ مہینے تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا جس کی مقدار ایک ہزار روپیہ تک ہوسکتی ہے یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

اور اگر وہ اطلاع یا خبر جس کے دینے کا حکم حسب دفعہ تحتی (۱) دفعہ ۵۶۵ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء ہے تو اس شخص کو قید محض یا قید سخت دونوں کی سزا

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

دی جائے گی جس کی میعاد چھ مہینے تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی سزا جس کی مقدار ایک ہزار روپیہ تک ہوسکتی ہے یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

دفعہ ۱۷۷۔ کوئی شخص جس پر کسی سرکاری ملازم کو اس کی سرکاری ملازمت کی حیثیت سے کسی نسبت خبر دینی قانوناً واجب ہو اس امر کی نسبت ایسی راست نما خبر دے جس کو وہ جھوٹی جانتا ہو یا جس کے جھوٹی باور کرنے کی وجہ رکھتا ہو تو شخص مذکور کو قید محض کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد چھ مہینے تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا جس کی مقدار ایک ہزار روپیہ تک ہوسکتی ہے یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

جھوٹی اطلاع دینا

اور اگر وہ خبر جس کا دینا اس شخص پر قانوناً واجب ہے کسی جرم کے ارتکاب سے متعلق ہو یا کسی جرم کے ارتکاب کی روک کے لئے یا کسی مجرم کے گرفتار کرنے کے لئے ضرور ہو تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد دو برس تک ہوسکتی ہے۔ یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

تمثیلیں

(الف) زید زمیندار اپنے علاقے کی حدود کے اندر قتل عمد کے ارتکاب سے واقف ہو کر ضلع کے مجسٹریٹ کو عمداً یہ غلط خبر دے کہ وہ مرگ اتفاقاً سانپ کے کاٹنے کے سبب سے واقع ہوئی تو زید اس جرم کا مجرم ہوگا جس کی تعریف اس دفعہ میں کی گئی ہے۔

(ب) زید کسی گاؤں کا چوکیدار یہ جان کر کہ اجنبی لوگوں کا ایک بڑا گروہ اس کے گاؤں میں سے گزر کر ایک دولت مند سوداگر کسی قریب مقام کے رہنے والے کے مکان پر ڈاکہ ڈالنے گیا ہے اور زید پر مجموعہ بنگالہ کے ریگولیشن

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

نمبر ۳ ۱۸۲۱ء کی دفعہ ۷ ضمن ۵ کی رو سے قریب تر تھانہ کے عہدہ دار کو جلد اور عین وقت پر اس امر کی خبر دینی واجب ہے اور پھر اگر زید اس عہدہ دار پولیس کو عمداً یہ غلط خبر دے کہ مشتبہ الوضع لوگوں کا ایک گروہ میرے گاؤں میں سے گذر کر کسی اور سمت میں کسی خاص مقام کو جو فاصلے سے ہے ڈاکہ ڈالنے گیا ہے تو اس صورت میں زید اس جرم کا مرتکب ہوگا جس کی تعریف اس دفعہ کے اخیر فقرہ میں کی گئی ہے۔

تشریح۔ دفعہ ۱۷۶ اور اس دفعہ میں لفظ "جرم" میں کوئی فعل داخل ہے جس کا ارتکاب ہندوستان سے باہر کسی جگہ ہو مگر حدود ہندوستان میں واقع ہونے کی صورت میں دفعات ذیل میں سے کسی دفعہ کے بموجب اس کی سزا مل سکے یعنی ۳۰۲ و ۳۰۴ و ۳۸۲ و ۳۹۲ و ۳۹۳ و ۳۹۴ و ۳۹۵ و ۳۹۶ و ۳۹۷ و ۳۹۸ و ۳۹۹ و ۴۰۲ و ۴۳۵ و ۴۳۶ و ۴۴۹ و ۴۵۰ و ۴۵۷ و ۴۵۸ و ۴۵۹ و ۴۶۰ اور لفظ "مجرم" میں وہ شخص داخل ہے جو کسی فعل مذکور کا مجرم بیان کیا جائے۔

حلف سے انکار کرنا جب ملازم سرکاری کی جانب سے اس کا حکم دیا جائے

دفعہ ۱۷۸۔ جو کوئی شخص سچ سچ بیان کرنے کے لئے حلف اٹھانے (یا بیان کرنے) سے اس حال میں انکار کرے جب کہ کوئی ایسا سرکاری ملازم اس کو حلف اُٹھانے (یا حلفاً بیان کرنے) کا حکم دے جو حلف اٹھانے (یا حلفاً بیان کرنے) کے لئے حکم دینے کا قانوناً مجاز ہے تو اُس شخص کو قید محض کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد چھ مہینے تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا جس کی مقدار ایک ہزار روپیہ تک ہوسکتی ہے یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

دفعہ ۱۷۹۔ کوئی شخص جس پر کسی امر کی نسبت کسی سرکاری ملازم نے سچ سچ بیان کرنا واجب ہو کسی ایسے سوال کے جواب دینے سے انکار

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

ملازم سرکاری کے کسی سوال کا جواب دینے سے انکار کرنا

کرے جو وہ سرکاری ملازم اس سرکاری ملازمت کے اختیارات جائز کے نفاذ میں اُس امر کی نسبت اس سے پوچھے تو اُس شخص کو قید محض کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد چھ مہینے تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا جس کی مقدار ایک ہزار روپیہ تک ہوسکتی ہے یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

دفعہ ۱۸۰۔ جو کوئی شخص اپنے کسی بیان پر جو قلم بند ہوا ہو اُس

اظہار پر دستخط کرنے سے انکار کرنا

حال میں دستخط کرنے سے انکار کرے جب کہ کوئی سرکاری ملازم جو اُس شخص کو اس بیان پر دستخط کرنے کا حکم دینے کا قانوناً مجاز ہے اس کو اس بیان پر دستخط کرنے کا حکم دے تو شخص مذکور کو قید محض کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد تین مہینے تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا جس کی مقدار پانچ سو روپیہ تک ہوسکتی ہے یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

دفعہ ۱۸۱۔ کوئی شخص جس کو حلف (بیان حلفی) کی رو سے کسی ایسے

حلف کے بعد ملازم سرکاری یا کسی شخص کے پاس جو حلف لینے کا مجاز ہو جھوٹا اظہار دینا

سرکاری ملازم یا کسی ایسے دوسرے شخص کے روبرو جس کو قانوناً حلف دینے (یا بیان حلفی لینے) کا اختیار ہے کسی امر میں سچ سچ بیان کرنا قانوناً واجب ہو اس سرکاری ملازم یا اس دوسرے شخص سے جس کا اوپر ذکر ہوا ہے اس امر کی نسبت کچھ بیان کرے جو جھوٹا ہو یا جس کو وہ جھوٹا جانتا یا جھوٹا باور کرتا ہو یا جس کو وہ سچا باور نہ کرتا ہو تو اس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد تین برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۱۸۲۔ جو کوئی شخص کسی سرکاری ملازم کو کوئی ایسی خبر دے

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

جھوٹی اطلاع دینا اس نیت سے کہ ملازم سرکاری اپنے اختیارات جائز کسی شخص کے نقصان میں صرف کرے

جس کو وہ جھوٹی جانتا یا جھوٹی باور کرتا ہو اور اُس کی یہ نیت ہو یا اس امر کا احتمال اس کے علم میں ہو کہ اسکے ذریعہ سے اس سرکاری ملازم سے۔

(الف) کوئی ایسا امر کرائے یا ترک کرائے جس کا کرنا یا ترک کرنا اُس سرکاری ملازم کو نہ چاہیے تھا اگر اُن واقعات کا سچّا حال جن کی نسبت وہ خبر دی گئی ہے اس کو معلوم ہوتا۔ یا

(ب) اس کی سرکاری ملازمت کا اختیار جائز کسی شخص کو نقصان یا رنج پہنچانے کے لئے نافذ کرائے۔

تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد چھ مہینے تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا جس کی مقدار ایک ہزار روپیہ تک ہو سکتی ہے یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

تمثیلیں

(الف) زید کسی مجسٹریٹ کو یہ خبر دے کہ بکر جو ایک عہدہ دار پولیس ہے اور اُس مجسٹریٹ کا ماتحت ہے اپنے کام میں غفلت یا بدچلنی کا مجرم ہوا ہے یہ جان کر کہ وہ خبر جھوٹی ہے اور یہ جان کر کہ اس خبر کے سبب سے احتمال ہے کہ وہ مجسٹریٹ بکر کو موقوف کر دے گا تو زید اس جرم کا مرتکب ہوا جس کی تعریف اس دفعہ میں کی گئی ہے۔

(ب) زید کسی سرکاری ملازم کو یہ جھوٹی خبر دے کہ بکر کے پاس ایک مخفی جگہ میں نمک ناجائز موجود ہے یہ جان کر کہ وہ خبر جھوٹی ہے اور یہ جان کر کہ اُس خبر کے سبب سے بکر کی خانہ تلاشی ہونے کا احتمال ہے جس سے بکر کو رنج پہنچے گا تو زید اُس جرم کا مرتکب ہوگا جس کی تعریف اس دفعہ میں کی گئی ہے۔

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

(ج) زید کسی اہل پولیس کو یہ جھوٹی خبر دے کہ فلاں گاؤں کے قریب مجھ پر حملہ ہوا اور میں لٹ گیا مگر وہ حملے کرنے والوں میں سے کسی کا نام نہیں بتاتا ہے مگر یہ جانتا ہے کہ اس خبر کے سبب سے احتمال ہے کہ پولیس اس گاؤں میں تحقیقات کرے گی اور تلاشی لے گی جس کی وجہ سے وہ کل گاؤں والے یا اُن میں سے بعض لوگ دق ہوں گے تو زید اس دفعہ کے جرم کا مرتکب ہوا۔

دفعہ ۱۸۳۔ جو کوئی شخص کسی مال کے لئے جانے میں جو کسی سرکاری ملازم کے اختیار جائز کی رو سے لیا جاتا ہو کسی طرح کا تعرض کرے یہ جان کر یا باور کرنے کی وجہ رکھ کر وہ ویسا ہی سرکاری ملازم ہے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد چھ مہینے تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا جس کی مقدار ایک ہزار روپیہ تک ہو سکتی ہے یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

قرقی میں تعرض

دفعہ ۱۸۴۔ جو کوئی شخص کسی مال کے نیلام میں جو بحیثیت ملازمت کسی سرکاری ملازم کے اختیار جائز کی رو سے نیلام پر چڑھایا گیا ہو قصداً مزاحمت پہنچائے تو اس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد ایک مہینے تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا جس کی مقدار پانچ سو روپیہ تک ہو سکتی ہے یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

نیلام سرکاری میں مزاحمت

دفعہ ۱۸۵۔ جو کوئی شخص مال کے نیلام میں جو بحیثیت ملازمت کسی سرکاری ملازم کے اختیار جائز کی رو سے ہوتا ہو کسی شخص کے لئے۔ عام اس سے کہ وہ خود ہی ہو یا کوئی اور۔ کوئی مال خریدے یا اس کے لئے بولی بولے یہ جان کر کہ اس شخص کو اپنا نیلام میں مال مذکور کا خریدنا قانوناً ممنوع ہے یا اس مال پر بولی بولے اُن شرائط کے ادا کرنے کی نیت نہ رکھتا ہو جو اس بولی

نیلام سرکاری میں ناجائز طور پر خریدنا یا بولی بولنا

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

بولنے سے اس پر عاید ہوں گی تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد ایک مہینے تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا جس کی مقدار دو سو روپیہ تک ہوسکتی ہے یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

کار سرکاری میں مزاحمت

دفعہ ۱۸۶۔ جو کوئی شخص اس حال میں کسی سرکاری ملازم کی بالارادہ مزاحمت کرے جب کہ وہ ملازم اپنے لوازم منصبی کو انجام دے رہا ہو تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد تین مہینے تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا جس کی مقدار پانچ سو روپیہ تک ہوسکتی ہے یا دونوں سزائیں دی جائینگی۔

ملازم سرکاری کو مدد نہ دینا جب کہ امداد قانوناً واجب ہو

دفعہ ۱۸۷۔ جو کوئی شخص جس پر کسی سرکاری ملازم کو اس کے لوازم منصبی کی انجام دہی میں مدد دینی یا پہنچانی قانوناً واجب ہو قصداً ایسی مدد دینی ترک کرے تو اس کو قید محض کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد ایک مہینے تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا جو دو سو روپیہ تک ہوسکتی ہے یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

اور اگر وہ مدد اس شخص سے کسی ایسے سرکاری ملازم نے مانگی ہو جو قانوناً مجاز ہے ایسی مدد طلب کرنے کے واسطے تعمیل کسی حکم نامے کے جو کسی کورٹ آف جسٹس نے جوازاً جاری کیا ہو یا کسی جرم کے ارتکاب کے روکنے یا کسی بلوے یا ہنگامے کے فرو کرنے کے لئے یا کسی ایسے شخص کے گرفتار کرنے کے لئے جس پر کسی جرم کا الزام لگایا گیا ہو یا جو کسی جرم کا یا حراست جائز سے بھاگ جانے کا مجرم ہوا ہو تو شخص مذکور کو قید محض کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد چھ مہینے تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا جس کی مقدار پانچ سو روپیہ تک ہوسکتی ہے یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

دفعہ ۱۸۸۔ جو کوئی شخص یہ جان کر کہ اس کو کسی حکم کے ذریعہ سے

144 C.P.C.

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

ملازم سرکاری کے احکام کی عدول حکمی

جو کسی ایسے سرکاری ملازم نے مشتہر کرایا ہو جو قانون کی رو سے ایسے حکم کے مشتہر کرانے کا مجاز ہے کسی خاص فعل سے باز رہنے یا کسی خاص مال کی نسبت جو اس کے قبضے یا اہتمام میں کوئی خاص بندوبست کرنے کی ہدایت ہوئی ہے اور وہ شخص ہدایت سے انحراف کرے۔

تو اگر وہ انحراف ان لوگوں کو جو کسی کار جائز میں مصروف ہیں مزاحمت یا رنج یا نقصان یا مزاحمت یا رنج یا نقصان کا خطرہ پہنچائے یا پہنچانے کی طرف منجر ہو تو اُس شخص کو قید محض کی سزا دی جائے گی جو ایک مہینے تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا جس کی مقدار دو سو روپیہ تک ہو سکتی ہے یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

اور اگر وہ انحراف انسان کی جان یا عافیت یا امن کو خطرہ پہنچائے یا پہنچانے کی طرف منجر ہو یا کوئی بلوہ یا ہنگامہ برپا کرے یا برپا کرنے کی طرف منجر ہو تو اس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد چھ مہینے تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا جس کی مقدار ایک ہزار روپیہ تک ہو سکتی ہے یا دونوں سزائیں دی جائیںگی۔

تشریح ۔ یہ ضرور نہیں ہے کہ نقصان پہنچانا مجرم کی نیت میں ہو یا اس امر کا احتمال اس کے ذہن میں ہو کہ اُس کے انحراف سے نقصان پیدا ہوگا بلکہ اتنا ہی کافی ہے کہ وہ اس حکم کو جانتا ہو جس سے وہ انحراف کرتا ہے اور یہ کہ اس کا انحراف نقصان پیدا کرتا ہے یا اس سے نقصان پیدا ہونے کا احتمال ہے۔

تمثیل

کوئی حکم کسی سرکاری ملازم کی جانب سے جو قانون کی رو سے ایسا حکم مشتہر کرانے کا مجاز ہے اس ہدایت سے مشتہر کرایا گیا ہو کہ کوئی مذہبی مجمع ہیئت

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

اجتماعی کسی خاص کوچے سے ہو کر نہ نکلے اور زید جان بوجھ کر اس حکم سے انحراف کرے اور اس باعث سے بلوہ کا خطرہ پیدا کرے تو زید اُس جرم کا مرتکب ہو گا جس کی تعریف اس دفعہ میں کی گئی ہے۔

دفعہ ۱۸۹۔ جو کوئی شخص کسی سرکاری ملازم کو یا اُس شخص کو جس کی نسبت وہ باور کرتا ہو کہ اس سرکاری ملازم کو اُس شخص سے غرض ہے اس لئے نقصان پہنچانے کی دھمکی دے کہ اس ملازم کو کسی ایسے فعل کے کرنے یا کسی ایسے فعل کے کرنے سے باز رہنے یا اس کے کرنے میں تاخیر کرنے کی تحریک کرے جو اس سرکاری ملازم کے لوازم منصبی کے نفاذ سے تعلق رکھتا ہو تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جس کی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

ملازم سرکاری کو نقصان پہنچانے کی دھمکی دینا

دفعہ ۱۹۰۔ جو کوئی کسی شخص کو اس غرض سے نقصان پہنچانے کی دھمکی دے کہ وہ کسی نقصان سے محافظت کئے جانے کے لئے کسی ایسے سرکاری ملازم کے حضور میں حسب قانون درخواست کرنے سے باز رہے یا دست کش ہو جو اس سرکاری ملازمت کی حیثیت سے ایسی محافظت کرنے یا کرانے کا قانوناً مجاز ہو تو اُس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد ایک برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

کسی کو دھمکی دینا اس نیت سے کہ وہ ملازم سرکاری کے پاس درخواست دینے سے باز رہے

CC-0 In Public Domain. Digitized by eGangotri

باب ۱۱

جھوٹی گواہی اور جرائم مخالف معدلت عامہ کے بیان میں

دفعہ ۱۹۱۔ کوئی شخص جس پر قانوناً حلف کی رو سے یا قانون کے خاص حکم سے سچ سچ بیان کرنا یا قانون کی رو سے کسی امر کی نسبت کچھ بیان کرنا واجب ہو کوئی ایسا بیان کرے جو جھوٹا ہو اور جس کو وہ جھوٹا جانتا خواہ جھوٹا باور کرتا ہو یا جس کو وہ سچا باور نہ کرتا ہو تو کہا جائے گا کہ اس نے جھوٹی گواہی دی۔

جھوٹی گواہی دینے سے کیا مطلب ہے

تشریح ۱۔ کوئی بیان عام اس سے کہ وہ زبانی سے کیا جائے یا کسی اور طرح اس دفعہ کی مراد میں داخل ہے۔

تشریح ۲۔ کوئی جھوٹا بیان جو تصدیق کرنے والا شخص اپنی دانست کی نسبت کرے اس دفعہ کی مراد میں داخل ہے اور جیسے کہ کوئی شخص یہ بیان کرنے سے کہ فلانی بات جانتا ہوں جس کو وہ نہ جانتا ہو جھوٹی گواہی دینے کا مجرم ہے ویسے ہی وہ شخص بھی جھوٹی گواہی دینے کا مجرم ہو سکتا ہے جو بیان کرے کہ میں فلانی بات کو باور کرتا ہوں جس کو وہ باور نہ کرتا ہو۔

تمثیلیں

(الف) زید کو ایک واجبی دعویٰ کے تائید میں جو ایک ہزار روپیہ

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

کی بابت بکر عمرو پر رکھتا ہو مقدمہ کی دربیشی کے وقت جھوٹا حلف اُٹھائے کہ میں نے عمرو کو بکر کے دعویٰ کے واجبی ہونے کے اقبال کرتے سُنا ہے تو زید نے جھوٹی گواہی دی۔

(ب) زید جس پر ایک حلف کی رو سے سچ سچ بیان کرنا واجب ہے یہ بیان کرے کہ میں باور کرتا ہوں کہ فلاں دستخط بکر کے ہاتھ کے لکھے ہوئے ہیں جب کہ وہ اس دستخط کو بکر کے ہاتھ کا لکھا ہوا باور نہیں کرتا تو اس صورت میں زید نے وہ بیان کیا جس کو وہ جھوٹا جانتا ہے اور اسی لئے اُس نے جھوٹی گواہی دی۔

(ج) زید جو بکر کے خط کی شناں پہچانتا ہے یہ بیان کرے کہ میں باور کرتا ہوں کہ فلاں دستخط بکر کے ہاتھ کے لکھے ہوئے ہیں اور نیک نیتی سے ایسا باور کرتا ہو تو اس صورت میں زید کا بیان صرف اپنی دانست ہے اور وہ اس کی دانست کی نسبت سچا ہے اور اس لئے زید نے جھوٹی گواہی نہیں دی گو وہ دستخط بکر کے ہاتھ کے لکھے نہ ہوں۔

(د) زید جس پر حلف کی رو سے سچ سچ بیان کرنا واجب ہے یہ بیان کرے کہ میں جانتا ہوں کہ بکر فلاں دن فلاں جگہ موجود تھا حالانکہ وہ اس امر کی نسبت کچھ نہ جانتا ہو تو زید نے جھوٹی گواہی دی عام اس سے کہ بکر اُس روز اس جگہ موجود تھا یا نہیں۔

(ہ) زید ترجمان یا مترجم ہے جس پر حلف کی رو سے واجب ہے کہ کسی بیان یا دستاویز کا زبانی یا تحریری سچا ترجمہ کرے اور وہ زبانی یا تحریری سچے ترجمہ کے طور پر اس کا ایسا زبانی یا تحریری جھوٹ ترجمہ کرے یا اس کی تصدیق کرے جو سچا نہ ہو اور جس کا سچا ہونا وہ باور نہ کرتا ہو تو زید نے جھوٹی گواہی دی۔

دفعہ ۱۹۲۔ جو کوئی شخص کوئی صورت پیدا کرے یا کسی کتاب یا

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

جھوٹی گواہی بنانے سے کیا مطلب ہے

کسی کاغذ سررشتہ میں کوئی جھوٹی تحریر بنائے یا کوئی دستاویز جس میں کوئی جھوٹا بیان مندرج ہو بنائے اس نیت سے کہ وہ صورت یا جھوٹی تحریر یا جھوٹا بیان عدالت کی کسی کارروائی میں یا کسی کارروائی میں جو قانون کی رو سے کسی سرکاری ملازم کے روبرو اس کی سرکاری ملازمت کی حیثیت سے یا کسی ثالث کے روبرو ہو رہی ہو وجہ ثبوت میں پیش ہو سکے اور اس نیت سے کہ وہ صورت یا جھوٹی تحریر یا جھوٹا بیان جو اس طرح وجہ ثبوت میں پیش ہو سکے کسی ایسے شخص کو جو اس کارروائی میں وجہ ثبوت کی نسبت رائے لگائے گا کسی امر کی نسبت جو اس کارروائی کے نتیجے کے لئے اہم ہے غلط رائے بہم پہنچانے کا باعث ہو سکے تو کہا جائے گا کہ اس شخص نے "جھوٹی گواہی بنائی"۔

تمثیلیں

(الف) زید کسی صندوق میں جو بکر کا ہے اس نیت سے کچھ زیور رکھ دے کہ وہ زیور اس صندوق سے برآمد ہو اور یہ صورت بکر کو سرقہ کا مجرم ثابت کرائے تو زید نے جھوٹی گواہی بنائی۔

(ب) زید اپنے دوکان کے بہی کھاتے میں اس غرض سے کوئی جھوٹی تحریر بنائے کہ وہ اس کو کسی کورٹ آف جسٹس میں بمنزلۂ ثبوت مزید کام میں لائے تو زید نے جھوٹی گواہی بنائی۔

(ج) زید اس نیت سے کہ بکر کو ایک مجرمانہ سازش کا مجرم ثابت کرائے اس طرح ایک چٹھی لکھے کہ اس میں بکر کے خط سے اپنا خط ملا دے اور وہ چٹھی اس سازش کے کسی شریک کے نام لکھی ہوئی جانی جائے اور اس چٹھی کو ایسی جگہ رکھے جہاں وہ جانتا ہو کہ غالباً پولیس کے عہدہ دار تلاش کر لیں گے تو زید نے جھوٹی گواہی بنائی۔

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

 175 C.P.C.

دفعہ ۱۹۳۔ جو کوئی شخص عدالت کی کارروائی کی کسی حالت میں قصداً جھوٹی گواہی دے یا اس غرض سے جھوٹی گواہی بنائے کہ وہ عدالت کی کسی کارروائی کی کسی حالت میں کام میں لائی جائے تو اس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد سات برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

جھوٹی گواہی دینے کی سزا

اور جو کوئی شخص قصداً کسی اور حال میں جھوٹی گواہی دے یا بنائے تو اس کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد تین برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

تشریح ۱۔ جو کوئی مقدمہ کسی کورٹ مارشل کے حضور میں درپیش ہو اس کی تحقیقات اور تجویز عدالت کی ایک کارروائی ہے۔

تشریح ۲۔ کسی کورٹ آف جسٹس کے حضور کی کارروائی سے پہلے جس تحقیقات کی نسبت قانون کی رو سے ہدایت ہو وہ تحقیقات عدالت کی کارروائی کی ایک حالت ہے گو وہ تحقیقات کسی کورٹ آف جسٹس کے حضور میں واقع نہ ہو۔

تمثیل

زید کسی تحقیقات میں جو مجسٹریٹ کے روبرو اس امر کے تنقیح کرنے کی غرض سے ہو رہی ہو کہ آیا کر تجویز کے لئے سشن میں سپرد کیا جائے یا نہیں حلف سے کچھ بیان کرے جس کو وہ جھوٹا جانتا ہو تو چونکہ یہ تحقیقات عدالت کی کارروائی کی ایک حالت ہے اس لئے زید نے جھوٹی گواہی دی۔

تشریح ۳۔ کوئی تحقیقات جس کے لئے قانون کے مطابق کسی کورٹ آف جسٹس کی جانب سے ہدایت ہو اور جو کسی کورٹ آف جسٹس کے

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

حکم کے مطابق عمل میں آئے عدالت کی کارروائی کی ایک حالت ہے گو وہ تحقیقات کسی کورٹ آف جسٹس کے حضور میں واقع نہ ہو۔

تمثیل

زید ایک تحقیقات میں کسی اہلکار کے روبرو جو کسی کورٹ آف جسٹس کی طرف سے بر سرزمین کسی اراضی کی حدود کو دریافت کرنے کے لئے معین ہوا ہو حلف کی رو سے کچھ بیان کرے جس کو وہ جھوٹا جانتا ہو تو چونکہ یہ تحقیقات عدالت کی کارروائی کی ایک حالت ہے تو زید نے جھوٹی گواہی دی۔

دفعہ ۱۹۴۔ جو کوئی شخص جھوٹی گواہی دے یا بنائے اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ اُس جھوٹی گواہی کے باعث کسی شخص کو ایسے جرم کا مجرم ثابت کرائے جسکی پاداش میں قانون ہندوستان کی رو سے سزائے موت مقرر ہے تو شخص مذکور کو قید دوام یا قید سخت کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

جھوٹی گواہی دینا یا بنانا اس نیت سے کہ کوئی شخص کسی ایسے جرم میں ماخوذ ہو جائے جس کی سزا پھانسی ہے

اور اگر کوئی بے گناہ شخص اس جھوٹی گواہی کے سبب سے مجرم ثابت ہو جائے اور سزائے موت پا جائے تو اس شخص کو جس نے ایسی جھوٹی گواہی دی ہو یا تو سزائے موت دی جائے گی یا وہ سزا جو اس دفعہ میں پہلے مذکور ہوئی ہے۔

دفعہ ۱۹۵۔ جو کوئی شخص جھوٹی گواہی دے یا بنائے اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ اس جھوٹی گواہی کے باعث کسی شخص کو ایسے جرم کا مجرم ثابت کرائے جسکی

جھوٹی گواہی دینا یا بنانا اس نیت سے کہ کوئی شخص کسی ایسے جرم میں ماخوذ ہو جائے جس کی سزا قید دوام یا قید ہے

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

پاداش میں قانون ہندوستان کی رو سے سزائے موت مقرر نہیں ہے مگر قید دوام یا قید حبس کی میعاد سات برس یا زیادہ ہے تو شخص مذکور کو وہ سزا دی جائے گی جس کا مستوجب وہ شخص ہے جو اس جرم کا مجرم ثابت ہو جائے۔

تمثیل

زید کسی کورٹ آف جسٹس کے حضور میں اس نیت سے جھوٹی گواہی دے کہ اس کے ذریعہ سے بکر کو ڈکیتی کا مجرم ثابت کرائے تو چونکہ ڈکیتی کے لئے حبس دوام یا قید سخت کی سزا مقرر ہے جس کی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے مع جرمانہ یا بلا جرمانہ۔ اس لئے زید اُس حبس دوام یا اس قید سخت کا مع جرمانہ مستوجب ہے۔

دفعہ ۱۹۶۔ جو کوئی شخص فاسد طور سے کسی وجہ ثبوت کو جسے وہ جانتا ہے کہ جھوٹی یا بنائی ہوئی ہے سچی یا اصلی وجہ ثبوت کی حیثیت سے کام میں لائے یا کام میں لانے کا اقدام کرے تو اس کو اسی طرح سزا دی جائے گی گویا اس نے جھوٹی گواہی دی یا بنائی۔

جھوٹی گواہی کو جھوٹ سمجھ کر کام میں لانا

دفعہ ۱۹۷۔ جو کوئی شخص کوئی ایسا سرٹیفکٹ جاری کرے یا اس پر دستخط کرے جس کا دیا جانا یا جس پر دستخط کیا جانا قانون کی رو سے ضرور ہے یا جو کسی ایسے امر واقعی سے متعلق ہو جس کی وجہ ثبوت کے طور پر وہ سرٹیفکٹ قانوناً لے لئے جانے کے لائق ہے اور یہ جان کر یا باور کرنے کی وجہ رکھ کر کہ اس سرٹیفکٹ میں کوئی امر اہم جھوٹ لکھا ہے تو اس شخص کو اسی طرح سزا دی جائے گی کہ گویا اُس نے جھوٹی گواہی دی۔

جھوٹ سرٹیفکٹ جاری کرنا یا اس پر دستخط کرنا

دفعہ ۱۹۸۔ جو کوئی شخص فاسد طور سے کسی ایسے سرٹیفکٹ کو

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

جھوٹے سرٹیفکٹ کو جھوٹ سمجھ کر کام میں لانا

سچے سرٹیفکٹ کی حیثیت سے کام میں لائے یا کام میں لانے کا اقدام کرے یہ جان کر کہ اس سرٹیفکٹ میں کوئی امر اہم جھوٹ لکھا ہے تو اس کو اسی طرح سزا دی جائے گی کہ گویا اُس نے جھوٹی گواہی دی۔

دفعہ ۱۹۹- جو کوئی شخص کسی اظہار میں جو اس نے دیا یا جس پر

اظہار میں جو بطور وجہ ثبوت پیش ہو سکے دروغ بیانی کرنا

اُس نے دستخط کئے ہوں اور جس اظہار کو کسی امر وقوعی کی وجہ ثبوت کے طور پر لے لینا کسی کورٹ آف جسٹس یا کسی سرکاری ملازم یا کسی اور شخص پر قانوناً واجب یا اس کے لئے قانوناً جائز ہو اس مطلب کے کسی امر اہم کی نسبت جس کے لئے وہ اظہار دیا گیا یا کام میں لایا گیا ہے کچھ بیان کرے جو جھوٹا ہو یا جس کا جھوٹا ہونا یا تو وہ جانتا یا باور کرتا ہو یا جس کا سچا ہونا وہ باور نہ کرتا ہو تو اس شخص کو اسی طرح سزا دی جائے گی کہ گویا اُس نے جھوٹی گواہی دی۔

دفعہ ۲۰۰- جو کوئی شخص فاسد طور سے کسی ایسے اظہار کو سچے

اظہار مذکور کو جھوٹ سمجھ کر کام میں لانا

اظہار کی حیثیت سے کام میں لائے یا کام میں لانے کا اقدام کرے یہ جان کر کہ اس میں کوئی امر اہم جھوٹا ہے تو اس کو اسی طرح سزا دی جائے گی کہ گویا اُس نے جھوٹی گواہی دی۔

تشریح۔ ہر ایک ایسا اظہار جو صرف کسی بے ضابطگی کی وجہ سے لے لئے جانے کے قابل نہ ہو دفعات ۱۹۹ اور ۲۰۰ کی مراد میں داخل ہے۔

دفعہ ۲۰۱- جو کوئی شخص یہ جان کر یا اس امر کے باور کرنے کی وجہ

CC-0 In Public Domain. Digitized by eGangotri

ثبوت جرم غائب کر دینا یا غلط اطلاع دینا اس نیت سے کہ مجرم بچ جائے

رکھ کر کہ کسی جرم کا ارتکاب ہوا اس جرم کے ارتکاب کی کسی وجہ ثبوت کو اس نیت سے غائب کرا دے کہ مجرم کو سزائے جائز سے بچائے یا اسی نیت سے اس جرم کی نسبت کچھ خبر دے جس کا جھوٹا ہونا وہ جانتا یا باور کرتا ہو۔

تو اگر اس جرم کی پاداش میں جس کو وہ جانتا یا باور کرتا ہے اس کا ارتکاب ہوا سزائے موت مقرر ہے تو اس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

اور اگر اس جرم کی پاداش میں قید دوام یا ایسی قید کی سزا مقرر ہے جس کی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے تو اس شخص کو دونوں قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

اور اگر اس جرم کی پاداش میں ایسی قید کی سزا مقرر ہے جس کی میعاد دس برس سے کم ہو تو اس شخص کو اس قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جو اس جرم کے لئے مقرر ہے اور جس کی میعاد اس قید کی بڑی سے بڑی میعاد کی ایک چوتھائی تک ہو سکتی ہے جو جرم مذکور کے لئے مقرر ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

تمثیل

زید یہ جان کر بکر نے خالد کو مار ڈالا ہے لاش چھپانے میں اس نیت سے بکر کی مدد کرے کہ بکر کو سزا سے بچائے تو زید سات برس کے لئے دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کا مستوجب ہے اور جرمانے کا

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

بھی مستوجب ہے۔

دفعہ ۲۰۲۔ جو کوئی شخص یہ جان کر یا اس امر کے باور کرنے کی

جرم کی اطلاع جان بوجھ کر نہ دینا جب کہ اطلاع دینا واجب ہو

وجہ رکھ کر کہ کسی جرم کا ارتکاب ہوا قصداً اس جرم کی نسبت کوئی ایسی خبر دینی ترک کرے جس کا دینا قانوناً اس پر واجب ہے تو اس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد چھ مہینے تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

دفعہ ۲۰۳۔ جو کوئی شخص یہ جان کر یا اس امر کے باور کرنے کی

جرم کی نسبت جھوٹی اطلاع دینا

وجہ رکھ کر کہ کسی جرم کا ارتکاب ہوا ہے اس جرم کی نسبت کوئی خبر دے جس کا جھوٹا ہونا وہ جانتا یا باور کرتا ہو تو اس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں کو سزائیں دی جائیں گی۔

تشریح۔ دفعات ۲۰۱ و ۲۰۲ اور نیز اس دفعہ میں لفظ "جرم" میں کوئی فعل داخل ہے جس کا ارتکاب ہندوستان سے باہر کسی جگہ ہو مگر حدود ہندوستان میں واقع ہونے کی صورت میں دفعات ذیل میں سے کسی دفعہ کے بموجب اس کی سزا مل سکتی ہو یعنی دفعات ۳۰۲ و ۳۰۴ و ۳۸۲ و ۳۹۲ و ۳۹۳ و ۳۹۴ و ۳۹۵ و ۳۹۶ و ۳۹۷ و ۳۹۸ و ۳۹۹ و ۴۰۲ و ۴۳۵ و ۴۳۶ و ۴۴۹ و ۴۵۰ و ۴۵۷ و ۴۵۸ و ۴۵۹ و ۴۶۰۔

دفعہ ۲۰۴۔ جو کوئی شخص کسی ایسی دستاویز کو چھپائے یا تلف

کوئی دستاویز ضائع کر دینا تاکہ وہ ثبوت میں نہ پیش ہو سکے

کر ڈالے جس کو وہ کسی کورٹ آف جسٹس کے حضور میں یا کسی کارروائی میں جو

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

قانون کے مطابق کسی سرکاری ملازم کے روبرو اس کی سرکاری ملازمت کی حیثیت سے ہو رہی ہو ثبوت کے طور پر پیش کرنے کے لئے قانوناً مجبور ہو سکے یا اس تمام دستاویز یا اس کے کسی جزو کو مٹا ڈالے یا ایسا کر دے کہ پڑھی نہ جائے اس نیت سے کہ اس کورٹ یا اس سرکاری ملازم مذکور الصدر کے حضور میں اس دستاویز کا ثبوت کے طور پر پیش ہونا یا کام میں آنا روک دے یا بعد اسکے کہ اس کو بغرض مذکور اس دستاویز کے پیش کرنے کے لئے قانون کی رو سے حکم یا ہدایت ہو چکی ہو افعال مذکورہ میں سے کسی فعل کا مرتکب ہو تو اس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

مقدمہ دیوانی یا فوجداری میں کوئی غلط بیان لکھنے کے واسطے کوئی دوسرا شخص بن جانا

دفعہ ۲۰۵- جو کوئی شخص جھوٹ موٹ کوئی اور شخص بن کر اس وضع ادعائی کی حالت میں کوئی اقرار یا بیان کرے یا کوئی اقبال دعوی داخل کرے یا کوئی حکم نامہ جاری کرائے یا حاضر ضامن یا مال ضامن ہو جائے یا دیوانی یا فوجداری کے کسی مقدمہ میں کوئی اور امر کرے تو اس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

مال ضبطی یا قرقی سے بچانے کی غرض سے سرکا دینا یا چھپا ڈالنا

دفعہ ۲۰۶- جو کوئی شخص فریباً کسی مال کو یا کسی استحقاق کو جو اس مال میں ہو اس نیت سے دور کر دے یا چھپائے یا کسی کے نام پر منتقل کر دے یا کسی شخص کے حوالے کر دے کہ اس حکم کے مطابق جو کسی کورٹ آف جسٹس یا کسی اور حاکم مجاز کی جانب سے صادر ہوا ہو یا جس کو وہ شخص جانتا ہے کہ اس کے صادر ہونے کا احتمال ہے

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

وہ مال یا استحقاق جو اس مال میں ہے ضبطی یا عوض جرمانے میں یا اس ڈگری یا حکم کی تعمیل میں جو دیوانی کے کسی مقدمے میں کسی کورٹ آف جسٹس نے جاری کی ہو یا جس کو وہ شخص جانتا ہو کہ اس کے جاری ہونے کا احتمال ہے یا نہ لیا جائے تو اس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

دفعہ ۲۰۷ - جو کوئی شخص کسی مال کو یا کسی استحقاق کو جو اس مال میں ہو فریباً قبول کرے یا اپنی تحویل میں لے یا اس کا دعویٰ کرے یہ جان کر کہ اس مال یا استحقاق میں اس کا کچھ

جائداد کی نسبت جھوٹا دعویٰ کرنا کہ وہ ضبطی یا قرقی سے بچ جائے

حق یا واجبی دعویٰ نہیں ہے یا کسی مال یا اس استحقاق کے کسی حق کی نسبت جو اس مال میں ہے کوئی مغالطہ وہی عمل میں لائے اس نیت سے کہ اس کے سبب سے وہ مال یا استحقاق جو اس مال سے متعلق ہے ایسے حکم کے مطابق جو کسی کورٹ آف جسٹس یا کسی اور حاکم مجاز کی جانب سے صادر ہوا ہو یا جس کو وہ شخص جانتا ہو کہ اس کے صادر ہونے کا احتمال ہے ضبطی یا عوض جرمانے میں یا کسی ایسی ڈگری یا حکم کی تعمیل میں جو کسی کورٹ آف جسٹس کی جانب سے دیوانی کے کسی مقدمہ میں جاری ہوئی ہو یا جس کو وہ جانتا ہو کہ اس کے جاری ہونے کا احتمال ہے نہ لیا جائے۔ تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

دفعہ ۲۰۸ - جو کوئی شخص کسی شخص کے دعویٰ میں ایسے روپیہ کے لئے جو واجب الادا نہ ہو یا اس روپیہ سے جو اس شخص کا واجب الادا ہے

فریب سے کوئی ڈگری اپنے اوپر جاری کرانا

CC-0 In Public Domain. Digitized by eGangotri

زائد ہو یا کسی مال یا استحقاق کے لئے جو اس مال میں ہو جس کا وہ شخص مستحق نہ ہو فریباً اپنے اوپر ڈگری یا حکم جاری کرائے یا جاری ہونے دے یا کسی ڈگری یا حکم کو اس کی تعمیل ہو چکنے کے بعد اپنے اوپر یا کسی ایسی شے کے لئے جس کی نسبت اس کی تعمیل ہو چکی ہو فریباً جاری کرائے یا جاری ہونے دے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

تمثیل

زید بکر پر دعویٰ کرے اور بکر یہ جان کر کہ مجھ پر زید کے ڈگری پا جانے کا احتمال ہے خالد کے دعویٰ میں جس کا اس پر کچھ واجبی دعویٰ نہیں ہے اس غرض سے اپنے اوپر فریباً زیادہ تعداد کی نسبت فیصلہ صادر ہونے دے کہ خالد اپنے لئے خواہ اسی کے لئے بکر کے مال کے زر نیلام میں سے جو زید کی ڈگری کی رو سے نیلام ہو حصہ پائے تو بکر نے اس دفعہ کی رو سے جرم کا ارتکاب کیا۔

دفعہ ۲۰۹۔ جو کوئی شخص فریب سے یا بد دیانتی سے یا کسی شخص کو نقصان پہنچانے یا رنج دینے کی نیت سے کسی کورٹ آف جسٹس میں کچھ دعویٰ کرے جس کا جھوٹا ہونا وہ جانتا ہو۔ تو اس کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

فریب سے جھوٹا دعویٰ کرنا

دفعہ ۲۱۰۔ جو کوئی شخص کسی شخص پر ایسے روپیہ کی بابت جو اس کا واجب الادا نہ ہو یا اس کے واجب الادا سے زائد ہو یا کسی ایسے مال یا استحقاق کی بابت جو اس مال میں ہو

فریب سے ڈگری حاصل کرنا

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

اور جس کا وہ مستحق نہیں ہے کوئی ڈگری یا حکم فریباً حاصل کرے یا کوئی ڈگری یا اس کی تعمیل ہو چکنے کے بعد کسی شخص پر جاری کرائے یا کسی ایسی شئے کے لئے جاری کرائے جس کی نسبت اس کی تعمیل ہو چکی ہو یا فریباً اس قسم کا کوئی امر اپنے نام سے ہونے دے یا اس کے کرنے کی اجازت دے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

دفعہ ۲۱۱۔ جو کوئی شخص کسی شخص کو نقصان پہنچانے کی نیت سے

جھوٹا مقدمہ دائر کرنا تاکہ کسی شخص کو نقصان پہنچے

اس پر فوجداری میں نالش دائر کرے یا کرائے یا کسی شخص پر کسی جرم کے ارتکاب کی نسبت جھوٹ موٹ الزام لگائے یہ جان کر کہ انصافاً یا قانوناً اس شخص پر اس نالش یا دعوی کی کوئی بنیاد نہیں ہے۔ تو اس شخص کو دو قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

اور اگر فوجداری کی نالش کسی ایسے جرم کے جھوٹے دعوی سے دائر کی جائے جس کی پاداش میں سزائے موت یا قید دوام یا سات برس یا زیادہ میعاد کی قید مقرر ہے۔ تو اس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۲۱۲۔ جس حال میں کہ کسی جرم کا ارتکاب ہوا ہو تو جو کوئی

مجرم کو پناہ دینا

اس نیت سے کسی شخص کو پناہ دے یا چھپائے جس کا مجرم ہونا وہ جانتا یا باور کرنے کی وجہ رکھتا ہو کہ اس مجرم کو سزائے جائز سے بچالے۔

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

تو اگر اس جرم کی پاداش میں سزائے موت مقرر ہو تو اس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد پانچ برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

اور اگر اس جرم کی پاداش میں قید دوام یا ایسی قید کی سزا مقرر ہو جس کی میعاد دو برس تک ہوسکتی ہے تو اس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد تین برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

اور اگر اس جرم کی پاداش میں ایسی قید کی سزا مقرر ہو جس کی میعاد ایک برس سے زیادہ اور دس برس سے کم ہو تو اس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی سزا دی جائے گی جو جرم مذکورہ کے لئے مقرر ہے اور اس کی میعاد اس قید کی بڑی سے بڑی میعاد کی ایک چوتھائی تک ہوسکتی ہے جو اس جرم کے لئے مقرر ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

اس دفعہ میں لفظ "جرم" میں کوئی فعل داخل ہے جس کا ارتکاب ہندوستان سے باہر کسی جگہ ہو مگر حدود ہندوستان میں واقع ہونے کی صورت میں دفعات ذیل میں سے کسی دفعہ کے بموجب اس کی سزا مل سکتی ہو یعنی دفعات ۳۰۲ و ۳۰۴ و ۳۸۲ و ۳۹۲ و ۳۹۳ و ۳۹۴ و ۳۹۵ و ۳۹۶ و ۳۹۷ و ۳۹۸ و ۳۹۹ و ۴۰۲ و ۴۳۵ و ۴۳۶ و ۴۴۹ و ۴۵۰ و ۴۵۷ و ۴۵۸ و ۴۵۹ و ۴۶۰ اور افعال مذکور کی سزا اس دفعہ کی اغراض کے لئے اسی طرح دی جائے گی گویا کہ جرم کا ارتکاب ہندوستان میں واقع ہوا۔

مستثنیٰ۔ اس دفعہ کا حکم اس حالت کو شامل نہ ہوگا جہاں پناہ دینا یا چھپا دینا مجرم کے شوہر یا اس کی زوجہ سے سرزد ہو۔

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

تمثیل

زید یہ جان کر کہ بکر نے ڈکیتی کا ارتکاب کیا ہے جان بوجھ کر بکر کو سزائے جائز سے بچانے کے لئے چھپائے تو اس صورت میں چونکہ بکر قید دوام کا مستوجب ہے اس لئے زید دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کا مستوجب ہوگا جس کی میعاد تین برس تک ہوسکتی ہے۔ اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۲۱۳۔ جو کوئی شخص کسی جرم کے چھپانے یا کسی شخص کو کسی جرم کی سزائے جائز سے بچانے یا کسی شخص کو سزائے جائز کرانے باز رہنے کے عوض میں اپنے واسطے یا کسی اور شخص کے واسطے کوئی مابہ الاحتظاظ یا اپنے واسطے یا کسی اور شخص کے واسطے استرداد کے ذریعہ سے کوئی مال حاصل یا قبول کرے یا حاصل کرنے پر اقدام کرے یا قبول کرنے پر راضی ہو۔

جرم کو بچانے کے عوض میں کچھ مابہ الاحتظاظ لینا

اگر سزائے موت مقرر ہو۔ تو اگر اس جرم کی پاداش میں سزائے موت مقرر ہے۔ تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد سات برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

اگر سزائے قید دوام یا سزائے قید مقرر ہو۔ اور اگر اس جرم کی پاداش میں قید دوام یا ایسی قید مقرر ہے جس کی میعاد دس برس تک ہوسکتی ہے تو اس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد تین برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

اور اگر اس جرم کی پاداش میں ایسی قید کی سزا مقرر ہے جو دس برس سے کم ہو تو اس شخص کو اس قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جو اس جرم کے لئے مقرر ہے اور اس کی میعاد اس قید کی بڑی سے بڑی میعاد کی ایک چوتھائی تک ہو سکے گی جو جرم مذکور کے لئے مقرر ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

مجرم کو بچانے کے عوض میں کسی کو مابہ الاحتفاظ دینا

دفعہ ۲۱۴ - جو کوئی شخص کوئی جرم چھپانے یا کسی شخص کو کسی جرم کی سزائے جائز سے بچانے یا کسی شخص کو سزائے جائز کرانے سے باز رہنے کے عوض میں کسی شخص کو کچھ مابہ الاحتفاظ دے یا پہنچائے یا دینے یا پہنچانے کو کہے یا دینے یا پہنچانے پر راضی ہو یا کسی شخص کو کوئی مال واپس کرے یا واپس کرائے یا واپس کرنے یا واپس کرانے کو کہے یا واپس کرنے یا واپس کرانے پر راضی ہو۔

اگر سزائے موت مقرر ہو۔ تو اگر اس جرم کی پاداش میں سزائے موت مقرر ہے تو شخص مذکور دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی سزا دی جائیگی جس کی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا

اگر سزائے قید دوام یا سزائے قید مقرر ہو۔ اور اگر اس جرم کی پاداش میں قید دوام یا ایسی قید کی سزا مقرر ہے جو دس برس تک ہو سکتی ہے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

اور اگر اس جرم کی پاداش میں ایسی قید کی سزا مقرر ہے جو دس برس سے کم ہو تو شخص مذکور کو اس قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جو اس جرم کے لئے مقرر ہے اور اس کی میعاد اس قید کی بڑی سے بڑی میعاد کی ایک چوتھائی تک ہو سکے گی جو اس جرم کے لئے مقرر ہے یا جرمانے کی سزا یا دو نو

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

سزائیں دی جائیں گی۔

مستثنیٰ۔۔ دفعات ۲۱۳ و ۲۱۴ کے احکام اُن جرائم سے متعلق نہیں ہیں جن میں قانوناً راضی نامہ ہو سکتا ہے۔

(تمثیلیں) ایکٹ ۱۰ ۱۸۸۲ء کی رو سے منسوخ ہو گئیں۔

مال مسروقہ کی بازیافت میں مدد کرنے کے حیلہ سے مابہ الاحتفاظ لینا

دفعہ ۲۱۵۔ جو کوئی شخص کسی شخص کو کسی ایسے مال منقولہ کی بازیافت میں مدد کرنے کے حیلہ یا سبب سے کچھ مابہ الاحتفاظ لے یا لینے پر راضی ہو یا لینا قبول کرے جس سے وہ شخص کسی جرم کے سبب جس کے لئے اس مجموعہ میں سزا مقرر ہے محروم کیا گیا ہو تو پھر بجز اس کے کہ شخص مذکور مجرم کے گرفتار کرانے اور اس کو اس جرم کا مجرم ثابت کرانے کے لئے اپنے حتی المقدور سب وسیلوں کو کام میں لائے اس کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

ایسے مجرم کو پناہ دینا جو حراست سے بھاگا ہو یا جس کی گرفتاری کا حکم ہوا ہو

دفعہ ۲۱۶۔ 216 جب کبھی کوئی شخص جو کسی جرم کا مجرم ثابت ہوا ہو یا جس پر اس جرم کا الزام لگایا گیا ہو اس جرم کے لئے حراست جائز میں ہو کر اس حراست سے بھاگ جائے۔

یا جب کبھی کوئی سرکاری ملازم اپنی سرکاری ملازمت کے اختیارات جائز کے نفاذ میں کسی جرم کے لئے کسی خاص شخص کی نسبت گرفتار کئے جانے کا حکم دے تو کوئی شخص اس بھاگ جانے یا اس گرفتاری کے حکم کو جان کر اس شخص کو گرفتار نہ ہونے دینے کی نیت سے پناہ دے یا چھپائے تو شخص مذکور کو نیچے لکھے ہوئے طریقے کے موافق سزا دی جائے گی۔یعنی۔

اگر سزائے موت مقرر ہو۔ اگر اس جرم کی پاداش میں جس کے

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

لئے وہ شخص حراست میں تھا یا جس کے لئے اس کے گرفتار کئے جانے کا حکم دیا گیا ہے سزائے موت مقرر ہے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی۔ جس کی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہو گا۔

اگر سزائے عمر قید یا سزائے قید مقرر ہو۔ اور اگر اس جرم کی پاداش میں قید دوام یا دس برس کی قید مقرر ہے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا جس کی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے مع جرمانہ یا بلا جرمانہ دی جائے گی۔

اور اگر اس جرم کی پاداش میں ایسی قید کی سزا مقرر ہے جو ایک برس سے زائد اور دس برس سے کم ہو تو شخص مذکور کو اس قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جو جرم مذکور کے لئے مقرر ہے اور اس کی میعاد اس قید کی بڑی سے بڑی میعاد کی ایک چوتھائی تک ہو سکے گی جو اس جرم کے لئے مقرر ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

اس دفعہ میں لفظ "جرم" میں وہ افعال یا ترک افعال بھی داخل ہیں جن کا ارتکاب حدود ہندوستان کے باہر واقع ہو مگر جو حدود ہندوستان کے اندر واقع ہونے کی صورت میں ایک جرم قرار پاتے اور جن کی پاداش میں مجرم کسی قانون متعلق حوالگی مجرمانہ ریاست غیر یا ایکٹ مجرمان قراری ۱۸۸۱ء۔ یا کسی اور قانون کے بموجب ہندوستان میں گرفتار یا قید ہو سکتا ہو۔ اور ایسے افعال یا ترک افعال کی سزا اس دفعہ کی اغراض کے لئے اسی طرح دی جائے گی گویا کہ جرم کا ارتکاب ہندوستان میں واقع ہوا۔

مستثنیٰ۔ اس دفعہ کا حکم اس حالت کو شامل نہ ہو گا جہاں پناہ دینا یا چھپانا اس شخص کے شوہر یا زوجہ سے سرزد ہو جس کا گرفتار کیا جانا مقصود ہے۔

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

دفعہ ۲۱۶۔الف۔ جو کوئی شخص یہ جان کر یا باور کرنے کی وجہ رکھ کر کچھ لوگ سرقہ بالجبر یا ڈکیتی کرنے والے ہیں یا ابھی حال میں انہوں نے

سرقہ بالجبر کرنے والوں یا ڈکیتوں کو پناہ دینا

سرقہ بالجبر یا ڈکیتی کہیں کی ہے ان کو یا ان میں سے کسی کو پناہ دے اس نیت سے کہ اس سرقہ بالجبر یا ڈکیتی کا ارتکاب آسان ہو جائے یا وہ لوگ یا اُن میں سے بعض سزا سے بچ جائیں تو اس کو قید سخت کی سزا ہوگی جس کی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

تشریح۔ دفعہ ہذا کی اغراض کے لئے یہ امر قابل لحاظ نہیں ہے کہ سرقہ بالجبر یا ڈکیتی کا ارادہ یا اس کا ارتکاب حدود ہندوستان کے اندر یا اس کے باہر وقوع میں آیا۔

مستثنیٰ۔ دفعہ ہذا اس حالت کو شامل نہیں ہے جہاں پناہ دینا مجرم کو شوہر یا اس کی زوجہ سے سرزد ہو۔

دفعہ ۲۱۶۔ب۔ یہ دفعہ بموجب ایکٹ نمبر ۸ سنہ ۱۹۴۲ء دفعہ ۳ کے منسوخ ہو گئی ہے۔

دفعہ ۲۱۷۔ اگر کوئی شخص جو سرکاری ملازم ہو قانون کی کسی ہدایت سے جو اس طریقے کے متعلق ہے جس پر اس کو اس سرکاری ملازمت کی حیثیت سے چلنا چاہیئے جان بوجھ کر انحراف کرے اس نیت سے یا اس امر کے احتمالی

ملازم سرکاری کی قانون سے عدول حکمی اس نیت سے کہ کوئی شخص سزا سے یا کوئی مال ضبطی سے بچ جائے

کے علم سے کہ اس کے باعث کسی شخص کو سزائے جائز سے بچائے یا جس قدر سزا کا وہ شخص مستوجب ہے اس سے کم سزا دلائے یا کسی مال کو ضبطی یا کسی خرچ سے جس کا وہ قانوناً مستوجب ہے بچائے تو اس کو دونوں قسموں میں سے

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

دفعہ ۲۱۸۔ اگر کوئی شخص جو سرکاری ملازم ہو اور سرکاری ملازمت کی حیثیت سے کسی کاغذ سررشتہ یا کسی اور نوشتے کا مرتکب کرنا اس پر لازم کیا گیا ہو اور اس کاغذ سررشتہ یا نوشتے کو ایسے طور سے مرتب کرے جس کو وہ غلط جانتا ہو اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ اس کے باعث عامہ خلائق کو یا کسی شخص کو زیان یا نقصان پہنچائے یا اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ اس کے باعث کسی شخص کو سزائے جائز سے بچائے یا اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ اس کے باعث کسی مال کو ضبطی یا کسی اور خرچ سے جس کا وہ مال قانوناً مستوجب ہے بچائے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جس کی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

ملازم سرکاری کا کوئی غلط مسل تیار کرنا اس نیت سے کہ کوئی شخص سزا سے یا کوئی مال ضبطی سے بچ جائے

دفعہ ۲۱۹۔ اگر کوئی شخص جو سرکاری ملازم ہے عدالت کی کارروائی کی کسی حالت میں بددیانتی سے یا خباثت سے کوئی کیفیت مرتب کرے یا کوئی حکم دے یا کوئی تجویز یا فیصلہ کرے جس کا خلاف قانون ہونا وہ جانتا ہو تو اس کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

ملازم سرکاری کا عدالتی کارروائی میں خلاف قانون رپورٹ وغیرہ تیار کرنا

دفعہ ۲۲۰۔ اگر کوئی شخص جو کسی ایسے عہدے پر ہے جس کی رو

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

دورہ سپرد یا حکم قید صادر کرنا یہ جان کر کہ یہ حکم قانون کے خلاف ہے۔

سے اس کو قانوناً لوگوں کو تجویز یا قید کے لئے سپرد کرنے یا قید رکھنے کا اختیار حاصل ہے اس اختیار کے نفاذ میں کسی شخص کو بد دیانتی یا خباثت سے تجویز یا قید کے لئے سپرد کرے یا قید رکھے یہ جان کر کہ ایسا کرنے میں خلاف قانون عمل کرتا ہے تو اس کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد سات برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

دفعہ ۲۲۱۔ اگر کوئی شخص جو سرکاری ملازم ہے اور جس پر اپنی

قصداً مجرم کو گرفتار نہ کرنا جب کہ گرفتاری قانوناً واجب ہو

سرکاری ملازمت کی حیثیت سے کسی ایسے شخص کا گرفتار کرنا یا حبس میں رکھنا قانوناً واجب ہے جس پر کسی جرم کا الزام لگایا گیا ہے یا جو کسی جرم کی بابت گرفتار کئے جانے کا مستوجب ہے اس شخص کا گرفتار کرنا قصداً ترک کرے یا قصداً اس شخص کو اس حبس سے بھاگ جانے دے یا بھاگ جانے یا بھاگ جانے کے اقدام میں قصداً مدد کرے تو اس کو نیچے لکھی ہوئی سزا دی جائے گی۔ یعنی۔

دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید جس کی میعات سات برس تک ہوسکتی ہے مع جرمانہ یا بلا جرمانہ اگر اس شخص پر جو حبس میں تھا یا جس کا گرفتار کیا جانا چاہیئے تھا ایسے جرم کا الزام لگایا گیا تھا یا ایسے جرم کے لئے وہ گرفتار کئے جانے کا مستوجب تھا جس کی پاداش میں سزائے موت مقرر ہے۔ یا

دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید جس کی میعاد تین برس تک ہوسکتی ہے مع جرمانہ یا بلا جرمانہ اگر اس شخص پر جو حبس میں تھا جس کا گرفتار کیا جانا چاہیئے تھا ایسے جرم کا الزام لگایا گیا تھا یا ایسے جرم کے لئے

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

وہ گرفتار کیے جانے کا مستوجب تھا جس کی پاداش میں حبس دوام یا ایسی قید مقرر ہے جس کی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے یا

دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید جس کی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے مع جرمانہ یا بلا جرمانہ اگر اس شخص پر جو حبس میں تھا یا جس کا گرفتار کیا جانا چاہیئے تھا ایسے جرم کا الزام لگایا گیا تھا یا ایسے جرم کی بابت وہ گرفتار کیے جانے کا مستوجب تھا جس کی پاداش میں دس برس سے کم میعاد کی قید مقرر ہے۔

دفعہ ۲۲۲۔ اگر کوئی شخص جو سرکاری ملازم ہے اور جس پر اپنی سرکاری ملازمت کی حیثیت سے کسی ایسے شخص کا گرفتار کرنا یا حبس میں رکھنا قانوناً واجب ہے جس کی نسبت کسی جرم کی بابت کسی کورٹ آف جسٹس نے حکم سزا صادر کیا ہو (یا جو قانوناً حراست میں دیا گیا ہو) اس شخص کا گرفتار ہونا قصداً ترک کرے یا اس شخص کو قصداً حبس سے بھاگ جانے دے یا اس حبس سے بھاگ جانے یا بھاگ جانے کے اقدام میں قصداً اس شخص کی مدد کرے تو اس کو نیچے لکھی ہوئی سزا دی جائے گی۔ یعنی :-

قصداً ایسے شخص کو گرفتار نہ کرنا جس کی نسبت سزا کا حکم عدالت سے صادر ہو گیا ہو جب کہ گرفتاری قانوناً واجب ہو۔

قید دوام یا دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید جس کی میعاد چودہ برس تک ہو سکتی ہے مع جرمانہ یا بلا جرمانہ اگر اس شخص کی نسبت جو حبس میں تھا یا جس کا گرفتار کیا جانا چاہیئے تھا سزائے موت کا حکم صادر ہو چکا ہو۔ یا

دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید جس کی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے مع جرمانہ یا بلا جرمانہ اگر وہ شخص جو حبس میں تھا یا جس کا

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

گرفتار کیا جانا چاہئے تھا کسی کورٹ آف جسٹس کے حکم سزا یا اس حکم سزا کے تبادلہ کی رو سے قید دوام یا مشقت تعزیری دائمی بحالت قید یا دس برس یا زیادہ میعاد کے یا مشقت تعزیری بحالت قید یا قید کا مستوجب ہو۔ یا

دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید جس کی میعاد تین برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ یا دونوں سزائیں اگر وہ شخص جو حبس میں تھا یا جس کو گرفتار کیا جانا چاہئے تھا کسی کورٹ آف جسٹس کے حکم سزا کی رو سے ایسی قید کا مستوجب ہو جس کی میعاد دس برس سے کم ہو (اگر وہ شخص قانوناً حراست میں گیا ہو۔)

مجرم کو جیل یا حراست سے غفلت سے بھاگ جانے دینا

دفعہ ۲۲۳۔ کوئی شخص جو سرکاری ملازم ہے اور جس پر اس کی سرکاری ملازمت کی حیثیت سے کسی شخص کا حبس میں رکھنا قانوناً واجب ہے جس پر کسی جرم کا الزام لگایا گیا ہو یا جو کسی جرم کا مجرم ثابت ہوا ہو (یا جو قانوناً حراست میں دیا گیا ہو) غفلت سے اس شخص کو حبس سے بھاگ جانے دے تو اس کو قید محض کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد دو برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

اپنی گرفتاری میں تعرض یا مزاحمت

دفعہ ۲۲۴۔ کوئی شخص کسی ایسے جرم کی علت میں جس کا الزام اس پر لگایا گیا ہو یا جس کا مجرم وہ ثابت ہوچکا ہو اپنے جوازاً گرفتار کئے جانے میں قصداً کسی طرح کا تعرض کرے یا خلاف قانون مزاحم ہو یا کسی حراست سے جس میں جرم مذکورہ کے سبب سے وہ قانوناً محصور ہے بھاگ جائے یا بھاگ جانے کا اقدام کرے تو شخص مذکورہ کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

سزا دی جائے گی جس کی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

تشریح۔ اس دفعہ کی سزا اس سزا کے علاوہ ہے جس کا وہ شخص جو گرفتار کئے جانے کو ہو جو حراست میں محصور ہو اس جرم کی پاداش میں مستوجب ہے جس کا الزام اس پر لگایا گیا یا جس کا وہ مجرم ثابت ہوا۔

دفعہ ۲۲۵۔ جو کوئی شخص کسی جرم کی علت میں کسی دوسرے شخص کے جوازاً گرفتار کئے جانے میں قصداً کسی طرح کا تعرض کرے یا خلاف قانون مزاحم ہو یا کسی حراست سے جس میں کسی جرم کے سبب سے وہ شخص قانوناً محصور ہے چھوڑا لے جائے یا چھوڑا لے جانے کا اقدام کرے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

دوسرے کی گرفتاری میں تعرض یا مزاحمت

یا اگر وہ شخص جو گرفتار کئے جانے کو ہو یا جو چھڑایا گیا یا جس کے چھڑانے کا اقدام کیا گیا ہو اس پر ایسے جرم کا الزام لگایا گیا ہو یا ایسے جرم کی بابت وہ گرفتار کئے جانے کا مستوجب ہو جس کی پاداش میں قید دوام یا قید کی سزا مقرر ہے جس کی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے تو اس کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

یا اگر اس شخص پر جو گرفتار کئے جانے کو ہو یا چھڑایا گیا یا جس کے چھڑانے کا اقدام کیا گیا ہو اس پر ایسے جرم کا الزام لگایا گیا ہو یا ایسے جرم کی بابت وہ گرفتار کئے جانے کا مستوجب ہو جس کی پاداش میں سزائے موت مقرر ہے تو اس کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی۔

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

جس کی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔
یا اگر وہ شخص جو گرفتار کئے جانے کو ہو یا جو چھوڑایا گیا یا جس کے چھڑانے کا اقدام کیا گیا ہو کسی کورٹ آف جسٹس کے حکم سزا یا اس حکم سزا کے تبادل کی رو سے قید دوام یا دس برس یا زیادہ میعاد کے یا مشقت تعزیری بحالت قید یا قید کا مستوجب ہو تو اس کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔
یا اگر وہ شخص جو گرفتار کئے جانے کو ہو یا جو چھڑایا گیا یا جس کے چھڑانے کا اقدام کیا گیا ہو اس کی نسبت سزائے موت کا حکم صادر ہو چکا ہو تو اس کو قید دوام یا دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جس کی میعاد دس برس سے زائد نہ ہو اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۲۲۵۔الف۔ اگر کوئی شخص جو سرکاری ملازم ہے اور جس پر اپنی سرکاری ملازمت کی حیثیت سے کسی شخص کا گرفتار کرنا یا جس میں رکھنا قانوناً واجب ہے اُن صورتوں میں جن میں دفعہ ۲۲۱ یا دفعہ ۲۲۲ یا دفعہ ۲۲۳ یا کسی اور قانون نافذ الوقت میں کوئی حکم مندرج نہیں ہے اس شخص کو گرفتار نہ کرے یا اُس کو قید سے بھاگ جانے دے تو اس کو حسب ذیل سزا دی جائے گی۔

گرفتار نہ کرنا یا غفلت سے بھاگ جانے دینا ایسی صورتوں میں جن کی نسبت دفعات گزشتہ میں کوئی خاص حکم نہیں ہے

(الف) اگر وہ فعل قصداً عمل میں آیا ہو تو قید دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی جس کی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ یا دونوں سزائیں۔ اور
(ب) اگر وہ فعل غفلت سے عمل میں آیا ہو تو قید محض جس کی میعاد دو

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ یا دونوں سزائیں۔

دفعہ ۲۲۵۔ ب۔ ایسی صورتوں میں جن کی نسبت دفعہ ۲۲۴ یا دفعہ ۲۲۵ یا کسی دوسرے قانون نافذالوقت میں کوئی حکم درج نہیں ہے جو کوئی شخص اپنے یا کسی اور کے جوازاً گرفتار کیے جانے میں قصداً کسی طرح کا تعرض کرے یا خلاف قانون مزاحم ہو یا حراست سے جس میں وہ قانوناً قید ہو بھاگ جائے یا بھاگ جانے کا اقدام کرے یا کسی دوسری شخص کو حراست سے جس میں وہ قانوناً قید ہو چھڑائے یا چھڑانے کا اقدام کرے تو اُس کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد چھ مہینے تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائینگی۔

گرفتاری میں تعرض یا مزاحمت ایسی صورتوں میں جن کی نسبت دفعات گذشتہ میں کوئی خاص حکم نہیں ہے

دفعہ ۲۲۶۔ منسوخ ہو گئی بحوالہ ایکٹ ۲۶ ۱۹۵۵ء۔

دفعہ ۲۲۷۔ کوئی شخص جس نے سزا کی معافی مشروط قبول کی ہو جان بوجھ کر کسی شرط کے خلاف کرے جس پر وہ معافی منظور کی گئی ہے تو اس کو وہی سزا دی جائے گی جس کا حکم اس کی نسبت ابتداءً صادر ہوا ہو اگر اس نے اس سزا کا کوئی جزو بھگتا نہ ہو اور اگر وہ اس سزا کا کوئی جزو بھگت چکا ہو تو سزائے مذکور کے اس قدر جزو کی سزا دی جائے گی جو اُس نے نہیں بھگتی۔

شرائط معافی کی خلاف ورزی

دفعہ ۲۲۸۔ جو کوئی شخص قصداً کسی سرکاری ملازم کی توہین کرے یا کسی طرح سے کسی سرکاری ملازم کا ہارج ہو جب کہ وہ سرکاری ملازم عدالت کی کارروائی کی کسی حالت میں اجلاس کر رہا ہو تو اس کو قید محض

توہین ملازم سرکاری و ہرج کار سرکاری

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد چھ مہینے تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا جس کی مقدار ایک ہزار روپئے تک ہو سکتی ہے یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

فریب سے جوری یا اسیسر بن جاتا

دفعہ ۲۲۹۔ جو کوئی شخص کسی دوسرے کے نام سے یا کسی اور طرح سے اپنا نام جوری یا اسیسروں کی فہرست میں قصداً درج کرائے یا درج ہو جانے دے درحالیکہ وہ بخوبی جانتا ہو کہ وہ جوری یا اسیسری بننے کا قانوناً مجاز نہیں ہے یا جب اس کا نام حسب طریقہ بالا درج ہو جائے تو وہ جوری یا اسیسر کی حیثیت سے کارکن ہو، اس کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

باب ۱۲

اُن جرموں کے بیان میں جو سکے اور گورنمنٹ اسٹامپ سے متعلق ہیں

سکہ کی تعریف

دفعہ ۲۳۰۔ جو دھات نقد کا کام دیتی اور اس کام کے لئے کسی گورنمنٹ یا بادشاہت کے حکم سے ٹھپا کی گئی اور جاری کی گئی ہے وہ سکہ ہے۔

CC-0 In Public Domain. Digitized by eGangotri

سکہ ہندوستان جو حکومت ہند کے حکم کی رو سے ٹھپا کیا اور جاری کیا

سکہ ہندوستان کی تعریف

گیا ہو ہندوستان کا سکہ کہا جائے گا۔ جو سکے اس طور پر ٹھپا کئے گئے اور جاری کئے گئے ہوں اس باب کی اغراض کے لئے ہندوستان کے سکے کہے جائیں گے ہر چند کہ ان کا رواج بطور سکہ رائج الوقت موقوف ہو گیا ہو۔

تمثیلیں

(الف) کوڑیاں سکہ نہیں ہیں۔

(ب) بے ٹھپا کئے ہوئے تانبے کے ٹکڑے سکہ نہیں ہیں گو وہ نقد کے طور پر مستعمل ہوں۔

(ج) تمغے سکہ نہیں ہیں کیونکہ ان سے مقصود نہیں ہے کہ وہ نقد کے طور پر مستعمل ہوں۔

(د) سکہ جو کمپنی کا روپیہ کہلاتا ہے ہندوستان کا سکہ ہے۔

(ه) فرخ آبادی روپیہ جو زمانہ سابق میں ہندوستان کے حکم سے چلتا تھا ہندوستان کا سکہ ہے مگر وہ اب رائج نہیں ہے۔

دفعہ ۲۳۱۔ جو کوئی شخص سکے کی تلبیس کرے یا سکے کی تلبیس

تلبیس سکہ

سے عمل کا کوئی جزو جان بوجھ کر انجام دے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہو گا۔

تشریح۔ وہ شخص اس جرم کا مرتکب ہو گا جو مغالطہ دینے کی نیت سے یا اس علم سے کہ اس کے ذریعہ سے اس مغالطے کے چل جانے کا احتمال ہے کسی اصلی سکے کو ایسا کر دے کہ وہ کسی اور سکے کی مانند معلوم ہو۔

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

دفعہ ۲۳۲ - جو کوئی ہندوستان کے سکے کی تلبیس کرے یا اُس کی

تلبیس ہندوستان کا سکہ

تلبیس کے عمل کا کوئی جزو جان بوجھ کر انجام دے تو شخص مذکور کو قید دوام یا دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد دس برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۲۳۳ - جو کوئی شخص کوئی ٹھپیا یا اوزار بنائے یا اس کی

آلات تلبیس سکہ بنانا یا بیچنا

مرمت کرے یا اس کے بنانے یا مرمت کرنے کے عمل کا کوئی جزو انجام دے یا اس کو خریدے یا بیچے یا اپنے قبضے سے جدا کرے اس غرض سے کہ وہ سکے کی تلبیس کے لئے کام میں آئے یا یہ جان کر یا باور کرنے کی وجہ رکھ کر اس کا سکے کی تلبیس کے لئے کام میں لایا جانا مقصود ہے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد تین برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۲۳۴ - جو کوئی شخص کوئی ٹھپیا یا اوزار بنائے یا اس کی

تلبیس سکہ ہندوستان کے واسطے آلات بنانا یا بیچنا

مرمت کرے یا اس کے بنانے یا مرمت کرنے کے عمل کا کوئی جزو انجام دے یا اس کو خریدے یا بیچے یا اپنے قبضے سے جدا کرے اس غرض سے کہ وہ ہندوستان کے سکے کی تلبیس کے لئے کام میں لایا جائے یہ جان کر یا باور کرنے کی وجہ رکھ کر کہ اس کا اس سکے کی تلبیس کے لئے کام میں لایا جانا۔ مقصود ہے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد سات برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۲۳۵ - جو کوئی شخص کوئی اوزار یا سامان اپنے پاس رکھتا

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

آلات تلبیس سکہ کام میں لانے کی غرض سے پاس رکھنا

ہو اس غرض سے کہ وہ سکّے کی تلبیس کے لئے کام میں لایا جائے یا یہ جان کر یا باور کرنے کی وجہ رکھ کر کہ اس کا اس غرض کے لئے کام میں لایا جانا مقصود ہے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد تین برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

اگر ہندوستان کا سکہ ہو

اور اگر سکہ جو تلبیس کئے جانے کو ہے ہندوستان کا سکہ ہے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد دس برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

اعانت تلبیس سکہ حدود ہندوستان سے باہر ہندوستان میں رہ کر

دفعہ ۲۳۶ - کوئی شخص جو ہندوستان کی حدود کے اندر ہو ہندوستان کی حدود سے باہر سکّے کی تلبیس میں اعانت کرے تو شخص مذکور کو اُسی طرح سزا دی جائے گی کہ گویا اس نے ہندوستان کی حدود کے اندر اس سکہ کی تلبیس میں اعانت کی۔

تلبیس سکّے ہندوستان میں لانا یا یہاں سے بھیجنا

دفعہ ۲۳۷ - جو کوئی شخص کوئی تلبیس سکہ ہندوستان کے اندر لائے یا اس سے باہر لے جائے یہ جان کر یا باور کرنے کی وجہ رکھ کر کہ وہ ملتبس ہے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد تین برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۲۳۸ - جو کوئی شخص کوئی ملتبس سکہ جس کو وہ جانتا یا باور کرنے کی وجہ رکھتا ہو کہ وہ ہندوستان کے سکّے سے ملتبس ہے ہندوستان

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

ملتبس سکے ہندوستان میں لانا یا یہاں سے باہر بھیجنا

کے اندر لائے یا اس سے باہر لے جائے تو شخص مذکور کو قید دوام یا دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد دس برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

ایسا سکہ چلانا جس کی بابت قابض کو علم ہو کہ وہ ملتبس ہے

دفعہ ۲۳۹ - کوئی شخص جس کے پاس کوئی ملتبس سکہ ہو اور جس کو اس نے قبضے میں لیتے وقت ملتبس جانا ہو اس سکے کو فریبًا یا فریب کا ارتکاب کئے جانے کی نیت سے کسی شخص کے حوالے کرے یا کسی شخص کو اُسے اپنی تحویل میں لینے کی تحریک کرنے کا اقدام کرے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد پانچ برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

ایسا ہندوستان کا سکہ چلانا جس کی بابت قابض کو علم ہو کہ وہ ملتبس ہے

دفعہ ۲۴۰ - کوئی شخص جس کے پاس کوئی ایسا سکہ ملتبس ہو جو ہندوستان کے سکے سے ملتبس ہو اور جس کو اس نے قبضے میں لیتے وقت ہندوستان کے سکے سے ملتبس جانا ہو اُس سکے کو فریبًا یا فریب کے ارتکاب کئے جانے کی نیت سے کسی شخص کے حوالے کرے یا کسی شخص کو اُسے اپنی تحویل میں لینے کی تحریک کرنے کا اقدام کرے۔ تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد دس برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۲۴۱ - جو کوئی شخص کوئی ملتبس سکہ جس کو وہ ملتبس جانتا ہو لیکن اس کو قبضے میں لیتے وقت ملتبس نہ جانا ہو سکہ اصلی کی حیثیت

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

ایسا سکہ چلانا جس کی بابت اس کے لیتے وقت قابض کو علم نہ ہو کہ وہ ملتبس ہے

سے کسی دوسرے شخص کے حوالے کرے یا کسی شخص کو سکہ اصلی کی حیثیت سے اُسے اپنی تحویل میں لینے کی تحریک کرنے کا اقدام کرے، تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے یا اس کو جرمانے کی سزا دی جائے گی جس کی مقدار اس سکے کی علامت کے دس گونے تک ہو سکتی ہے جس کی تلبیس کی گئی یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

تمثیل

اگر زید کہ قلب ساز ہے بکر اپنے شریک کو کچھ روپیہ جو کمپنی کے روپیہ سے ملتبس ہو چلانے کے لئے حوالے کرائے اور بکر ان روپیوں کو خالد کے ہاتھ کہ وہ بھی قلبی روپیہ کا چلانے والا ہے بیچ ڈالے اور خالد اُن کو ملتبس جان کر خریدے۔ پھر خالد اُن کو کسی مال کی قیمت میں حامد کو دے ڈالے اور حامد کو اُن کو ملتبس نہ جان کر لے لے۔ اور ان روپیوں کے لینے کے بعد یہ معلوم کرے کہ وہ ملتبس ہیں اور کسی شے کی قیمت میں اس طور سے دے ڈالے کہ گویا وہ کھرے تھے تو اس صورت میں حامد صرف اسی دفعہ کی رو سے سزا کا مستوجب ہے مگر بکر اور خالد۔ جیسا حال ہو۔ دفعہ ۲۳۹ یا ۲۴۰ کی رو سے سزا کے مستوجب ہیں۔

دفعہ ۲۴۲ - جو کوئی شخص فریبًا یا اس نیت سے کہ فریب کا ارتکاب کیا جائے ملتبس سکہ اپنے پاس رکھتا ہو اور اس کو قبضے میں لاتے وقت یہ علم تھا کہ وہ ملتبس سکہ ہے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا

سکہ ملتبس کو ملتبس جان کر پاس رکھنا

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

بھی مستوجب ہوگا۔

ملتبس سکہ ہندوستان کو ملتبس جان کر پاس رکھنا

دفعہ ۲۴۳۔ جو کوئی شخص فریبًا یا اس نیت سے کہ فریب کا ارتکاب کیا جائے کوئی ملتبس سکہ اپنے پاس رکھتا ہو جو ہندوستان کے سکّے سے ملتبس ہو اور اس کو قبضے میں لاتے وقت یہ علم تھا کہ وہ سکہ ملتبس ہے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد سات برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

ملازمین ٹکسال کا سکہ کو وزن یا ترکیب معینہ قانون سے مختلف قسم کا بنانا

دفعہ ۲۴۴۔ جو کوئی شخص کسی ٹکسال میں جو ہندوستان میں جوازاً مقرر کی گئی ہے مامور ہو اور وہ شخص کوئی فعل کرے یا کوئی ایسا امر ترک کرے جس کا کرنا اس پر قانونًا واجب ہے اس نیت سے کہ کوئی سکہ جو اس ٹکسال سے جاری ہو اس وزن یا ترکیب سے جو قانون کی رو سے معین ہے مغائر وزن یا ترکیب کا ہوجائے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد سات برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

آلات ضرب سکہ ناجائز طور پر ٹکسال سے نکال لے جانا

دفعہ ۲۴۵۔ جو کوئی شخص کسی ٹکسال سے جو جوازاً ہندوستان میں مقرر کی گئی ہو ضرب سکہ کا کوئی آلہ یا سامان بلا اختیار جائز نکال لے جائے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد سات برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

فریب سے یا بددیانتی سے کسی سکہ کے وزن یا ترکیب میں تغیر تبدیل کرنا

دفعہ ۲۴۶۔ جو کوئی شخص کسی سکّے پر فریب یا بددیانتی سے کوئی ایسا عمل کرے جس سے اس سکّے کا وزن کم ہوجائے یا اس سکّے کی ترکیب بدل جائے تو

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد تین برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

تشریح۔ جو کوئی شخص کسی سکے میں سے کھود کر کوئی جز نکال لے اور گڑھے میں کوئی اور شے بھر دے تو اس نے اس سکے کی ترکیب کو تبدیل کیا۔

فریب سے یا بددیانتی سے سکہ ہندوستان کے وزن یا ترکیب میں تغیر تبدیل کرنا

دفعہ ۲۴۷۔ جو کوئی شخص ہندوستان کے کسی سکہ پر فریب یا بددیانتی سے کوئی ایسا عمل کرے جس سے اس سکے کا وزن کم ہوجائے یا اس کی ترکیب بدل جائے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد سات برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

سکہ کی صورت اس نیت سے بدلنا کہ وہ کسی دوسری قسم کے سکے کے طور پر چل جائے

دفعہ ۲۴۸۔ جو کوئی شخص کسی سکے پر کوئی ایسا عمل کرے جس سے اس سکے کی صورت بدل جائے اس نیت سے کہ سکہ مذکور کسی اور قسم کے سکے کی حیثیت سے چل جائے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد تین برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

سکہ ہندوستان کی صورت اس نیت سے بدلنا کہ وہ کسی دوسری قسم کے سکہ کے طور پر چل جائے

دفعہ ۲۴۹۔ جو کوئی شخص ہندوستان کے کسی سکے پر کوئی ایسا عمل کرے جس سے اس سکے کی صورت بدل جائے اس نیت سے کہ سکہ مذکور کسی اور قسم کے سکے کی حیثیت سے چل جائے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد سات برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۲۵۰۔ کوئی شخص جس کے پاس ایسا سکہ ہو جس کی نسبت اس

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

جرم کا ارتکاب ہو چکا ہے جس کی تعریف دفعہ ۲۴۶ یا ۲۴۸ میں کی گئی ہے

ایسا سکہ چلانا جس کی نسبت قابض کو علم ہو کہ وہ بدلا ہوا ہے

اور جس نے اس سکہ کو قبضہ میں لاتے وقت جان لیا ہو کہ اس سکے کی نسبت جرم مذکور کا ارتکاب ہو چکا ہے فریبًا یا اس نیت سے کہ فریب کا ارتکاب کیا جائے اس سکے کو کسی دوسرے شخص کے حوالے کرے یا کسی دوسرے شخص کو اسے اپنی تحویل میں لینے کی تحریک کرنے کا اقدام کرے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد پانچ برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۲۵۱۔ کوئی شخص جس کے پاس ایسا سکہ ہو جس کی نسبت

ایسا ہندوستان کا سکہ چلانا جس کی نسبت قابض کو علم ہو کہ وہ بدلا ہوا ہے۔

اس جرم کا ارتکاب ہو چکا ہے جس کی تعریف دفعہ ۲۴۷ یا ۲۴۹ میں کی گئی ہے اور جس نے اس سکے کو قبضہ میں لیتے وقت جان لیا ہو کہ اس سکے کی نسبت جرم مذکور کا ارتکاب ہو چکا ہے اس سکے کو فریبًا یا اس نیت سے کہ فریب کا ارتکاب کیا جائے کسی دوسرے شخص کے حوالے کرے یا کسی دوسرے شخص کو اسے اپنی تحویل میں لینے کی تحریک کرنے کا اقدام کرے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۲۵۲۔ جو کوئی شخص فریبًا یا اس نیت سے کہ فریب کا ارتکاب

ایسا سکہ پاس رکھنا جس کی بابت قابض کو علم ہو کہ وہ بدلا ہوا ہے

کیا جائے کوئی ایسا سکہ اپنے پاس رکھتا ہو جس کی نسبت اس جرم کا ارتکاب ہو چکا ہے جس کی تعریف دفعہ ۲۴۶ خواہ ۲۴۸

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

ہیں کی گئی ہے اور اس نے سکہ مذکور کو قبضے میں لیتے وقت جان لیا ہو کہ اس سکے کی نسبت جرم مذکور کا ارتکاب ہو چکا ہے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

ہندوستان کا ایسا سکہ پاس رکھنا جس کی بابت قابض کو علم ہو کہ وہ بدلا ہوا ہے

دفعہ ۲۵۳۔ جو کوئی شخص فریبًا یا اس نیت سے کہ فریب کا ارتکاب کیا جائے کوئی سکہ اپنے پاس رکھتا ہو جسکی نسبت اس جرم کا ارتکاب ہو چکا ہے جسکی تعریف دفعہ ۲۴۷ خواہ ۲۴۹ میں کی گئی ہے اور اس نے سکہ مذکور کو قبضے میں لیتے وقت جان لیا ہو کہ اس سکہ کی نسبت جرم مذکور کا ارتکاب ہو چکا ہے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد پانچ برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

ایسا سکہ چلانا جس کی بابت اس کے لیتے وقت قابض کو علم نہ ہو کہ وہ بدلا ہوا ہے

دفعہ ۲۵۴۔ جو کوئی شخص کوئی سکہ جس کی نسبت وہ جانتا ہے کہ کوئی ایسا عمل جس کا ذکر دفعہ ۲۴۶ یا ۲۴۷ یا ۲۴۸ یا ۲۴۹ میں ہوا ہے انجام پا چکا ہے لیکن جس کی نسبت اپنے قبضے میں لاتے وقت وہ نہیں جانتا تھا کہ وہ عمل انجام پا چکا ہے اصلی سکے کی حیثیت سے یا جس قسم کا وہ ہے اس سے مغائر قسم کے سکے کی حیثیت سے کسی شخص کے حوالے کرے یا کسی شخص کو اس بات کی تحریک کرنے کا اقدام کرے کہ وہ شخص اس سکے کو اصلی سکے کی حیثیت یا جس قسم کا وہ ہے اس سے مغائر قسم کے سکے کی حیثیت سے اپنی تحویل میں لے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا جس کی مقدار اس سکے کی مالیت کے دس گونے تک ہو سکتی ہے جس کے عوض

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

سکہ مبدل چلایا گیا ہے یا جس کے چلانے کا اقدام کیا گیا ہے۔

دفعہ ۲۵۵ - جو کوئی شخص کسی ایسے اسٹامپ کی تلبیس کرے یا جان بوجھ کر اس کی تلبیس کے عمل کا کوئی جزو انجام دے جو گورنمنٹ کی جانب سے سرکاری آمدنی کے لئے جاری کیا گیا ہے تو شخص مذکور کو قید دوام یا دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

تلبیس اسٹامپ سرکاری

تشریح - وہ شخص اس جرم کا مرتکب ہوگا جو ایک نوع کے اصلی اسٹامپ کو اور نوع کے اصلی اسٹامپ کی صورت کا کر دینے سے تلبیس کرے۔

دفعہ ۲۵۶ - جو کوئی شخص کوئی اوزار یا سامان اس غرض سے اپنے قبضے میں رکھتا ہو کہ وہ کسی ایسے اسٹامپ کی تلبیس کے کام میں آئے یا یہ جانتا یا باور کرنے کی وجہ رکھتا ہو کہ اس کا کسی ایسے اسٹامپ کی تلبیس کے کام میں آنا مقصود ہے جو گورنمنٹ کی جانب سے سرکاری آمدنی کے لئے جاری کیا گیا ہو تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

آلات تلبیس اسٹامپ سرکاری پاس رکھنا

دفعہ ۲۵۷ - جو کوئی شخص کوئی اوزار بنانے یا اس کی ساخت کے عمل کا کوئی جزو انجام دے یا اس اوزار کو خریدے یا بیچے یا اپنے قبضے میں سے جدا کرے اس غرض سے کہ وہ کسی ایسے اسٹامپ کی تلبیس کے کام میں آئے یا یہ جان کر یا باور کرنے کی وجہ رکھ کر کہ اس کا کسی ایسے اسٹامپ کی تلبیس کے کام میں آنا مقصود ہے جو گورنمنٹ کی جانب سے سرکاری آمدنی کے لئے جاری کیا گیا ہے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی

آلات تلبیس اسٹامپ سرکاری بنانا یا بیچنا

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

جس کی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۲۵۸۔ جو کوئی شخص کوئی اسٹامپ بیچے یا معرض بیع میں رکھے

ملتبس اسٹامپ سرکاری بیچنا

یہ جان کر یا باور کرنے کی وجہ رکھ کر کہ وہ کسی ایسے اسٹامپ سے ملتبس ہے جو گورنمنٹ کی جانب سے سرکاری آمدنی کے لئے جاری کیا گیا ہے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۲۵۹۔ جو کوئی شخص کوئی اسٹامپ جس کو وہ جانتا ہو کہ

ملتبس اسٹامپ سرکاری پاس رکھنا

کسی ایسے اسٹامپ سے ملتبس ہے جو گورنمنٹ کی جانب سے سرکاری آمدنی کیلئے جاری کیا گیا ہے اپنے پاس رکھتا ہو اس نیت سے کہ اس اسٹامپ کو اصلی اسٹامپ کی حیثیت سے کام میں لائے یا اپنے قبضے سے جدا کرنے یا یہ غرض ہو کہ اصلی اسٹامپ کی حیثیت سے کام میں لایا جائے تو شخص مذکور کو دونو قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۲۶۰۔ جو کوئی شخص اصلی اسٹامپ کی حیثیت سے کوئی اسٹامپ

اسٹامپ سرکاری ملتبس جان کر استعمال کرنا

کام میں لائے یہ جان کر کہ وہ اسٹامپ کسی ایسے اسٹامپ سے ملتبس ہے جو گورنمنٹ کی جانب سے سرکاری آمدنی کے لئے جاری کیا گیا ہے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

دفعہ ۲۶۱۔ جو کوئی شخص فریب سے یا اس نیت سے کہ گورنمنٹ کا نقصان کرائے کسی مادے سے جس پر کوئی ایسا اسٹامپ لگا ہو جو گورنمنٹ

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

سرکار کو نقصان پہنچانے کی نیت سے کسی کاغذ سے جس پر اسٹامپ لگا ہو تحریر مٹانا یا اسٹامپ نکال لینا

کی جانب سے سرکاری آمدنی کے لئے جاری کیا گیا ہے کوئی تحریر یا دستاویز دور کرے یا مٹا ڈالے جس کے لئے وہ اسٹامپ کام میں لایا گیا تھا یا کسی تحریر یا دستاویز سے کوئی اسٹامپ جو اس تحریر یا دستاویز کے لئے کام میں لایا گیا ہو اس غرض سے دور کرے کہ وہ اسٹامپ کسی اور تحریر یا دستاویز کے لئے کام میں لایا جائے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

دفعہ ۲۶۲ - جو کوئی شخص فریب یا اس نیت سے کہ گورنمنٹ کا

مستعمل اسٹامپ سرکاری کو جان بوجھ کر پھر استعمال کرنا

زیان کرے کوئی اسٹامپ جو گورنمنٹ سے سرکاری آمدنی کے لئے جاری کیا گیا ہو کسی غرض سے کام میں لائے یہ جان کر کہ وہ پہلے کام میں آچکا ہے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے۔ یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

دفعہ ۲۶۳ - جو کوئی شخص فریب سے یا اس نیت سے کہ گورنمنٹ

کوئی ایسا نشان مٹا ڈالنا جس سے معلوم ہوتا ہو کہ اسٹامپ مستعمل ہے

کا زیان کرائے کسی اسٹامپ پر سے جو گورنمنٹ کی جانب سے سرکاری آمدنی کیلئے جاری کیا گیا ہے کوئی ایسا نشان چھیل ڈالے یا دور کرے جو اس بات کے ظاہر کرنے کے لئے اس اسٹامپ پر لگایا یا نقش کیا گیا ہو کہ وہ اسٹامپ کام میں آچکا ہے یا ایسا اسٹامپ جس کو وہ جانتا ہو کہ کام میں آچکا ہے اور جس پر سے وہ نشان چھیلا گیا یا دور کیا گیا ہو جان بوجھ کر اپنے پاس رکھے یا بیچے یا اپنے قبضہ سے جدا کرے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

دفعہ ۲۶۳ (الف)۔ (۱) جو کوئی شخص۔

مصنوعی ٹکٹ ڈاک

(الف) کوئی مصنوعی ٹکٹ ڈاک بنائے یا جان بوجھ کر اُن کو چلائے یا اُن کا کاروبار کرے یا ان کو بیچے یا جان بوجھ کر ڈاک کے کام میں ان کا استعمال کرے۔ یا

(ب) بلا وجہ جائز کے کوئی مصنوعی ٹکٹ اپنے پاس رکھے۔ یا

(ج) کوئی ٹھپہ یا تختی یا کوئی آلہ یا سامان مصنوعی ٹکٹ تیار کرنے کا بنائے یا بلا وجہ جائز اپنے پاس رکھے۔

تو اس کو جرمانے کی سزا ہوگی جس کی حد دو سو روپیہ تک ہو سکتی ہے۔

(۲) تمام ایسے ٹکٹ ٹھپے اور تختیاں اور آلات و سامان ٹکٹ بنانے کے جو کسی شخص کے پاس سے نکلیں گے وہ قرق ہو سکتے ہیں اور سرکار میں ضبط ہو جائیں گے۔

(۳) اس دفعہ میں "مصنوعی ٹکٹ" سے یہ مطلب ہے کہ جو ٹکٹ ڈاک سرکار کی طرف سے مختلف قیمتوں کے جاری ہوتے ہیں ان کی مصنوعی نقل بنائی جائے یا اُن کا چربہ یا نقل یا ان کی شباہت خواہ کاغذ پر یا کسی اور چیز پر اُتاری جائے۔

(۴) اس دفعہ اور نیز دفعات ۲۵۵ لغایت ۲۶۳ میں لفظ "گورنمنٹ" میں جب وہ لفظ کسی قیمت کے ٹکٹ ڈاک کی نسبت استعمال ہو باوصف احکام دفعہ ۱۷، وہ شخص یا اشخاص داخل سمجھے جائیں گے جو کسی جزو ہندوستان اور نیز کسی ملک غیر میں قانوناً اس ملک کی اکزیکیٹو گورنمنٹ (عملی حکومت) کے ذمہ دار ہوں۔

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

باب ۱۳

اُن جرموں کے بیان میں جو باٹوں اور پیمانوں سے متعلق ہیں

جھوٹا آلہ وزن فریبًا استعمال کرنا

دفعہ ۲۶۴۔ جو کوئی شخص تولنے کے کسی آلے کو جسے وہ جھوٹا جانتا ہو فریبًا کام میں لائے تو اُس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد ایک برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

جھوٹے باٹ یا پیمانے فریبًا استعمال کرنا

دفعہ ۲۶۵۔ جو کوئی شخص کسی جھوٹے باٹ کو یا طول یا وسعت کے جھوٹے پیمانے کو فریبًا کام میں لائے یا کسی باٹ یا طول یا وسعت کے کسی پیمانے کو کسی اور باٹ یا پیمانے کی حیثیت سے جو اس سے مغائر ہو فریبًا کام میں لائے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد ایک برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

جھوٹے باٹ یا پیمانے پاس رکھنا

دفعہ ۲۶۶۔ جو کوئی شخص تولنے کا کوئی آلہ یا کوئی باٹ یا طول یا وسعت کا کوئی پیمانہ جسے وہ جھوٹا جانتا ہو اپنے پاس رکھتا ہو اور اس کی یہ نیت ہو کہ وہ فریبًا کام میں لایا جاوے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد ایک برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

دفعہ ۲۶۷۔ جو کوئی شخص تولنے کا کوئی آلہ یا کوئی باٹ یا طول

جھوٹے باٹ یا پیمانے بنانا یا بیچنا

یا وسعت کا کوئی پیمانہ جسے وہ جھوٹا جانتا ہو اس غرض سے بنائے یا بیچے یا اپنے قبضہ سے جدا کرے کہ وہ سچے کی حیثیت سے کام میں لایا جائے یا یہ جان کر کہ سچے کی حیثیت سے اس کے کام میں لائے جانے کا احتمال ہے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد ایک برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائینگی۔

باب ۱۴

اُن جرموں کے بیان میں جو عامہ خلائق کی عافیت اور امن اور آسائش اور حیا اور عادات پر موثر ہیں

دفعہ ۲۶۸۔ وہ شخص امر باعث تکلیف عام کا مجرم ہوگا جو

امر باعث تکلیف عام کی تعریف

کوئی ایسا فعل کرے یا کسی ترک نا جائز کا مجرم ہو جو عامہ خلائق کو یا عموماً ان لوگوں کو جو اس کے قرب و جوار میں رہتے یا کسی زمین یا مکان پر دخل رکھتے ہوں کوئی

CC-0 In Public Domain. Digitized by eGangotri

نقصان عام یا خطرہ یا رنج عام پہنچائے یا جوان لوگوں کو جنھیں کسی استحقاق عامہ کے کام میں لانے کی ضرورت ہو بالضرور نقصان یا مزاحمت یا خطرہ یا رنج پہنچائے۔

کوئی امر باعث تکلیف عام اس وجہ سے درگذر کے لائق نہ ہوگا کہ اس سے کچھ آسائش یا نفع ظہور میں آتا ہے۔

دفعہ ۲۶۹۔ جو کوئی شخص خلاف قانون یا غفلت سے کوئی فعل

غفلت سے کوئی ایسا فعل کرنا جس سے کوئی خطرناک مرض متعدی پھیلنے کا احتمال ہو

کرے جو ایسا ہے اور جس کو وہ جانتا ہے یا جس کی نسبت وہ باور کرنے کی وجہ رکھتا ہے کہ اس سے کسی ایسے مرض کی عفونت پھیلنے کا احتمال ہے جس سے جان کو خطرہ ہے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد چھ مہینے تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

دفعہ ۲۷۰۔ جو کوئی شخص خباثت سے ایسا فعل کرے جو ایسا ہے

عمداً شرارت سے کوئی ایسا فعل کرنا جس سے کوئی خطرناک مرض متعدی پھیلنے کا احتمال ہو

اور جس کو کہ وہ جانتا ہے یا جس کی نسبت وہ باور کرنے کی وجہ رکھتا ہے کہ اس سے کسی ایسے مرض کی عفونت پھیلنے کا احتمال ہے جس سے جان کو خطرہ ہے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد دو برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

دفعہ ۲۷۱۔ جو کوئی شخص جان بوجھ کر کسی ایسے قاعدہ سے انحراف

قواعد قرنطینہ کی خلاف ورزی

کرے جو گورنمنٹ نے کسی مرکب تری کو قرنطینہ کی حالت میں رکھنے کے لئے یا واسطے انتظام آمد و رفت درمیان ان مرکب کے جو قرنطینہ کی حالت میں ہیں اور ساحل دریا یا اور مرکب

CC-0 In Public Domain. Digitized by eGangotri

کے یا واسطے انتظام آمد و رفت درمیان ایسے مقاموں کے جہاں کہ کوئی مرض متعدی پھیلا ہوا ہے اور اور مقامات کے جاری یا مشتہر کیا ہو تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد چھ مہینے تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

دفعہ ۲۷۲۔ جو کوئی شخص کھانے یا پینے کی شے میں ایسی طرح کی آمیزش کرے کہ وہ شے کھانے یا پینے میں مضر ہو جائے اس نیت سے کہ اس شے کو کھانے یا پینے کی شے کی حیثیت سے بیچنے یا اس علم سے کہ کھانے یا پینے کی شے کی حیثیت سے اس شے کے بک جانے کا احتمال ہے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد چھ مہینے تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا جس کی مقدار ایک ہزار روپیہ تک ہو سکتی ہے یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

آمیزش کھانے پینے کی چیزوں میں جو فروخت کے لئے رکھی جائیں

دفعہ ۲۷۳۔ جو کوئی شخص کھانے یا پینے کی شے کی حیثیت سے کسی ایسی شے کو بیچے یا معرض بیع میں رکھے یا بیچنے کے لئے نکالے جو مضر بنا دی گئی ہو یا مضر ہو گئی ہو یا ایسی حالت میں ہو کہ کھانے یا پینے کے قابل نہ ہو یہ جان کر اس امر کے باور کرنے کی وجہ رکھ کر کہ شے مذکور کھانے یا پینے کے لئے مضر ہے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد چھ مہینے تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا جس کی مقدار ایک ہزار روپئے تک ہو سکتی ہے یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

مضر صحت کھانے پینے کی چیزیں بیچنا

دفعہ ۲۷۴۔ جو کوئی شخص کسی دوائے مفرد یا مرکب میں ایسی طرح سے آمیزش کرے کہ اس کے ذریعہ سے اس دوائے مفرد یا مرکب کی تاثیر کم کر دے یا اس کا عمل بدل دے یا

ادویہ میں آمیزش

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

اس کو مضر بنا دے اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ وہ کسی معالجے کے لئے اس طرح سے بک جائے یا کام میں آئے کہ گویا اس میں آمیزش نہیں ہوئی تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد چھ مہینے تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا جس کی مقدار ایک ہزار روپیہ تک ہو سکتی ہے یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

آمیزش شدہ ادویہ فروخت کرنا

دفعہ ۲۷۵۔ جو کوئی شخص یہ جان کر کہ کسی دوائے مفرد یا مرکب میں ایسی طرح پر آمیزش کی گئی ہے کہ اُس کے سبب سے اس کی تاثیر کم ہو گئی یا عمل بدل گیا یا وہ مضر بنا دی گئی ہے اس کو بیچے یا معرض بیع میں رکھے یا بیچنے کے لئے نکالے یا دواخانے سے معالجے کے لئے ایسی دوا کی حیثیت سے جس میں آمیزش نہیں کی گئی تقسیم کرے یا کسی شخص سے جو اس آمیزش سے واقف نہ ہو معالجے کے لئے اس کا استعمال کرائے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد چھ مہینے تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا جس کی مقدار ایک ہزار روپیہ تک ہو سکتی ہے یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

ایک دوا دوسری دواؤں کے نام اور حیثیت سے فروخت کرنا

دفعہ ۲۷۶۔ جو کوئی شخص کسی دوائے مفرد یا مرکب کو کسی اور دوائے مفرد یا مرکب کی حیثیت سے جان بوجھ کر بیچے یا معرض بیع میں رکھے یا بیچنے کے لئے نکالے یا دواخانے سے معالجے کے لئے تقسیم کرے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد چھ مہینے تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا جس کی مقدار ایک ہزار روپے تک ہو سکتی ہے یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

دفعہ ۲۷۷۔ جو کوئی شخص کسی چشمۂ عام یا حوض عام کے پانی

CC-0 In Public Domain. Digitized by eGangotri

کسی سرکاری چشمہ یا تالاب کا پانی خراب کرنا

کو بالارادہ خراب یا گندا کرے اس طرح پر کہ اس کو ایسا کر دے کہ جس مطلب کے واسطے وہ حسب معمول کام میں آتا ہے جیسا تھا ویسا اس کے لائق نہ رہے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد تین مہینے تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا جس کی مقدار پانچ سو روپیے تک ہو سکتی ہے یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

دفعہ ۲۷۸۔ جو کوئی شخص کسی جگہ کی ہوا کو بالارادہ فاسد کر دے

ہوا خراب کرنا

اس طرح پر کہ وہ ان لوگوں کی صحت کے لئے مضر ہو جو عموماً اس کے قرب میں بود و باش رکھتے یا کاروبار کرتے ہوں یا کسی گذرگاہ تمام سے ہو کر آمد و رفت رکھتے ہوں تو شخص مذکور کو جرمانے کی سزا دی جائے گی جو پانچ سو روپیے تک ہو سکتا ہے۔

دفعہ ۲۷۹۔ جو کوئی شخص کسی شارع عام میں ایسی بے احتیاطی

شارع عام پر بے احتیاطی سے گاڑی ہانکنا یا گھوڑا دوڑانا

یا غفلت سے کوئی گاڑی ہانکے یا سوار ہو کر نکلے کہ اس سے انسان کی جان کو خطرہ ہو یا کسی دوسرے شخص کو ضرر یا نقصان پہنچنے کا احتمال ہو تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد چھ مہینے تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا جس کی مقدار ایک ہزار روپیے تک ہو سکتی ہے یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

دفعہ ۲۸۰۔ جو کوئی شخص کسی مرکب تری کو اس طور پر بے احتیاطی

بے احتیاطی سے کوئی مرکب تری چلانا

یا غفلت سے چلائے کہ اس سے انسان کی جان کو خطرہ ہو یا کسی اور شخص کو ضرر یا نقصان پہنچنے کا احتمال ہو تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم

CC-0 In Public Domain. Digitized by eGangotri

کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد چھ مہینے تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا جس کی مقدار ایک ہزار روپے تک ہو سکتی ہے یا دونوں سزائیں دی جائینگی۔

دفعہ ۲۸۱۔ جو کوئی شخص کوئی جھوٹی روشنی یا جھوٹا نشان یا

غلط روشنی یا نشان یا پانی پر تیرنے والا نشان کسی جہازراں کو دکھلانا۔

پانی پر تیرنے والا نشان دکھلائے اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ اس دکھلانے کے سبب سے کسی مرکب تری کے چلانے والے کو گمراہ کرے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

دفعہ ۲۸۲۔ جو کوئی شخص پانی کی راہ سے کسی شخص کو کسی مرکب تری

غیر محفوظ یا بھرے ہوئے مرکب تری میں لوگوں کو کرایہ پر لے جانا

میں جب کہ وہ مرکب تری ایسی حالت میں ہو یا اس قدر لدا ہو کہ اس میں اس شخص کی جان کو خطرہ ہو جان بوجھ کر یا غفلت کر کے کرایہ پر لے جائے یا لیوائے جائے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد چھ مہینے تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا جس کی مقدار ایک ہزار روپے تک ہو سکتی ہے یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

دفعہ ۲۸۳۔ جو کوئی شخص کسی فعل کے کرنے سے یا کسی مال کی نسبت

شارع عام یا مرکب تری کی کسی عام راہ کی مزاحمت

جو اس کے قبضے یا اہتمام میں ہو نگہداشت ترک کرنے سے کسی شارع عام یا مرکب تری کی عام راہ پر کسی شخص کو خطرہ یا مزاحمت یا نقصان پہنچائے تو شخص مذکور کو جرمانے کی سزا دی جائے گی جس کی مقدار دوسو روپے تک ہو سکتی ہے۔

دفعہ ۲۸۴۔ جو کوئی شخص کسی زہریلے مادے سے کوئی فعل ایسی

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

زہریلی اشیار کی نسبت غفلت

بے احتیاطی یا غفلت کے ساتھ کرے جس سے انسان کی جان کو خطرہ ہو یا کسی اور شخص کو ضرر پہنچنے کا احتمال ہو۔

یا کسی زہریلے مادے کی نسبت جو اس کے پاس ہو جان بوجھ کر یا غفلت کر کے ایسی نگہداشت ترک کرے جو اس خطرے کے دفعیہ کے لئے جس کے پہنچنے کا احتمال انسان کی جان کو اس زہریلے مادے سے ہی کافی ہو۔

تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد چھ مہینے تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا جس کی مقدار ایک ہزار روپے تک ہوسکتی ہے یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

دفعہ ۲۸۵- جو کوئی شخص آگ یا کسی آتشگیر مادے سے کوئی

آگ یا مشتعل ہونے والی چیزوں کی نسبت غفلت

فعل ایسی بے احتیاطی یا غفلت کے ساتھ کرے جس سے انسان کی جان کو خطرہ ہو یا جس سے کسی اور شخص کو ضرر پہنچنے کا احتمال ہو۔

یا کسی آگ یا کسی آتشگیر مادے کی نسبت جو اس کے پاس ہو جان بوجھ کر یا غفلت کر کے ایسی نگہداشت ترک کرے جو اس خطرے کے دفعیہ کے لئے جس کے پہنچنے کا احتمال انسان کی جان کو اس آگ یا آتش گیر مادے سے ہی کافی ہو۔

تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جس کی میعاد چھ مہینے تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا جس کی مقدار ایک ہزار روپے تک ہوسکتی ہے یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

دفعہ ۲۸۶- جو کوئی شخص بھک سے اڑ جانے والے کسی مادے

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

بھک سے اُڑ جانے والے مادے کی نسبت غفلت

سے کوئی فعل ایسی بے احتیاطی یا غفلت کے ساتھ کرے جس سے انسان کی جان کو خطرہ ہو یا جس سے کسی دوسرے شخص کو ضرر یا نقصان پہنچنے کا احتمال ہو۔

یا بھک سے اُڑ جانے والے کسی مادے کی نسبت جو اس کے پاس ہو جان بوجھ کر یا غفلت کر کے ایسی نگہداشت ترک کرے جو اس خطرے کے دفعیہ کے لئے جس کے پہنچنے کا احتمال انسان کی جان کو اس بھک سے اُڑ جانے والے مادے سے ہی کافی ہو۔

تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی۔ جس کی میعاد چھ مہینے تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا جس کی مقدار ایک ہزار روپئے تک ہوسکتی ہے یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

دفعہ ۲۸۷۔ جو کوئی شخص کسی کل سے کوئی فعل ایسی بے احتیاطی

کلوں کی نسبت غفلت

یا غفلت کے ساتھ کرے جس سے انسان کی جان کو خطرہ ہو یا جس سے کسی دوسرے شخص کو ضرر یا نقصان پہنچنے کا احتمال ہو۔

یا کسی کل کی نسبت جو اس کے پاس ہو یا اس کے اہتمام میں ہو جان بوجھ کر یا غفلت کر کے ایسی نگہداشت ترک کرے جو اس خطرے کے دفعیہ میں جس کے پہنچنے کا احتمال انسان کی جان کو اس کل سے ہی کافی ہو۔

تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد چھ مہینے تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا جس کی مقدار ایک ہزار روپئے تک ہوسکتی ہے یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

دفعہ ۲۸۸ - جو کوئی شخص کسی عمارت کے گرانے یا مرمت کرنے

مکان گرانے یا مرمت کرنے میں غفلت کرنا

میں اس عمارت کی نسبت ایسی نگہداشت جان بوجھ کر یا غفلت کر کے ترک کرے جو اس خطرے سے جس کے پہنچنے کا احتمال انسان کی جان کو اس عمارت یا اس کے کسی جزو کے گرانے سے ہی کافی ہو تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد چھ مہینے تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا جس کی مقدار ایک ہزار روپئے تک ہو سکتی ہے یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

دفعہ ۲۸۹ - جو کوئی شخص کسی حیوان کی نسبت جو اس کے

خطرناک جانوروں کی نسبت غفلت

پاس ہو جان بوجھ کر یا غفلت کر کے ایسی نگہداشت ترک کرے جو انسان کی جان کے خطرے یا ضرر شدید کے اندیشے کے دفعیہ کے لئے جس کے پہنچنے کا احتمال اس حیوان سے ہے کافی ہو تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد چھ مہینے تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا جس کی مقدار ایک ہزار روپئے تک ہو سکتی ہے یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

دفعہ ۲۹۰ - جو کوئی شخص کسی ایسی حالت میں کسی امر باعث

ایسے امور عام تکلیف جن کے لئے قانون میں کوئی سزا مقرر نہیں ہے

تکلیف عام کا مرتکب ہو جس کی پاداش میں اس مجموعے کی رو سے کوئی اور سزا معین نہیں ہے تو شخص مذکور کو جرمانے کی سزا دی جائے گی جس کی مقدار دو سو روپئے تک ہو سکتی ہے۔

دفعہ ۲۹۱ - اگر کوئی شخص کسی امر باعث تکلیف عام کا اعادہ

امر باعث تکلیف عام بعد حکم امتناعی جاری رکھنا

کرے یا اُسے کرتا رہے جس کو کسی

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

ایسے سرکاری ملازم کی جانب سے اس امر باعث تکلیف کے اعادہ نہ کرنے یا اسے نہ کرتے رہنے کی ہدایت ہو چکی ہو۔ جو ایسی ہدایت نافذ کرنے کا اختیار جائز رکھتا ہو تو شخص مذکور کو قید محض کی سزا دی جائے گی۔ جس کی میعاد چھ مہینے تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

دفعہ ۲۹۲۔ جو کوئی شخص۔

فحش کتابیں وغیرہ بیچنا

(الف)۔ فروخت کرے۔ کرائے پر چلائے۔ تقسیم کرے۔ عامہ خلائق کو دکھائے یا کسی طرح اس کی اشاعت کرے۔ یا بغرض فروخت کرنے۔ کرایہ پر چلانے۔ تقسیم کرنے۔ عامہ خلائق کو دکھلانے یا اشاعت کرنے کے کوئی فحش کتاب۔ رسالہ۔ کاغذ۔ تصویر سادہ یا رنگ دار۔ شبیہہ یا مورت یا کوئی دیگر فحش شے۔ یا جو کچھ بھی ہو۔ بنائے تیار کرے یا اپنے قبضے میں رکھے۔ یا

(ب) کوئی فحش شے متذکرہ بالا اغراض کے لئے منگائے بھیجے یا پہنچائے یا جان کر یا یقین کرنے کی وجہ رکھتے ہوئے کہ ایسی شے فروخت کی جائے گی۔ کرایہ پر چلائی جائے گی۔ تقسیم کی جائے گی یا عامہ خلائق کو دکھلائی جائے گی یا کسی طرح سے اس کی اشاعت کی جائے گی۔ یا

(ج) کسی کاروبار میں حصہ لے یا منافع وصول کرے جس کے دوران عمل میں وہ جانتا ہے یا یقین کرنے کی وجہ رکھتا ہے کہ اس قسم کی کوئی فحش شے کسی متذکرہ بالا غرض کے لئے بنائی۔ تیار کی۔ خریدی۔ رکھی۔ منگائی۔ بھیجی۔ پہنچائی۔ عامہ خلائق کو دکھلائی یا کسی اور طرح اس کی اشاعت کی جاتی ہے۔ یا

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

(د) مشتہر کرے یا کسی اور طریقہ سے اعلان کرے۔ جیسا کچھ بھی ہو کہ کوئی شخص کسی فعل میں مصروف ہے یا مصروف ہونے کے لئے تیار ہے جو زیر دفعہ ہذا جرم ہے یا یہ کہ اس قسم کی کوئی فحش شے کسی شخص سے یا اس کے ذریعہ سے مہیا ہوسکتی ہے۔ یا

(ہ) کوئی فعل جو زیر دفعہ ہذا جرم ہے خود کرنے کو کہے یا کرنے کا اقدام کرے۔ مستوجب سزائے قید۔ ہر دو قسم۔ جس کی میعاد تین مہینے تک ہوسکتی ہے۔ یا سزائے جرمانہ یا ہر دو سزاؤں کا ہوگا۔

استثناء۔ دفعہ ہذا کا نفاذ کسی کتاب۔ رسالہ۔ تحریر۔ تصویر سادہ یا رنگین پر نہ ہوگا جو حقیقی مذہبی اغراض کے لئے رکھی گئی ہو یا استعمال ہوتی ہو یا کسی شبیہہ پر جو کسی مندر پر یا اس کے اندر یا کسی گاڑی پر جو بتوں کے لے جانے کے لئے استعمال ہوتی ہو یا کسی مذہبی غرض کے لئے رکھی گئی ہو یا استعمال ہوتی ہو۔ تراشی۔ کھودی یا رنگ سے بنائی گئی یا کسی دوسرے طریقے سے نمایاں کی گئی ہو۔

فحش کتابیں بغرض فروخت یا دکھلانے کے لئے پاس رکھنا

دفعہ ۲۹۳۔ جو کوئی شخص کسی شخص کو جس کی عمر بیس برس سے کم ہو کوئی ایسی فحش کتاب یا کوئی اور شے جو پچھلے ملحق الذکر دفعہ میں مذکور ہوئی بیچے یا کرایہ پر دے یا بانٹے یا دکھلائے یا بازگشت کرائے یا ایسا کرنے کا اقدام کرے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد چھ مہینے تک ہوسکتی ہے۔ یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

فحش حرکات اور فحش گیت

دفعہ ۲۹۴۔ جو کوئی شخص اوروں کی ایذا رسانی سے ۔

(الف) کوئی فحش فعل کسی عام مقام پر کرے گا۔ یا

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

(ب) کسی عام مقام پر یا اس کے قریب کوئی فحش گیت گائے گا یا فحش اشعار پڑھے گا یا فحش الفاظ بکے گا۔
اس کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد تین مہینے تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

لاٹری آفس کھولنا

دفعہ ۲۹۴۔ (الف) جو کوئی شخص کوئی دفتر یا جگہ بغرض لاٹری (چٹھی) ڈالنے کے رکھے جس کی اجازت مرکزی حکومت یا حصہ (الف) اسٹیٹ یا حصہ (ب) اسٹیٹ یا جس کی اجازت ہندوستان حکومت سے نہ ہو اس کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی۔ جس کی میعاد چھ مہینے تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔
اور جو کوئی شخص کوئی ایسی تجویز مشتہر کرے کہ میں اس قدر روپیہ یا مال کسی شخص کو دوں گا یا کسی کے نفع کے واسطے کوئی کام کروں گا یا کوئی کام نہ کروں گا اگر کوئی واقعہ یا شرط نسبت کسی ٹکٹ یا پانسہ یا نمبر یا ہندسہ متعلق لاٹری مذکور کے پوری ہوگی اس کو جرمانے کی سزا ہوگی جو ایک ہزار روپئے تک ہوسکتی ہے۔

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

باب ١٥

اُن جُرموں کے بیان میں جو مذہب سے متعلق ہیں

عبادت گاہ کو نقصان پہنچانا یا نجس کرنا تاکہ کسی مذہب کی دل شکنی ہو

دفعہ ٢٩٥ - جو کوئی شخص کسی عبادت گاہ یا کسی شے کو جو لوگوں کے کسی فرقے کے نزدیک متبرک سمجھی جاتی ہو خراب کرے یا مضرت پہنچائے یا نجس کرے اس کے ذریعہ سے لوگوں کے کسی فرقے کے مذہب کی توہین کرنے کی نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے لوگوں کا کوئی فرقہ اس خراب کرنے یا مضرت پہنچانے یا نجس کرنے کو اپنے مذہب کی ایک طرح کی توہین سمجھے گا تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے - یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی -

عمداً اور بانیت فاسد افعال جن کا منشا یہ ہو کہ کسی فرقہ کے مذہبی احساسات کی بے حرمتی اس کے مذہب یا مذہبی عقائد کی توہین کر کے کی جائے

دفعہ ٢٩٥ (الف) - جو کوئی شخص عمداً اور بانیت فاسد اعلیٰ ہندوستان کے باشندے کے کسی فرقہ کے مذہبی احساسات کی بے حرمتی کے منشا سے بذریعہ الفاظ - خواہ تقریری ہوں خواہ تحریری - یا بذریعہ اشارات یا نمایاں نقوش کے اس فرقہ کے مذہب یا مذہبی عقائد کی توہین کرے یا توہین کا اقدام کرے تو دونوں قسموں

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

میں سے کسی قسم کی سزائے قید کا جس کی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے ۔مستوجب ہوگا ۔ یا جرمانہ کا ۔ یا دونوں کا ۔

دفعہ ۲۹۶ ۔ جو کوئی شخص بالارادہ کسی مجمع کو درہم برہم کرے جو مذہبی عبادت یا مذہبی رسموں کے ادا کرنے میں جوازاً مصروف ہو تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد ایک برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی ۔

کوئی مذہبی مجمع درہم برہم کرنا

دفعہ ۲۹۷ ۔ جو کوئی شخص کسی شخص کا دل دکھائے یا کسی شخص کے مذہب کی توہین کرنے کی نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ اس کے ذریعہ سے کسی شخص کا دل دکھے گا یا کسی شخص کے مذہب کی توہین ہوگی ۔

مداخلت بیجا قبرستان وغیرہ میں

کسی عبادت گاہ یا قبرستان یا ایسے مقام میں جو ادائے مراسم تدفین کے لئے معین ہو یا بمنزلہ لاش کی ودیعت گاہ کے ہو ۔ کسی مداخلت بیجا کا مرتکب ہو یا کسی لاش انسانی کی تذلیل کرے یا ان شخصوں کو ایذا پہنچائے جو ادائے مراسم تدفین کے لئے جمع ہوئے ہوں ۔

تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد ایک برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی ۔

دفعہ ۲۹۸ ۔ جو کوئی شخص سوچ بچار کر مذہب کی نسبت کسی شخص کا دل دکھانے کی نیت سے کوئی بات کہے یا کوئی آواز نکالے جس کو وہ شخص سن سکے یا اس شخص کے پیش نظر کوئی حرکت

بالارادہ ایسے الفاظ منہ سے نکالنا جن سے کسی کے مذہب کی توہین ہو

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

کرے یا کوئی شے اس کے پیش نظر رکھے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد ایک برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

باب ۱۶

اُن جرموں کے بیان میں جو جسم انسان پر موثر ہیں

اُن جرموں کے بیان میں جو انسان کی جان پر موثر ہیں

قتل انسان مستلزم سزا

دفعہ ۲۹۹- جو کوئی شخص کسی فعل کے ارتکاب سے ہلاکت کا باعث ہو اس نیت سے کہ ہلاکت وقوع میں آئے یا اس نیت سے کہ ایسا ضرر جسمانی وقوع میں آئے جس سے ہلاکت ہو جانے کا احتمال ہے یا اس علم سے کہ غالباً اس فعل کے کرنے سے وہ ہلاکت کا باعث ہو گا تو وہ شخص جرم قتل انسان مستلزم سزا کا مرتکب ہے۔

تمثیلیں

(الف) زید کسی غار پر لکڑیاں اور گھاس پھوس پاٹ دے اس

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

نیت سے کہ اس کے ذریعہ سے ہلاکت کا باعث ہو یا اس علم سے کہ اس کے ذریعہ سے ہلاکت واقع ہونے کا احتمال ہے اور بکر اس کو سخت زمین سمجھ کر اس پر چلے اور اس میں گر کر ہلاک ہو جائے تو زید قتل انسان مستلزم سزا کے جرم کا مرتکب ہوا۔

(ب) زید یہ جانتا ہو کہ بکر کسی جھاڑی کے پیچھے ہے اور عمرو یہ نہ جانتا ہو اور زید عمرو کو اس جھاڑی پر بندوق چلانے کی تحریک کرے اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ وہ تحریک بکر کی ہلاکت کا باعث ہوگی۔ عمرو بندوق چلائے اور بکر کو ہلاک کرے۔ تو اس صورت میں ممکن ہے کہ عمرو کسی جرم کا مجرم نہ ہو مگر زید قتل انسان مستلزم سزا کے جرم کا مرتکب ہوا۔

(ج) زید کسی مرغی کو مارنے اور چرانے کی نیت سے مرغی پر بندوق چلائے اور بکر کو جو کسی جھاڑی کے پیچھے ہو ہلاک کرے۔ اور زید کو یہ نہ معلوم ہو کہ بکر وہاں ہے۔ تو اس صورت میں زید قتل انسان مستلزم سزا کے جرم کا مرتکب نہ ہوگا گو وہ ایک فعل ناجائز کرتا تھا۔ کیونکہ اس نے بکر کے مار ڈالنے کی نیت نہیں کی تھی اور نہ اس کی یہ نیت تھی کہ ایسے فعل کے کرنے سے جس سے وہ جانتا تھا کہ ہلاکت ہونے کا احتمال ہے ہلاکت کا باعث ہو جائے۔

تشریح ۱۔ جو کوئی شخص کسی اور شخص کو جو کوئی عارضے یا مرض یا ضعف جسمانی میں مبتلا ہو ضرر جسمانی پہنچائے اور اس کے ذریعہ سے اسکی ہلاکت کی تعجیل کا باعث ہو تو شخص مذکور اس کی ہلاکت کا باعث متصور ہوگا۔

تشریح ۲۔ جس حال میں ضرر جسمانی کے سبب ہلاکت واقع ہو وہ شخص جو اس ضرر جسمانی کا باعث ہے اس ہلاکت کا باعث متصور ہوگا

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

گو مناسب تدبیروں اور عاقلانہ علاج کی طرف رجوع کرنے سے اس ہلاکت کی روک ہو سکتی تھی۔

تشریح ۳۔ رحم مادر میں کسی بچّے کی ہلاکت کا باعث ہونا قتل انسان نہیں مگر کسی زندہ بچّے کی ہلاکت کا باعث ہونا قتل انسان مستلزم سزا کی حد تک پہنچ سکتا ہے۔ اگر اس بچّے کا کوئی جزو رحم سے باہر نکل آیا ہو گو اس بچے نے سانس نہ لی ہو یا تمام و کمال پیدا نہ ہوا ہو۔

دفعہ ۳۰۰۔ ان صورتوں کے سوا جو نیچے مستثنیٰ کی جاتی ہیں

قتل عمد

قتل انسان مستلزم سزا قتل عمد کا ہوگا۔ اگر وہ فعل جس کے باعث سے ہلاکت واقع ہوئی اس نیت سے کیا گیا کہ ہلاکت کا باعث ہو۔ یا۔

دوسری۔ اگر فعل ایسے ضرر جسمانی کے پہنچانے کی نیت سے کیا گیا ہو جس سے مجرم کے علم میں شخص متضرر کے ہلاک ہونے کا احتمال ہے۔ یا۔

تیسری۔ اگر فعل کسی شخص کو ضرر جسمانی پہنچانے کی نیت سے کیا گیا اور وہ ضرر جسمانی جس کا پہنچانا مقصود تھا۔ طبیعت کی عادت معہودہ کے موافق (یعنی عادتاً) ہلاکت کرنے کو کافی ہو۔ یا۔

چوتھی۔ اگر وہ شخص جو اس فعل کا مرتکب ہے۔ یہ جانتا ہو کہ وہ فعل ایسا شدت سے خطرناک ہے کہ غالباً ہلاکت یا ایسے ضرر جسمانی کا باعث ہوگا۔ جس سے ہلاکت واقع ہونے کا احتمال ہے اور اس فعل کے ارتکاب میں ہلاکت کا خطرہ یا ضرر مذکور الصدر کا خطرہ پیدا کرنا محض بلاوجہ ہو۔

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

تمثیلیں

(الف) زید بکر کو مار ڈالنے کی نیت سے اس پر بندوق چلائے اور بکر اس سبب سے مرجائے تو زید قتل عمد کا مرتکب ہوا۔

(ب) زید یہ جان کر کہ بکر ایسے مرض میں مبتلا ہے کہ ایک ضرب سے اس کے ہلاک ہوجانے کا احتمال ہے ضرر جسمانی پہنچانے کی نیت سے بکر کو مارے اور بکر اس ضرب کے سبب سے مرجائے تو زید قتل عمد کا مجرم ہوگا۔ گو ایسی ضرب طبیعت کی عادت معہودہ کے موافق (یعنی عادتاً) کسی تندرست شخص کی ہلاکت کے باعث ہونے کو کافی نہ ہوسکے لیکن اگر زید نہ جانتا ہو کہ بکر کسی مرض میں مبتلا ہے اور اس کے ایسی ضرب لگائے جو طبیعت کی عادت معہودہ کے موافق (یعنی عادتاً) کسی تندرست شخص کی ہلاکت کی باعث ہونے کو کافی نہ ہوسکے تو اس صورت میں زید قتل عمد کا مجرم نہ ہوگا اگرچہ اس نے ضرر جسمانی پہنچانے کی نیت کی ہو بشرطیکہ ہلاک کرنا یا ایسا ضرر پہنچانا اس کی نیت میں نہ تھا۔ جو طبیعت کی عادت معہودہ کے موافق (یعنی عادتاً) ہلاکت کا باعث ہوسکتا ہے۔

(ج) زید تلوار یا لٹھ سے بکر کو قصداً ایسا زخم پہنچائے جو طبیعت کی عادت معہودہ کے موافق (یعنی عادتاً) کسی آدمی کے ہلاک کرنے کو کافی ہوتا ہے اور بکر اس زخم کے سبب سے مرجائے تو اس صورت میں زید قتل عمد کا مجرم ہوگا گو بکر کا ہلاک کرنا اس کی نیت میں نہ تھا۔

(د) زید لوگوں کے ایک غول پر محض بلاوجہ بھری ہوئی توپ چلائے اور ان میں سے ایک کو ہلاک کرے تو زید قتل عمد کا مجرم ہوگا۔

CC-0 In Public Domain. Digitized by eGangotri

گو پہلے سے فکر کر کے اس نے کسی خاص شخص کے ہلاک کرنے کا ارادہ نہ کیا ہو۔

مستثنیٰ ا۔ قتل انسان مستلزم سزا قتل عمد نہ ہوگا جب کہ سخت

کب قتل انسان مستلزم سزا قتل عمد نہیں ہے	و ناگہانی باعث اشتعال طبع کے سبب سے مجرم کو اپنے ضبط کرنے کی قدرت نہ رہے اور وہ شخص کو ہلاک

کرے جس نے وہ باعث اشتعال طبع دلایا ہو یا غلطی یا اتفاق سے کسی دوسرے شخص کی ہلاکت کا باعث ہو۔

اوپر لکھا ہوا مستثنیٰ نیچے لکھی ہوئی شرطوں سے مشروط ہوگا۔

پہلی۔ یہ کہ مجرم خود اُس باعث اشتعال طبع کا طالب نہ ہوا ہو یا بالارادہ اس غرض سے اس باعث اشتعال طبع کا محرک نہ ہوا ہو کہ اُسے کسی شخص کے ہلاک کرنے یا اس کو ضرر پہنچانے کی وجہ ہو جائے

دوسری۔ یہ کہ وہ باعث اشتعال طبع ایسے امر کے سبب سے نہ دلایا گیا ہو جو قانون کی تعمیل میں کیا گیا ہے یا جس کو کسی سرکاری ملازم نے اپنی سرکاری ملازمت کے اختیارات کے نفاذ جائز میں کیا ہے۔

تیسری۔ یہ کہ وہ باعث اشتعال طبع کسی ایسے امر کے سبب سے نہ دلایا گیا ہو جو استحقاق حفاظت خود اختیاری کے نفاذ جائز میں کیا گیا ہے۔

تشریح ۔ یہ بات کہ آیا وہ باعث اشتعال طبع واقع میں ایسا سخت و ناگہانی تھا یا نہیں کہ اس جرم کا قتل عمد کی حد تک پہنچنا رُک جائے ایک امر تنقیح طلب ہے۔

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

تمثیل

(الف) زید غلبۂ غیظ میں جو بکر کے دلائے ہوئے باعث اشتعال طبع کے سبب مشتعل ہوگیا ہو بکر کے طفل حامد نامی کو قصداً ہلاک کرے تو یہ قتل عمد ہے کیونکہ وہ باعث اشتعال طبع طفل نے نہیں دلایا تھا۔ اور اس طفل کی ہلاکت اتفاق یا شامت سے کسی ایسے فعل کے کرنے میں واقع نہیں ہوگی جس کا سبب وہ باعث اشتعال طبع ہوا ہو۔

(ب) بکر زید کو سخت اور ناگہاں باعث اشتعال طبع دلائے اور زید اس باعث اشتعال طبع کے ہوتے ہی بکر پر تپنچہ چلائے اور خالد کے ہلاک کرنے کی نہ اس کی نیت ہو اور نہ اس امر کا احتمال اس کے علم میں ہو کہ وہ خالد کو ہلاک کرے جو اس کے پاس کھڑا ہے مگر نظر نہیں آتا اور زید خالد کو ہلاک کرے تو اس صورت میں زید قتل عمد کا مرتکب نہیں ہوا بلکہ صرف قتل انسان مستلزم سزا کا۔

(ج) زید کہ ناضر کا پیادہ ہو جواز اً بکر کو گرفتار کرے اور بکر گرفتاری کے باعث دفعتاً غیظ شدید میں آکر زید کو ہلاک کرے تو یہ قتل عمد ہے کیونکہ وہ باعث اشتعال طبع ایک ایسے امر سے دلایا گیا جو ایک سرکاری ملازم کی جانب سے اس کے اختیارات کے نفاذ میں سرزد ہوا۔

(د) زید بکر کے روبرو جو مجسٹریٹ ہے گواہ کے طور پر حاضر ہو اور بکر یہ کہے کہ میں زید کے اظہار کے کسی ایک لفظ پر بھی اعتماد نہیں کرتا اور زید نے حلف دروغی کی اور زید ان باتوں سے دفعتاً غیظ میں آجائے اور بکر کو ہلاک کرے تو یہ قتل عمد ہے۔

(ہ) زید بکر کی ناک مروڑنے کا اقدام کرے اور بکر استحقاق

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

حفاظت خود اختیاری کے نفاذ میں زید کو اس لئے پکڑ لے کہ اس کی یہ حرکت روکے اور زید اس سبب سے دفعتاً غیظ شدید میں آکر بکر کو ہلاک کرے تو یہ قتل عمد ہے کیونکہ وہ باعث اشتعال طبع ایسے امر سے دلایا گیا جو استحقاق حفاظت خود اختیاری کے نفاذ میں سرزد ہوا۔

(د) زید بکر کو مارے اور بکر اس باعث اشتعال طبع کے سبب سے غیظ شدید میں بھر جائے اور خالد جو قریب کھڑا ہوا ہو اس نیت سے کہ اس غیظ میں زید کو بکر سے ہلاک کرانے کا موقع مل جائے بکر کے ہاتھ میں اس غرض سے ایک چھری دے دے اور بکر اس چھری سے زید کو ہلاک کرے تو اس صورت میں ممکن ہے کہ بکر صرف قتل انسان مستلزم سزا کا مرتکب ہو مگر خالد قتل عمد کا مرتکب ہوگا۔

مستثنیٰ ۲ - قتل انسان مستلزم سزا قتل عمد نہ ہوگا اگر مجرم نیک نیتی سے استحقاق حفاظت خود اختیاری جسم یا مال کے نفاذ میں اس اختیار سے بڑھ جائے جو اس کو قانون کی رو سے حاصل ہے اور اس ضرر سے جو اس حفاظت کے لئے ضرور ہے زیادہ ضرر پہنچانے کے پہلے سے کوئی فکر یا نیت نہ کرکے اس شخص کو ہلاک کرے جس کے دفعیہ میں اس استحقاق حفاظت کو نافذ کرتا ہے۔

تمثیل

زید بکر کے کوڑے مارنے کا اقدام کرے نہ اس طرح پر کہ بکر کو ضرر شدید پہنچے۔ اور بکر طپنچہ نکالے اور زید اس حملے میں اصرار کرے اور بکر نیک نیتی سے یہ سمجھ کر کہ وہ اپنے تئیں کسی اور تدبیر

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

سے کوڑے کھانے سے نہیں بچا سکتا زید کو طپنچہ مار کر ہلاک کرے تو بکر قتل عمد کا مرتکب نہیں ہوا بلکہ صرف قتل انسان مستلزم سزا کا۔

مستثنیٰ ۳۔ قتل انسان مستلزم سزا قتل عمد نہ ہوگا اگر مجرم جو سرکاری ملازم ہو یا کسی ایسے سرکاری ملازم کی مدد کر رہا ہو جو معدلت عامہ کے اجرا کے لئے عمل کر رہا ہے ان اختیارات سے جو اس کو قانون کی رو سے حاصل ہیں بڑھ جائے اور کسی ایسے فعل کے کرنے سے ہلاکت کا باعث ہو جس کو وہ نیک نیتی سے جائز اور منصبی خدمت کی مناسب انجام دہی کے لئے بحیثیت اس سرکاری ملازمت کے ضروری سمجھتا ہو اور اس شخص سے جو ہلاک ہوا کچھ عداوت نہ رکھتا ہو۔

مستثنیٰ ۴۔ قتل انسان مستلزم سزا قتل عمد نہ ہوگا اگر پہلے سے فکر نہ کرنے ناگہانی تنازع کے واقع ہو کے بھی بحالت غیظ ناگہانی لڑائی میں اس کا ارتکاب ہوا ہو۔ اور بدوں اس کے کہ مجرم نے اس عمل میں نامناسب استفادہ کیا ہو یا بے رحمی سے یا غیر مستعمل طور پر عمل کیا ہو۔

تشریح۔ ایسی صورتوں میں یہ امر قابل طلب نہیں ہے کہ اشتعال طبع کس فریق نے دلایا یا کس نے پہلے حملے کا ارتکاب کیا۔

مستثنیٰ ۵۔ قتل انسان مستلزم سزا اس حالت میں قتل نہ ہوگا جب کہ وہ شخص جو ہلاک کیا گیا ہے۔ اٹھارہ برس سے زیادہ عمر کا ہو اور اپنی رضامندی سے ہلاک کیا گیا ہو یا ہلاکت کا خطرہ اٹھائے۔

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

تمثیل

زید بکر سے جس کی عمر اٹھارہ برس سے کم ہے ترغیب دے کر بالارادہ خودکشی کا ارتکاب کرائے تو چونکہ اس صورت میں بکر کم عمری کے باعث سے اپنی ہلاکت کی نسبت رضامندی کرنے کے قابل نہ تھا اس لئے زید نے قتل عمد میں اعانت کی۔

دفعہ ۳۰۱۔ اگر کوئی شخص کوئی ایسا امر کرنے سے جس سے اس کی یہ نیت ہو یا جس سے اس امر کا احتمال اس کے علم میں ہو کہ وہ ہلاکت کا باعث ہوگا کسی ایسے شخص کی ہلاکت کا باعث ہو کر قتل انسان مستلزم سزا کا ارتکاب کرے جس کی ہلاکت کے باعث ہونے کی نہ اس نے نیت کی نہ اس امر کا احتمال اس کے علم میں تھا کہ وہ اس کی ہلاکت کا باعث ہو۔ قتل انسان مستلزم سزا جس کا وہ مجرم مرتکب ہوا ہے اسی قسم کا ہے جو اس حال میں ہوتا جب کہ مجرم اس شخص کی ہلاکت کا باعث ہوا ہوتا جس کی ہلاکت اس کی نیت میں تھی یا اس امر کا احتمال اس کے علم میں تھا کہ وہ اس کی ہلاکت کا باعث ہوگا۔

کسی ایسے شخص کی ہلاکت کا باعث ہونا جس کی ہلاکت کا ارادہ یا احتمال بھی نہ ہو

دفعہ ۳۰۲۔ جو کوئی شخص قتل عمد کا مرتکب ہو اس کو سزائے موت یا قید دوام کی سزا دی جائے گی اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

قتل عمد کی سزا

دفعہ ۳۰۳۔ کوئی شخص جس کی نسبت قید دوام کا حکم سزا صادر ہو چکا ہو قتل عمد کا مرتکب ہو تو اس کو سزائے موت دی جائے گی۔

ایسے قتل عمد کی سزا جو قید دوام کے مجرم سے وقوع میں آئے

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

ی

دفعہ ۳۰۴۔ جو کوئی شخص ایسے قتل انسان مستلزم سزا کا مرتکب ہو جو قتل عمد کی حد کو نہ پہنچتا ہو تو اس شخص کو قید دوام کی سزا دی جائے گی یا دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد دس برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا بشرطیکہ وہ فعل جس سے ہلاکت واقع ہوئی ہلاکت کا باعث ہونے کی نیت سے یا ایسے ضرر جسمانی کے باعث ہونے کی نیت سے کیا گیا جس سے ہلاکت واقع ہونے کا احتمال ہے۔

قتل انسان مستلزم سزا کی سزا جو قتل عمد کی حد تک نہ پہنچتا ہو

یا دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد دس برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی بشرطیکہ فعل مذکور اس علم سے کیا گیا ہو کہ اس سے ہلاکت واقع ہونے کا احتمال ہے مگر کچھ یہ نیت نہ ہو کہ اس سے ہلاکت واقع ہو یا ایسا ضرر جسمانی پہنچے جس سے ہلاکت واقع ہونے کا احتمال ہے۔ ی

دفعہ ۳۰۴ (الف) جو کوئی شخص کسی بے احتیاطی یا غفلت کے فعل سے جو قتل انسان مستلزم سزا کی حد تک نہ پہنچے کسی شخص کی ہلاکت کا باعث ہو اُس کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد دو برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

غفلت یا بے احتیاطی سے کسی کی ہلاکت کا باعث ہونا

دفعہ ۳۰۵۔ اگر کوئی شخص جس کی عمر اٹھارہ برس سے کم ہو یا کوئی مجنون یا کوئی مسلوب الحواس یا کوئی مخبط فطری یا کوئی منتشی

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

اعانت خودکشی جب کہ ارتکاب خودکشی کسی طفل یا مجنوں سے عمل میں آئے

خودکشی کا ارتکاب کرے تو جو کوئی شخص اس خودکشی کے ارتکاب میں اعانت کرے اس کو سزائے موت یا قید دوام یا ایسی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد دس برس سے زائد نہ ہو اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

عام طور پر خودکشی کی اعانت

دفعہ ۳۰۶۔ اگر کوئی شخص خودکشی کا ارتکاب کرے تو جو کوئی شخص اس خودکشی کا ارتکاب میں اعانت کرے اس کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

اقدام قتل عمد

دفعہ ۳۰۷۔ جو کوئی شخص کوئی فعل ایسی نیت یا ایسے علم سے اور ایسی حالت میں کرے کہ اگر وہ اس فعل کے ذریعہ سے ہلاکت کا باعث ہوتا تو قتل عمد کا مجرم ہوتا اس کو دونوں قسموں میں کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا اور اگر اس فعل کے باعث سے کسی شخص کو ضرر پہنچے تو مجرم یا تو قید دوام کا یا اس سزا کا جو اس دفعہ میں پہلے بیان کی گئی ہے مستوجب ہوگا۔

جنم قیدی کا اقدام قتل

جب کوئی شخص جس پر اس دفعہ کا جرم لگایا جائے قید دوام کی سزا کاٹ رہا ہو اس کو سزائے موت ہو سکتی ہے اگر اس کے فعل کے سبب سے کسی شخص کو ضرر پہنچے۔

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

تمثیلیں

(الف) زید بکر کو ہلاک کرنے کی نیت سے ایسی حالت میں اُس پر بندوق چلائے کہ اگر اس سے ہلاکت واقع ہوتی تو زید قتل عمد کا مجرم ہوتا تو زید اس دفعہ کی رو سے سزا کا مستوجب ہے۔

(ب) زید کسی کم عمر طفل کے ہلاک کرنے کی نیت سے اس کو ویران جگہ میں ڈال دے تو زید اس جرم کا مرتکب ہوگا جس کی تعریف اس دفعہ میں کی گئی ہے گو اس طفل کی ہلاکت واقع نہ ہو۔

(ج) زید بکر کے مار ڈالنے کی نیت کرکے ایک بندوق خریدے اور اس کو بھرے تو ہنوز زید جرم کا مرتکب نہیں ہے پھر زید بکر پر بندوق چلائے تو زید اس جرم کا مرتکب ہوگا۔ جس کی تعریف اس دفعہ میں کی گئی ہے اور اگر اس بندوق چلانے سے وہ بکر کو زخمی کرے تو زید اس سزا کا مستوجب ہوگا جو اس دفعہ کی (پہلی ضمن) جز و اخیر میں مقرر کی گئی ہے۔

(د) زید بکر کو زہر سے مار ڈالنے کی نیت کرکے زہر خریدے اور اس کو اس کھانے میں ملا دے جو زید کی تحویل میں رہتا ہے تو ہنوز زید نے اس جرم کا ارتکاب نہیں کیا جس کی تعریف اس دفعہ میں کی گئی ہے پھر زید اس کھانے کو بکر کی میز پر لگائے یا بکر کے نوکروں کو دیدے کہ وہ اس کو بکر کی میز پر لگائیں تو زید اس جرم کا مرتکب ہوا جس کی تعریف اس دفعہ میں کی گئی ہے۔

اقدام قتل انسان مستلزم سزا

دفعہ ۳۰۸ - جو کوئی شخص کوئی فعل ایسی نیت یا ایسے علم سے اور ایسی حالت میں کرے کہ اگر اس فعل کے ذریعہ سے ہلاکت کا باعث ہو تو وہ اس قتل انسان مستلزم سزا کا مجرم ہو جو قتل عمد کی حد کو نہیں پہنچتا ہے تو

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی اور اگر اس فعل کے باعث سے کسی شخص کو ضرر پہنچے تو اس کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جس کی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

تمثیل

زید سخت اور ناگہانی باعث اشتعال طبع کے سبب سے بکر پر ایسی حالت میں تپنچہ چلائے کہ اگر وہ اس کے ذریعہ سے ہلاکت کا باعث ہوتا تو وہ اس قتل انسان مستلزم سزا کا مجرم ہوتا جو قتل عمد کی حد تک نہیں پہنچتا ہے۔ تو زید اس جرم کا مرتکب ہوا جس کی تعریف اس دفعہ میں کی گئی ہے۔

دفعہ ۳۰۹۔ جو کوئی شخص خودکشی کے ارتکاب کا اقدام کرے اور کوئی ایسا فعل کرے جو جرم مذکور کے ارتکاب کی طرف منجر ہو تو شخص مذکور کو قید محض کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد ایک برس تک ہو سکتی ہے (یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی)۔

اقدام خودکشی

دفعہ ۳۱۰۔ جس کسی شخص نے کسی وقت بعد جاری ہونے اس ایکٹ کے کسی اور شخص یا اور اشخاص کے ساتھ عادتاً اس غرض سے ملاپ رکھا ہو کہ قتل عمد کے ذریعہ سے یا بشمول قتل عمد کے سرقہ بالجبر یا دزدی اطفال جرم کا ارتکاب ہو وہ ٹھگ کہلایا جائے گا۔

ٹھگ کی تعریف

دفعہ ۳۱۱۔ جو کوئی شخص ٹھگ ہو اس کو قید دوام کی سزا دی جائے گی اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

ٹھگی کی سزا

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

اسقاط حمل کرانے اور جنین کو ضرر پہنچانے اور بچوں کو باہر ڈال دینے اور اخفائے تولد کے بیان میں

اسقاط حمل

دفعہ ۳۱۲- جو کوئی شخص بالارادہ کسی عورت کے اسقاط حمل کا باعث ہو تو اگر وہ اسقاط حمل نیک نیتی سے اس عورت کی جان بچانے کے لئے نہ کرایا گیا ہو تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی اور اگر اس عورت کے جنین میں جان پڑ گئی ہو تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

تشریح- وہ عورت جو خود اپنے اسقاط حمل کی باعث ہو اس دفعہ کی مراد میں داخل ہے۔

اسقاط حمل بلا رضامندی عورت کے

دفعہ ۳۱۳- جو کوئی شخص بلا رضامندی عورت کے اس جرم کا مرتکب ہو جس کی تعریف پچھلی ملحق الذکر دفعہ میں کی گئی ہے عام اس سے کہ اس عورت کی جنین میں جان پڑ گئی ہو یا نہیں تو شخص مذکور کو قید دوام کی سزا دی جائے گی یا دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

دفعہ ۳۱۴ - جو کوئی شخص کسی عورت کا اسقاط حمل کرانے کی نیت سے کوئی ایسا فعل کرے جو اس عورت کی ہلاکت کا باعث ہو تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

اگر وہ فعل جو اسقاط حمل کی نیت سے کیا جائے عورت کی ہلاکت کا باعث ہو

اور اگر وہ فعل بلا رضامندی اس عورت کے کیا جائے تو یا تو قید دوام کی سزا دی جائے گی یا وہ سزا دی جائے گی جو پہلے بیان کی گئی ہے۔

اگر فعل مذکور عورت کی بلا رضامندی کیا جائے

تشریح - اس جرم کے متحقق ہونے کے لئے مجرم کا یہ جاننا ضرور نہیں ہے کہ اس فعل سے ہلاکت واقع ہونے کا احتمال ہے۔

دفعہ ۳۱۵ - جو کوئی شخص کسی بچہ کے پیدا ہونے سے پہلے کوئی فعل اس نیت سے کرے کہ وہ اس کے باعث سے اس بچہ کے زندہ پیدا ہونے کو روکے یا اس کے پیدا ہونے کے بعد اس کی ہلاکت کا باعث ہو اور اس فعل سے اس بچے کے زندہ پیدا ہونے کو روکے یا اس کے پیدا ہونے کے بعد اس کی ہلاکت کا باعث ہو تو اگر وہ فعل نیک نیتی سے ماں کی جان بچانے کے لئے نہ کیا گیا ہو تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

اگر کوئی فعل اس نیت سے کیا جائے کہ بچہ زندہ نہ پیدا ہو یا پیدا ہونے کے بعد مر جائے

دفعہ ۳۱۶ - جو کوئی شخص ایسی حالت میں کوئی فعل کرے کہ

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

جنین کی ہلاکت کا باعث ہونا ایسے فعل کے ذریعہ سے جو قتل انسان مستلزم سزا کی حد تک پہنچتا ہے۔

وہ اگر اس کے ذریعہ سے ہلاکت کا باعث ہوتا تو وہ قتل انسان مستلزم سزا کا مجرم ہوتا اور اس فعل سے کسی جاندار جنین کی ہلاکت کا باعث ہو تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

تمثیل

زید یہ جان کر کہ وہ غالباً کسی حاملہ عورت کو ہلاک کرے گا کوئی ایسا فعل کرے کہ اگر اس سے عورت کی ہلاکت واقع ہوتی تو وہ قتل انسان مستلزم سزا کی حد تک پہنچتا اور اس عورت کو ضرر پہنچے مگر ہلاک نہ ہو لیکن وہ جنین جاندار جس کی وہ عورت حاملہ ہے اس فعل کے باعث سے ہلاک ہو جائے تو زید اس جرم کا مجرم ہوا جس کی تعریف اس دفعہ میں کی گئی ہے۔

باپ یا ماں یا محافظ کا بارہ برس سے کم عمر طفل کو کہیں ڈال دینا یا چھوڑ دینا

دفعہ ۳۱۷۔ جو کوئی شخص کسی بارہ برس سے کم عمر طفل کا باپ یا ماں یا محافظ ہو کر اس طفل کو کسی جگہ اس نیت سے ڈال دے یا چھوڑ دے کہ اس طفل سے قطع تعلق کرے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

تشریح۔ اس دفعہ سے یہ مراد نہیں ہے کہ اگر اس ڈال دینے

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

کے سبب سے وہ طفل ہلاک ہو جائے تو مجرم جرم قتل عمد یا قتل انسان مستلزم سزا میں جیسی صورت ہو۔ ماخوذ نہ کیا جائے۔

دفعہ ۳۱۸۔ جو کوئی شخص کسی طفل کی لاش چپکے سے دفن کر دینے سے یا کسی اور طرح اس کو علٰحدہ کر دینے سے قصداً اس طفل کے تولد کا اخفا کرے یا اس کے اخفا میں جہد کرے عام اس سے کہ وہ طفل پیدا ہونے سے پہلے یا پیچھے یا پیدا ہونے میں مرگیا ہو تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

اخفائے ولادت

ضرر کے بیان میں

دفعہ ۳۱۹۔ جو کوئی شخص کسی شخص کو درد جسمانی یا مرض جسمانی یا ضعف جسمانی پہنچائے تو کہا جائے گا کہ اس نے ضرر پہنچایا۔

ضرر

دفعہ ۳۲۰۔ ضرر کی صرف وہ قسمیں جو نیچے لکھی جاتی ہیں "ضرر شدید" کہی جائیں گی۔

ضرر شدید

پہلی۔ مخنث کیا جانا۔

دوسری۔ کسی ایک آنکھ کی بصارت کا ہمیشہ کے لئے معدوم کیا جانا۔

تیسری۔ کسی ایک کان کی سماعت کا ہمیشہ کے لئے معدوم کیا جانا۔

چوتھی۔ کسی عضو یا مفصل کا معدوم کیا جانا۔

پانچویں۔ کسی عضو یا مفصل کے قویٰ کا معدوم کیا جانا یا ہمیشہ کیلئے ضعیف کیا جانا۔

ساتویں۔ کسی ہڈی یا دانت کا توڑ ڈالا جانا یا اکھاڑ ڈالا جانا۔

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

آٹھویں۔ کوئی ضرر جو جان کو خطرہ میں ڈالے یا بیس روز کے عرصے تک شخص متضرر کو سخت درد جسمانی میں مبتلا رکھے یا اس کو اپنے معمولی کاروبار کے کرنے کے ناقابل کر دے۔

دفعہ ۳۲۱۔ جو کوئی شخص اس نیت سے کوئی فعل کرے کہ اس کے ذریعہ سے کسی شخص کو ضرر پہنچائے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ اس فعل کے ذریعہ سے وہ کسی شخص کو ضرر پہنچائے گا اور اس کے ذریعے سے وہ کسی شخص کو ضرر پہنچائے تو کہا جائے گا کہ اس نے "بالارادہ ضرر پہنچایا"۔

بالارادہ ضرر پہنچانا

دفعہ ۳۲۲۔ جو کوئی شخص بالارادہ ضرر پہنچائے تو اگر وہ ضرر جس کا پہنچانا اس کی نیت میں ہو یا جس کو وہ جانتا ہو کہ اس سے اس کے پہنچنے کا احتمال ہے ضرر شدید ہو اور جو ضرر اس نے پہنچایا ہے وہ ضرر شدید ہے تو کہا جائے گا کہ اس نے "بالارادہ ضرر شدید پہنچایا"۔

بالارادہ ضرر شدید پہنچانا

تشریح۔ یہ بات کہ ایک شخص نے بالارادہ ضرر شدید پہنچایا یا نہ کہی جائے گی بجز اس کے کہ وہ ضرر شدید پہنچائے اور اس کی یہ نیت بھی ہو یا اس امر کے احتمال اس کے علم میں بھی ہو کہ وہ اس فعل کے ذریعہ سے ضرر شدید پہنچائے لیکن اگر وہ یہ نیت کر کے یا اس امر کا احتمال جان کر کہ وہ ایک قسم کا ضرر شدید پہنچائے گا فی الواقع کسی اور قسم کا ضرر شدید پہنچائے تو کہا جائے گا کہ اس شخص نے بالارادہ ضرر شدید پہنچایا۔

تمثیل

زید یہ نیت کر کے یا اس امر کا احتمال جان کر کہ بکر کے چہرے کو ہمیشہ کے لئے بدصورت کرے بکر کے ایک ضرب لگائے جو بکر کے چہرے کو

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

ہمیشہ کے لئے بدصورت تو نہ کرے مگر اس کے سبب سے بیس روز کے عرصے تک بکر کو سخت درد جسمانی میں مبتلا رکھے - تو زید نے بالارادہ ضرر شدید پہنچایا۔

دفعہ ۳۲۳ - جو کوئی شخص اس صورت کے سوا جس کی نسبت دفعہ ۳۳۴ میں حکم ہے بالارادہ ضرر پہنچائے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد ایک برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا جس کی مقدار ایک ہزار روپے تک ہو سکتی ہے یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

بالارادہ ضرر پہنچانے کی سزا

دفعہ ۳۲۴ - جو کوئی شخص اس صورت کے سوا جس کی نسبت دفعہ ۳۳۴ میں حکم ہے تیر یا گولی وغیرہ چھوڑنے یا بھونکنے یا کاٹنے کے کسی ہتھیار یا کسی ایسے ہتھیار کے ذریعہ سے جس کو حربے کے کام میں لائیں تو اس کے باعث سے ہلاکت کے واقع ہونے کا احتمال ہے یا آگ یا کسی گرم کئے ہوئے مادے کے ذریعے سے یا زہر یا کسی اکال مادے کے ذریعے سے یا بھک سے اڑ جانے والے کسی مادے کے ذریعے سے یا کسی ایسے مادے کے ذریعہ سے جس کا دم لگانا یا نگلنا یا خون میں ملا لینا انسان کے جسم کو مضر ہو یا کسی حیوان کے ذریعے سے بالارادہ ضرر پہنچائے تو اس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

خطرناک ہتھیار یا وسائل کے ذریعہ سے بالارادہ ضرر پہنچانا

دفعہ ۳۲۵ - جو کوئی شخص اس صورت کے سوا جس کی نسبت دفعہ ۳۳۵ میں حکم ہے بالارادہ ضرر شدید پہنچائے تو اس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد سات

بالارادہ ضرر شدید پہنچانے کی سزا

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۳۲۶۔ جو کوئی شخص اس صورت کے سوا جس کی نسبت دفعہ ۳۳۵ میں حکم ہے تیر یا گولی وغیرہ کے چھوڑنے یا بھونکنے یا کاٹنے کے ہتھیار یا کسی ایسے ہتھیار کے ذریعہ سے جس کو حربے کے کام میں لائیں تو اس کے باعث سے ہلاکت واقع ہونے کا احتمال ہے یا آگ یا کسی گرم کئے ہوئے مادے کے ذریعے سے یا زہر یا کسی اکال مادے کے ذریعہ سے یا بھک سے اُڑ جانے والے مادے کے ذریعہ سے یا کسی ایسے مادے کے ذریعے سے جس کا دم لگانا یا نگلنا یا خون میں ملا لینا انسان کے جسم کو مضر ہو یا کسی جیوان کے ذریعہ سے بالارادہ ضرر شدید پہنچائے تو اس شخص کو قید دوام کی سزا دی جائے گی یا دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد دس برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

> خطرناک ہتھیار یا وسائل کے ذریعہ سے بالارادہ ضرر شدید پہنچانا

دفعہ ۳۲۷۔ جو کوئی شخص بالارادہ اس غرض سے ضرر پہنچائے کہ شخص متضرر سے یا کسی اور شخص سے جو متضرر سے غرض رکھتا ہو کسی مال یا کفالت المال کا استحصال یا بجبر کرے یا اس لئے کہ شخص متضرر کو یا کسی اور شخص کو جو شخص متضرر سے غرض رکھتا ہو کوئی ایسا امر کرنے پر مجبور کرے جو خلاف قانون ہے یا جس سے کسی جرم کا ارتکاب سہل ہو جائے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد دس برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانہ

> استحصال مال یا کسی فعل ناجائز کو جبراً کرانے کی نیت سے بالارادہ ضرر پہنچانا

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

کا بھی مستوجب ہوگا۔

زہر یا کسی منشی دوا کے ذریعہ سے ضرر پہنچانا

دفعہ ۳۲۸۔ جو کوئی شخص کسی قسم کا زہر یا کوئی بیہوش کرنے والی یا منشی یا مضر سخت دوائے مفرد یا کوئی دوسری شے اس نیت سے کسی شخص کو کھلائے یا کھلوائے کہ اس شخص کو ضرر پہنچائے یا اس نیت سے کہ کسی جرم کا ارتکاب کرے یا اس کے ارتکاب کو سہل کرے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ وہ اس کے ذریعے سے ضرر پہنچائے گا تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد دس برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

استحصال مال یا کسی فعل ناجائز کو جبراً کرانے کی نیت سے بالارادہ ضرر شدید پہنچانا

دفعہ ۳۲۹۔ جو کوئی شخص بالارادہ اس لئے ضرر شدید پہنچائے کہ شخص متضرر سے یا کسی اور شخص سے جو شخص متضرر سے غرض رکھتا ہو کسی مال یا کفالت المال کا استحصال بالجبر کرے یا اس لئے کہ متضرر کو یا کسی اور شخص کو جو شخص متضرر سے غرض رکھتا ہو کوئی ایسا فعل کرنے پر مجبور کرے جو خلاف قانون ہے یا جس سے کسی جرم کا ارتکاب سہل ہو جائے تو شخص مذکور کو قید دوام کی سزا دی جائے گی یا دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد دس برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

دفعہ ۳۳۰- جو کوئی شخص بالارادہ اس لئے ضرر پہنچائے گہ

استحصال اقرار یا کوئی مال جبراً واپس کرانے کی نیت سے ضرر پہنچانا

متضرر سے یا کسی اور شخص سے جو متضرر سے غرض رکھتا ہو جبراً کوئی ایسا اقرار یا مخبری کرائے جو کسی جرم یا بدکرداری کے منکشف کر دینے کی طرف منجر ہو یا اس لئے کہ متضرر کو یا کسی اور شخص کو جو متضرر سے غرض رکھتا ہو کسی مال یا کفالت المال کے واپس کرنے یا واپس کرانے پر یا کسی دعوے یا مطالبہ کے ادا کرنے یا ایسی مخبری کرنے پر جو کسی مال یا کفالت المال کے واپس کرنے کی طرف مخبر ہو مجبور کرے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

تمثیلیں

(الف) زید کو عہدہ دار پولیس ہے بکر کو اس امر کے اقرار کرنے کی تحریک کرنے کے لئے کہ اس نے جرم کا ارتکاب کیا ہے عقوبت دے تو زید اس دفعہ کی رد سے ایک جرم کا مجرم ہے۔

(ب) زید کہ عہدہ دار پولیس ہے بکر کو اس جگہ کے بتلانے کی تحریک کرنے کے لئے جہاں کوئی مال مسروقہ رکھا ہو عقوبت دے تو زید اس دفعہ کی رد سے ایک جرم کا مجرم ہے۔

(ج) زید کہ سررشتہ مال کا عہدہ دار ہے بکر کو سرکاری باقی کے ادا کرنے پر مجبور کرنے کے لئے جو اس کے ذمہ واجب الادا ہے عقوبت دے تو زید اس دفعہ کی رو سے ایک جرم کا مجرم ہے۔

(د) زید کہ زمیندار ہے کسی کاشتکار کو اپنا زر لگان ادا کرنے پر

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

مجبور کرنے کے لئے عقوبت دے تو زید اس دفعہ کی رو سے ایک جرم کا مجرم ہے۔

استحصال اقرار یا کوئی مال جبراً واپس کرانے کی نیت سے بالارادہ ضرر شدید پہنچانا

دفعہ ۳۳۱ - جو کوئی شخص بالارادہ اس لئے ضرر شدید پہنچائے کہ متضرر سے یا کسی اور شخص سے جو متضرر سے غرض رکھتا ہو جبراً کوئی ایسا اقرار یا مخبری کرائے جو کسی جرم یا بدکرداری کے منکشف کردینے کی طرف منجر ہو یا اس لئے کہ متضرر کو یا کسی اور شخص کو جو متضرر سے غرض رکھتا ہے کسی مال یا کفالت المال کے واپس کرنے یا واپس کرانے پر یا کسی دعوے یا مطالبہ کے ادا کرنے یا ایسی مخبری کرنے پر جو کسی مال یا کفالت المال کے واپس کرنے کی طرف منجر ہو مجبور کرے تو اس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

بالارادہ ضرر پہنچانا تاکہ ملازم سرکاری اپنی خدمت منصبی انجام نہ دے سکے

دفعہ ۳۳۲ - جو کوئی شخص کسی شخص کو جو سرکاری ملازم ہے جب کہ وہ اپنی سرکاری ملازمت کی حیثیت سے خدمت منصبی کو انجام دے رہا ہو بالارادہ ضرر پہنچائے یا اس نیت سے کہ وہ اس شخص کو یا کسی دوسرے سرکاری ملازم کو یا اس کی سرکاری ملازمت کی حیثیت سے اس کی خدمت منصبی کی انجام دہی سے روکے یا ڈرائے بالارادہ ضرر پہنچائے یا بسبب کسی امر کے جو اس شخص نے اپنی سرکاری ملازمت کی حیثیت سے خدمتِ منصبی کی انجام دہی جائز میں کیا ہو یا کرنے کی جہد کی ہو بالارادہ

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

ضرر پہنچائے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد تین برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

دفعہ ۳۳۲- جو کوئی شخص کسی شخص کو جو سرکاری ملازم ہو جب کہ وہ اپنی سرکاری ملازمت کی حیثیت سے اپنی خدمت منصبی کو انجام دے رہا ہو بالارادہ ضرر شدید پہنچائے یا اس نیت سے

بالارادہ ضرر شدید پہنچانا تاکہ ملازم سرکاری اپنی خدمت منصبی انجام نہ دے سکے

کہ اس شخص کو یا کسی دوسرے سرکاری ملازم کو اس کی سرکاری ملازمت کی حیثیت سے اس کی خدمت منصبی کی انجام دہی سے روکے یا ڈرائے یا بسبب کسی امر کے جو اس شخص نے اپنی سرکاری ملازمت کی حیثیت سے خدمت منصبی کی انجام دہی جائز میں کیا ہو یا کرنے کی جہد کی ہو بالارادہ ضرر شدید پہنچائے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد دس برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۳۳۴- جو کوئی شخص سخت اور ناگہانی باعث اشتعال طبع کے ظہور میں آنے کے سبب سے بالارادہ ضرر پہنچائے تو اگر اس شخص کے سوا کسی سے وہ

بحالت اشتعال طبع بالارادہ ضرر پہنچانا

باعث اشتعال طبع ظہور میں آیا ہے کسی دوسرے شخص کو ضرر پہنچانا اس کی نیت میں نہ ہو یا ایسے ضرر پہنچانے کا احتمال اس کے علم میں نہ ہو تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

دی جائے گی جس کی میعاد ایک مہینے تک ہو سکتی ہے۔ یا جرمانے کی سزا جس کی مقدار پانسو روپیہ تک ہو سکتی ہے یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

بحالت اشتعال طبع بالارادہ ضرر شدید پہنچانا۔	دفعہ ۳۳۵۔ جو کوئی شخص سخت اور ناگہانی باعث اشتعال طبع کے ظہور میں آنے کے سبب سے (بالارادہ) ضرر شدید پہنچائے تو اگر اُس شخص کے سوا جس سے وہ باعث

اشتعال طبع ظہور میں آیا ہے کسی دوسرے شخص کو ضرر شدید پہنچانا اس کی نیت میں نہ ہو یا ایسے ضرر شدید پہنچانے کا احتمال اس کے علم میں نہ ہو تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد چار برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا جس کی مقدار دو ہزار روپئے تک ہو سکتی ہے یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

تشریح۔ پچھلی دونوں دفعات اُن ہی شرطوں سے مشروط سمجھی جائے گی جن سے دفعہ ۳۰۰ کا پہلا مستثنیٰ مشروط ہے۔

ایسے افعال جن سے لوگوں کی جان یا عافیت ذاتی خطرے میں پڑ جائے	دفعہ ۳۳۶۔ جو کوئی شخص کوئی فعل ایسی بے احتیاطی یا غفلت سے کرے کہ اس سے انسان کی جان کو یا اوروں کی عافیت ذاتی کو خطرہ ہو تو اس

شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد تین مہینے تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا جس کی مقدار ڈھائی سو روپئے تک ہو سکتی ہے یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

دفعہ ۳۳۷ - جو کوئی شخص کوئی فعل ایسی بے احتیاطی یا غفلت کے ساتھ کرنے سے کہ اس سے انسان کی جان یا اوروں کی عافیت ذاتی کو خطرہ ہو کسی شخص کو ضرر پہنچائے تو اس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد چھ مہینے تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا جس کی مقدار پانچ سو روپئے تک ہو سکتی ہے یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

انعال مذکورہ دفعہ ۳۳۶ کے ذریعہ سے ضرر پہنچانا

دفعہ ۳۳۸ - جو کوئی شخص کوئی فعل ایسی بے احتیاطی یا غفلت کے ساتھ کرنے سے کہ اس سے انسان کی جان کو یا اوروں کی عافیت ذاتی کو خطرہ ہو کسی شخص کو ضرر شدید پہنچائے۔ اس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا جس کی مقدار ایک ہزار روپئے تک ہو سکتی ہے یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

انعال مذکورکے ذریعہ سے ضرر شدید پہنچانا

مزاحمت بیجا اور حبس بیجا کے بیان میں

دفعہ ۳۳۹ - جو کوئی شخص کسی شخص کا بالارادہ اس طرح سد راہ ہو کہ اس شخص کو کسی ایسی سمت میں جانے سے روکے جس میں وہ جانے کا استحقاق رکھتا ہو تو کہا جائے گا کہ اُس نے اس شخص کی "مزاحمت بیجا" کی۔

مزاحمت بیجا کی تعریف

مستثنیٰ - خشکی یا تری کی کسی نج کی راہ کو مسدود کرنا جس کی نسبت کوئی شخص نیک نیتی سے باور کرتا ہے کہ وہ اس کے

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

مسدود کرنے کا استحقاق جائز رکھتا ہے حسب منشاء اس دفعہ کے مجرم نہیں ہے۔

تمثیل

زید کسی راہ کو جس پر چلنے کا بکر استحقاق رکھتا ہے مسدود کرے نیک نیتی سے یہ باور نہ کرکے کہ میں اس راہ کے روک دینے کا استحقاق رکھتا ہوں اور اس باعث سے بکر اس راہ پر چلنے سے روکا جائے تو زید نے بکر کی مزاحمت بیجا کی۔

دفعہ ۳۴۰ - جو کوئی شخص کسی شخص کی اس طرح سے مزاحمت

حبس بیجا کی تعریف	بیجا کرے کہ اس شخص کو کسی خاص حدود محیط کے باہر جانے سے روکے تو کہا جائے گا کہ

شخص مذکور نے اس کی نسبت "حبس بیجا" کیا۔

تمثیلیں

(الف) زید اس امر کا باعث ہو کہ بکر ایک چار دیواری کے اندر جائے اور زید قفل لگا کر اس کو اس کے اندر بند کر دے اور اس طرح بکر دیوار کے خط محیط سے باہر کسی سمت میں جانے سے رک جائے تو زید نے بکر کو حبس بیجا کیا۔

(ب) زید آدمیوں کو جو کوئی مارنے کے ہتھیار لئے ہوئے ہیں مکان کی برآمد گاہوں پر متعین کرے اور بکر سے کہدے کہ اگر تو اس مکان سے باہر جانے کی جہد کرے گا تو وہ تجھے گولی ماریں گے تو اس صورت میں زید نے بکر کو حبس بیجا کیا۔

دفعہ ۳۴۱ - جو کوئی شخص کسی شخص کی مزاحمت بیجا کرے تو

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

مزاحمت بیجا کی سزا — اس کو قید محض کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد ایک مہینے تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا جس کی مقدار پانچ سو روپے تک ہو سکتی ہے یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

دفعہ ۳۴۲۔ جو کوئی شخص کسی شخص کو حبس بیجا کرے تو اس کو

حبس بیجا کی سزا — دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی۔ جس کی میعاد ایک برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا جس کی مقدار ایک ہزار روپے تک ہو سکتی ہے یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

دفعہ ۳۴۳۔ جو کوئی شخص کسی شخص کو تین روز یا زیادہ

تین دن تک یا زیادہ حبس بیجا میں رکھنا — حبس بیجا کرے تو اس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

دفعہ ۳۴۴۔ جو کوئی شخص کسی شخص کو دس روز یا زیادہ

دس دن تک یا زیادہ حبس بیجا میں رکھنا — حبس بیجا کرے تو اس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۳۴۵۔ جو کوئی شخص کسی شخص کو حبس بیجا میں رکھے

ایسے شخص کو حبس بیجا میں رکھنا جس کی رہائی کے واسطے کوئی حکم نکلا ہو — یہ جان کر کہ اس شخص کی رہائی کی نسبت حسب ضابطہ حکم نامہ جاری ہو چکا ہے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

دو برس تک ہوسکتی ہے اور یہ اس قید کی میعاد کے علاوہ ہوگی جس کا وہ اس باب کی کسی اور دفعہ کی رو سے مستوجب ہو۔

دفعہ ۳۴۶ - جو کوئی شخص کسی شخص کو اس طرح سے حبس بیجا کرے کہ جس سے یہ نیت ظاہر ہو کہ اس شخص کا محبوس ہونا کسی شخص کو

مخفی طور پر حبس بیجا میں رکھنا

جو شخص محبوس سے غرض رکھتا ہو یا سرکاری ملازم کو معلوم نہ ہوسکے یا یہ کہ اس حبس کی جگہ ایسے شخص یا سرکاری ملازم کو جس کا ذکر اس دفعہ میں پہلے کیا گیا معلوم یا دریافت نہ ہو جائے تو شخص مذکور کو کسی اور سزا کے علاوہ جس کا وہ اس حبس بیجا کی پاداش میں مستوجب ہو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد دو برس تک ہوسکتی ہے۔

دفعہ ۳۴۷ - جو کوئی شخص کسی شخص کو اس لئے حبس بیجا کرے کہ محبوس سے یا کسی اور شخص سے جو محبوس سے غرض رکھتا ہے کسی مال یا کفالت المال کا استحصال

استحصال مال یا کسی فعل ناجائز پر مجبور کرنے کے لئے حبس بیجا میں رکھنا

بالجبر کرے یا محبوس کو یا کسی اور شخص کو جو محبوس سے غرض رکھتا ہے کوئی ایسا امر کرنے پر جو خلاف قانون ہے یا ایسی مخبری کرنے پر جس سے کسی جرم کا ارتکاب سہل ہو جائے مجبور کرے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد تین برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۳۴۸ - جو کوئی شخص کسی شخص کو اس لئے حبس بیجا کرے کہ محبوس سے یا کسی اور شخص سے جو محبوس سے غرض رکھتا ہے

استحصال اقرار یا واپسی مال پر مجبور کرنے کے لئے حبس بیجا میں رکھنا

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

جبراً کوئی ایسا اقرار یا مخبری کرائے جو کسی جرم یا بد کرداری کے منکشف کر دینے کی طرف منجر ہو یا اس لئے کہ محبوس کو یا کسی اور شخص کو جو محبوس سے غرض رکھتا ہے کسی مال یا کفالت المال کے واپس کرنے یا واپس کرانے کے واسطے یا کسی دعوے یا مطالبے کے ادا کرنے یا ایسی مخبری کرانے کے واسطے جو کسی مال یا کفالت المال کے واپس کیئے جانے کی طرف منجر ہو مجبور کرے۔ تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

جبر مجرمانہ اور حملے کے بیان میں

دفعہ ۳۴۹۔ اگر کوئی شخص کسی دوسرے شخص کی حرکت یا تبدیل حرکت یا انقطاع حرکت کا باعث ہو یا کسی شے کی نسبت ایسی حرکت یا تبدیل حرکت یا انقطاع حرکت کا باعث ہو کہ وہ شے اس دوسرے شخص کے جسم کے کسی جزو سے اتصال پائے یا کسی ایسی چیز سے اتصال پائے جس کو دوسرے شخص پہنے ہوئے یا لئے ہوئے ہو یا کسی ایسی چیز سے اتصال پائے جو ایسے موقع میں ہو کہ وہ اتصال اس دوسرے شخص کے لامسہ پر موثر ہو تو کہا جائے گا کہ شخص مذکور نے دوسرے شخص پر جبر کیا مگر شرط یہ ہے کہ وہ شخص جو حرکت یا تبدیل حرکت یا انقطاع حرکت کا باعث ہو نیچے لکھے ہوئے تینوں طریقوں میں سے کسی طریق پر اس حرکت یا تبدیل حرکت یا انقطاع حرکت کا باعث ہو۔

جبر کی تعریف

پہلے۔ خود اپنی قوت جسمانی سے۔

دوسرے۔ کسی شے کو ایسے طور پر رکھنے سے کہ وہ حرکت یا

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

تبدیل حرکت یا انقطاع حرکت۔ بلا ارتکاب کسی اور فعل کے اس شخص کی جانب سے کسی دوسرے شخص کی جانب سے وقوع میں آسکے۔

تیسرے۔ کسی حیوان کو حرکت یا تبدیل حرکت یا انقطاع حرکت کی تحریک کرنے سے۔

جبر مجرمانہ کی تعریف

دفعہ ۳۵۰۔ جو کوئی شخص کسی جرم کے ارتکاب کے لئے کسی شخص پر اس کی بلا رضامندی قصداً جبر کرے یا اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ ایسا جبر کرنے سے وہ اس شخص کو جس پر جبر کیا گیا ہے نقصان یا خوف یا رنج پہنچائے گا تو کہا جائے گا کہ اس شخص نے دوسرے شخص پر جبر مجرمانہ کیا۔

تمثیلیں

(الف) بکر کسی کشتی پر جو دریا میں رسّوں سے بندھی ہے بیٹھا ہے اور زید رسّوں کو کھول دے اور اس طرح قصداً کشتی کو دھارے میں بہادے تو اس صورت میں زید قصداً بکر کی حرکت کا باعث ہوا اور اس نے یہ فعل اشیا کو اس طرح رکھنے سے کیا کہ بلا ارتکاب کسی اور فعل کے کسی شخص کی جانب سے حرکت پیدا ہو گئی تو اس لئے زید نے بکر پر قصداً جبر کیا اور اگر اس نے کسی جرم کا ارتکاب کرنے کے لئے یا اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے وہ جبر کرنے سے بکر کو نقصان یا خوف یا رنج پہنچائے بکر کی بلا رضامندی ایسا کیا تو زید نے بکر پر جبر مجرمانہ کیا۔

(ب) بکر چوٹ گاڑی پر سوار ہے اور زید بکر کے گھوڑوں

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

کے چابک مارے اور اس کے ذریعہ سے ان کی رفتار تیز کردے تو اس صورت میں زید حیوانوں کو تبدیل حرکت کی تحریک کرنے سے بکر کی نسبت تبدیل حرکت کا باعث ہوا اور اس لئے زید نے بکر پر جبر کیا اور اگر زید نے بلا رضامندی بکر کے اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ وہ اس جبر سے بکر کو نقصان یا خوف یا رنج پہنچائے ایسا کیا تو زید نے بکر پر جبر مجرمانہ کیا۔

(ج) بکر پالکی میں سوار ہے اور زید بکر کی نسبت سرقۂ بالجبر کرنے کے لئے پالکی کا ڈنڈا پکڑ کر پالکی کو روک دے تو اس صورت میں زید بکر کی نسبت انقطاع حرکت کا باعث ہوا اور یہ اُس نے خود اپنی قوت جسمانی سے کیا اس لئے زید نے بکر پر جبر کیا اور چونکہ زید نے جرم کا ارتکاب کرنے کے لئے بلا رضامندی بکر کے قصداً ایسا کیا تو زید نے بکر پر جبر مجرمانہ کیا۔

(د) اگر زید گلی میں بکر کو قصداً دھکا دے تو اس صورت میں زید نے اپنی قوت جسمانی سے اس طور سے اپنے جسم کو حرکت دی کہ اُس نے بکر سے اتصال پایا اس لئے زید نے قصداً بکر پر جبر کیا اور اگر زید نے بلا رضامندی بکر کے اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ وہ اس کے ذریعہ سے بکر کو نقصان یا خوف یا رنج پہنچائے ایسا کیا تو زید نے بکر پر جبر مجرمانہ کیا۔

(ہ) زید ایک پتھر پھینکے اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ وہ پتھر بکر کے جسم سے یا بکر کے کپڑے سے یا کسی چیز سے جو بکر لئے ہوئے ہے اتصال پائے یا یہ کہ وہ پتھر پانی میں لگ کر بکر کے کپڑوں پر یا کسی چیز پر جو بکر لئے ہوئے ہے چھینٹیں ڈالے تو اس صورت میں اگر اس پتھر کا پھینکنا ایسا نتیجہ پیدا کرے جس کے سبب

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

سے کوئی شے بکر سے یا بکر کے کپڑوں سے اتصال پائے تو زید نے بکر پر جبر کیا اور اگر اس نے بکر کی بلا رضامندی ایسا کیا اس نیت سے کہ وہ اس کے ذریعے سے بکر کو نقصان یا خوف یا رنج پہنچائے تو زید نے بکر پر جبر مجرمانہ کیا۔

(د) زید کسی عورت کا نقاب قصداً اُتار لے تو اس صورت میں زید نے قصداً اس عورت پر جبر کیا اور اگر اس نے اس عورت کی بلا رضامندی ایسا کیا اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ اس کے ذریعہ سے وہ اس عورت کو نقصان یا خوف یا رنج پہنچائے تو زید نے اُس عورت پر جبر مجرمانہ کیا۔

(ز) بکر نہاتا ہو اور زید حوض میں ایسا پانی جس کو وہ کھولتا ہوا جانتا ہو ڈال دے تو اس صورت میں زید نے خود اپنی قوت جسمانی سے کھولتے ہوئے پانی کو اس طور سے قصداً حرکت دی کہ وہ پانی بکر کے جسم سے یا دوسرے پانی سے جو پانی ایسے موقع پر ہے کہ اس کا اتصال بکر کے لامسہ پر بالضرور مؤثر ہوگا اتصال پایا اس لئے زید نے بکر پر قصداً جبر کیا اور اگر اس نے بکر کی بلا رضامندی ایسا کیا اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ وہ اس کے ذریعہ سے بکر کو نقصان یا خوف یا رنج پہنچائے تو زید نے بکر پر جبر مجرمانہ کیا۔

(ح) زید کسی کتے کو بلا رضامندی بکر کے بکر پر دوڑنے کی تحریک کرے تو اس صورت میں اگر زید کی یہ نیت ہو کہ بکر کو نقصان یا خوف یا رنج پہنچائے تو زید نے بکر پر جبر مجرمانہ کیا۔

دفعہ ۳۵۱۔ جو کوئی شخص کوئی صورت بنائے یا کوئی تیاری کرے اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کے

حملہ کی تعریف

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

علم سے کہ اس صورت بنانے یا تیاری کرنے سے کوئی شخص حاضر موقع یہ تصور کرے کہ صورت بنانے والا یا تیاری کرنے والا شخص اس پر عنقریب جبر مجرمانہ کرنے والا ہے تو کہا جائے گا کہ شخص مذکور حملے کا مرتکب ہے۔

تشریح۔ محض الفاظ حملے کی حد کو نہیں پہنچتے مگر ممکن ہے کہ ان الفاظ سے جن کا کوئی شخص استعمال کرے اس شخص کی صورت بنانے یا تیاری کرنے کی نسبت ایسا مطلب ظاہر ہو کہ وہ صورت بنانا یا تیاری کرنا حملے کی حد کو پہنچ جائے۔

تمثیلیں

(الف) زید بکر پر گھونسہ اُٹھائے یہ نیت کر کے یا اس امر کا احتمال جان کر کہ وہ اس کے ذریعہ سے بکر کو یہ باور کرائے کہ وہ اس کو عنقریب مارنے والا ہے تو زید نے حملے کا ارتکاب کیا۔

(ب) زید کسی کٹکھنے کُتے کا دہان بند اس کے مُنہ سے کھولنا شروع کرے اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ اس کے ذریعے سے بکر کو یہ باور کرائے کہ وہ بکر پر عنقریب اس کُتے کو دوڑانے والا ہے تو زید نے بکر پر حملے کا ارتکاب کیا۔

(ج) زید ایک لکڑی اُٹھا کر بکر سے کہے کہ میں تجھ کو مار ڈالوں گا" اس صورت میں اگرچہ یہ الفاظ جن کا استعمال زید نے کیا کسی حالت میں حملے کی حد کو نہیں پہنچ سکتے اور نیز محض یہ صورت بنانا بغیر شامل ہونے اور حالات کے حملے کی حد کو نہ پہنچے تاہم وہ صورت بنانا جس کا مطلب لفظوں کے ذریعہ سے ظاہر کیا گیا حملے کی حد کو پہنچ سکتا ہے۔

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

دفعہ ۳۵۲ - جو کوئی شخص کسی شخص پر حملہ یا جبر مجرمانہ کرے

حملہ یا جبر مجرمانہ سوائے بحالت اشتعال دوسری صورتوں میں

سوائے اس کے کہ اس شخص کی جانب سے کوئی سخت اور ناگہانی باعث اشتعال طبع ظہور میں آئے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد تین مہینے تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا جسکی مقدار پانچ سو روپیہ تک ہو سکتی ہے یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

تشریح۔ سخت اور ناگہانی باعث اشتعال طبع کی وجہ سے اُس سزائے جرم میں تخفیف نہ ہوگی جو اس دفعہ میں مذکور ہے اگر مجرم خود اس باعث اشتعال طبع کا طالب یا بالارادہ محرک ہوا ہو تاکہ اس جرم کے لئے ایک وجہ پیدا ہو جائے۔ یا

اگر باعث اشتعال طبع کسی ایسے امر کے سبب سے ظہور میں آیا ہو جو بہ اتباع قانون کیا گیا ہے یا جو کسی سرکاری ملازم نے اپنی سرکاری ملازمت کے اختیارات کے نفاذ جائز میں کیا ہو۔ یا

اگر باعث اشتعال طبع کسی ایسے امر کے سبب سے ظہور میں آیا ہو جو استحقاق حفاظت خود اختیاری کے نفاذ جائز میں کیا گیا ہو۔

یہ بات کہ آیا وہ باعث اشتعال طبع فی الواقع ایسا سخت اور ناگہانی تھا کہ وہ اس جرم کے خفیف کرنے کو کافی ہو ایک امر تنقیح طلب ہے۔

دفعہ ۳۵۳ - جو کوئی شخص کسی شخص پر جو سرکاری ملازم ہے۔

حملہ یا جبر مجرمانہ سرکاری ملازم کو ادائے خدمت سے باز رکھنے کے لئے

جب کہ وہ ملازم بحیثیت اپنی سرکاری ملازمت کے اپنی خدمت منصبی کو انجام دے رہا ہو حملہ یا جبر مجرمانہ کرے یا اس نیت سے کہ اس ملازم کو اس کی ملازمت کی حیثیت سے اس خدمت

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

منصبی کی انجام دہی سے روکے یا ڈرائے حملہ یا جبر مجرمانہ کرے یا بسبب کسی امر کے جو اُس شخص نے اپنی سرکاری ملازمت کی حیثیت سے خدمت منصبی کی انجام دہی جائزہ میں کیا ہو یا کرنے کا اقدام کیا ہو حملہ یا جبر مجرمانہ کرے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

دفعہ ۳۵۴ - جو کوئی شخص کسی عورت پر حملہ یا جبر مجرمانہ کرے

حملہ یا جبر مجرمانہ عورت کی عصمت خراب کرنے کی نیت سے

یہ نیت کر کے یا اس امر کا احتمال جان کر کہ وہ اس کے ذریعہ سے اس کی عفت میں خلل ڈالے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

دفعہ ۳۵۵ - جو کوئی شخص کسی شخص پر حملہ یا جبر مجرمانہ کرے

حملہ یا جبر مجرمانہ کسی شخص کو بے عزت کرنے کی نیت سے سوائے بحالت اشتعال طبع

یہ نیت کر کے کہ اس کے ذریعہ سے اس شخص کی بے حرمتی کرے سوا اس کے کہ اس شخص کی جانب سے کوئی سخت اور ناگہانی باعث اشتعال طبع ظہور میں آیا ہو تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی دو برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

دفعہ ۳۵۶ - جو کوئی شخص کسی شخص پر کسی ایسے مال کے

حملہ یا جبر مجرمانہ بحالت اقدام سرقہ

سرقے کا ارتکاب کرنے کے اقدام میں حملہ یا جبر مجرمانہ کرے جس کو وہ شخص

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

اس وقت پہنے یا لئے ہو تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد دو برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

دفعہ ۳۵۷ - جو کوئی شخص کسی شخص کو حبس بیجا کرنے کے

حملہ یا جبر بحالت اقدام حبس بیجا

اقدام میں اس پر حملہ یا جبر مجرمانہ کرے تو اس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد ایک برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا جس کی مقدار ایک ہزار روپئے تک ہوسکتی ہے یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

دفعہ ۳۵۸ - جو کوئی شخص سخت اور ناگہانی باعث اشتعال طبع

حملہ یا جبر مجرمانہ بحالت اشتعال طبع

کے سبب سے جو کسی شخص کی جانب سے ظہور میں آیا ہو اس شخص پر حملہ یا جبر مجرمانہ کرے تو شخص مذکور کو قید محض کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد ایک مہینے تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا جس کی مقدار دو سو روپئے تک ہوسکتی ہے یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

تشریح - یہ پچھلی دفعہ اسی تشریح سے مشروط ہے جس سے دفعہ ۳۵۲ مشروط ہے۔

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

انسان کو لے بھاگنے اور بھگا لے جانے اور غلام بنانے اور محنت بہ جبر لینے کے بیان میں

دفعہ ۳۵۹ - انسان کو لے بھاگنا دو قسم کا ہے۔ ہندوستان میں سے انسان کو لے بھاگنا۔ اور ولی کی ولایت جائزہ میں سے انسان کو لے بھاگنا۔

لے بھاگنے کی تعریف

دفعہ ۲۶۰ - جو کوئی شخص کسی شخص کو بلا رضامندی اس شخص کے یا کسی اور شخص کے جو اس شخص کی جانب سے رضامندی ظاہر کرنے کا قانوناً مجاز ہے۔ ہندوستان کی حدود کے باہر لے جائے تو کہا جائے گا کہ شخص مذکورہ اس شخص کو ہندوستان سے لے بھاگا۔

ہندوستان سے لے بھاگنا

دفعہ ۳۶۱ - جو کوئی شخص کسی نابالغ لڑکے کو جس کی عمر سولہ برس سے کم ہو یا کسی نابالغ لڑکی کو جس کی عمر اٹھارہ برس سے کم ہو یا کسی شخص کو جس کی عقل میں فتور ہو اس نابالغ کے یا اس شخص کے جس کی عقل میں فتور ہے ولی جائزہ کی سپردگی میں سے بلا رضامندی اس ولی کے لے جائے تو کہا جائیگا کہ شخص مذکورہ اس نابالغ یا اس شخص کو ولی کی ولایت جائزہ سے لے بھاگا۔

ولی جائز کی حفاظت سے لے بھاگنا

تشریح - "ولی" کا لفظ اس دفعہ میں ہر کسی شخص کو شامل ہے جس کو اس نابالغ یا اس دوسرے شخص کی خبرگیری یا حفاظت جوازاً سپرد ہو۔

مستثنیٰ - یہ دفعہ کسی ایسے شخص کے فعل پر محیط نہیں ہے جو نیک نیتی سے اپنے تئیں کسی ولد الحرام کا باپ باور کرتا ہو یا جو نیک نیتی سے اپنے تئیں اس طفل کی حفاظت جائزہ کا مستحق باور کرتا ہو سوا اس کے کہ اس

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

فعل کا ارتکاب کسی لُچپن یا امر ناجائز کی غرض سے واقع ہوا ہو۔

دفعہ ۳۶۲۔ جو کوئی شخص کسی شخص کو کسی جگہ سے جانے کیلئے خواہ بجبر مجبور کرے خواہ کسی طرح دغابازی کے وسیلوں سے تحریک کرے تو کہا جائے گا کہ شخص مذکور اس کو بھگا لے گیا۔

بھگا لے جانے کی تعریف

دفعہ ۳۶۳۔ جو کوئی شخص کسی شخص کو ہندوستان میں سے یا کسی ولی کی ولایت جائز سے لے بھاگے اس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جس کی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

لے بھاگنے کی سزا

دفعہ ۳۶۳-الف۔ جو کوئی شخص کسی نابالغ کو لے بھاگے یا کسی نابالغ کو اس کا قانونی سرپرست نہ ہوتے ہوئے بھی اپنی حراست میں رکھے اس غرض سے کہ اس نابالغ کو نوکر کرے یا استعمال کرے یا بھیک مانگنے کے واسطے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

کسی نابالغ کو لے بھاگنا یا اس کا کوئی عضو بیکار کرنا اس غرض سے کہ وہ بھیک مانگے

(۲) جو کوئی شخص کسی نابالغ کا کوئی عضو بیکار کرے اس غرض سے کہ اس نابالغ کو نوکر کرے یا استعمال کرے تو شخص مذکور کو قید دوام کی سزا دی جائے گی اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

(۳) اگر کوئی شخص کسی نابالغ کا قانونی سرپرست نہ ہوتے ہوئے نوکر کرے یا استعمال کرے نابالغ مذکور کو بھیک مانگنے کی غرض کے لئے تو یہ تصور کر لیا جائے گا جب تک کہ اس کے برعکس ثابت نہ ہو جائے کہ وہ شخص نابالغ مذکور کو لے بھاگا ہے یا کسی طرح اپنی حراست میں رکھا ہے

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

اس غرض سے کہ نابالغ مذکور کو نوکر کرے یا استعمال کرے بھیک مانگنے کی غرض کیلئے۔

(۴) اس دفعہ میں :-

(الف) "بھیک مانگنے" کے معنی ہوں گے۔

(۱) درخواست کرنا یا بھیک حاصل کرنا کسی پبلک مقام پر گاتا گا کر یا ناچ کر یا قسمت کا حال بتا کر یا بازی گری کر کے یا چیزیں فروخت کر کے یا کسی اور طریقہ سے۔

(۲) کسی گھر میں داخل ہونا اس غرض سے کہ بھیک کی درخواست کی جائے یا بھیک حاصل کی جائے۔

(۳) ظاہر کرنا یا نمائش کرنا اس غرض سے کہ بھیک لی جائے یا جبریہ وصول کی جائے کوئی زخم لگا کر، ضرب پہنچا کر، شکل بگاڑ کر یا بیمار ہو کر خواہ خود اپنے کو یا کسی دوسرے شخص کو یا کسی جانور کو۔

(۴) کسی نابالغ کو استعمال کرنا نمائش کرنے کے لئے اس غرض سے کہ بھیک کی درخواست کی جائے یا بھیک وصول کی جائے۔

(ب) "نابالغ" کے معنی ہوں گے۔

(۱) کسی مذکر کے بارے میں کوئی شخص سولہ سال سے کم عمر کا اور

(۲) کسی مؤنث کے بارے میں کوئی شخص اٹھارہ سال سے کم عمر کی۔

شرح

دفعہ ۳۶۳۔ الف کا اضافہ ایکٹ ۵۲ سنہ ۱۹۵۹ء کی رو سے ہوا جو کہ ۱۵ جنوری سنہ ۱۹۶۰ء کو نافذ ہوا۔

دفعہ ۳۶۴ - جو کوئی شخص کسی شخص کو اس لئے لے بھاگے یا بھگا لے جائے کہ وہ شخص مار ڈالا جائے یا ایسی حالت میں رکھا جائے

لے بھاگنا یا بھگا لے جانا قتل عمد کی غرض سے

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

کہ وہ مارے جانے کے خطرے میں پڑے تو شخص مذکور کو قید دوام کی سزا دی جائے گی یا قید سخت جس کی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

تمثیلیں

(الف) زید بکر کو ہندوستان میں سے لے بھاگے اور اس کی یہ نیت ہو یا اس امر کا احتمال اس کے علم میں ہو کہ بکر کسی بت کا بلدان کیا جائے تو زید نے اس جرم کا ارتکاب کیا جس کی تعریف اس دفعہ میں کی گئی ہے۔

(ب) زید بکر کو اس کے گھر سے اس لئے جبراً لے جائے یا پھسلا لے جائے کہ بکر مار ڈالا جائے تو زید نے اس جرم کا ارتکاب کیا جس کی تعریف اس دفعہ میں کی گئی ہے۔

دفعہ ۳۶۵ - جو کوئی شخص کسی شخص کو لے بھاگے یا بھگا لے جائے اس نیت سے کہ وہ شخص خفیہ اور بیجا طور پر حبس میں رکھا جائے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

لے بھاگنا یا بھگا لے جانا خفیہ حبس بیجا کی غرض سے

دفعہ ۳۶۶ - جو کوئی شخص کسی عورت کو لے بھاگے یا بھگا لے جائے اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ وہ اپنی مرضی کے خلاف کسی شخص سے ازدواج کرنے کے لئے مجبور کی جائے یا اس کی یہ غرض ہو کہ وہ جماع ناجائز

عورت کو لے بھاگنا یا بھگا لے جانا تاکہ اس کے ساتھ زبردستی شادی کی جائے

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

کے واسطے مجبور کی جائے گی یا پھسلا لی جائے گی تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔ اور اگر کوئی شخص بذریعہ تخویف مجرمانہ جس کی تعریف ضابطہ ہذا میں کی گئی ہے یا اجرائے اختیار ناجائز یا کسی اور طریقہ جبر سے کسی عورت کو کسی جگہ سے چلے جانے کے لئے پھسلائے گا اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ وہ کسی اور مرد سے جماع ناجائز کے واسطے مجبور کی جائے گی یا پھسلا لی جائے گی تو وہ بھی سزائے مذکورہ بالا کا مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۳۶۶ (الف)۔ اگر کوئی شخص خواہ کسی طریقہ سے کسی نابالغ لڑکی کو جس کی عمر ۱۸ سال سے کم ہو کسی جگہ سے چلے جانے کے لئے پھسلائے گا اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ لڑکی مذکور کسی اور مرد سے جماع ناجائز کے واسطے مجبور کی جائے گی یا پھسلائی جائے گی تو وہ سزائے قید کا مستوجب ہوگا، جس کی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

نابالغ لڑکی کی دلالی

دفعہ ۳۶۶ (ب)۔ اگر کوئی شخص ہندوستان میں کسی ملک سے جو ہندوستان کے باہر ہو یا ریاست جمو وکشمیر سے کسی لڑکی کو جس کی عمر ۲۱ برس سے کم ہو اس نیت سے یا اس احتمال کے علم سے منگا لے گا کہ وہ لڑکی مذکورہ کسی اور مرد سے جماع ناجائز کے واسطے مجبور کی جائے گی یا پھسلائی جائیگی۔ تو سزائے قید کا مستحق ہوگا جس کی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

لڑکی کو ملک غیر سے منگانا

دفعہ ۳۶۷۔ جو کوئی شخص کسی شخص کو اس لئے لے بھاگے یا

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

لے بھاگنا یا بھگا لے جانا ضرر شدید پہنچانے یا غلام بنانے کی غرض سے

بھگا لے جائے کہ وہ ضرر شدید اُٹھائے یا وہ غلام بنایا جائے یا اس سے کوئی شخص خط خلاف وضع فطری اُٹھاوے یا اس لیئے کہ وہ شخص ایسی حالت میں رکھا جائے کہ وہ ضرر شدید اُٹھانے یا غلام بنائے جانے یا کسی شخص کے عمل خط خلاف وضع فطری کے اُٹھانے کے خطرے میں پڑے یا اس امر کا احتمال اس کے علم میں ہو کہ وہ عمل اس شخص کو سہنا پڑے گا یا وہ ایسی حالت میں رکھا جائے گا تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۳۶۸ - جو کوئی شخص کسی شخص کو یہ جان کر کہ اس کو

ایسے شخص کو جس کو کوئی لے بھاگا یا بھگا لایا ہو چھپانا یا حبس میں رکھنا

کوئی لے بھاگا ہے یا بھگا لایا ہے بیجا طور سے چھپائے یا حبس بیجا میں رکھے تو شخص مذکور کو اسی طرح سزا دی جائے گی کہ گویا وہ خود اس شخص کو اسی نیت یا علم سے یا اسی غرض سے جس سے اس نے اس شخص کو چھپایا یا حبس بیجا میں رکھا ہے لے بھاگا یا بھگا لایا ہے۔

دفعہ ۳۶۹ - جو کوئی شخص کسی طفل کو جس کی عمر دس برس

دس برس سے کم عمر طفل کو لے بھاگا یا بھگا لے جانا اس کا زیور اُتار لینے کی نیت سے

کم ہو اس نیت سے لے بھاگے یا بھگا لے جائے کہ بد دیانتی سے کسی قسم کا کوئی مال منقولہ اس طفل کے جسم سے لے لے تو اس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

لونڈی غلام مول لینا یا بیچنا

دفعہ ۳۷۰ - جو کوئی شخص کسی شخص کو غیر ملک سے غلام کے طور پر لائے یا غیر ملک میں لے جائے یا دوسری جگہ پہنچائے یا خریدے یا بیچے یا اپنے قبضہ سے جدا کرے یا کسی شخص کو اس کی مرضی کے خلاف غلام کے طور پر قبول کرے یا تحویل میں لے یا روک رکھے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد سات برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

لونڈی غلام کا کاروبار کرنا

دفعہ ۳۷۱ - جو کوئی شخص غلاموں کو عادتاً غیر ملک سے لائے یا غیر ملک میں لے جائے یا دوسری جگہ پہنچائے یا خریدے یا بیچے یا اُن کی تجارت کرے یا ان کا کاروبار کرے تو اس شخص کو قید دوام یا دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد دس برس سے زیادہ نہ ہو اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

اطفال نابالغ کو فعل شنیع کی غرض سے بیچنا

دفعہ ۳۷۲ - جو کوئی شخص کسی شخص کو جس کی عمر اٹھارہ برس سے کم ہو بیچے یا اُجرت پر چلائے یا کسی اور طور پر اپنے قبضہ سے علیحدہ کرے اس نیت سے کہ وہ شخص کسی عمر میں فعل شنیع کے لئے یا کسی شخص سے ناجائز جماع کرنے کے لئے یا کسی امر ناجائز یا پُچھینے کے لئے مصروف کیا جائے گا یا کام میں لایا جائے گا یا یہ جان کر کہ شخص مذکور کے کسی عمر میں) ایسے کام میں مصروف کئے جانے یا اس سے ایسا کام لئے جانے کا احتمال ہے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد دس برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

تشریح ۱۔ جب کوئی شخص کسی لڑکی کو جس کی عمر ۱۸ برس سے کم ہو بیچے یا اُجرت پر چلائے یا کسی اور طور پر کسی کسی کے یا کسی ایسے شخص کے حوالہ کرے جو کسی کسبی خانے کا مالک یا منتظم ہو تو شخص مذکور کی نسبت جس نے لڑکی کو اس طرح علیحدہ کیا ہو الّا جب کہ اس کے خلاف ثابت ہو، یہ تصور کر لیا جائے گا کہ اس نے لڑکی کو اس نیت سے علیحدہ کیا کہ وہ فعل شنیع میں مصروف کی جائے۔

تشریح ۲۔ اس دفعہ کی اغراض کے لئے "ناجائز جماع" سے ایسے اشخاص کا جماع مراد ہے جن کا جوڑہ بغیر عقد کے کسی اور رشتہ یا بندش سے بنا ہو جو گو کہ بحیثیت عقد کے نہ ہو لیکن اس جماعت کا، جس کے افراد وہ ہوں، ذاتی قانون یا دستور اس کو قبول کرتا ہو یا جب کہ وہ مختلف جماعتوں کے ہوں تو ایسی دونوں جماعتیں ان کے درمیان ایک نیم ازدواجی رشتہ کا قائم ہونا قبول کریں۔

دفعہ ۳۷۳۔ جو کوئی شخص کسی نابالغ کو جس کی عمر اٹھارہ برس سے کم ہو خریدے یا اُجرت پر لے یا کسی اور طور پر اپنے قبضے میں لائے

اطفال نابالغ کو فعل شنیع کی غرض سے خریدنا

اس نیت سے کہ وہ نابالغ کسی عمر میں فعل شنیع یا ناجائز جماع یا لچپنے میں مصروف کیا جائے یا کام میں لایا جائے یا یہ جان کر کہ اُس نابالغ کے کسی عمر میں ایسے کام میں مصروف کئے جانے یا اس سے ایسا کام لئے جانے کا احتمال ہے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

تشریح ۱۔ اگر کوئی کسبی یا کوئی شخص جو کسی کسبی خانہ کا مالک یا منتظم ہو کسی لڑکی کو جس کی عمر ۱۸ برس سے کم ہو خریدے اُجرت پر لے یا

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

کسی اور طرح سے اس کو اپنے قبضہ میں لائے تو جب تک کہ اس کے خلاف ثابت نہ کیا جائے یہ تصور کیا جائے گا کہ اس لڑکی پر اس نیت سے قبضہ کیا گیا تھا کہ اس سے حرامکاری کرائی جائے۔

تشریح ۲۔ "ناجائز جماع" سے وہی مراد ہے جو دفعہ ۳۷۲ میں ہے۔

دفعہ ۳۷۴۔ جو کوئی شخص کسی شخص کو اس کی مرضی کے خلاف محنت کرنے کے لئے ناجائز طور پر مجبور کرے تو اس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد ایک برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

بیگار پکڑنا

زنا بالجبر کے بیان میں

دفعہ ۳۷۵۔ جو مرد اس صورت کے سوا جو نیچے مستثنیٰ کی گئی ہے ایسے حالت میں ذیل کی لکھی ہوئی پانچوں قسموں میں سے کسی قسم میں داخل ہوں کسی عورت سے جماع کرے تو کہا جائے گا کہ اس مرد نے "زنا بالجبر" کیا:۔

زنا بالجبر کی تعریف

پہلی۔ عورت کی مرضی کے خلاف۔

دوسری۔ عورت کی بلا رضامندی۔

تیسری۔ عورت کی رضامندی کے ساتھ جب کہ اس کی رضامندی ہلاکت یا ضرر کی تخویف سے حاصل کی گئی ہو۔

چوتھی۔ عورت کی رضامندی کے ساتھ جب کہ مرد یہ جانتا ہو کہ وہ اُس عورت کا شوہر نہیں ہے اور یہ کہ عورت کی جانب سے وہ رضامندی اس نظر سے ظاہر کی گئی ہے کہ وہ باور کرتی ہے کہ یہ مرد وہی مرد ہے جس کے ساتھ اس کا ازدواج جوازاً ہوا ہے یا جس کے ساتھ وہ اپنا جوازاً ازدواج ہونا باو

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

کرتی ہے۔

پانچویں۔ عورت کی رضامندی کے ساتھ یا اُس کی بلا رضامندی جب کہ اس کی عمر (سولہ) برس سے کم ہو۔

تشریح۔ اس جماع کے متحقق ہونے کے لئے جو جرم زنا بالجبر قائم کرنے کے واسطے ضرور ہے ادخال کافی ہے۔

مستثنیٰ۔ مرد کا جماع اپنی زوجہ سے جب کہ اس کی عمر (پندرہ) برس سے کم نہ ہو زنا بالجبر نہیں ہے۔

دفعہ ۳۷۶۔ جو کوئی شخص زنا بالجبر کا مرتکب ہو اس کو قید دوام یا دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جس کی میعاد دس برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا (الاّ جب کہ وہ عورت جس سے زنا بالجبر کیا گیا ہو اس کی اپنی زوجہ ہو اور بارہ برس سے کم عمر کی نہ ہو۔ جس صورت میں اس کی ہردو میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد دو برس تک ہوسکتی ہے یا اس پر جرمانہ ہوگا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

زنا بالجبر کی سزا

جرائم خلاف وضع فطری کے بیان میں

دفعہ ۳۷۷۔ جو کوئی شخص کسی مرد یا عورت یا حیوان سے بالارادہ وطی خلاف وضع فطری کرے اس شخص کو قید دوام یا دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جس کی میعاد دس برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

جرائم خلاف وضع فطری

تشریح۔ اس وطی کے متعلق ہونے کے لئے جو جرم صیغہ دفعہ ۳۷۷ کے قائم کرنے کے ضرور ہے ادخال کافی ہے۔

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

باب ۱۷

ان جرموں کے بیان میں جو مال سے متعلق ہیں

سرقے کا بیان

دفعہ ۳۷۸۔ جو کوئی شخص بد دیانتی سے کوئی مال منقولہ کسی شخص کے قبضے میں سے اس کی بلا رضامندی لینے کی نیت سے ایسے لینے کے لئے اس مال کی تبدیل جائے کرے تو کہا جائے گا کہ شخص مذکور نے سرقے کا ارتکاب کیا۔

سرقہ کی تعریف

تشریح ۱۔ کوئی شے جب تک کہ وہ زمین سے پیوستہ رہے چونکہ وہ مال منقولہ نہیں ہے ایسی شے نہیں ہے جس کی نسبت سرقے کا ارتکاب ہو سکے مگر جوں ہی کہ وہ زمین سے جدا کی جائے اسی وقت شے مذکور چرانے کے قابل ہو جائے گی۔

تشریح ۲۔ تبدیل جائے جو اسی فعل سے پیدا ہو جس فعل سے جدائی پیدا ہوتی ہے سرقہ ہو سکتی ہے۔

تشریح ۳۔ جس طرح کسی شخص کی نسبت کہا جاتا ہے کہ وہ کسی شے کی تبدیل جائے کا باعث ہوا جب کہ وہ فی الواقع شے مذکور کی تبدیل جائے کرتا ہے اسی طرح اس حال میں بھی کہا جائے گا جب کہ وہ کسی روک کو جو شے مذکور کو تبدیل جائے سے مانع ہوتی ہے ہٹا دے یا شے مذکور کو کسی اور شے سے جدا کر دے۔

تشریح ۴۔ جو کوئی شخص کسی وسیلے سے کسی حیوان کی تبدیل جائے

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

کا باعث ہو اس کی نسبت کہا جائے گا کہ اس نے اس حیوان کی تبدیل جائے کی اور نیز اس شے کی تبدیل جائے کی جس کی اس حیوان نے اس تبدیل جائے کے سبب سے جو اس طرح ظہور میں آئی تبدیل جائے کی۔

تشریح ۵۔ وہ رضامندی جو اس تعریف جرم میں مذکور ہوئی ہے لفظاً ہو سکتی ہے یا معناً اور وہ خواہ شخص قابض کی جانب سے خواہ کسی ایسے شخص کی جانب سے ظاہر کی جا سکتی ہے جس کو لفظاً یا معناً اس امر کی اجازت حاصل ہو۔

تمثیلیں

(الف) زید بکر کی زمین میں سے ایک درخت اس نیت سے کاٹے کر اس کو بکر کے قبضے میں سے بکر کی بلا رضامندی بددیانتی سے لے لے تو اس صورت میں جوں ہی کہ زید نے درخت کو ایسی طرح سے لے جانے کے لئے جدا کیا اسی وقت وہ سرقے کا مرتکب ہوا۔

(ب) زید کتوں کا طعمہ اپنی جیب میں رکھے اور اس طرح سے بکر کے کتے کو اپنے پیچھے ہو لینے کی تحریک کرے تو اس صورت میں اگر زید کی یہ نیت ہو کہ وہ بددیانتی سے بکر کے قبضے میں سے بکر کی بلا رضامندی کے اس کا کتا لے لے تو جس وقت کہ بکر کے کتے نے زید کے پیچھے چلنا شروع کیا اسی وقت زید سرقے کا مرتکب ہوا۔

(ج) زید کو ایک بیل جس پر خزانے کا صندوق لدا ہو مل جائے اور وہ اس بیل کو اس نیت سے ایک خاص طرف کو ہانک لے جائے کہ بددیانتی سے خزانہ لے لے تو جس وقت کہ بیل نے تبدیل جائے شروع کی اسی وقت زید خزانے کے سرقے کا مرتکب ہوا۔

(د) زید جو بکر کا نوکر ہے اور جس کی امانت میں بکر کے ظروف نقرہ

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

یا ملمع بکر کی جانب سے رکھے گئے ہیں بلا رضامندی بکر کے اُن ظروف کو بد دیانتی سے لے کر بھاگ جائے تو زید سرقے کا مرتکب ہوا۔

(ﮦ) بکر سفر کا آمادہ ہو کر اپنے ظروف نقرہ یا ملمع کو اپنے واپس آنے تک زید کو کہ وہ گودام کا مالک ہے اماناتًہ سپرد کرے اور زید ان ظروف کو سُنار کے پاس لے جا کر بیچ ڈالے تو اس صورت میں چونکہ وہ ظروف بکر کے قبضے میں نہ تھے اس لئے وہ بکر کے قبضے میں سے نہیں لئے جا سکتے تھے اور زید سرقے کا مرتکب نہیں ہوا گو ممکن ہے کہ وہ خیانت مجرمانہ کا مرتکب ہوا۔

(د) زید بکر کی انگوٹھی کسی میز پر رکھی ہوئی اس گھر میں پائے جہاں بکر رہتا ہو تو اس صورت میں انگوٹھی بکر کے قبضے میں ہے اور اگر زید اس کو بد دیانتی سے وہاں سے اُٹھا لے جائے تو زید سرقے کا مرتکب ہوگا۔

(ز) زید ایک انگوٹھی جو کسی کے قبضے میں نہ ہو شارع عام میں پڑی پائے تو اس کے لینے سے زید سرقے کا مرتکب نہیں ہے گو ممکن ہے کہ وہ مال کے تصرف مجرمانہ کا مرتکب ہو۔

(ح) زید بکر کی انگوٹھی اس کے گھر میں میز پر پڑی ہوئی دیکھے اور زید تلاش اور افشا کے خوف سے اسی وقت اس انگوٹھی کے تصرف بیجا کرنے کی جرأت نہ پا کے اس کو ایسی جگہ میں چھپائے جہاں سے مل جانا اس کا بکر کو محض خلاف قیاس ہے اس نیت سے کہ جب گم ہو جانا انگوٹھی کا بکر کی یاد سے جاتا رہے تب زید اس انگوٹھی کو اس مخفی جگہ سے نکال کر بیچ ڈالے تو اس صورت میں زید اس انگوٹھی کی پہلی تبدیل جائے کرتے ہی سرقہ کا مرتکب ہوا۔

(ط) زید اپنی گھڑی کی چال ٹھیک کرانے کے لئے اس کو بکر گھڑی ساز کے حوالے کرے اور بکر اس کو اپنی دوکان پر لے جائے اور زید جس کو بکر

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

گھڑی ساز کا کوئی قرض دینا نہیں ہے جس کے عوض میں گھڑی ساز اس گھڑی کو ضمانت کے طور پر جوازاً روک رکھ سکتا ہو بکر کی دوکان میں علانیہ چلا جائے اور بکر کے ہاتھ سے وہ گھڑی جبراً لے کر چل دے تو اس صورت میں اگرچہ ممکن ہے کہ زید مداخلت بیجا مجرمانہ اور حملے کا مرتکب ہو لیکن سرقے کا مرتکب نہیں ہے کیونکہ جو کچھ اس نے کیا بد دیانتی سے نہیں کیا۔

(ی) اگر زید کو گھڑی کی مرمت کرنے کی بابت بکر کا کچھ روپیہ دینا ہو اور بکر اس قرضے کی ضمانت کے طور پر گھڑی کو جوازاً روک رکھے اور زید بکر کے قبضے میں سے اس گھڑی کو اس نیت سے لے لے کہ وہ بکر کو اس مال سے محروم کر کے قرضے کی ضمانت کو معدوم کرے تو زید سرقے کا مرتکب ہوگا کیونکہ وہ اس گھڑی کو بد دیانتی سے لیتا ہے۔

(ک) پھر اگر زید اپنی گھڑی بکر کے پاس رہن کرے اور بغیر ادا کرنے اس روپیہ کے جو اس نے بکر سے گھڑی پر قرض لیا ہے گھڑی کو بکر کے قبضے میں سے اس کی بلا رضامندی لے لے تو اگرچہ گھڑی زید کا مال ہے مگر تاہم زید سرقے کا مرتکب ہوگا کیونکہ وہ اس کو بد دیانتی سے لیتا ہے۔

(ل) زید اس نیت سے بکر کی کوئی چیز اس کے قبضے میں سے اس کی بلا رضامندی لے لے کہ جب تک بکر سے اس کے واپس کرنے کے صلے کے طور پر کچھ روپیہ نہ حاصل کرے چیز مذکور اپنے پاس رکھے تو اس صورت میں چونکہ زید بد دیانتی سے لیتا ہے اس لئے زید سرقے کا مرتکب ہوا۔

(م) زید جو بکر کے ساتھ دوستانہ راہ و رسم رکھتا ہے بکر کی غیبت میں اس کے کتب خانے میں جائے اور اس کی بلا رضامندی لفظی کے کوئی کتاب صرف پڑھنے کے لئے لے جائے اور اس کا واپس کرنا زید کی نیت میں ہو تو اس صورت میں غالب ہے کہ زید نے یہ سمجھا ہو کہ اس کو بکر کی جانب سے بکر کی کتاب پڑھنے کی معناً اجازت ہے پس اگر زید کا یہ گمان تھا تو زید سرقے کا

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

مرتکب نہیں ہوا۔

(ن) زید بکر کی زوجہ سے خیرات مانگے اور وہ زید کو روپیہ کھانا اور کپڑے دے جس کو زید جانتا ہو کہ وہ اس کے شوہر کا مال ہے تو اس صورت میں غالب ہے کہ زید یہ سمجھتا ہو کہ بکر کی زوجہ ایسی خیرات کر دینے کی مجاز ہے پس اگر زید کا یہ گمان تھا تو زید سرقے کا مرتکب نہیں ہوا۔

(س) زید بکر کی زوجہ کا آشنا ہے وہ زید کو قیمتی مال دے زید جانتا ہو کہ اس کے شوہر بکر کا ہے اور ایسا مال ہے کہ بکر کی طرف سے وہ اس کے دینے کی مجاز نہیں ہے پس اگر زید بد دیانتی سے مال لے تو وہ سرقے کا مرتکب ہوا۔

(ع) زید بکر کے مال کو اپنا مال سمجھ کر نیک نیتی سے عمرو کے قبضے میں سے لے لے تو اس صورت میں چونکہ زید بد دیانتی سے نہیں لیتا ہے اس لئے زید سرقے کا مرتکب نہیں ہے۔

سرقہ کی سزا

دفعہ ۳۷۹۔ جو کوئی شخص سرقے کا مرتکب ہو اس کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

سرقہ کسی مکان یا خیمہ وغیرہ میں

دفعہ ۳۸۰۔ جو کوئی شخص کسی عمارت یا خیمے یا مرکب تری میں جو عمارت یا خیمہ یا مرکب تری انسان کی بود و باش یا مال کی حفاظت کے لئے کام میں آتا ہو سرقہ کا ارتکاب کرے تو اس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۳۸۱۔ کوئی شخص جو متصدی یا ملازم خانگی کے کام پر مامور

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

ہو کسی مال کی نسبت جو اس کے مالک یا مقرر کرنے والے کے قبضے میں ہو

سرقہ بجانب ملازم اپنے مالک کے مال کا

سرقے کا ارتکاب کرے تو اس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد سات برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۳۸۲۔ جو کوئی شخص سرقے کے ارتکاب کے لئے یا اس

ارتکاب سرقہ بعد اس کے کہ کسی شخص سے قتل یا ضرر رسانی یا مزاحمت کی تیاری کی جائے

سرقے کے ارتکاب کے بعد اپنے بھاگ جانے کے لئے یا اس مال کے بچا رکھنے کے لئے جو اس سرقے کے ذریعہ سے لیا جائے ہلاکت یا ضرر یا مزاحمت کی یا ہلاکت یا ضرر یا مزاحمت کی تخویف کی تیاری کرکے سرقے کا ارتکاب کرے تو اس شخص کو قید سخت کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد دس برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

تمثیلیں

(الف) زید اس مال کی نسبت جو بکر کے قبضے میں ہو سرقہ کا ارتکاب کرے اور جس وقت کہ اس سرقے کا ارتکاب کر رہا ہو اس کے کپڑے کے نیچے ایک بھرا ہوا طپنچہ ہو جو اس نے اس لئے بہم پہنچایا ہو کہ اگر بکر تعرض کرے تو اس کو ضرر پہنچائے تو زید اس جرم کا مرتکب ہوا جس کی تعریف اس دفعہ میں کی گئی ہے۔

(ب) زید اپنے چند شریکوں کو اپنے آس پاس اس لئے کھڑا کرکے بکر کی جیب کترے کہ اگر بکر اس ماجرے سے مطلع ہوکر تعرض کرے یا زید کے پکڑنے کا اقدام کرے تو وہ بکر کے مزاحم ہوں تو زید اس جرم کا مرتکب ہوا جس کی تعریف اس دفعہ میں کی گئی ہے۔

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

استحصال بالجبر کے بیان میں

استحصال بالجبر کی تعریف

دفعہ ۳۸۳ - جو کوئی شخص قصداً کسی شخص کو خود اس شخص کے یا کسی دوسرے شخص کے کسی نقصان کی تخویف کرے اور اس کے ذریعہ سے اس شخص کو جس کو اس طرح تخویف کی گئی ہے اس بات کی بد دیانتی سے تحریک کرے کہ وہ کوئی مال یا کفالت اموال یا کوئی شے دستخطی یا مہری جو کفالت اموال ہو جانے کی حیثیت رکھتی ہو کسی شخص کے حوالے کرے تو شخص مذکور استحصال بالجبر کا مرتکب ہوگا۔

تمثیلیں

(الف) زید بکر کو یہ دھمکی دے کہ تو مجھ کو روپیہ دے ورنہ میں ایک تیری حیثیت عرفی کا مخل ہوگی مشتہر کروں گا اور اس طرح سے بکر کو اپنے تئیں روپیہ دینے کی تحریک کرے تو زید استحصال بالجبر کا مرتکب ہوا۔

(ب) زید بکر کو یہ دھمکی دے کہ میں تیرے طفل کو حبس بیجا میں رکھو نگا ورنہ تو ایک رقعہ پر دستخط کر کے اس کو میرے حوالے کر جس میں تیری جانب سے مجھ کو روپے کی فلاں مقدار دینے کا وعدہ ہو اور بکر دستخط کر کے وہ رقعہ حوالے کر دے تو زید استحصال بالجبر کا مرتکب ہوا۔

(ج) زید بکر کو یہ دھمکی دے کہ میں لٹھ بند آدمی بھیج کر تیرا کھیت جتوالوں گا ورنہ تو ایک تمسک دستخط کر کے حامد کے حوالے کر جس کی رو سے حامد کو دینا کسی خاص پیداوار کا اور پیداوار نہ دینے کی صورت میں تاوان دینا لازم آئے اور اس کے ذریعہ سے زید بکر کو اس تمسک پر دستخط کرنے اور حوالے کرنے کی تحریک کرے تو زید استحصال بالجبر کا مرتکب ہوا۔

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

(د) زید بکر کو ضرر شدید کی تخویف کرنے کے ذریعہ سے اس کو سادے کاغذ پر دستخط کرنے اور زید کے حوالے کرنے کی بد دیانتی سے تحریک کرے اور بکر اس کاغذ پر دستخط کر کے زید کے حوالے کرے تو چونکہ اس صورت میں وہ کاغذ جس پر اس طرح دستخط ہوئے کفالت المال ہو جانے کی حیثیت رکھتا ہے اسی لئے زید استحصال بالجبر کا مرتکب ہوا۔

دفعہ ۳۸۴۔ جو کوئی شخص استحصال بالجبر کا ارتکاب کرے اُس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

استحصال بالجبر کی سزا

دفعہ ۳۸۵۔ جو کوئی شخص استحصال بالجبر کے ارتکاب کے لئے کسی شخص کو نقصان پہنچانے کی تخویف کرے یا ایسی تخویف کرنے کا اقدام کرے اس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

استحصال بالجبر کے لئے کسی شخص کو نقصان پہنچانے کی دھمکی دینا

دفعہ ۳۸٦۔ جو کوئی شخص کسی شخص کو خود اس شخص کی یا کسی دوسرے شخص کی ہلاکت یا ضرر شدید کی تخویف کرنے کے ذریعہ سے استحصال بالجبر کا مرتکب ہو تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

کسی شخص کو مار ڈالنے یا ضرر شدید پہنچانے کی دھمکی دے کر استحصال بالجبر کرنا

دفعہ ۳۸۷۔ جو کوئی شخص استحصال بالجبر کے ارتکاب کے لئے کسی شخص کو خود اس شخص کی یا کسی دوسرے شخص کی ہلاکت یا ضرر شدید کی تخویف

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

استحصال بالجبر کے لئے کسی شخص کو مار ڈالنے یا ضرر شدید پہنچانے کی دھمکی دینا

کرے یا اس کا اقدام کرے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۳۸۸۔ جو کوئی شخص اس ذریعہ سے استحصال بالجبر کا

استحصال بالجبر کسی ایسے جرم کی تہمت لگانے کی دھمکی دے کر جس کی سزا موت یا حبس دوام ہو۔

مرتکب ہو کہ وہ کسی شخص کو خود اس شخص کے یا کسی دوسرے شخص کے کسی ایسے جرم کا ارتکاب یا اقدام کے متہم کرنے کی تخویف کرے جس جرم کی پاداش میں سزائے موت یا قید دوام یا ایسی قید کی سزا مقرر ہے جس کی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے یا اس بات کے متہم کرنے کی تخویف کرے کہ اس شخص نے یا دوسرے شخص نے کسی شخص کو کسی ایسے جرم کے ارتکاب کرنے کی تحریک کی ہے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا اور اگر وہ جرم ایسا ہو جس کی سزا دفعہ ۳۷۷ کی رو سے ہو سکتی ہے تو شخص مذکور کو حبس دوام کی سزا دی جا سکتی ہے۔

دفعہ ۳۸۹۔ جو کوئی شخص استحصال بالجبر کے ارتکاب کے لئے

استحصال بالجبر کے لئے کسی شخص کو کسی جرم کی تہمت لگانے کی دھمکی دینا۔

کسی شخص کو خود اس شخص کے یا کسی دوسرے شخص کے کسی ایسے جرم کے ارتکاب یا اقدام کے متہم کرنے کی تخویف کرے یا ایسی تخویف کا اقدام کرے جس جرم کی پاداش میں سزائے موت یا قید دوام یا ایسی قید کی سزا مقرر ہے جس کی میعاد دس برس

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

تک ہوسکتی ہے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد دس برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا اور اگر وہ جرم ایسا ہو کہ اس کی سزا دفعہ ۳۷۷ کی رو سے ہوسکتی ہے تو شخص مذکور کو حبس دوام کی سزا دی جاسکتی ہے۔

سرقہ بالجبر اور ڈکیتی کے بیان میں

دفعہ ۳۹۰۔ ہر سرقہ بالجبر میں یا تو سرقہ یا استحصال بالجبر پایا جاتا ہے۔

سرقہ بالجبر کی تعریف

سرقہ اس وقت "سرقہ بالجبر" ہوگا اگر سرقے کے ارتکاب کے لئے یا سرقے کے ارتکاب میں یا اس مال کے لے جانے یا لے جانے کے اقدام میں جو سرقے سے حاصل کیا گیا ہے مجرم اس مطلب سے بالارادہ کسی شخص کی ہلاکت یا ضرر یا مزاحمت بیجا کا باعث ہو یا اس کے باعث ہونے کا اقدام کرے یا فوراً ہلاک ہونے یا فوراً ضرر یا فوراً مزاحمت بیجا اٹھانے کی تخویف کا باعث ہو یا اس کے باعث ہونے کا اقدام کرے۔

سرقہ کب سرقہ بالجبر ہوتا ہے

استحصال بالجبر اس وقت "سرقہ بالجبر" ہوگا اگر مجرم استحصال بالجبر کے ارتکاب کے وقت شخص مخوف کے قرب میں حاضر ہو اور اس شخص کو خود اس شخص کے یا کسی دوسرے شخص کے فوراً ہلاک ہونے یا فوراً ضرر یا فوراً مزاحمت بیجا اٹھانے کی تخویف کرنے سے استحصال بالجبر کا مرتکب ہو اور اس طرح تخویف کرنے سے شخص مخوف کو شے مستحصل بالجبر کے اس وقت اور اس جگہ حوالہ کر دینے کی تحریک کرے۔

استحصال بالجبر کب سرقہ بالجبر ہوتا ہے

تشریح۔ اگر مجرم اس قدر قریب ہو کہ اس کا قرب اس دوسرے

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

شخص کو فوراً ہلاک ہونے یا فوراً ضرر یا فوراً مزاحمت بیجا کے اُٹھانے کی تخویف کو کافی ہو تو کہا جائے گا کہ مجرم قرب میں حاضر ہے۔

تمثیلیں

(الف) زید بکر کو دبا بیٹھے اور بکر کے کپڑوں میں سے بکر کا روپیہ اور زیور بلا رضامندی بکر کے فریبًا لے لے تو اس صورت میں زید سرقے کا مرتکب ہوا اور چونکہ سرقے کے ارتکاب کے لئے اس نے بکر کی نسبت بالارادہ مزاحمت بیجا کی اس لئے زید سرقۂ بالجبر کا مرتکب ہوا۔

(ب) زید شارع عام پر بکر سے ملے اور بکر تپنچہ دکھا کر اس کی ہمیانی طلب کرے اور بکر اس سبب سے اپنی ہمیانی مجبور ہو کر چھوڑ دے اس صورت میں چونکہ زید نے بکر کو فوراً ضرر پہنچانے کی تخویف کرنے کے ذریعہ سے اس سے ہمیانی استحصال بالجبر کر کے لی اور استحصال بالجبر کے ارتکاب کے وقت موجود تھا اس لئے زید سرقۂ بالجبر کا مرتکب ہوا۔

(ج) زید شارع عام پر بکر سے اور اس کے طفل سے ملے اور زید طفل کو پکڑ کے بکر کو دھمکائے کہ اگر تو اپنی ہمیانی میرے حوالے نہ کرے گا تو میں تیرے طفل کو بلندی سے گرا دوں گا اور بکر اس سبب سے اپنی ہمیانی حوالہ کرے تو اس صورت میں زید نے بکر کو اس بات کی تخویف کرنے سے کہ طفل کو جو وہاں موجود ہے فوراً ضرر پہنچے گا بکر سے ہمیانی کو استحصال بالجبر کر کے لے لیا اس لئے زید بکر کی نسبت سرقۂ بالجبر کا مرتکب ہوا۔

(د) زید بکر سے کوئی مال یہ کہہ کر حاصل کرے کہ "تیرا لڑکا ہمارے گروہ کے اختیار میں ہے اگر تو ہم کو دس ہزار روپیہ نہ بھیج دے گا تو وہ مار ڈالا جائے گا۔" تو یہ استحصال بالجبر ہے اور اس کی یاداشت میں استحصال بالجبر ہی کی سزا دی جائے گی مگر سرقۂ بالجبر نہیں ہے سوائے اس کے کہ بکر

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

کو لڑکے کے فوراً ہلاک ہو جانے کی تخویف کی جائے۔

دفعہ ۳۹۱- جب پانچ یا زیادہ شخص شامل ہو کر سرقہ بالجبر کا ارتکاب یا اقدام کریں یا جب کہ اُن شخصوں کی کل تعداد جو سرقہ بالجبر کا ارتکاب یا اقدام شامل ہو کر کرتے ہوں مع تعداد اُن شخصوں کے جو حاضر ہوں اور اس کے ارتکاب یا اقدام میں مدد کرتے ہوں پانچ یا پانچ سے زیادہ ہو تو ہر ایک شخص ارتکاب کرنے والا یا اقدام کرنے والا یا اس میں مدد کرنے والا "ڈکیتی" کا مرتکب کہلایا جائے گا۔

ڈکیتی کی تعریف

دفعہ ۳۹۲- جو کوئی شخص سرقہ بالجبر کا مرتکب ہو اس کو قید سخت کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا اور اگر اس سرقہ بالجبر کا ارتکاب شارع عام پر غروب و طلوع آفتاب کے درمیان کیا جائے تو قید کی میعاد چودہ برس تک ہو سکتی ہے۔

سرقہ بالجبر کی سزا

دفعہ ۳۹۳- جو کوئی شخص سرقہ بالجبر کے اقدام کا مرتکب ہو اس شخص کو قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

اقدام سرقہ بالجبر

دفعہ ۳۹۴- اگر کوئی شخص سرقہ بالجبر کے ارتکاب یا اقدام میں کسی شخص کو بالارادہ ضرر پہنچائے تو شخص مذکور کو اور کسی دوسرے شخص کو جو اس سرقہ بالجبر کے ارتکاب یا اقدام میں شامل ہو کر مصروف ہوا ہو قید دوام یا قید سخت کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

سرقہ بالجبر کے ارتکاب میں بالارادہ ضرر پہنچانا

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

دفعہ ۳۹۵ - جو کوئی شخص ڈکیتی کا مرتکب ہو اس کو قید دوام یا قید سخت کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد دس برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

ڈکیتی کی سزا

دفعہ ۳۹۶ - اگر ان پانچ یا زیادہ شخصوں میں سے جو شامل ہوکر ڈکیتی کا ارتکاب کریں کوئی ایک شخص اس ڈکیتی کے ارتکاب میں قتل عمد کا مرتکب ہو تو اُن میں سے ہر ایک شخص کو سزائے موت یا قید دوام یا قید سخت کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد دس برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

ڈکیتی قتل عمد کے ساتھ

دفعہ ۳۹۷ - اگر سرقہ بالجبر یا ڈکیتی کے ارتکاب کے وقت مجرم کوئی آلہ مہلک کام میں لائے یا کسی شخص کو ضرر شدید پہنچائے یا کسی شخص کے ہلاک کرنے یا ضرر شدید پہنچانے کا اقدام کرے تو وہ قید جس کی سزا اس مجرم کو دی جائے گی سات برس سے کم نہ ہوگی۔

اگر سرقہ بالجبر یا ڈکیتی اقدام قتل یا اقدام ضرر شدید کے ساتھ

دفعہ ۳۹۸ - اگر سرقہ بالجبر یا ڈکیتی کے ارتکاب کے اقدام کے وقت مجرم کسی آلہ مہلک سے مسلح ہو تو وہ قید جس کی سزا اس مجرم کو دی جائے گی سات برس سے کم نہ ہوگی۔

اقدام سرقہ بالجبر یا ڈکیتی حربۂ مہلک سے مسلح ہونے کی حالت میں

دفعہ ۳۹۹ - جو کوئی شخص ڈکیتی کے ارتکاب کے لئے کوئی تیاری کرے اس کو قید سخت کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد دس برس تک ہوسکتی ہے اور وہ

ڈکیتی کے واسطے تیاری کرنا

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۴۰۰ ۔ جو کوئی شخص کسی وقت بعد جاری ہونے اس ایکٹ کے ایسے شخصوں کے گروہ کا شریک ہوگا جو ڈکیتی کا عادتاً ارتکاب کرنے کے لئے ملاپ رکھتے ہوں تو اس شخص کو قید دوام یا قید سخت کی سزا دی جائیگی جس کی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

ڈکیتیوں کے گروہ میں شریک ہونا

دفعہ ۴۰۱ ۔ جو کوئی شخص کسی وقت بعد جاری ہونے اس ایکٹ کے ایسے شخصوں کے گروہ آوارہ یا کسی اور گروہ کا شریک ہوگا جو سرقہ یا سرقہ بالجبر کے عادتاً ارتکاب کے لئے ملاپ رکھتے ہوں لیکن جو ٹھگوں یا ڈاکوؤں کا گروہ نہ ہو تو شخص مذکور کو قید سخت کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

چوروں کے گروہ میں شریک ہونا

دفعہ ۴۰۲ ۔ جو کوئی شخص کسی وقت بعد جاری ہونے اس ایکٹ کے اُن پانچ یا زیادہ شخصوں میں سے ہوگا جو ڈکیتی کے ارتکاب کے لئے جمع ہوئے ہوں تو اس شخص کو قید سخت کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

ارتکاب ڈکیتی کے واسطے کسی جگہ جمع ہونا

مال کے تصرف بیجا مجرمانہ کے بیان میں

دفعہ ۴۰۳ ۔ جو کوئی شخص بد دیانتی سے کسی مال منقولہ کو اپنے تصرف بیجا میں یا اپنے کام میں لائے اس کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم

بد دیانتی سے مال کا تصرف بیجا کرنا

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

تمثیلیں

(الف) زید بکر کے قبضے میں سے بکر کا مال لے اور نیک نیتی سے اس کے لیتے وقت یہ باور کرتا ہو کہ وہ مال میرا ہے تو اس صورت میں زید سرقے کا مرتکب نہیں ہے لیکن اگر زید اپنی غلطی معلوم کر لینے کے بعد اس مال کو بد دیانتی سے اپنے تصرف میں لے آئے تو اس جرم کا مجرم ہے جس کا اس دفعہ میں ذکر ہے۔

(ب) زید جو بکر سے دوستانہ راہ و رسم رکھتا ہے بکر کے کتب خانے میں بکر کی غیبت میں جائے اور بکر کی بلا رضامندی صریح کے ایک کتاب لے جائے اس صورت میں اگر زید کو یہ گمان تھا کہ پڑھنے کے لئے کتاب لینے کی مجھ کو بکر کی رضامندی معنوی حاصل ہے تو زید سرقہ کا مرتکب نہیں ہے لیکن اگر زید اس کے بعد اپنے فائدے کے لئے اس کتاب کو بیچ ڈالے تو زید اس جرم کا مرتکب ہے جس کا اس دفعہ میں ذکر ہے۔

(ج) اگر زید و بکر بالاشتراک کسی گھوڑے کے مالک ہوں اور زید گھوڑے کو بکر کے قبضے میں سے کام میں لانے کی نیت کر کے لے لے تو اس صورت میں چونکہ زید اس گھوڑے کو کام میں لانے کا مستحق ہے اس لئے وہ بد دیانتی سے اس کو تصرف بیجا میں نہیں لاتا لیکن اگر زید گھوڑے کو بیچ ڈالے اور اس کی قیمت کا تمام روپیہ اپنے کام میں لائے تو وہ اس جرم کا مجرم ہے جس کا اس دفعہ میں ذکر ہے۔

تشریح ۱۔ تصرف بیجا بد دیانتی کے ساتھ جو صرف ایک مدت تک کیا جائے اس تصرف بیجا میں داخل ہے جو اس دفعہ میں مقصود ہے۔

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

تمثیل

زید ایک گورنمنٹ پرامیسری نوٹ جو بکر کی ملک ہو اور جس پر عبارت ظہری نہ لکھی ہو پائے اور زید یہ جان کر کہ وہ نوٹ بکر کی ملک ہے اس کو قرض کی ضمانت میں کسی مہاجن کے پاس مکفول کرے اس نیت سے کہ زمانہ آئندہ میں کسی وقت اسے بکر واپس کرے گا تو زید اس جرم کا مرتکب ہے جس کا اس دفعہ میں ذکر ہے۔

تشریح ۲۔ جو شخص کوئی مال جو کسی شخص کے قبضے میں نہ ہو پائے اور اس مال کو اس کے مالک کی جانب سے حفاظت کرنے یا اس کے مالک کو واپس کرنے کے لئے اپنی تحویل میں لائے تو شخص مذکور اس مال کو بد دیانتی سے اپنی تحویل یا تصرف بیجا میں نہیں لاتا اور نہ جرم کا مجرم ہے لیکن وہ شخص اس جرم کا جس کی اوپر تعریف کی گئی ہے مجرم ہوگا اگر وہ اس مال کو اپنے کام کے لئے تصرف بیجا میں لائے جب کہ وہ اس کے مالک کو جانتا ہو یا اس کے دریافت کر لینے کے وسیلے رکھتا ہو یا اس سے پہلے کہ وہ مالک کے دریافت کرنے اور اس کے مطلع کرنے کے معقول وسیلے کام میں لا چکا ہو اور ایک معقول مدت تک اس مال کو اپنی تحویل میں رکھا ہو تا کہ مالک کو اس کے دعویٰ کرنے کا قابو ہوتا۔

یہ بات کہ ایسی صورت میں کون سے وسیلے فی الواقع معقول ہیں اور کون سی مدت فی الواقع معقول ہے ایک امر تنقیح طلب ہوگی۔

یہ ضرور نہیں ہے کہ پانے والا یہ جانے کہ اس مال کا کون مالک ہے یا یہ کہ فلاں شخص مالک اس کا مالک ہے بلکہ یہ کافی ہے کہ مال کو اپنے تصرف میں لاتے وقت وہ یہ باور نہ کرتا ہو کہ اس کا اپنا مال ہے یا نیک نیتی سے یہ باور نہ کرے کہ اس کا حقیقی مالک دستیاب نہیں ہو سکتا۔

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

تمثیلیں

(الف) زید شارع عام پر ایک روپیہ پائے اور اس کو علم نہ ہو کہ وہ کس کی ملک ہے اور زید اس روپیہ کو اٹھالے تو اس صورت میں زید اس جرم کا مرتکب نہیں ہوا جس کی تعریف اس دفعہ میں کی گئی ہے۔

(ب) زید شارع عام پر ایک خط پائے اور اس میں ایک مہاجنی ہنڈی ہو اور لفافے اور خط کے مضمون سے زید دریافت کرے کہ وہ ہنڈی فلاں شخص کی ہے پھر زید اس کو اپنے تصرف میں لائے تو زید ایک جرم کا مجرم ہے جس کا اس دفعہ میں ذکر ہے۔

(ج) زید ایک رقعہ جس کا روپیہ حامل رقعہ کو واجب الادا ہو پائے اور کسی طرح سے اس کے خیال میں نہ آئے کہ یہ رقعہ کس سے کھو گیا ہے لیکن رقعہ لکھنے والے کا نام واضح ہو اور زید یہ جانے کہ اس رقعے کا لکھنے والا اس شخص کا نشان بتا سکتا ہے جس کے حق میں وہ رقعہ لکھا گیا ہے مگر زید مالک کے دریافت کرنے کی کوئی جہد نہ کرکے اس رقعے کو اپنے تصرف میں لائے تو زید ایک جرم کا مجرم ہے جس کا ذکر اس دفعہ میں ہے۔

(د) زید بکر کے پاس سے اس کی ہمیانی جس میں روپے ہوں گرتے دیکھے اور زید بکر کو پھیر دینے کی نیت سے ہمیانی کو اٹھالے مگر بعد اس کے اس کو اپنے کام کے واسطے تصرف میں لائے تو زید اس جرم کا مرتکب ہوا جس کا ذکر اس دفعہ میں ہے۔

(ہ) زید ایک ہمیانی جس میں روپے ہوں پائے یہ نہ جان کر کہ وہ کس کی ملک ہے مگر پیچھے سے دریافت کرے کہ وہ بکر کی ملک ہے اور اس ہمیانی کو اپنے کام کے لئے تصرف میں لائے تو اس صورت میں زید اس

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

جرم کا مجرم ہے جس کا ذکر اس دفعہ میں ہے۔

(و) زید ایک قیمتی انگوٹھی پائے یہ نہ جان کر کہ وہ کس کی ملک ہے اور اس کے مالک کے دریافت کرنے کی کوئی جہد نہ کر کے اس کو فوراً بیچ ڈالے تو زید ایک جرم کا مرتکب ہوا جس کا اس دفعہ میں ذکر ہے۔

بد دیانتی سے تصرف بیجا ایسے مال کا جو کسی متوفی شخص کی ملک ہو اور مرتے وقت متوفی کے قبضے میں ہو

دفعہ ۴۰۴ ۔ جو کوئی شخص کوئی مال بد دیانتی سے اپنے تصرف بیجا یا کام میں یہ جان کر لائے کہ وہ مال کسی شخص کے مرتے وقت اس متوفی کے قبضے میں تھا اور یہ کہ وہ مال اُس وقت سے کسی ایسے شخص کے قبضے میں نہیں رہا ہے جو اس قبضے کا قانوناً مستحق ہو تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا اور اگر مجرم اس شخص متوفی کی جانب سے اس کی وفات کے وقت متصدی یا ملازم کے طور پر مامور تھا تو قید کی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے۔

تمثیل

اگر زید اثاث البیت اور روپیہ پر قابض ہونے کی حالت میں مر جائے اور بکر اس کا نوکر قبل اس کے کہ وہ روپیہ کسی ایسے شخص کے قبضہ میں آجائے جو اس قبضہ کا مستحق ہے روپیہ مذکور کو بد دیانتی سے اپنے تصرف بیجا میں لائے تو اس صورت میں بکر اس جرم کا مرتکب ہوا جس کی تعریف اس دفعہ میں کی گئی ہے۔

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

خیانت مجرمانہ کے بیان میں

خیانت مجرمانہ کی تعریف

دفعہ ۴۰۵ - کوئی شخص جس کو کسی طرح سے کوئی مال یا کسی مال کا اہتمام امانتاً سپرد ہو قانون کی کسی ایسی ہدایت کے خلاف کر کے جس میں امانت مذکور کے ادا کرنے کا طریق معین ہو یا کسی معاہدہ جائز کے خلاف کر کے جو لفظاً یا معناً شخص مذکور نے امانت مذکور کے ادا کرنے کے طریق کی نسبت کیا ہو مال مذکور کو بددیانتی سے اپنے تصرف بیجا میں یا اپنے کام میں لائے یا اس مال کو بددیانتی سے اپنے استعمال میں لائے یا علیحدہ کرے یا کسی دوسرے شخص کو عمداً ایسا کرنے دے تو شخص مذکور "خیانت مجرمانہ" کا مرتکب ہوگا۔

تمثیلیں

(الف) اگر زید جو کسی شخص متوفیٰ کے وصیت نامہ کی رو سے وصی ہو بددیانتی سے اس قانون کے خلاف کرے جس میں وصیت نامے کے مطابق ترکے کی تقسیم کرنے کا حکم ہے اور ترکہ اپنے کام کے لئے تصرف میں لائے تو زید خیانت مجرمانہ کا مرتکب ہوگا۔

(ب) زید گودام کا مالک ہو اور بکر جو سفر کرنے پر آمادہ ہے زید کو اپنا اثاث البیت اس معاہدے کی شرط سے امانتاً سپرد کرے کہ جس وقت گودام کی بابت نقدی معہودہ ادا کی جائے اثاث البیت واپس کیا جائے گا اور زید اس اثاث البیت کو بددیانتی سے بیچ ڈالے تو زید خیانت مجرمانہ کا مرتکب ہوگا۔

(ج) اگر زید ساکن کلکتہ بکر ساکن دہلی کا ایجنٹ ہو اور ان دونو کے درمیان لفظاً یا معناً ایک معاہدہ ہو کہ بکر جو روپیہ زید کو ہنڈی کرے

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

اس کو زید بکر کی ہدایت کے مطابق نفع کے لئے امانتاً لگائے اور بکر ایک لاکھ روپیہ اس ہدایت سے زید کے پاس ہنڈی کرے کہ زید اس کو کمپنی کے پرامیسری نوٹ کی خرید میں لگائے مگر زید بددیانتی سے اس ہدایت کے خلاف کرکے اپنے کاروبار میں صرف کرے تو زید خیانت مجرمانہ کا مرتکب ہوگا۔

(د) لیکن اوپر کی پچھلی تمثیل میں اگر زید نہ بددیانتی سے بلکہ نیک نیتی سے یہ باور کرکے کہ بنک بنگال کے حصے خرید لینا بکر کے لئے زیادہ تر مفید ہوگا۔ بکر کی ہدایت کے خلاف کرے اور کمپنی کے پرامیسری نوٹ خریدنے کی جگہ بنک بنگال کے حصے بکر کے نام خریدے تو اس صورت میں گو بکر زیان اُٹھائے اور اس زیان کی بابت زید پر دیوانی میں نالش کرنے کا مستحق ہو تاہم چونکہ زید نے بددیانتی سے عمل نہیں کیا اس لئے زید خیانت مجرمانہ کا مرتکب نہیں ہے۔

(ہ) اگر زید جو سررشتہ مال کا اہلکار ہے زرسرکاری کا امانت دار ہو اور اس پر خواہ قانون کی ہدایت کے موافق خواہ کسی معاہدے کی رو سے جو گورنمنٹ کے ساتھ لفظاً یا معناً ظہور میں آیا ہو واجب ہو کہ وہ تمام زرسرکاری جو اس کے قبضے میں ہے کسی خاص خزانے میں داخل کرے مگر زید اس روپئے کو بددیانتی سے اپنے تصرف میں لائے تو زید خیانت مجرمانہ کا مرتکب ہے۔

(و) بکر کی جانب سے زید کو جو مال و اسباب پہنچانے کا پیشہ رکھتا ہے کوئی مال امانتاً سپرد ہو کہ وہ اُسے خشکی یا تری کی راہ سے پہنچا دے اور زید اس مال کو بددیانتی سے تصرف بیجا میں لائے تو زید خیانت مجرمانہ کا مرتکب ہوا۔

دفعہ ۴۰۶۔ جو کوئی شخص خیانت مجرمانہ کا مرتکب ہو اس کو

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

خیانت مجرمانہ کی سزا

دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

خیانت مجرمانہ کسی مال پہنچانے والے سے

دفعہ ۴۰۷- اگر کوئی شخص جس کو مال پہنچانے والے یا گھاٹ وال یا گودام کے مالک کی حیثیت سے کوئی مال امانتاً سپرد ہو اس مال کی نسبت خیانت مجرمانہ کا مرتکب ہو تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

خیانت مجرمانہ ملازم سے

دفعہ ۴۰۸- کوئی شخص جو متصدی یا ملازم خانگی ہو یا جو متصدی یا ملازم خانگی کے کام پر مامور ہو اور جس کو کسی طرح متصدی یا ملازم خانگی کی حیثیت سے کوئی مال یا کسی مال کا اہتمام امانتاً سپرد ہو مال مذکور کی نسبت خیانت مجرمانہ کا مرتکب ہو تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

خیانت مجرمانہ ملازم سرکاری یا کسی مہاجن یا سوداگر یا کاربردار سے

دفعہ ۴۰۹- کوئی شخص جس کو بحیثیت ملازم سرکار یا اپنے کاروبار کے اعتبار سے بحیثیت مہاجن یا سوداگر یا کاربردار یا دلال یا مختار یا گماشتہ کے کوئی مال یا کسی مال کا اہتمام کسی طرح امانتاً سپرد ہو مال مذکور کی نسبت خیانت مجرمانہ کا مرتکب ہو تو شخص مذکور کو قید دوام یا دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جس کی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

مال مسروقہ لینے کے بیان میں

دفعہ ۴۱۰ - وہ مال جس کا قبضہ سرقہ یا استحصال بالجبر یا سرقہ بالجبر کے ذریعہ سے منتقل ہوا ہو اور وہ مال جو تصرف بیجا مجرمانہ میں لایا گیا ہو یا جس کی نسبت خیانت مجرمانہ کا ارتکاب ہوا ہو "مال مسروقہ" کہا جائے گا۔ عام اس سے کہ اس مال کا انتقال یا اس کی نسبت تصرف بیجا یا خیانت مجرمانہ حدود ہندوستان کے اندر یا باہر وقوع میں آیا ہو لیکن اگر وہ مال بعد کو اس شخص کے قبضے میں آجائے جو اس کے قبضے کا جوازاً مستحق ہے تو مال مسروقہ نہ ہوگا۔

مال مسروقہ کی تعریف

دفعہ ۴۱۱ - جو کوئی شخص کوئی مال مسروقہ یہ جان کر یا باور کرنے کی وجہ رکھ کر کہ وہ مال مسروقہ ہے بد دیانتی سے لے یا رکھے اس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

مال مسروقہ بد دیانتی سے لینا یا رکھنا

دفعہ ۴۱۲ - جو کوئی شخص کوئی مال مسروقہ بد دیانتی سے لے یا لے رکھے جس کی نسبت وہ جانتا یا باور کرنے کی وجہ رکھتا ہو کہ اس کا قبضہ ڈکیتی کے ارتکاب کے ذریعہ سے منتقل ہوا ہے یا کسی شخص سے جس کی نسبت وہ جانتا یا باور کرنے کی وجہ رکھتا ہے کہ وہ ڈاکوؤں کے گروہ میں شریک ہے یا شریک رہا ہے کوئی مال بد دیانتی سے لے یا جس کی نسبت وہ جانتا یا باور کرنے کی وجہ رکھتا ہے کہ وہ مال مسروقہ ہے تو شخص مذکور کو قید دوام یا

ایسا مال مسروقہ بد دیانتی سے لینا یا رکھنا جو ڈکیتی میں حاصل کیا گیا ہو

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

قید سخت کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد دس برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۴۱۳۔ جو کوئی شخص کوئی ایسا مال جس کو وہ جانتا یا باور کرنے کی وجہ رکھتا ہو کہ وہ مال مسروقہ ہے عادتاً لیا کرتا ہو یا اس کا کاروبار کیا کرتا ہو اس شخص کو قید دوام یا دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد دس برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

مال مسروقہ کا کاروبار کرنا

دفعہ ۴۱۴۔ جو کوئی شخص کسی ایسے مال کے چھپانے یا علیحدہ کرنے یا تلف کرنے میں بالارادہ مدد کرے جس کی نسبت وہ جانتا یا باور کرنے کی وجہ رکھتا ہو کہ وہ مال مال مسروقہ ہے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد تین برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

مال مسروقہ کے چھپانے میں مدد دینا

دغا کے بیان میں

دفعہ ۴۱۵۔ جو کوئی شخص کسی شخص کو دھوکا دے کر اس دھوکا کھانے والے شخص کو فریب سے یا بددیانتی سے تحریک کرے کہ وہ کوئی مال کسی شخص کے حوالے کرے یا اس پر رضامندی ظاہر کرے کہ کوئی شخص کوئی مال لے رکھے یا دھوکا کھانے والے شخص کو کسی ایسے امر کے کرنے یا ترک کرنے کی قصداً تحریک کرے جس کو وہ نہ کرتا یا ترک نہ کرتا درحالیکہ اس کو

دغا کی تعریف

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

اس طرح دھوکا نہ دیا جاتا اور جو فعل یا ترک اس شخص کے جسم یا خاطر یا نیک نامی یا مال کو مضرت یا نقصان پہنچائے یا اس کے پہنچانے کا احتمال ہو تو کہا جائے گا کہ شخص مذکور نے "دغا" کی۔

تشریح۔ بد دیانتی سے امور واقعی کا اخفا کرنا ایک دھوکا دینا ہے جو اس دفعہ میں مقصود ہے۔

تمثیلیں

(الف) زید جھوٹ موٹ ملازم متعہد ملکی ہونے کا ادعا کرکے قصداً بکر کو دھوکا دے اور اس طرح بد دیانتی سے بکر کو تحریک کرے کہ وہ اسے کچھ مال قرض دے جس کی قیمت ادا کرنا اس کی نیت میں نہ ہو تو زید نے دغا کی۔

(ب) زید کسی شے پر کوئی ملتبس نشان لگانے کے ذریعہ سے قصداً دھوکا دے کر بکر کو یہ باور کرائے کہ وہ شے فلاں نامور کاریگر کی بنائی ہوئی ہے اور اس طرح بد دیانتی سے بکر کو شے مذکور کے خریدنے اور قیمت دینے کی تحریک کرے تو زید نے دغا کی۔

(ج) زید بکر کو کسی شے کا جھوٹا نمونہ دکھلانے سے قصداً دھوکا دے کر یہ باور کرائے کہ وہ شے نمونے کے مطابق ہے اور اس ذریعہ سے بکر کو اس کے خریدنے اور قیمت دینے کی بد دیانتی سے تحریک کرے تو زید نے دغا کی۔

(د) اگر زید کسی شے کی قیمت میں کسی کوٹھی پر جس میں زید کا روپیہ جمع نہیں ہے ایک رقعہ پیش کرے اور اس کو یہ اُمید ہو کہ اس کوٹھی میں یہ رقعہ نہ سیٹے گا اور اس طرح بکر کو قصداً دھوکا دے اور اس ذریعہ سے اس کو شے مذکورہ کے حوالے کرنے کی بد دیانتی

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

سے تحریک کرے اور اس کی قیمت کا نہ دینا زید کی نیت میں ہو تو زید نے دغا کی۔

(ہ) اگر زید ایسی چیزوں کو ہیروں کی حیثیت سے گرو رکھ کر جن کو وہ جانتا ہے کہ ہیرے نہیں ہیں قصداً بکر کو دھوکا دے اور اس ذریعہ سے بکر کو روپیہ قرض دینے کی بد دیانتی سے تحریک کرے تو زید نے دغا کی۔

(و) زید بکر کو قصداً دھوکا دے کر یہ باور کرائے کہ جو روپیہ تو مجھ کو قرض دے گا اس کے ادا کرنے کی میں نیت رکھتا ہوں اور اس کے ذریعہ سے بکر کو روپیہ قرض دینے کی بد دیانتی سے تحریک کرے اور زید کی روپیہ ادا کرنے کی نیت نہ ہو تو زید نے دغا کی۔

(ز) زید بکر کو قصداً دھوکا دے کر یہ باور کرائے کہ میں تجھ کو ایک خاص مقدار برگ نیل کی دینا چاہتا ہوں جس کا دینا اس کی نیت میں نہ ہو اور اس کے ذریعہ سے اس دینے کے اعتبار پر بکر کو پیشگی روپیہ دینے کی بد دیانتی سے تحریک کرے تو زید نے دغا کی لیکن اگر روپیہ حاصل کرتے وقت برگ نیل دینا زید کی نیت میں ہو اور بعد اس کے وہ اپنا معاہدہ توڑ ڈالے اور برگ نیل نہ دے تو وہ دغا نہیں کرتا ہے مگر معاہدے کے توڑنے کی بابت صرف نالش دیوانی اس پر دائر ہو سکتی ہے۔

(ح) زید بکر کو قصداً دھوکا دے کر یہ باور کرائے کہ میرے اور تیرے درمیان میں جو معاہدہ ہوا تھا اس کی نسبت میں نے اپنا عہد وفا کیا جس کو اس نے وفا نہ کیا ہو اور اس ذریعہ سے بکر کو روپیہ دینے کی بد دیانتی سے تحریک کرے تو زید نے دغا کی۔

(ط) زید کوئی جائداد بکر کے ہاتھ بیچے اور اس کے نام منتقل

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

کردے اور پھر یہ جان کر کہ بیع کرنے کے سبب سے اُس مال کی نسبت مجھ کو کچھ استحقاق نہیں رہا بغیر ظاہر کرنے اس بات کے کہ بکر کے ہاتھ پہلے بیع و انتقال ہو چکا ہے خالد کے ہاتھ اسی جائداد کو بیع یا رہن کرے اور خالد سے زر بیع یا زر رہن لے لے تو زید نے دغا کی۔

کوئی اور شخص بن کر دغا کرنا

دفعہ ۴۱۶۔ اگر کوئی شخص یہ ادعا کرنے سے کہ وہ کوئی اور ہے یا جان بوجھ کر ایک شخص کو کسی دوسرے شخص کا قائم مقام بنانے سے یا اپنے آپ کو یا کسی دوسرے شخص کو ایسا شخص ظاہر کرنے سے جو وہ خود یا وہ دوسرا شخص فی الواقع نہ ہو دغا کرے تو کہا جائے گا کہ شخص مذکور نے "دوسرا شخص بن کر دغا کی"۔

تشریح۔ جرم مذکور کا ارتکاب وقوع میں آنا سمجھا جائے گا عام اس سے کہ وہ شخص جس کے ہونے کا ادعا ہوا واقعی ہو یا خیالی۔

تمثیلیں

(الف) زید اپنے تئیں ایک اپنا ہمنام دولت مند مہاجن ظاہر کر کے دغا کرے تو زید نے دوسرا شخص بن کر دغا کی۔

(ب) زید یہ ادعا کر کے دغا کرے کہ میں بکر ہوں اور بکر ایک شخص متوفی ہو تو زید نے دوسرا شخص بن کر دغا کی۔

دغا کی سزا

دفعہ ۴۱۷۔ جو کوئی شخص دغا کرے اس کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد ایک برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

دفعہ ۴۱۸ - جو کوئی شخص دغا کرے اس علم سے کہ اس کے ذریعہ سے ایسے شخص کو زیان ناجائز پہنچانے کا احتمال ہے جس کے حق کی حفاظت اس معاملے میں جس کی نسبت دغا واقع ہو کسی قانون یا معاہدہ جائز کی رو سے اس پر واجب تھی تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد تین برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

دغا اس علم سے کہ کسی شخص کو جس کے حق کی حفاظت مجرم پر واجب ہے زیان ناجائز پہنچے گا

دفعہ ۴۱۹ - جو کوئی شخص دوسرا شخص بن کر دغا کرے اس کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد تین برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

دوسرا شخص بن کر دغا کرنے کی سزا

دفعہ ۴۲۰ - جو کوئی شخص دغا کرے اور اس کے ذریعہ سے دھوکا کھانے والے شخص کو بددیانتی سے تحریک کرے کہ وہ کوئی مال کسی شخص کے حوالے کرے یا کسی کفالت المال کے کل یا جزو کو یا کسی شے کو جو دستخطی یا مہری ہو یا جو کفالت المال کیے جانے کی حیثیت رکھتی ہو بنائے یا تبدیل کرے یا تلف کرے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد سات برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

فریب سے مال کسی شخص سے لینا یا کسی اور شخص کو حوالہ کرنا

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

فریب آمیز دستاویزات اور مال کو فریبًا قبضے سے علٰحدہ کرنے کے بیان میں

دفعہ ۴۲۱ - جو کوئی شخص بغیر لینے کافی عوض کے کوئی مال بد دیانتی سے یا فریب سے سرکائے یا چھپائے یا کسی شخص کے حوالے کرے یا منتقل کرے یا منتقل کرائے بہ نیت کرکے یا اس امر کا احتمال جان کر کہ اس کے ذریعہ سے مال مذکور اس کے قرض خواہوں یا کسی دوسرے شخص کے قرض خواہوں کے درمیان میں قانون کے مطابق تقسیم ہونے سے رک جائے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

بد دیانتی یا فریب سے جائداد سرکا دینا یا چھپا ڈالنا تاکہ وہ قرض خواہوں کو نہ مل سکے

دفعہ ۴۲۲ - جو کوئی شخص کسی قرضے یا مطالبے کو جو اس کا یا اپنا یا کسی دوسرے شخص کا پانا ہو اپنے یا اس دوسرے شخص کے قرض کے ادا ہونے کے لئے قانون کے موافق وصول ہونے سے بد دیانتی یا فریب سے روکے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

بد دیانتی یا فریب سے قرض وصول نہ ہونے دینا

دفعہ ۴۲۳ - جو کوئی شخص بد دیانتی یا فریب سے کسی ایسے

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

بد دیانتی یا فریب سے ایسی دستاویز تکمیل کرنا جس میں معاوضہ جھوٹا لکھا ہو	وثیقے یا نوشتے پر دستخط کرے یا اس کی تکمیل کرے یا اس میں فریق ہو جائے جس وثیقے یا نوشتے کا

مضمون یہ ہو کہ کسی مال یا کسی استحقاق متعلق اس مال کا اس کے ذریعہ سے انتقال ہو یا اس میں کوئی خرچ پڑے اور جس میں کوئی جھوٹ بیان بابت اُس انتقال یا خرچ کے عوض کے ہو یا جھوٹ بیان اس شخص یا اُن شخصوں سے تعلق رکھتا ہو جس کے یا جن کے استعمال یا نفع کے لئے اس کا موثر ہونا فی الواقع مقصود ہے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائینگی

دفعہ ۴۲۴ - جو کوئی شخص اپنا یا کسی دوسرے شخص کا

بد دیانتی یا فریب سے کوئی جائداد سرکا دینا یا چھپا ڈالنا	کوئی مال بد دیانتی یا فریب سے چھپا لے یا سرکائے یا اس کے چھپانے یا سرکانے میں بد دیانتی یا فریب سے

مدد کرے یا کسی مطالبے یا دعوے سے جس کا وہ مستحق ہے بد دیانتی سے دست بردار ہو تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

نقصان رسانی کے بیان میں

دفعہ ۴۲۵ - جو کوئی شخص اس نیت سے یا اس امر کے

نقصان رسانی کی تعریف	احتمال کے علم سے کہ جامعہ خلائق کو یا کسی شخص کو زیان ناجائز یا مضرت پہنچائے کسی

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

مال کے تلف کا یا کسی مال کی ایسی تبدیل یا اس کی جگہ کی تبدیل ایسی تبدیل کا باعث ہو جس سے اس کی مالیت یا کام میں آنے کی قابلیت معدوم ہو جائے یا کم ہو جائے یا جو اضرار اس پر موثر ہو تو کہا جائے گا کہ شخص مذکور "نقصان رسانی" کا مرتکب ہوا۔

تشریح ۱۔ جرم نقصان رسانی کے متحقق ہونے کے لئے یہ ضرور نہیں ہے کہ اس مال کے مالک کو جسے نقصان پہنچا یا جو تلف ہوا زیان یا مضرت پہنچانا مجرم کی نیت میں ہو بلکہ یہ کافی ہے کہ اس کی یہ نیت ہو یا اس امر کا احتمال اس کے علم میں ہو کہ کسی مال کے نقصان پہنچانے کے ذریعہ سے کسی شخص کو زیان ناجائز یا مضرت پہنچائے عام اس سے کہ وہ مال اس شخص کے ملک ہو یا نہ ہو۔

تشریح ۲۔ نقصان رسانی کا ارتکاب کسی ایسی فعل کے ذریعہ سے ہو سکتا ہے جو کسی مال پر اثر کرے خواہ وہ مال اس شخص کی ملک ہو جو ارتکاب فعل کرتا ہے خواہ اس شخص اور اور شخصوں کی بالاشتراک ملکیت ہو۔

تمثیلیں

(الف) زید بکر کو زیان ناجائز پہنچانے کی نیت سے بکر کے کسی کفالت المال کو بالارادہ جلا دے تو زید نقصان رسانی کا مرتکب ہوا۔

(ب) زید بکر کو زیان ناجائز پہنچانے کی نیت سے اس کے برف خانے میں پانی پہنچائے اور اس طرح سے برف پگھلنے کا باعث ہو تو زید نقصان رسانی کا مرتکب ہوا۔

(ج) زید دریا میں بکر کی انگوٹھی بالارادہ پھینک دے اس نیت

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

سے کہ وہ اس کے ذریعہ سے بکر کو زیان ناجائز پہنچائے تو زید نقصان رسانی کا مرتکب ہوا۔

(د) زید یہ جان کر کہ اس کا اثاث البیت بکر کے قرضے کی ادائی میں جو زید پر آیا ہے' قرق ہونے والا ہے اس جائداد کو تلف کر ڈالے اس نیت سے کہ اس کے ذریعہ سے بکر کو اُس کے قرضے کے وصول پانے سے روکے اور اس طرح بکر کو مضرت پہنچائے تو زید نقصان رسانی کا مرتکب ہوا۔

(ہ) زید کسی جہاز کا بیمہ کرا کے بالارادہ اس جہاز کی تباہی کا باعث ہو اس نیت سے کہ وہ بیمہ والوں کو مضرت پہنچائے تو زید نقصان رسانی کا مرتکب ہوا۔

(و) زید کسی جہاز کی تباہی کا باعث ہو اس نیت سے کہ بکر کو جس نے اس جہاز کی کفالت پر روپیہ قرض دیا ہو مضرت پہنچائے تو زید نقصان رسانی کا مرتکب ہوا۔

(ز) زید جو بکر کی شرکت میں ایک گھوڑے کا مالک ہو اس گھوڑے کے گولی مارے اس نیت سے کہ وہ اس کے ذریعہ سے بکر کو زیان ناجائز پہنچائے تو زید نقصان رسانی کا مرتکب ہوا۔

(ح) زید بکر کے کھیت میں مویشی کو گھس جانے کا باعث ہو یہ نیت کر کے یا اس امر کا احتمال جان کر کہ بکر کی فصل کو مضرت پہنچائے تو زید نقصان رسانی کا مرتکب ہوا۔

دفعہ ۴۲۶ - جو کوئی شخص نقصان رسانی کا مرتکب ہو اس کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد تین مہینے تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

نقصان رسانی کی سزا

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

دفعہ ۴۲۷- جو کوئی شخص نقصان رسانی کا مرتکب ہو اور اس کے ذریعہ سے بقدر پچاس روپئے یا زیادہ کے زیان یا مضرت کا باعث ہو اس کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

پچاس روپیہ یا زیادہ کا نقصان

دفعہ ۴۲۸- جو کوئی شخص دس روپئے یا زیادہ کی قیمت کا کوئی ایک یا ایک سے زیادہ جانور مار ڈالنے یا زہر دینے یا اس کا کوئی عضو کاٹ ڈالنے یا اس کو بیکار کرنے کے ذریعہ سے نقصان رسانی کا مرتکب ہو اس کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

دس روپیہ یا زیادہ قیمت کا کوئی جانور مارنا یا زخمی کرنا

دفعہ ۴۲۹- جو کوئی شخص کوئی ہاتھی یا اونٹ یا گھوڑا یا خچر یا بھینس یا بیل یا گائے یا بدھیا خواہ کتنی ہی قیمت ان کی ہو، یا پچاس روپئے یا زیادہ کی قیمت کا کوئی دوسرا جانور مار ڈالنے یا زہر دینے یا اس کا کوئی عضو کاٹنے یا اس کو بیکار کرنے کے ذریعے سے نقصان رسانی کا مرتکب ہو تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد پانچ برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

پچاس روپیہ یا زیادہ قیمت کا کوئی جانور مارنا یا زخمی کرنا

دفعہ ۴۳۰- جو کوئی شخص کسی ایسے فعل کے ارتکاب کے

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

ایسے پانی کو نقصان پہنچانا جو زراعت یا روزانہ مصرف کے کام میں آتا ہو

ذریعے سے نقصان رسانی کا مرتکب ہو جو ایسے پانی کی کمی کا باعث ہو یا مرتکب جانتا ہو کہ اس کے ایسی کمی کے باعث ہونے کا احتمال ہے جو زراعت کے کاموں کے لئے یا انسان کے یا ایسے حیوانوں کے کھانے پینے کے لئے جو مال ہیں یا صفائی کے لئے یا کسی دستکاری کے اجرا کے لئے کام میں آتا ہو تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد پانچ برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

دفعہ ۴۳۱۔ جب کوئی شخص کسی ایسے فعل کے ارتکاب کے

سڑک یا پل، دریا یا نہر کو نقصان پہنچانا

ذریعہ سے نقصان رسانی کا مرتکب ہو جو کسی شارع عام یا پل یا کسی دریا قابل روانی مرکب تری یا کسی مجرائے آب قدرتی یا عملی قابل روانی مرکب تری کو ایسا کر دے یا مرتکب جانتا ہو کہ اس کے ایسے کر دینے کا احتمال ہے کہ وہ سفر کرنے یا اسباب کے لے جانے کے لئے گذر کے قابل نہ رہے یا اس کے بے خطر ہونے میں خلل پڑ جائے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد پانچ برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

دفعہ ۴۳۲۔ جب کوئی شخص کسی ایسے فعل کے ارتکاب کے

سیلاب کے ذریعہ سے یا سرکاری موری بند کر دینے سے نقصان پہنچانا۔

ذریعے سے نقصان رسانی کا مرتکب ہو جو کسی ایسے سیلاب پھیلنے کا یا کسی عام بدررو کی ایسی روک کا

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

باعث ہو یا جس کو مجرم جانتا ہے کہ اس فعل کے باعث سے ایسے سیلاب پھیلنے یا ایسی روک کا احتمال ہے جس سے نقصان یا مضرت ظہور میں آئے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد پانچ برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

روشنی کا مینار یا سمندر کی روشنی خراب کرنا یا اس کی جگہ بدلنا یا اس کو بیکار کر دینا

دفعہ ۴۳۳- جو کوئی شخص کسی لائٹ ہاؤس یا کسی روشنی کو جو نشان سمندری کے طور پر کام میں آتی ہو یا کسی نشان سمندری یا پانی پر تیرنے والے کسی نشان یا کسی اور شے کو جو مرکب تری کے چلانے والوں کی رہنمائی کے لئے قائم کی گئی ہو تباہ کرنے یا تبدیل جائے کرنے کے ذریعہ سے یا کسی ایسے فعل کے ذریعے سے جو ایسے لائٹ ہاؤس یا نشان سمندری یا پانی پر تیرنے والے کسی نشان یا اس قسم کی کسی اور شے کو جس کا ذکر اوپر ہوا مرکب تری کے چلانے والوں کی رہنمائی کے لئے کسی قدر بیکار کر دے نقصان رسانی کا مرتکب ہو تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

زمین پر کا کوئی نشان جو سرکاری حکم سے لگایا گیا ہو خراب کرنا یا اس کی جگہ بدلنا

دفعہ ۴۳۴- جو کوئی شخص کسی ایسے نشان زمین کے تباہ کرنے یا تبدیل جائے کرنے کے ذریعے سے جو کسی سرکاری ملازم کے حکم سے قائم کیا گیا ہو یا کسی ایسے فعل کے ذریعے سے جو اس نشان زمین کو بحیثیت ایسے نشان کے کسی قدر بیکار کر دے نقصان رسانی کا مرتکب ہو تو شخص مذکور دونوں قسموں

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد ایک برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

آگ یا کسی بھک سے اُڑ جانے والے مادے کے ذریعہ سے مال کو نقصان پہنچانا

دفعہ ۴۳۵۔ جو کوئی شخص آگ یا کسی بھک سے اُڑ جانے والے مادے کے ذریعے سے نقصان رسانی کا مرتکب ہو یہ نیت کر کے یا اس امر کا احتمال جان کر کہ کسی مال میں بقدر سو روپئے یا زیادہ (یا جبکہ مال کوئی کاشتکاری پیداوار ہو تو بقدر دس روپئے یا زیادہ) کے مضرت پہنچائے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

آگ یا کسی بھک سے اُڑ جانے والے مادے کے ذریعہ سے کوئی عبادت گاہ یا مکان سکونت تباہ کرنا۔

دفعہ ۴۳۶۔ جو کوئی شخص آگ یا بھک سے اُڑ جانے والے مادے کے ذریعہ سے نقصان رسانی کا مرتکب ہو یہ نیت کر کے یا اس امر کا احتمال جان کر کہ اس کے ذریعہ سے کسی عمارت کی تباہی کا باعث ہو جو معمولاً عبادت گاہ یا انسان کی بود و باش کے لئے یا جائے حفاظت مال کے لئے کام میں آتی ہو تو شخص مذکور کو قید دوام یا دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جس کی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

کوئی ڈکدار جہاز یا کوئی مرکب تری جس پر بیس ٹن بوجھ ہو تباہ یا خطرناک حالت میں کر دینا

دفعہ ۴۳۷۔ جو کوئی شخص کسی ڈکدار جہاز یا کسی مرکب تری کی نسبت جس میں ۲۰ ٹن یا زیادہ بوجھ لد سکتا ہو نقصان رسانی کا

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

مرتکب ہو یہ نیت کرکے یا اس امر کا احتمال جان کر کہ اس کو تباہ کرے یا اس کے بے خطر ہونے میں خلل ڈالے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد دس برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

جرم مذکورۂ دفعہ ۴۳۷ کا ارتکاب آگ یا کسی بھک سے اڑ جانے والے مادہ کے ذریعہ سے

دفعہ ۴۳۸۔ جو کوئی شخص آگ یا کسی بھک سے اڑ جانے والے مادے کے ذریعہ سے اس نقصان رسانی کا ارتکاب یا اس کے ارتکاب کا اقدام کرے جو پچھلی دفعہ ملحق الذکر میں بیان کی گئی ہے اس شخص کو قید دوام یا دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد دس برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

بالارادہ کسی مرکب تری کو کنارہ پر یا زمین پر لگا دینا تاکہ سرقہ کا ارتکاب بہ آسانی ہو سکے

دفعہ ۴۳۹۔ جو کوئی شخص کسی مرکب تری کو قصداً کم عمق پانی کی زمین پر ٹکرائے یا کنارے پر ٹکرائے یہ نیت کرکے کہ کسی مال کی نسبت جو اس مرکب تری میں ہو سرقے کا ارتکاب کرے یا بددیانتی سے اس مال کو تصرف بیجا میں لائے یا اس نیت سے کہ مال کی نسبت سرقے یا تصرف بیجا کا ارتکاب کیا جائے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد دس برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

ضرر یا ہلاکت کی تیاری کے بعد نقصان پہنچانا

دفعہ ۴۴۰۔ جو کوئی شخص کسی شخص کی ہلاکت یا ضرر یا مزاحمت بیجا کی یا ہلاکت یا ضرر یا مزاحمت بیجا کی تخویف کی تیاری کرکے نقصان رسانی کا مرتکب ہو تو اس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد پانچ برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

مداخلت بیجا مجرمانہ کے بیان میں

دفعہ ۴۴۱۔ جو کوئی شخص کسی ایسی ملکیت کے اندر داخل ہو جو کسی دوسرے شخص کے قبضے میں ہے اس نیت سے کہ کسی جرم کا ارتکاب کرے یا اس شخص کو جو ملکیت مذکور پر قابض ہے تخویف یا توہین کرے یا اس کو رنج دے۔

مداخلت بیجا مجرمانہ کی تعریف

یا اس ملکیت کے اندر جوازاً داخل ہو کر وہاں ناجوازی کے ساتھ ٹھہرا رہے اس نیت سے کہ اس کے ذریعہ سے اس شخص کی تخویف یا توہین کرے یا اس کو رنج دے یا اس نیت سے کہ کسی جرم کا ارتکاب کرے تو کہا جائے گا کہ شخص مذکور "مداخلت بیجا مجرمانہ" کا مرتکب ہوا۔

دفعہ ۴۴۲۔ جو کوئی شخص کسی ایسی عمارت یا خیمہ یا مرکب تری میں جو انسان کی بود و باش کے طور پر کام میں آتی ہے یا کسی عمارت میں جو عبادت گاہ یا مال کی جائے حفاظت کے لئے کام میں آتی ہے داخل ہونے یا ٹھہرے رہنے کے ذریعے سے مداخلت بیجا مجرمانہ کا مرتکب ہو تو کہا جائے گا کہ شخص مذکور "مداخلت بیجا بخانہ" کا مرتکب ہوا۔

مداخلت بیجا بخانہ کی تعریف

تشریح۔ مداخلت بیجا بخانہ کے مستحق ہونے کے لئے یہ کافی ہے کہ مداخلت بیجا مجرمانہ کا مرتکب اپنے جسم کا کوئی جزو داخل کرے۔

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

دفعہ ۴۴۳ - جو کوئی شخص مداخلت بیجا بخانہ کا مرتکب ہو

مخفی مداخلت

یہ پیش بندی کرکے کہ وہ مداخلت بیجا بخانہ کسی ایسے شخص سے چھپائے جو مرتکب کو اس عمارت یا خیمے یا مرکب تری جس میں وہ مداخلت بیجا کی جائے نہ آنے دینے یا نکال دینے کا استحقاق رکھتا ہے تو کہا جائے گا کہ شخص مذکور "مخفی مداخلت بیجا بخانہ" کا مرتکب ہوا۔

دفعہ ۴۴۴ - جو کوئی شخص غروب آفتاب کے بعد اور طلوع

مخفی مداخلت بیجا بخانہ وقت شب

سے پہلے مخفی مداخلت بیجا بخانہ کا مرتکب ہو تو کہا جائے گا کہ شخص مذکور "مخفی مداخلت بیجا بخانہ وقت شب" کا مرتکب ہوا۔

دفعہ ۴۴۵ - وہ شخص جو مداخلت بیجا بخانہ کا مرتکب ہو

نقب زنی کی تعریف

"نقب زنی" کا مرتکب کہا جائے گا اگر وہ شخص اس گھر یا گھر کے کسی حصے میں نیچے لکھے ہوئے چھ طریقوں میں سے کسی طریق پر مداخلت کرے یا اگر کسی جرم کے ارتکاب کے لئے اس گھر میں یا اس کے کسی حصے میں موجود ہوکر یا وہاں کسی جرم کا ارتکاب کر کے چھ طریقہ مذکورہ میں سے کسی ایک طریق پر اس مکان سے یا اس مکان کے کسی حصے سے باہر نکل آئے یعنی :-

پہلا - اگر وہ کسی ایسے منفذ سے داخل ہو یا باہر نکلے جو خود اس نے یا اس کے کسی معاون نے مداخلت بیجا بخانہ کے ارتکاب کے لئے بنالیا ہو۔

دوسرا - اگر وہ کسی ایسے منفذ سے داخل ہو یا باہر نکلے جس سے انسان کا داخل ہونا کسی اور شخص کے نزدیک سوائے خود مجرم یا

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

اس کے کسی معاون کے مقصود نہ ہو یا کسی ایسے منفذ سے جس تک کسی دیوار یا عمارت پر کمند لگانے یا چڑھنے سے پہنچا ہو۔

تیسرا۔ اگر وہ کسی ایسے منفذ سے داخل ہو یا باہر نکلے جس کو اس نے خود یا اس کے کسی معاون نے مداخلت بیجا بخانہ کے ارتکاب کے لئے ایسے وسیلوں سے کھول لیا ہو جن سے اس کا کھولا جانا صاحب خانہ کا مقصود نہ تھا۔

چوتھا۔ اگر وہ مداخلت بیجا بخانہ کے ارتکاب کے لئے یا مداخلت بیجا بخانہ کے ارتکاب کے بعد گھر سے باہر نکلنے کے لئے کوئی قفل کھول کر داخل ہو یا باہر نکلے۔

پانچواں۔ اگر وہ جبر مجرمانہ یا حملہ کر کے یا حملہ کی دھمکی دے کر گھر میں داخل ہو یا باہر نکلے۔

چھٹا۔ اگر وہ کسی ایسے منفذ سے داخل ہو یا باہر نکلے جس کو وہ جانتا ہو کہ اس طرح داخل ہونے یا باہر نکلنے کے لئے بند کر دیا گیا ہے اس کو خود اس نے یا اس کے کسی معاون کے کھول لیا ہو۔

تشریح۔ شاگرد پیشہ کا کوئی مکان یا کوئی ایسا مکان جو اس مکان میں شامل ہو اور ان دونوں مکانوں کے درمیان ہی سے آمد و رفت کا راستہ ہو حسب منشاء اس دفعہ کے اسی مکان کا حصہ ہے۔

تمثیلیں

(الف) زید بکر کے گھر کی دیوار میں سوراخ کر کے اور اپنا ہاتھ اس سوراخ کے اندر ڈال کر مداخلت بیجا بخانہ کا مرتکب ہو تو یہ نقب زنی ہے۔

(ب) زید کسی جہاز کے اندر ایک سوراخ کی راہ سے جو دونوں ڈیک کے درمیان ہو گھس کر مداخلت بیجا بخانہ کا مرتکب ہو تو یہ نقب زنی ہے۔

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

(ج) زید ایک کھڑکی کی راہ سے بکر کے گھر میں داخل ہوکر مداخلت بیجا بخانہ کا مرتکب ہو تو یہ نقب زنی ہے۔

(د) زید ایک بند دروازے کو کھول کر اور اس کی راہ سے بکر کے گھر کے اندر داخل ہوکر مداخلت بیجا بخانہ کا مرتکب ہو تو یہ نقب زنی ہے۔

(ہ) زید دروازے کے ایک سوراخ میں تار کے ذریعہ سے بلّی کو اُٹھا کر اور اس دروازے سے بکر کے گھر میں داخل ہوکر مداخلت بیجا بخانہ کا مرتکب ہو تو یہ نقب زنی ہے۔

(و) زید بکر کے گھر کے دروازے کی کُنجی جو بکر کے پاس سے گُم ہوگئی ہو پائے اور اس کنجی سے دروازے کا قفل کھول کر اور بکر کے گھر میں داخل ہوکر مداخلت بیجا بخانہ کا مرتکب ہو تو یہ نقب زنی ہے۔

(ز) بکر اپنے دروازے میں کھڑا ہو اور زید بکر کو مار کر اور گرا کر جبراً اندر گھُس جائے اور مداخلت بیجا بخانہ کا مرتکب ہو تو یہ نقب زنی ہے۔

(ح) بکر خالد کا دربان ہے اور خالد کے دروازے پر کھڑا ہے زید بکر کو مارنے کی دھمکی دیتا ہے اس وجہ سے وہ اس سے کچھ تعرض نہیں کرتا۔ زید گھر میں گھُس گیا تو یہ نقب زنی ہے۔

دفعہ ۴۴۶۔ جو کوئی شخص غروب آفتاب کے بعد اور طلوع کے قبل نقب زنی کا مرتکب ہو تو کہا جائے گا کہ وہ "نقب زنی وقت شب" کا مرتکب ہوا۔

نقب زنی وقت شب

دفعہ ۴۴۷۔ جو کوئی شخص مداخلت بیجا مجرمانہ کا مرتکب ہو اس کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد تین مہینے تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا جس کی مقدار پانچ سو روپے تک ہو سکتی ہے یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

مداخلت بیجا مجرمانہ کی سزا

CC-0 In Public Domain. Digitized by eGangotri

دفعہ ۴۴۸- جو کوئی شخص مداخلت بیجا بخانہ کا مرتکب ہو اس کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد ایک برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا جس کی مقدار ایک ہزار روپئے تک ہو سکتی ہے یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

مداخلت بیجا بخانہ کی سزا

دفعہ ۴۴۹- جو کوئی شخص کسی ایسے جرم کے ارتکاب کے لئے جس کی پاداش میں سزائے موت مقرر ہے مداخلت بیجا بخانہ کا مرتکب ہو اس کو قید دوام یا قید سخت کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد دس برس سے زیادہ نہ ہو اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

مداخلت بیجا بخانہ ایسے جرم کے ارتکاب کے لئے جس کے واسطے سزائے موت مقرر ہے

دفعہ ۴۵۰- جو کوئی شخص کسی ایسے جرم کے ارتکاب کے لئے جس کی پاداش میں قید دوام کی سزا مقرر ہے مداخلت بیجا بخانہ کا مرتکب ہو اس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد دس برس سے زیادہ نہ ہو اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

مداخلت بیجا بخانہ ایسے جرم کے ارتکاب کے لئے جس کے واسطے قید دوام مقرر ہے

دفعہ ۴۵۱- جو کوئی شخص کسی ایسے جرم کے ارتکاب کے لئے جس کی پاداش میں سزائے قید مقرر ہے مداخلت بیجا بخانہ کا مرتکب ہو اس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا اور اگر وہ جرم جس کا ارتکاب نیت میں ہے

مداخلت بیجا بخانہ ایسے جرم کے ارتکاب کے لئے جس کے واسطے سزائے قید مقرر ہے

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

سرقہ ہو تو قید کی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے۔

دفعہ ۴۵۲ - جو کوئی شخص کسی شخص کو ضرر پہنچانے یا کسی شخص پر حملہ کرنے یا کسی شخص کی مزاحمت بیجا کرنے کے لئے یا کسی شخص کو ضرر یا حملہ یا مزاحمت بیجا کی تخویف کرنے کے لئے تیاری کر کے مداخلت بیجا بخانہ کا مرتکب ہو اس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

مداخلت بیجا بخانہ ضرر رسانی یا حملہ یا مزاحمت بیجا کی تیاری کے بعد

دفعہ ۴۵۳ - جو کوئی شخص مخفی مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی کا مرتکب ہو اس کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

مخفی مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی کی سزا

دفعہ ۴۵۴ - جو کوئی شخص کسی ایسے جرم کے ارتکاب کے لئے جس کی پاداش میں سزائے قید مقرر ہے مخفی مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی کا مرتکب ہو اس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا اور اگر وہ جرم جس کا ارتکاب نیت میں ہے سرقہ ہو تو قید کی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے۔

مخفی مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی ایسے جرم کے ارتکاب کے لئے جس کے واسطے سزائے قید مقرر ہے

دفعہ ۴۵۵ - جو کوئی شخص کسی شخص کو ضرر پہنچانے یا کسی شخص پر حملہ کرنے یا کسی شخص کی مزاحمت بیجا کرنے کی یا کسی شخص کو ضرر یا حملہ

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

مخفی مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی ضرر رسانی یا حملہ یا مزاحمت بیجا کی تیاری کے بعد

یا مزاحمت بیجا کی تخویف کرنے کی تیاری کرکے مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی کا مرتکب ہو اس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد دس برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۴۵۶ - جو کوئی شخص مخفی مداخلت بیجا بخانہ وقت شب یا

مخفی مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی وقت شب کی سزا

نقب زنی وقت شب کا مرتکب ہو اس کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد تین برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۴۵۷ - جو کوئی شخص کسی ایسے جرم کے ارتکاب کے لئے

مخفی مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی وقت شب ایسے جرم کے ارتکاب کے لئے جس کے واسطے سزائے قید مقرر ہے

جس کی پاداش میں سزائے قید مقرر ہے مخفی مداخلت بیجا بخانہ وقت شب یا نقب زنی وقت شب کا مرتکب ہو اس کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد پانچ برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا اور اگر وہ جرم جس کا ارتکاب نیت میں ہے سرقہ ہو تو قید کی میعاد چودہ برس تک ہوسکتی ہے۔

دفعہ ۴۵۸ - جو کوئی شخص کسی شخص کو ضرر پہنچانے یا کسی شخص

مخفی مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی وقت شب ضرر رسانی یا حملہ یا مزاحمت بیجا کی تیاری کے بعد

پر حملہ کرنے یا کسی شخص کی مزاحمت بیجا کرنے کی تیاری یا کسی شخص کو ضرر یا حملے یا مزاحمت بیجا کی تخویف کرنے کی تیاری کرکے مخفی مداخلت بیجا

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

بخانہ وقت شب یا نقب زنی وقت شب کا مرتکب ہو اس کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد چودہ برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

اگر مخفی مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی کے اثنا میں ضرر شدید پہنچائی جائے

دفعہ ۴۵۹۔ جو کوئی شخص مخفی مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی کی ارتکاب کی حالت میں کسی شخص کو ضرر شدید پہنچائے یا کسی شخص کی ہلاکت یا ضرر شدید پہنچانے کا اقدام کرے تو اس کو قید دوام یا دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

مخفی مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی وقت شب کے کل شریکوں کو سزا ہوگی اگر ان میں سے کوئی شخص ہلاکت یا ضرر شدید پہنچائے

دفعہ ۴۶۰۔ اگر مخفی مداخلت بیجا بخانہ وقت شب یا نقب زنی وقت شب کے ارتکاب کے وقت کوئی شخص جو جرم مذکور کا مجرم ہے بالارادہ کسی شخص کو ہلاکت یا ضرر شدید پہنچائے یا پہنچانے کا اقدام کرے تو ہر ایک شخص کو جو اس مخفی مداخلت بیجا بخانہ وقت شب یا نقب زنی وقت شب کے ارتکاب میں شریک ہو قید دوام یا دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

بددیانتی سے کوئی ظرف جس میں مال بند ہو توڑ کر کھول ڈالنا

دفعہ ۴۶۱۔ جو کوئی شخص بددیانتی سے نقصان رسانی کے ارتکاب کی نیت سے کسی بند کئے ہوئے ظرف کو جس میں مال ہو یا جس میں مال کا ہونا وہ باور کرتا ہو توڑ کر

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

کھولے یا اس کا بند کھولے تو اس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

اگر جرم مذکورہ دفعہ ۴۶۱ کا ارتکاب کسی ایسے شخص سے جس کو وہ مال اماناً سپرد ہو

دفعہ ۴۶۲۔ اگر کوئی شخص جس کو کوئی بند کیا ہوا ظرف اماناً سپرد ہو جس میں کچھ مال ہو یا جس میں مال کا ہونا باور کرتا ہو۔ بد دیانتی سے یا نقصان رسانی کے ارتکاب کی نیت سے بغیر اس کے کہ اس کے کھولنے کی اس کو اجازت ہو اس ظرف کو توڑ کر کھولے یا اس کا بند کھولے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

باب ۱۸

اُن جرموں کے بیان میں جو دستاویزوں سے اور ملکیت کے نشانوں سے متعلق ہیں

دفعہ ۴۶۳ - جو کوئی شخص کوئی جھوٹ دستاویز یا اس کا کوئی جزو اس نیت سے بنائے کہ عامۂ خلائق یا کسی شخص کو مضرت یا نقصان پہنچائے یا کسی دعویٰ یا استحقاق کی تائید کرے یا کسی شخص سے کوئی مال علیحدہ کرائے یا کسی معاہدہ لفظی یا معنوی کرانے کا باعث ہو یا اس نیت سے کہ فریب کا ارتکاب کرے یا فریب کا ارتکاب ہو سکے تو شخص مذکور جعل سازی کا مرتکب ہوگا۔

جعل سازی کی تعریف

دفعہ ۴۶۴ - اس شخص کی نسبت کہا جائے گا کہ اس نے جھوٹی دستاویز بنائی :-

جھوٹی دستاویز بنانا

پہلے - جو کوئی دستاویز یا دستاویز کا کوئی جزو جو بد دیانتی سے یا فریب سے بنائے یا اس پر دستخط یا مہر کرے یا اس کی تکمیل کرے یا کوئی ایسا نشان کرے جس سے کسی دستاویز کی تکمیل ظاہر ہو اور اسکی نیت اس امر کے باور کرا دینے کی ہو کہ وہ دستاویز یا دستاویز کا وہ جزو اس شخص نے بنایا یا اس پر دستخط یا مہر کی یا اس کی تکمیل کی یا ایسے شخص کی اجازت سے بنایا گیا یا اس پر دستخط یا مہر کی گئی ہے یا اس کی تکمیل کی گئی ہے جس کو وہ جانتا ہے کہ نہ اس شخص نے بنایا نہ اس پر دستخط یا مہر کی نہ اس کی تکمیل کی یا نہ اس کی اجازت سے وہ بنائی

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

گئی نہ اس پر دستخط یا مہر کی گئی نہ اس کی تکمیل کی گئی۔ یا ایسے وقت پر جس میں وہ جانتا ہے کہ نہ وہ بنائی گئی اور نہ اس پر دستخط یا مہر کی گئی نہ اس کی تکمیل کی گئی یا

دوسرے۔ جو بغیر اختیار جائز کے بد دیانتی سے یا فریب سے خط نسخ کھینچ کر یا کسی اور طرح کسی دستاویز کو باعتبار اس کے کسی جزو اہم کے تبدیل کرے بعد اس کے کہ اس دستاویز کو خود اسی نے یا کسی دوسرے شخص نے بنایا ہو یا اس کی تکمیل کی ہو عام اس سے کہ وہ دوسرے شخص نے بنایا ہو یا اس کی تکمیل کی ہو عام اس سے کہ وہ دوسرا شخص اس تبدیل کے وقت زندہ ہو یا مر گیا ہو۔ یا

تیسرے۔ جو بد دیانتی سے یا فریب سے کسی دستاویز پر کسی شخص سے دستخط یا مہر کرائے یا اس کی تکمیل یا تبدیل کرائے یہ جان کر کہ وہ شخص دستاویز کے مضمون یا تبدیلی کی ماہیت کو فتور عقل یا نشے میں ہونے کے سبب سے نہیں جان سکتا یا دھوکے کے سبب سے جو اس کو دیا گیا ہے نہیں جانتا ہے۔

تمثیلیں

(الف) زید کے پاس دس ہزار روپے تک کی لٹر آف کریڈٹ بکر کے نام پر عمرو کی لکھی ہوئی ہو اور زید بکر کو ٹھگ لینے کی غرض سے دس ہزار کے ہندسے پر ایک صفر بڑھا کے مبلغ ایک لاکھ بنائے یہ نیت کر کے کہ بکر باور کرے کہ عمرو نے وہ لٹر آف کریڈٹ ایسی ہی لکھی ہے تو زید جعل سازی کا مرتکب ہوا۔

(ب) زید بلا اجازت بکر کے بکر کی مہر ایک دستاویز پر کرے جس کا مضمون اس امر کا مقتضی ہے کہ اس کی رو سے کوئی ملکیت بکر کی جانب

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

سے زید کو منتقل ہوتی ہے اس نیت سے کہ زید اس ملکیت کو خالد کے ہاتھ بیچے اور اس کے ذریعہ سے زر بیع خالد سے حاصل کرے تو زید جعلسازی کا مرتکب ہوا۔

(ج) زید بکر کا کوئی پڑا ہوا دستخطی رقعہ جو کسی مہاجن کے نام پر ہو اُٹھالے جس کا روپیہ حاصل رقعہ کو پاتا ہو مگر رقعہ مذکور میں روپئے کی کوئی تعداد مندرج نہ ہو۔ زید اس رقعہ میں دس ہزار روپئے کی تعداد درج کرنے سے اس رقعہ کو فریبًا تکمیل کرے تو زید جعل سازی کا مرتکب ہوا۔

(د) زید اپنے گماشتہ بکر کو اپنا دستخطی ایک رقعہ کسی مہاجن کے نام بغیر درج کرنے کسی تعداد کے حوالے کرے اور بکر کو یہ اجازت دے کہ فلاں فلاں لوگوں کا روپیہ ادا کرنے کے لئے اس رقعہ میں کوئی تعداد جو دس ہزار روپئے سے زائد نہ ہو درج کرنے سے اس کو پورا کرے اور بکر اس رقعہ میں بیس ہزار روپئے کی تعداد درج کرنے سے فریبًا اس کو تکمل کرے تو زید جعل سازی کا مرتکب ہوا۔

(ہ) زید کوئی ہنڈی اپنے اوپر بکر کے نام سے بلا اجازت بکر کے لکھے یہ نیت کرکے کہ اس کو صحیح ہنڈی کے طور پر کسی مہاجن سے متی کٹوا کر پٹالے اور اس کی یہ بھی نیت ہو کہ میعاد پوری ہوجانے پر اس ہنڈی کا روپیہ ادا کرے تو اس صورت میں چونکہ زید مہاجن کو یہ دھوکا دینے کی نیت سے ہنڈی لکھتا ہے کہ اس کو یہ گمان کرائے کہ وہ بکر کی ضمانت رکھتا ہے اور اس کے ذریعے سے ہنڈی کو متی کاٹ کر پٹالے اس لئے زید جعل سازی کا مجرم ہے۔

(و) بکر کے وصیت نامے میں یہ عبارت ہو کہ "میں ہدایت کرتا ہوں کہ میرے ترکہ میں سے تمام باقی ماندہ ترکہ زید و عمرو و خالد کے درمیان میں برابر تقسیم کیا جائے"۔ زید بد دیانتی سے عمرو کا نام چھیل ڈالے یہ نیت

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

کرکے کہ یہ باور کرلیا جائے کہ وہ تمام ترکہ اس کے اور خالد کے واسطے ہے تو زید جعل سازی کا مرتکب ہوا۔

(ز) زید کسی گورنمنٹ پرامیسری نوٹ پر عبارت ظہری لکھے اور اس پر یہ عبارت لکھنے سے کہ "بکر کو یا اسے جس کو وہ حکم دے زر بل دیا جائے" اور اس عبارت ظہری پر دستخط کرنے سے بکر کو یا اسے جس کو وہ حکم دے بل کا روپیہ واجب الادا کر دے اور خالد یہ عبارت کہ "بکر کو یا اسے جس کو وہ حکم دے روپیہ دیا جائے"۔ بد دیانتی سے چھیل ڈالے اور اس کے ذریعہ سے ایسی خاص عبارت ظہری کو عبارت ظہری بلا نام کی کر دے تو خالد جعل سازی کا مرتکب ہے۔

(ح) زید کوئی ملکیت بکر کے ہاتھ بیچے اور اس کے نام منتقل کر دے اور بعد اس کے اس غرض سے کہ بکر کو اس ملکیت سے فریباً محروم کرے زید اس ملکیت کا انتقال نامہ خالد کے نام مرتب کر دے جس کی تاریخ تحریر بکر کے نام انتقال کئے جانے کی تاریخ تحریر سے چھ مہینے پہلے کی ہو بہ نیت کرکے کہ یہ بات باور کر لی جائے کہ زید اس ملکیت کو بکر کے نام منتقل کرنے سے پہلے خالد کے نام منتقل کر چکا تھا تو زید جعل سازی کا مرتکب ہوا۔

(ط) بکر زید کو اپنا وصیت نامہ لکھنے کے لئے زبانی عبارت بتاتا جائے اور زید اس موصی لہ کے نام کے عوض جو بکر نے بتایا ہے کسی دوسرے موصی لہ کا نام لکھ دے اور زید بکر سے یہ بیان کرکے کہ تمہاری ہدایتوں کے مطابق میں نے وصیت نامہ تیار کیا ہے بکر کو اس وصیت نامہ پر دستخط کرنے کی تحریک کرے تو زید جعل سازی کا مرتکب ہے۔

(ی) زید ایک چٹھی لکھ کر بلا اجازت بکر کے اس پر بکر کے دستخط کرے اور اس میں اس بات کا اظہار ہو کہ زید نیک چلن ہے مگر بد نصیبی سے پریشان حال ہے یہ نیت کرکے کہ اس چٹھی کے ذریعہ سے خالد اور اور

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

شخصوں سے خیرات حاصل کرے اس صورت میں چونکہ زید نے اس غرض سے ایک جھوٹی دستاویز بنائی کہ خالد کو مال علیحدہ کرنے کی تحریک کرے اس لئے زید جعل سازی کا مرتکب ہوا۔

(الف) زید کوئی چٹھی بلا اجازت بکر کے لکھ کر اس میں بکر کے دستخط کرے اور اس میں زید کے چال چلن کا اظہار ہو یہ نیت کر کے کہ اس کے ذریعے سے خالد کے ماتحت کوئی نوکری حاصل کرے تو زید جعل سازی کا مرتکب ہے کیونکہ اس نے خالد کو جعلی سرٹیفکیٹ کے ذریعہ سے دھوکا دینے کی نیت کی اور اس کے ذریعہ سے خالد کو نوکری کی بابت ایک معاہدہ لفظی یا معنوی کرنے کی تحریک کی۔

تشریح ۱۔ آدمی کا خود اپنے نام کے دستخط کرنا جعل سازی کی حد تک پہنچ سکتا ہے۔

تمثیلیں

(الف) زید کسی ہنڈی پر اپنا نام دستخط کرے یہ نیت کر کے کہ یہ بات باور کر لی جائے کہ اس ہنڈی کو کسی دوسرے شخص اس کے ہمنام نے لکھا ہے تو زید جعل سازی کا مرتکب ہے۔

(ب) زید لفظ "سکاری" کسی پرچے پر لکھے اور اس پر بکر کا نام دستخط کر دے اس لئے کہ خالد اخیر کو اسی کاغذ پر ایک ہنڈی اپنی طرف سے بکر کے اوپر لکھے اور اس کو بکر کی سکاری ہوئی ہنڈی کے طور پر بیچ ڈالے تو زید جعل سازی کا مجرم ہے۔ اور اگر خالد یہ امر واقعی جان کر زید کی نیت کے مطابق ہنڈی اس کاغذ پر لکھے تو خالد بھی جعل سازی کا مجرم ہے۔

(ج) زید کوئی پڑی ہوئی ہنڈی جس کا روپیہ زید کے ہمنام کسی دوسرے شخص کے حکم سے واجب الادا ہو اٹھائے اور اس پر عبارت ظہری

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

اپنے نام پر لکھ دے یہ نیت کر کے کہ اس سے یہ باور کر لیا جائے کہ عبارت ظہری اسی شخص نے لکھی ہے جس کے حکم کے مطابق روپیہ واجب الادا ہے تو اس صورت میں زید جعل سازی کا مجرم ہے۔

(د) زید کوئی ملکیت خرید ے جو کسی ڈگری کی تعمیل میں کہ بکر پر ہوئی ہے نیلام ہو اور بکر اس ملکیت کی ضبطی کے بعد خالد سے سازش کر کے خالد کو کسی فرضی لگان پر مدت دراز کے واسطے اس ملکیت کا ٹھیکہ دے اور اس ٹھیکہ کی کوئی تاریخ لکھے جو ضبطی کی تاریخ سے چھ مہینے پہلے کی ہو اس نیت سے کہ زید کو ملکیت سے فریباً محروم کرے اور یہ باور کرائے کہ ٹھیکہ ضبطی سے پہلے دیا گیا ہے۔ اس صورت میں اگرچہ بکر نے وہ ٹھیکہ اپنے نام سے لکھا ہے تاہم متقدم تاریخ لکھنے کے باعث سے وہ جعلسازی کا مجرم ہے۔

(ہ) زید ایک ساہوکار دیوالہ نکالنے کی پیش بندی کر کے اپنے فائدے کے لئے کوئی مال و متاع بکر کے پاس رکھ دے اور اپنے قرضخواہوں کو ٹھگنے کی نیت اور معاملے کی ساکھ جمانے کی غرض سے ایک تمسک لکھ دے کہ مجھ کو بکر کا اس قدر روپیہ اس مالیت موصولہ کی بابت دینا واجب ہے اور اس تمسک میں تاریخ متقدم لکھ دے اس نیت سے کہ یہ باور کیا جائے کہ وہ اس سے پہلے لکھا گیا ہے کہ زید دیوالہ نکالنے کو تھا تو زید جعلسازی کی تعریف پہلی ضمن کے موافق جعل سازی کا مرتکب ہوا۔

تشریح ۲۔ کسی جھوٹی دستاویز کا کسی فرضی شخص کے نام سے بنانا اس نیت سے کہ یہ بات باور کی جائے کہ وہ دستاویز کسی واقعی شخص نے بنائی ہے یا اس کا کسی متوفی شخص کے نام سے بنانا یہ نیت کر کے کہ باور کیا جائے کہ وہ دستاویز اس شخص نے اپنے حین حیات میں بنائی ہے جعل سازی کی حد تک پہنچ سکتا ہے۔

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

تمثیل

زید کوئی ہنڈی کسی فرضی شخص کے اوپر لکھے اور فریباً اس فرضی شخص کے نام سے اس ہنڈی کو سکارے اس نیت سے کہ اس کو بیچ ڈالے تو زید جعل سازی کا مرتکب ہے۔

دفعہ ۴۶۵ ۔ جو کوئی شخص جعل سازی کا مرتکب ہو اس کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

جعل سازی کی سزا

دفعہ ۴۶۶ ۔ جو کوئی شخص جعلی دستاویز بنائے جو اس کی مقتضی ہو کہ وہ کسی کورٹ آف جسٹس کا کاغذ سررشتہ یا کاغذ مسل ہے یا ولادت یا اصطباغ یا ازدواج یا تدفین کا رجسٹر ہے یا کوئی رجسٹر ہے جس کو کوئی سرکاری ملازم اپنی ملازمت کی حیثیت سے مرتب کرتا ہے یا کوئی سرٹیفکٹ یا دستاویز بنائے جو اس کی مقتضی ہو کہ وہ کسی سرکاری ملازم نے اپنے عہدے کی حیثیت سے مرتب کی ہے یا کسی مقدمے کے دائر کرنے یا اس کی جواب دہی کرنے یا اس میں کسی طرح کی پیروی کرنے یا اقبال دعویٰ داخل کرنے کے لئے اجازت نامہ ہے یا وہ مختار نامہ ہے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

کسی عدالتی کارروائی یا سرکاری رجسٹر میں جعلسازی کرنا

دفعہ ۴۶۷ ۔ جو کوئی شخص کوئی جعلی دستاویز بنائے جو اس کی مقتضی ہو کہ وہ کفالت المال یا وصیت نامہ یا متبنیٰ کرنے کا اجازت نامہ ہے یا اس کی مقتضی ہو کہ اس سے کسی شخص کو کسی کفالت المال کے بنانے

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

جعلی کفالت المال یا جعلی وصیت نامہ بنانا

یا منتقل کرنے یا اصل یا سود یا سود کے حصوں کو تحویل میں لانے یا روپیہ یا مال منقولہ یا کفالت المال کے تحویل میں لانے یا حوالہ کرنے کی اجازت ہے یا کوئی دستاویز جعلی بنائے جو اس کی مقتضی ہو کہ فارغخطی یا قبض الوصول ہے جس میں روپیہ کے وصول ہونے کا اقرار ہے یا کسی مال منقولہ یا کفالت المال کے حوالے کئے جانے کی فارغخطی یا قبض الوصول ہے تو شخص مذکور کو قید دوام یا دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

جعل سازی دغا دینے کی نیت سے

دفعہ ۴۶۸ — جو کوئی شخص جعل سازی کا مرتکب ہو یہ نیت کر کے کہ دستاویز جعلی دغا دینے کے لئے کام میں لائی جائے گی اس کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

جعل سازی کسی شخص کی نیک نامی کو نقصان پہنچانے کی نیت سے

دفعہ ۴۶۹ — جو کوئی شخص جعل سازی کا مرتکب ہو یہ نیت کر کے کہ دستاویز جعلی کسی فریق کی نیک نامی کو نقصان پہنچائے تو یہ جان کر کہ اس کے اس کام میں لائے جانے کا احتمال ہے تو اس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

جعلی دستاویز

دفعہ ۴۷۰ — جو جھوٹی دستاویز کلاً یا جزءً جعل سازی سے مرتب کی جائے وہ "جعلی دستاویز" کہلائی جائے گی۔

CC-0 In Public Domain. Digitized by eGangotri

دفعہ ۴۷۱ - جو کوئی شخص کسی دستاویز کو جس کو وہ جانتا یا باور کرنے کی وجہ رکھتا ہو کہ وہ جعلی دستاویز ہے اصلی دستاویز کی حیثیت سے فریبًا یا بددیانتی سے کام میں لائے تو اس شخص کو اسی طرح سزا دی جائے گی کہ گویا اس نے دستاویز کو جعلی بنایا۔

جعلی دستاویز صحیح دستاویز کی حیثیت سے فریبًا کام میں لانا

دفعہ ۴۷۲ - جو کوئی شخص کوئی مہر یا کندہ کی ہوئی دھات کی تختی یا نقش کرنے کا کوئی اور آلہ بنائے یا اس کی تلبیس کرے یہ نیت کرکے کہ وہ کسی ایسی جعل سازی کے ارتکاب کے لئے کام میں آئے جس کی پاداش میں اس مجموعے کی دفعہ ۴۶۷ کی رو سے سزا مقرر ہے یا اسی نیت سے کوئی ایسی مہر یا کندہ کی ہوئی دھات کی تختی یا کوئی اور آلہ اپنے پاس رکھتا ہو یہ جان کر کہ وہ ملتبس ہے تو اس شخص کو قید دوام یا دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد سات برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

جعلی مہر وغیرہ بنانا یا پاس رکھنا جرائم دفعہ ۴۶۷ کے ارتکاب کی نیت سے

دفعہ ۴۷۳ - جو کوئی شخص کوئی مہر یا کندہ کی ہوئی دھات کی تختی یا نقش کرنے کا کوئی اور آلہ بنائے یا تلبیس کرے یہ نیت کرکے کہ وہ کسی ایسی جعل سازی کے ارتکاب کے لئے کام میں آئے جس کی پاداش میں اس باب کی دفعہ ۴۶۷ کے سوا کسی اور دفعہ کی رو سے سزا دی جاسکتی ہے یا اس کی نیت سے کوئی ایسی مُہر یا کندہ کی ہوئی دھات کی تختی یا کوئی اور آلہ جس کو وہ ملتبس جانتا ہے اپنے پاس رکھتا ہو تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم

جعلی مہر وغیرہ بنانا یا پاس رکھنا دیگر جرائم جعل سازی کے ارتکاب کی نیت سے

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۴۷۴ - جو کوئی شخص کوئی دستاویز اپنے پاس رکھے یہ

دستاویز محولہ دفعہ ۴۶۶ یا ۴۶۷ پاس رکھنا باوجود اس علم کے کہ وہ جعلی ہے اور اس نیت سے کہ وہ مثل صحیح دستاویز کے کام میں لائی جائے۔

جان کر کہ وہ جعلی ہے اور یہ نیت کر کے کہ وہ اصلی دستاویز کی حیثیت سے فریبا یا بددیانتی سے کام میں لائی جائے تو اگر وہ دستاویز اور قسم کی دستاویز ہے جس کا ذکر دفعہ ۴۶۶ میں ہے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا اور اگر وہ دستاویز اس قسم کی دستاویز ہے جس کا ذکر دفعہ ۴۶۷ میں ہے تو قید دوام یا دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۴۷۵ - جو کوئی شخص کسی مادے کے جرم پر یا جرم میں کسی

علامت یا نشان کی تلبیس کرنا جو دستاویزات محولہ دفعہ ۴۶۷ کی تصدیق کے کام میں آتے ہیں یا کوئی ایسی ملتبس نشان کی ہوئی چیز پاس رکھنا

ایسی علامت یا نشان کی تلبیس کرے جو کسی ایسی دستاویز کی تصدیق کے کام میں آتی ہو جس کا بیان اس مجموعے کی دفعہ ۴۶۷ میں ہوا ہے یہ نیت کر کے کہ وہ علامت یا نشان اس کام میں آئے کہ جو دستاویز اس مادے پر بالفعل جعل بن چکی یا آئندہ جعلی بنائی جانے کو ہے اس کے اصلی دستاویز ہونے کی نمائش کرے یا اسی نیت سے کوئی ایسا مادہ اپنے پاس رکھے جس کے جرم پر یا جرم میں اس علامت یا نشان کی تلبیس کی گئی ہے تو اس شخص کو قید دوام یا دونوں قسموں

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

علامت یا نشان کی تلبیس کرنا جو دستاویزات غیر از دستاویزات مذکورۂ دفعہ ۴۶۷ کی تصدیق کے کام میں آئے ہیں یا کوئی ایسی ملتبس نشان کی ہوئی چیز پاس رکھنا

دفعہ ۴۷۶۔ جو کوئی شخص کسی مادے کے جرم پر یا جرم میں کسی ایسی علامت یا نشان کی تلبیس کرے جو کسی ایسی دستاویز کی تصدیق کرنے کے کام میں آتی ہو جو اُن دستاویزوں میں سے نہ ہو جن کا بیان دفعہ ۴۶۷ میں ہوا ہے یہ نیت کرکے کہ وہ علامت یا نشان اس کام میں آئے کہ جو دستاویز اس مادے پر بالفعل جعلی بنائی گئی ہے یا آئندہ جعلی بنائی جانے کو ہے اس کے اصلی دستاویز ہونے کی نمائش کرے یا جو کوئی شخص ایسی نیت سے کوئی مادہ اپنے پاس رکھتا ہو جس کے جرم پر یا جرم میں کسی ایسی علامت یا نشان کی تلبیس کی گئی ہے تو اس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد سات برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

کسی وصیت نامہ یا تبنیت نامہ یا کفالت المال کو فریبًا کاٹ دینا یا تلف کرڈالنا

دفعہ ۴۷۷۔ جو کوئی شخص فریبًا یا بددیانتی سے یا اس نیت سے سے کہ وہ عامہ خلائق کو یا کسی شخص کو مضرت یا نقصان پہنچائے کسی ایسی دستاویز پر خط نسخ کھینچے یا اُس کو تلف کرے یا بگاڑ دے یا اس پر خط نسخ کھینچے یا اس کے تلف کرنے یا بگاڑ دینے کا اقدام کرے یا اس کو چھپائے یا اس کے چھپانے کا اقدام کرے جو وصیت نامہ یا متبنیٰ کرنے کا اجازت نامہ یا کوئی کفالت المال ہو یا ہونے کی مقتضی ہو یا ایسی دستاویز کی نسبت نقصان رسانی کا مرتکب ہو تو اس شخص کو قید دوام یا دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

جس کی میعاد سات برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

حساب وغیرہ میں فریب آمیز تغیر تبدل کرنا

دفعہ ۴۷۷ (الف)۔ جو کوئی شخص کوئی متصدی یا عہدہ دار یا ملازم خانگی ہو کر یا بحیثیت متصدی یا عہدہ دار یا ملازم خانگی مقرر یا کارگذار ہو کر عمداً اور فریب دینے کی نیت سے کوئی کتاب یا کاغذ یا تحریر یا کوئی کفالت المال یا حساب جو اس کے مالک کی ملک یا اس کے مالک کے قبضہ میں ہو یا جس کو اس نے اپنے مالک کی طرف سے اور اپنے مالک کے واسطے وصول کیا ہو تلف کر ڈالے یا بدل دے یا کاٹ ڈالے یا غلط کردے یا عمداً اور فریب دینے کی نیت سے مذکورہ بالا کتاب یا کاغذ یا تحریر یا کفالت المال یا حساب میں کوئی غلط بیان درج کرے یا ایسے اندراج میں اعانت کرے یا اس میں سے کوئی ضروری بات نکال ڈالے یا کوئی ضروری بات اس میں بدل دے یا ایسے نکال ڈالنے یا بدلنے میں اعانت کرے، تو اس کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد سات برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

تشریح۔ ثبوت جرم زیر دفعہ ہذا کے واسطے عام نیت فریب بلا تخصیص کسی شخص کے نام کے جس کو فریب دیا گیا ہو، یا کسی خاص رقم کی تصریح کے جس کی نسبت فریب دیا گیا ہو یا کسی خاص دن کی تصریح کے جب کہ ارتکاب جرم ہوا ہو کافی سمجھی جائے گی۔

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

ملکیت وغیرہ کے نشان

دفعہ ۴۷۸- ایکٹ ۴۳ سنہ ۱۹۵۸ء کی رو سے منسوخ ہوگیا۔

دفعہ ۴۷۹- جو نشان، اس امر کے ظاہر کرنے کے لئے کام میں لایا جاوے کہ کوئی مال منقولہ کسی خاص شخص کی ملک ہے وہ "نشان ملکیت" کہا جائے گا۔

نشان ملکیت

دفعہ ۴۸۰- ایکٹ ۴۳ سنہ ۱۹۵۸ء کی رو سے منسوخ ہوگیا۔

دفعہ ۴۸۱- جو کوئی شخص کسی مال منقولہ یا تجارتی مال پر یا کسی صندوق یا کسی گٹھری یا کسی اور ظرف پر جس میں وہ مال ہو نشان بنائے یا کوئی صندوق یا گٹھری یا کوئی اور ظرف جس پر نشان ہو کام میں لائے اس طریقہ سے کہ لوگوں کو یہ دھوکا ہو کہ وہ مال منقولہ یا مال تجارت جس پر وہ نشان ہے یا کوئی مال منقولہ یا مال تجارت جو کسی ایسے ظرف میں ہو جس پر وہ نشان ہو ایسے شخص کی ملک ہے جس کی ملک وہ نہ ہو تو کہا جائے گا کہ شخص مذکور جھوٹا نشان ملکیت کام میں لایا۔

جھوٹا نشان ملکیت کام میں لانا

دفعہ ۴۸۲- جو کوئی شخص کوئی جھوٹا نشان ملکیت کام میں لائے اس کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد ایک برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی تاوقتیکہ وہ یہ ثابت نہ کرے کہ اس کی نیت دھوکا دینے کی نہ تھی۔

جھوٹا نشان ملکیت کام میں لانے کی سزا

دفعہ ۴۸۳- جو کوئی شخص کسی دوسرے شخص کا نشان ملکیت جعلی

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

کسی دوسرے کے نشان ملکیت کی تلبیس

بنائے اس کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد دو برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

دفعہ ۴۸۴۔ جو کوئی شخص کسی ایسے نشان ملکیت کی تلبیس کرے

تلبیس ایسے نشان ملکیت کی جس کو کوئی سرکاری ملازم کام میں لاتا ہو

جس کو کوئی سرکاری ملازم کام میں لاتا ہوتا ایسے نشان کی جس کو کوئی سرکاری ملازم یہ ظاہر کرنے کے لئے کام میں لاتا ہو کہ کوئی مال کسی خاص شخص نے تیار کیا ہے یا کسی خاص وقت یا کسی خاص مقام میں تیار کیا گیا ہے یا یہ کہ وہ مال کسی خاص درجہ کا ہے یا کسی خاص دفتر سے نکلا ہے یا کسی معافی کا مستحق ہے یا کوئی ایسا نشان جس کو وہ ملتبس جانتا ہو صحیح نشان کی حیثیت سے کام میں لائے تو اس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد تین برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۴۸۵۔ جو کوئی شخص ٹھپہ یا دھات کی کندہ کی ہوئی تختی

نشان ملکیت کی تلبیس کے لئے آلات بنانا یا پاس رکھنا

یا کوئی اور آلہ جو نشان ملکیت کی تلبیس کے لئے کام میں آتا ہو بنائے یا اپنے پاس رکھے یا نشان ملکیت اس امر کے ظاہر کرنے کے لئے اپنے پاس رکھے کہ فلاں چیز ایسے شخص کی ہے جس کی وہ نہ ہو تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد تین برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

دفعہ ۴۸۶ - جو کوئی شخص کوئی ایسا اسباب یا چیزیں بیچے یا بیچنے کے لئے دکھلائے یا بیچنے کے لئے اپنے پاس رکھے جن پر کوئی ملتبس نشان ملکیت چسپاں یا ٹھپّہ کیا ہوا ہو اس کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد ایک برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائینگی تاوقتیکہ وہ یہ ثابت نہ کرے۔

ایسا مال بیچنا جس پر ملتبس نشان ملکیت بنا ہو

(الف) کہ باوجود کافی احتیاط کے کہ اس دفعہ کی خلاف ورزی نہ ہونے پائے اس کو مظہرۂ خلاف ورزی کے وقت کوئی وجہ اس امر میں شک کرنے کی نہ تھی کہ وہ نشان اصلی نہیں ہے۔ اور

(ب) کہ حسب درخواست مستغیث اس نے اپنے حتی الامکان ان لوگوں کی بابت جن سے وہ مال یا چیزیں حاصل کی گئیں پوری اطلاع دے دی گئی۔ یا

(ج) کہ اس نے اور کسی طرح قصور نہیں کیا۔

دفعہ ۴۸۷ - جو کوئی شخص کسی صندوق یا گٹھری یا ظرف پر جس میں کچھ مال رکھا ہو کوئی جھوٹا نشان بنائے جس سے کسی سرکاری ملازم یا کسی شخص کو یہ دھوکا ہو کہ اس ظرف میں ایسا مال ہے جو اس میں نہیں ہے یا ایسا مال نہیں ہے جو اس میں ہے یا جو مال اس میں ہے وہ اس کی اصلی قسم یا درجہ سے مختلف ہے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی تاوقتیکہ وہ ثابت نہ کرے کہ اس کی

کسی ظرف پر جس میں اسباب ہو۔ جھوٹا نشان بنانا

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

نیت فریب دینے کی نہ تھی۔

دفعہ ۴۸۸۔ جو کوئی شخص کوئی جھوٹا نشان مذکورہ بالا کسی طرح کام میں لائے جس کی ممانعت دفعہ ۴۸۷ میں کر دی گئی ہے اس کو اسی طرح سزا دی جائے گی کہ گویا وہ خلاف ورزی دفعہ مذکورہ کا مرتکب ہوا تاوقتیکہ وہ یہ ثابت نہ کرے کہ اس کی نیت فریب دینے کی نہ تھی۔

نشان مذکورہ کام میں لانا

دفعہ ۴۸۹۔ جو کوئی شخص کوئی نشان ملکیت نکال ڈالے یا مٹا دے یا بگاڑ دے یا اس میں کچھ اضافہ کرے یہ نیت کرکے کہ اس کے ذریعے سے کسی شخص کو نقصان پہنچائے یا اس امر کا احتمال جان کر کہ اس کے ذریعہ سے کسی کو نقصان پہنچے گا تو شخص مذکورہ کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد ایک برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

نقصان پہنچانے کی نیت سے کوئی نشان ملکیت بگاڑنا

کرنسی نوٹ اور بینک کے چک

دفعہ ۴۸۹ (الف)۔ جو کوئی شخص کسی کرنسی نوٹ یا بینک کے چک کی تلبیس کرے یا جان بوجھ کر تلبیس کا کوئی عمل کرے اس کو قید دوام یا دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

کرنسی نوٹ یا بینک کے چک کی تلبیس

تشریح۔ اس دفعہ اور دفعات ۴۸۹ (ب) و ۴۸۹ (ج) و ۴۸۹ (د) کی اغراض کے واسطے "بینک کے چک" سے وہ پرامیسری نوٹ یا

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

اقرار مراد ہے جو کسی شخص کی طرف سے جو دُنیا کے کسی حصہ میں لین دین کا کاروبار رکھتا ہو یا کسی سلطنت یا بادشاہ کی جانب سے یا حکم سے جاری کیا جائے کہ روپیہ عندالمطالبہ حامل چک کو دیا جائے اور جس کے جاری کرنے کا یہ مقصد ہو کہ وہ چک مثل زرنقد کے مساوی یا بدل کے کام میں لایا جائے۔

دفعہ ۴۸۹ (ب) جو کوئی شخص کوئی جعلی یا ملتبس کرنسی نوٹ یا بینک کا چک کسی دوسرے شخص کے ہاتھ بیچے یا کسی دوسرے شخص سے خرید کرے یا حاصل کرے یا کسی طرح ایسے نوٹوں یا چکوں کا کاروبار کرے یا ان کو مثل اصلی کے کام میں لائے یہ جان کر یا اس بات کے باور کرنے کی وجہ رکھ کر کہ وہ جعلی یا ملتبس ہیں اس کو قید دوام یا دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

جعلی یا ملتبس کرنسی نوٹوں یا بینک کے چکوں کو اصلی کرنسی نوٹ یا چک کی حیثیت سے کام میں لانا

دفعہ ۴۸۹ (ج) جو کوئی شخص کوئی جعلی یا ملتبس کرنسی نوٹ یا بینک کا چک اپنے پاس رکھے یہ جان کر یا اس بات کے باور کرنے کی وجہ رکھ کر کہ وہ جعلی یا ملتبس ہے اور یہ نیت کرکے کہ اس کو مثل اصلی کے کام میں لائے یا یہ کہ وہ مثل اصلی کے کام میں لایا جا سکے اس کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

جعلی یا ملتبس کرنسی نوٹ یا بینک کے چک پاس رکھنا

دفعہ ۴۸۹ (د) جو کوئی شخص کوئی ایسی کل یا ایسا آلہ یا

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

آلات یا سامان تلبیس بنانا یا پاس رکھنا | سامان بنائے یا اس کی ساخت کے عمل کا کوئی جزو انجام دے اس کو خریدے یا بیچے یا کسی طرح اپنے پاس سے منتقل کرے یا اس کو اپنے پاس رکھے جو جعلی کرنسی نوٹ یا بینک کے چک بنانے یا ان کی تلبیس کے کام میں آئے یا یہ جان کر یا اس بات کے باور کرنے کی وجہ رکھ کر کہ اس کا جعلی کرنسی نوٹ یا بینک کے چک بنانے یا ان کی تلبیس کے کام میں لایا جانا مقصود ہے اس کو قید دوام یا دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۴۸۹ (ہ)۔(۱) جو کوئی شخص کوئی ایسی دستاویز جو کرنسی نوٹ یا بینک کے چک سے کسی طرح مشابہ ہو یا اس قدر مشابہ ہو کہ دھوکہ دینے میں کام آئے بنائے یا بنوائے یا کسی غرض سے استعمال کرے یا کسی شخص کو حوالے کرے تو وہ سو روپیہ تک جرمانے کا مستوجب ہوگا۔

(۲) اگر کوئی شخص جس کا نام اس دستاویز میں جس کا بنوانا مندرج رہ حسب دفعہ تحتی (۱) جرم ہے۔ پولیس افسر کو اس کے دریافت کرنے پر اس شخص کا نام اور پتہ جس نے وہ دستاویز چھاپا یا دوسری طرح بنوائی ہے بتلانے سے انکار کرے بلا کسی قانونی حیلہ کے تو وہ دو سو روپیہ تک جرمانہ کا مستوجب ہوگا۔

(۳) اگر کسی شخص کا نام کسی دستاویز میں مندرج ہو جو دفعہ تحتی (۱) کے بموجب مجرم ٹھہرایا گیا ہو یا بابت کسی دوسری دستاویز جو متعلق اس دستاویز کے استعمال یا تقسیم کی گئی ہو تو وہ شخص تاوقتیکہ کوئی امر خلاف ثابت نہ ہو اس دستاویز کا بنوانے والا متصور ہوگا۔

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

باب ۱۹

خدمت کے معاہدوں کے نقص مجرمانہ کے بیان میں

دفعہ ۴۹۰- ایکٹ نمبر ۳ سنہ ۱۹۲۵ء کی رو سے منسوخ ہوئی۔

دفعہ ۴۹۱- کوئی شخص جس پر معاہدہ جائز کی رو سے کسی ایسے شخص کی خدمت کرنا یا اس کی ضروریات کا بہم پہنچانا واجب ہے جو صغرسنی یا فتور عقل یا بیماری یا ضعف جسمانی کے سبب سے مجبور ہو یا جو اپنے امن کی تدبیر کرنے یا اپنی ضروریات کے بہم پہنچانے کے ناقابل ہو بالارادہ ایسا کرنا ترک کرے اس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد تین مہینے تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا جس کی مقدار دو سو روپئے تک ہو سکتی ہے یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

نقص معاہدہ جبکہ معاہدہ کسی مجبور شخص کی خدمت کا کیا گیا ہو

دفعہ ۴۹۲- ایکٹ نمبر ۳ سنہ ۱۹۲۵ء کی رو سے منسوخ ہوئی۔

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

باب ۲۰

اُن جُرموں کے بیان میں جو ازدواج سے تعلق رکھتے ہیں

دفعہ ۴۹۳- ہر ایسے شخص کو جو کسی عورت کو جس کا ازدواج جائز اس کے ساتھ نہ ہوا ہو دھوکے سے یہ باور کرا کے اس عورت کا ازدواج جائز اس کے ساتھ ہوا ہے اور اس تیقن کے ذریعے سے اپنے ساتھ اس عورت کے ہم بستر ہونے یا جماع کرانے کا باعث ہو تو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

اگر کوئی شخص کسی عورت کے ساتھ یہ دھوکا دے کے ہم بستر ہو کہ وہ اس کا شوہر ہے

دفعہ ۴۹۴- جو کوئی شخص کہ اس کا شوہر یا زوجہ زندہ ہو کسی ایسی حالت میں ازدواج کرے جس میں وہ ازدواج اس شوہر یا زوجہ کے جیتے جی واقع ہونے کے سبب سے باطل ہو تو اس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

شوہر یا زوجہ کے حین حیات دوسری شادی کرنا

مستثنیٰ ۱- اس دفعہ کا حکم اس شخص کے متعلق نہیں ہے جس کا

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

ازدواج اس شوہر یا زوجہ کے ساتھ کسی عدالت مجاز کے فیصلے سے باطل قرار دیا گیا ہو۔

اور نہ ایسے شخص کے متعلق ہے جو اپنے سابق شوہر یا زوجہ کے جیتے جی ازدواج کرے اگر وہ شوہر یا زوجہ اس پچھلے ازدواج کے وقت سات برس کی مدت میں ہمیشہ اس کے پاس سے غائب رہا یا رہی ہو اور نہ اس نے اس عرصہ میں کبھی سنا ہو کہ وہ زندہ ہے مگر شرط یہ ہے کہ وہ شخص جو دوسری شادی کرنے کو ہو شادی کے پہلے صحیح صحیح حالات جہاں تک اس کے علم میں ہوں اس شخص سے بیان کردے جس کے ساتھ شادی ہونے کو ہو۔

ازدواج سابق کا اخفا اس شخص سے جس کے ساتھ ازدواج ثانی کیا جاوے

دفعہ ۴۹۵- جو کوئی شخص اس جرم کا مرتکب ہو جس کی تعریف پچھلی دفعہ محق الذکر میں کی گئی ہے اور اس شخص سے جس سے دوسری شادی ہونے کو ہو صحیح حالات چھپائے اس کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

از کل رسوم فریب سے ادا ہوں مگر ازدواج کی نیت نہ ہو

دفعہ ۴۹۶- جو کوئی شخص بددیانتی سے یا فریب کی نیت سے ازدواج کی رسوم ادا کرے مگر ازدواج جائز اس کی نیت میں نہ ہو اس کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۴۹۷- جو کوئی شخص کسی ایسی عورت سے جو کسی دوسرے

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

زنا کی تعریف اور سزا

شخص کی زوجہ ہو اور جس کو وہ جانتا یا باور کرنے کی وجہ رکھتا ہو کہ وہ کسی دوسرے شخص کی زوجہ ہے بلا رضامندی یا مسامحت اس دوسرے شخص کے جماع کرے اور وہ جماع زنا بالجبر کی حد تک نہ پہنچتا ہو تو وہ شخص زنا کے جرم کا مجرم ہوگا اور اس کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد پانچ برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی مگر عورت کو بطور معین جرم سزا نہیں ہوگی۔

دفعہ ۴۹۸ - جو کوئی شخص کسی عورت کو جو کسی دوسرے شخص

ایسی عورت کو جس کی شادی ہوگئی ہو اس کے شوہر کے پاس سے بھگا لے جانا

کی زوجہ ہو اور جس کو وہ جانتا یا باور کرنے کی وجہ رکھتا ہو کہ وہ کسی دوسرے شخص کی زوجہ ہے اس شخص کے پاس سے یا کسی اور کے پاس سے جو شخص مذکور کی جانب سے اس عورت کا محافظ ہو نکال لے جائے یا پھسلا کے لے جائے اس نیت سے کہ وہ عورت کسی شخص سے جماع کرائے یا اسی نیت سے عورت کو چھپلائے یا روک رکھے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد دو برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

باب ۲۱

ازالۂ حیثیت عرفی کے بیان میں

ازالۂ حیثیت عرفی کی تعریف

دفعہ ۴۹۹۔ جو کوئی شخص ایسی باتوں کے ذریعہ سے جو تلفظ سے ادا کی جائیں یا جن کا پڑھا جانا مقصود ہو یا اشاروں کے ذریعے سے یا نقوش مرئیہ کے ذریعے سے کسی شخص کی نسبت کوئی اتہام لگائے یا مشتہر کرے یہ نیت کر کے کہ اس شخص کی نیک نامی کو نقصان پہنچائے یا یہ جان کر یا یہ باور کرنے کی وجہ رکھ کر کہ وہ اتہام سے اس شخص کی نیک نامی کو نقصان پہنچائے گا تو سوائے ان حالتوں کے جو نیچے مستثنیٰ کی گئی ہیں کہا جائے گا کہ اس نے اس شخص کا ازالۂ حیثیت عرفی کیا۔

تشریح ۱۔ کسی شخص متوفی کی نسبت کسی امر کا اتہام لگانا ازالۂ حیثیت عرفی کی حد تک پہنچ سکتا ہے بشرطیکہ اس اتہام اس شخص کے جیتے جی اس کی نیک نامی کو نقصان پہنچتا اور اس سے یہ نیت ہو کہ اس شخص کے اہل و عیال یا قریب کے رشتہ داران کے دلوں کو رنج پہنچائے۔

تشریح ۲۔ کسی کمپنی یا جماعت متفقہ یا جماعت اشخاص کی نسبت بحیثیت اس کمپنی یا جماعت متفقہ یا جماعت اشخاص کے اتہام کرنا ازالۂ حیثیت عرفی تک پہنچ سکتا ہے۔

تشریح ۳۔ جو اتہام معنی خیار کی صورت رکھتا ہو یا بجو ملیح

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

کی طرح کیا جائے وہ ازالۂ حیثیت عرفی تک پہنچ سکتا ہے۔
تشریح ۴۔ کسی اتہام کی نسبت نہ کہا جائے گا کہ وہ کسی شخص کی نیک نامی کو نقصان پہنچاتا ہے بجز اس کے کہ وہ اتہام صراحتًا یا کنایتًا اور لوگوں کی نظر میں اس شخص کی عادات کی یا صفات عقلی کی خفت کا باعث ہو یا بلحاظ اس کی ذات یا اس کے پیشے کے اس شخص کی حیثیت عرفی کی خفت کا باعث ہو کہ اس کی معتبری کی خفت کا باعث ہو یا یہ بات باور کئے جانے کا باعث ہو کہ اس شخص کا جسم ایک مکروہ حالت میں یا ایک ایسی حالت میں ہے جو عمومًا رسوائی کا موجب ہے۔

تمثیلیں

(الف) زید کہے "کہ بکر دیانت دار آدمی ہے اس نے خالد کی گھڑی ہرگز نہیں چرائی" یہ باور کرانے کی نیت سے کہ بکر نے خالد کی گھڑی ضرور چرائی تو ازالۂ حیثیت عرفی ہے بجز اس کے کہ وہ مستثنیات میں سے کسی مستثنیٰ میں داخل ہو۔

(ب) زید سے پوچھا جائے کہ زید کی گھڑی کس نے چرائی اور زید خالد کی طرف اشارہ کرے یہ باور کرانے کی نیت سے کہ خالد نے بکر کی گھڑی چرائی ہے تو یہ ازالۂ حیثیت عرفی ہے بجز اس کے کہ وہ مستثنیات میں سے کسی مستثنیٰ میں داخل ہو۔

(ج) زید بکر کی ایسی تصویر کھینچے کہ وہ خالد کی گھڑی لئے بھاگا جاتا ہے یہ باور کرانے کی نیت سے کہ بکر نے خالد کی گھڑی چرائی ہے تو یہ ازالۂ حیثیت عرفی ہے بجز اس کے کہ وہ مستثنیات میں سے کسی مستثنیٰ میں داخل ہو۔

پہلا مستثنیٰ۔ اتہام لگانا کسی امر کا جو کسی شخص کی نسبت

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

سچ بات کا اتہام بشرطیکہ وہ پبلک کے فائدہ کے واسطے کیا جائے

سچ ہو ازالۂ حیثیت عرفی نہیں ہے اگر عامہ خلائق کا فائدہ اس میں ہو کہ وہ اتہام لگایا جائے یا مشتہر کیا جائے یہ بات کہ آیا اس میں عامہ خلائق کا فائدہ فی الواقع ہے یا نہیں ایک امر تنقیح طلب ہوگا۔

دوسرا استثنیٰ۔ کسی رائے کا نیک نیتی سے ظاہر کرنا کسی سرکاری

اظہار رائے کسی ملازم سرکاری کے طریق عمل کی نسبت

ملازم کے طریق عمل کی نسبت اس کے لوازمات منصبی کی انجام وہی میں یا اس کی عادات و صفات کی نسبت جس قدر کہ وہ عادات و صفات اس طریق عمل سے ظاہر ہوتی ہوں اور نہ اس سے زیادہ ازالۂ حیثیت عرفی نہیں ہے۔

تیسرا استثنیٰ۔ کسی رائے کا نیک نیتی سے ظاہر کرنا کسی شخص کے

اظہار رائے کسی شخص کے طریق عمل کی نسبت بشرطیکہ ایسا اظہار رائے کسی پبلک مسئلہ کی نسبت ہو

طریق عمل کی نسبت جو عامۂ خلائق کے کسی معاملے سے متعلق ہو اور اس شخص کی عادات وصفات کی نسبت جس قدر کہ وہ عادات وصفات اُس طریق عمل سے ظاہر ہوتی ہوں اور نہ اس سے زیادہ ازالۂ حیثیت عرفی نہیں ہے۔

تمثیل

زید کا ان امور میں بکر کے طریق عمل کی نسبت کوئی رائے نیک نیتی کے ساتھ ظاہر کرنا ازالۂ حیثیت عرفی نہیں ہے یعنی عامہ خلائق کے کسی معاملے کی بابت گورنمنٹ کو درخواست دینے میں یا کسی طلبی نامے پر

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

جو عامہ خلائق کے کسی معاملے میں لوگوں کے جمع ہونے کے لئے ہو دستخط کرتے ہیں۔ یا اس قسم کے مجمع کا سرکردہ یا شریک ہوتے ہیں۔ یا کسی ایسے مجمع کے بانی یا شریک ہونے میں جو عامہ خلائق سے استمداد کیلئے ہو۔ یا کسی ایسے عہدے کے لئے جس کے لوازم کی مستحسن انجام دہی میں عامہ خلائق کی غرض متعلق ہو کسی خاص اُمید وار کے انتخاب کی نسبت رائے دینے یا اس کے لئے اوروں سے رائے حاصل کرنے میں۔

چوتھا مستثنیٰ۔ کورٹ آف جسٹس کی کسی کارروائی یا کارروائی کے نتیجے کی نسبت فی الاصل سچی کیفیت کا مشتہر کرنا ازالۂ حیثیت عرفی نہیں ہے۔

اعلان کارروائی عدالت

تشریح۔ کوئی جسٹس آف دی پیس یا کوئی اور افسر جو کھلے اجلاس میں تحقیقات کر رہا ہو قبل اس کے کہ وہ مقدمہ کسی کورٹ آف جسٹس میں پیش ہو ایک کورٹ ہے جو دفعہ بالا کی مراد میں داخل ہے۔

پانچواں مستثنیٰ۔ دیوانی یا فوجداری کے کسی مقدمہ کی حقیقت حال کی نسبت جو کسی کورٹ آف جسٹس نے فیصل کیا ہو یا کسی شخص کے طریق عمل کی نسبت اس کے کسی ایسے مقدمہ میں فریق یا گواہ یا کارندہ ہونے کی حیثیت سے یا ایسے شخص کے عادات وصفات کی نسبت جہاں تک کہ اس کے طریق عمل سے وہ عادات و صفات ظاہر ہوتی ہوں اور نہ اس سے زیادہ کسی رائے کا نیک نیتی سے ظاہر کرنا ازالۂ حیثیت عرفی نہیں ہے۔

اظہار رائے نسبت حقیقت مقدمات اور گواہوں کے طریق عمل کی نسبت

تمثیلیں

(الف) زید کہے کہ "میری دانست میں بکر کی گواہی فلاں مقدمے

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

میں ایسی متناقص ہے کہ وہ ضرور بیوقوف یا بد دیانت ہے" تو زید اس مستثنیٰ میں داخل ہے اگر وہ نیک نیتی سے یہ بات کہتا ہے کیونکہ وہ رائے جو زید ظاہر کرتا ہے بکر کی عادات وصفات سے متعلق ہے جیسی اس کے طریق عمل سے بحیثیت گواہ ہونے کے ظاہر ہوتی ہیں اور نہ اس سے زیادہ۔

(جے) لیکن اگر زید یہ کہے کہ "بکر نے فلاں مقدمے میں جو بیان کیا ہے اس کو میں باور نہیں کرتا کیونکہ میں جانتا ہوں کہ بکر کی عادت جھوٹ بولنے کی ہے" تو زید اس مستثنیٰ میں داخل نہیں ہے کیونکہ وہ رائے جو زید بکر کی عادات وصفات کی نسبت بیان کرتا ہے ایسی رائے ہے جو بکر کے عادات وصفات کی نسبت بیان کرتا ہے ایسی رائے ہے جو بکر کے طریق عمل پر بحیثیت گواہ مبنی نہیں ہے۔

اظہار رائے ایسے عمل کی نسبت جس کو عمل کرنے والوں نے پبلک کی رائے پر چھوڑا ہو

چھٹا مستثنیٰ - نیک نیتی سے کسی رائے کا ظاہر کرنا کسی عمل کے حُسن و قبح کی نسبت جس کو عمل کرنے والے نے عامہ خلائق کی رائے پر چھوڑا ہو یا عمل کرنے والے کی عادات وصفات کی نسبت جہاں تک کہ وہ عادات وصفات اس عمل سے ظاہر ہوتی ہوں اور نہ اس سے زیادہ ازالۂ حیثیت عرفی نہیں ہے۔

تشریح - کوئی عمل عامہ خلائق کی رائے پر چھوڑا جا سکتا ہے خواہ صراحتاً خواہ عمل کرنے والے کے ایسے افعال سے جن سے عامۂ خلائق کی رائے پر عمل کا چھوڑا جانا متصور ہو۔

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

تمثیلیں

(الف) وہ شخص جو کسی کتاب کو چھپوائے اس کتاب کو عامہ خلائق کی رائے پر چھوڑتا ہے۔

(ب) وہ شخص جو برملا کوئی کلام کرے اس کلام کو عامہ خلائق کی رائے پر چھوڑتا ہے۔

(ج) کوئی نقال یا گویا جو جلسۂ عام میں اپنا ہنر ظاہر کرے اپنی نقالی یا گانا عامہ خلائق کی رائے پر چھوڑتا ہے۔

(د) زید کسی کتاب کی نسبت جو بکر نے چھپوائی ہے کہے کہ "بکر کی کتاب لغو ہے اور اس لئے بکر ضرور ضعیف العقل ہے یا بکر کی کتاب فحش ہے اور اس لئے ضرور بکر ایک فاحش الخیال آدمی ہے" تو زید اس مستثنیٰ میں داخل ہے اگر وہ یہ بات نیک نیتی سے کہتا ہے کیونکہ وہ رائے جو زید بکر کی نسبت ظاہر کرتا ہے صرف بکر کی عادات وصفات سے متعلق ہے جہاں تک کہ وہ بکر کی کتاب سے ظاہر ہوتی ہیں نہ اس سے زیادہ۔

(ھ) لیکن اگر زید یہ کہے کہ "میرے نزدیک تعجب نہیں ہے کہ بکر کی کتاب لغو اور فحش ہو کیونکہ بکر ضعیف العقل اور شہوت پرست ہے" تو زید اس مستثنیٰ میں داخل نہیں ہے کیونکہ وہ رائے جو زید بکر کی عادات وصفات کی نسبت ظاہر کرتا ہے ایسی رائے ہے جو بکر کی کتاب پر مبنی نہیں ہے۔

ساتواں مستثنیٰ۔ وہ شخص ازالۂ حیثیت عرفی کا مرتکب نہیں ہے جو کسی دوسرے شخص پر کسی طرح کا اقتدار رکھتا ہے خواہ وہ قانون کا عطیہ ہو خواہ کسی معاہدہ جائز پر مبنی ہو جو اس دوسرے شخص کے

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

اظہار سرزنش ایسے شخص کی جانب سے جو دوسرے پر کوئی اقتدار جائز رکھتا ہو

کے ساتھ کیا گیا ہے اگر شخص مذکور ایسے معاملوں میں جن سے وہ اقتدار جائز متعلق ہے اس دوسرے شخص کے طریق عمل پر کوئی سرزنش نیک نیتی کے ساتھ ظہور میں لائے۔

تمثیل

نیچے لکھے ہوئے اشخاص اس مستثنیٰ میں داخل ہیں یعنی کوئی جج جو کسی گواہ کو یا اپنی عدالت کے کسی اہلکار کو اس طریق عمل پر نیک نیتی سے سرزنش کرتا ہو یا کسی سررشتے کا اعلیٰ افسر جو نیک نیتی سے اپنے ماتحتوں کو سرزنش کرتا ہو۔ یا کوئی باپ یا ماں جو اپنے طفل کو اور اطفال کے روبرو نیک نیتی سے سرزنش کرتا ہو۔ یا کوئی معلم جس کو کسی طالب علم کے ماں باپ کی طرف سے اقتدار حاصل ہو اور اس طالب علم پر اور طلبار کے روبرو نیک نیتی سے سرزنش کرتا ہو۔ یا کوئی آقا جو اپنے نوکر کو خدمت گذاری میں کاہل ہونے کی نسبت نیک نیتی سے سرزنش کرتا ہو۔ یا کوئی مہاجن جو اپنی کوٹھی کے تحویلدار کو اس کے طریقۂ عمل کی نسبت بحیثیت اس کی تحویلداری کے سرزنش کرتا ہو۔

حکام سے نیک نیتی سے شکایت

آٹھواں مستثنیٰ۔ نیک نیتی سے کسی شخص کی شکایت کرنی کسی شخص کے روبرو منجملہ ان اشخاص کے جو اس شخص پر بنائے شکایت کی نسبت اقتدار جائز رکھتے ہیں ازالہ حیثیت عرفی نہیں ہے۔

تمثیل

اگر زید کسی مجسٹریٹ کے روبرو نیک نیتی سے بکر کی شکایت

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

کرے یا اگر زید نیک نیتی سے بکر کے طریق عمل کی نسبت جو نوکر ہے اس کے آقا سے شکایت کرے۔ یا اگر زید نیک نیتی سے بکر کی جو ایک طفل ہے اس کے طریق عمل کی نسبت اس کے باپ سے شکایت کرے تو زید اس مستثنیٰ میں داخل ہے۔

نواں مستثنیٰ۔ کسی شخص کی عادات و صفات عرفی کی نسبت

اتہام بغرض تحفظ اغراض ذاتی یا پبلک کے فائدہ کے واسطے	اتہام لگانا ازالۂ حیثیت عرفی نہیں ہے بشرطیکہ وہ اتہام نیک نیتی سے اتہام لگانے والے کی یا کسی اور شخص

کی اغراض کی حفاظت کے لئے یا عامۂ خلائق کے فائدے کیلئے لگایا جائے۔

تمثیلیں

(الف) زید ایک دوکاندار بکر سے جو اس کا کارپرداز ہے کہے کہ "تم خالد کے ہاتھ کوئی چیز نہ بیچو بجز اس کے کہ وہ تم کو نقد قیمت دے کیونکہ میں اس کی دیانت پر اعتماد نہیں رکھتا ہوں" تو زید اس مستثنیٰ میں داخل ہے اگر اس نے یہ اتہام اپنی اغراض کی حفاظت کے لئے نیک نیتی سے خالد پر لگایا ہے۔

(ب) زید ایک مجسٹریٹ اپنی کیفیت میں جو وہ اپنے افسر بالادست کو لکھتا ہے بکر کی عادات و صفات پر اتہام لگائے تو اس صورت میں اگر وہ اتہام نیک نیتی سے اور عامۂ خلائق کے فائدے کے لئے لگایا گیا ہو تو زید اس مستثنیٰ میں داخل ہے۔

دسواں مستثنیٰ۔ ایک شخص کو دوسرے شخص سے نیک نیتی

تحذیر جس سے عامۂ خلائق یا خاص اس شخص کے فائدے کی نیت ہو جس کو تحذیر کی جائے	کے ساتھ تحذیر کرنا ازالۂ حیثیت عرفی نہیں ہے بشرطیکہ ایسی تحذیر

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

کرنے سے اس شخص کا فائدہ جس کو تحذیر کی جاتی ہے یا کسی اور شخص کا فائدہ جو اس سے غرض رکھتا ہو یا عامۂ خلائق کا فائدہ نیت میں ہو۔

دفعہ ۵۰۰۔ جو کوئی شخص کسی شخص کی حیثیت عرفی کا ازالہ

ازالہ حیثیت عرفی کی سزا

کرے اس شخص کو قید محض کی سزا دی جائیگی جس کی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

دفعہ ۵۰۱۔ جو کوئی شخص کسی مضمون کو چھاپے یا کندہ کرے

ایسا مضمون چھاپنا یا کندہ کرنا جو مزیل حیثیت عرفی کسی شخص کا ہو

یہ جان کر یا اور کرنے کی کافی وجہ رکھ کر کہ وہ مضمون مزیل حیثیت عرفی کسی شخص کا ہے اس شخص کو قید محض کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

دفعہ ۵۰۲۔ جو کوئی شخص کسی چھپے ہوئے کندہ کئے ہوئے

ایسی چیز فروخت کرنا جس پر کوئی مضمون مزیل حیثیت عرفی چھپا ہو

مادے کو جس میں کوئی مضمون مزیل حیثیت عرفی ہو بیچے یا معرض بیع میں رکھے یہ جان کر کہ اسمیں ایسا مضمون ہے اس کو قید محض کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

باب ۲۲

تخویف مجرمانہ و توہین مجرمانہ و رنج دہی مجرمانہ کے بیان میں

تخویف مجرمانہ کی تعریف

دفعہ ۵۰۳۔ جو کوئی شخص کسی اور شخص کو اس کے جسم یا نیک نامی یا مال کو یا کسی شخص کے جسم یا نیک نامی کو جس سے وہ شخص غرض رکھتا ہے نقصان پہنچانے کی دھمکی دے اس نیت سے کہ اس کو خوف میں ڈالے یا اس سے کوئی ایسا فعل کرائے جس کا کرنا اس پر قانوناً واجب نہیں ہے یا اس سے کوئی ایسا فعل ترک کرائے جس کے کرنے کا وہ قانوناً مستحق ہے تاکہ وہ ارتکاب یا ترک فعل اس دھمکی کی تکمیل کے انسداد کا وسیلہ ہو تو شخص مذکور تخویف مجرمانہ کا مرتکب ہوگا۔

تشریح۔ کسی ایسے شخص متوفی کی نیک نامی کو نقصان پہنچانے کی دھمکی جس سے دھمکایا ہوا شخص غرض رکھتا ہے اس دفعہ میں داخل ہے۔

تمثیل

زید بکر کو کسی مقدمۂ دیوانی کی پیروی سے باز رہنے کی تحریک کرنے کے لئے بکر کے گھر جلانے کی دھمکی دے تو زید تخویف مجرمانہ کا مجرم ہے۔

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

دفعہ ۵۰۴۔ جو کوئی شخص قصداً کسی شخص کی توہین کرکے اس کے

توہین اس ارادہ سے کہ وہ شخص جس کی توہین کی جائے اشتعال طبع کی وجہ سے امن خلائق میں خلل ڈالے

ذریعہ سے اس شخص کو باعث اشتعال طبع دے یہ نیت کرکے یا اس امر کا احتمال جان کر کہ اس باعث اشتعال طبع کے سبب سے وہ شخص امن خلائق میں خلل ڈالے یا کسی اور جرم کا مرتکب ہو تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

دفعہ ۵۰۵۔ جو کوئی شخص کوئی بیان یا افواہ یا خبر پھیلائے

فساد انگیزی کی نیت سے جھوٹی افواہ پھیلانا

یا شائع کرے۔

(الف) اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ ہندوستان کی فوج بری بحری یا ہوائی کے کسی افسر یا سپاہی سے بغاوت کرائے یا کہ وہ اپنا فرض ادا کرنے میں غفلت کرے یا فرض نہ ادا کرے۔ یا

(ب) اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ عامۂ خلائق کو یا عامۂ خلائق کے کسی خاص طبقہ کو خوف یا گھبراہٹ میں ڈالے اور اس کے ذریعہ سے کسی شخص کو کسی جرم خلاف ورزی یا سرکار یا جرم مخالف آسودگی عامۂ خلائق کے مرتکب ہونے کی تحریک ہو۔ یا

(ج) اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ کسی ایک طبقہ یا جماعت کے لوگوں کو کسی دوسرے طبقہ یا جماعت کے مخالف کوئی جرم کرنے کی تحریک ہو تو شخص مذکور کو قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

مستثنیٰ۔ حسب منشائے دفعہ ہذا کوئی جرم نہیں ہے جب کہ

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

اس بیان یا افواہ یا خبر کا مشتہر کرنے والا اس بات کے باور کرنے کی معقول وجہ رکھتا ہو کہ وہ سچ ہے اور اس کی شہرت یا اشاعت میں اس کی نیت فاسد نہیں تھی جیسا کہ اس دفعہ کا منشا ہے۔

دفعہ ۵۰۶۔ جو کوئی شخص جرم تخویف مجرمانہ کا مرتکب ہو اس کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد دو برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

تخویف مجرمانہ کی سزا

اگر دھمکی موت واقع کرنے کے لئے یا ضرر شدید وغیرہ پہنچانے کے لئے ہو۔ اور اگر ہلاکت یا ضرر شدید پہنچانے کی یا آگ سے کسی مال کے تلف کرنے کی یا کسی ایسے جرم کا ارتکاب وقوع میں لانے کی جس کی پاداش میں سزائے موت یا قید دوام یا قید جس کی میعاد سات برس تک ہوسکتی ہے یا کسی عورت کی نسبت بے عفتی کا اتہام لگانے کی دھمکی ہو تو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد سات برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

دفعہ ۵۰۷۔ جو کوئی شخص کسی بے نام مکاتبے کے ذریعہ سے یا دھمکی دینے والے شخص کے نام یا مسکن چھپانے کی پیشتر سے تدبیر کر کے تخویف مجرمانہ کے جرم کا مرتکب ہو اس شخص کو علاوہ اس سزا کے جو جرم مذکور کی پاداش میں پچھلی ملحق الذکر دفعہ میں مقرر ہوئی ہے دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد دو برس تک ہوسکتی ہے۔

تخویف مجرمانہ گمنام مراسلت کے ذریعہ سے

دفعہ ۵۰۸۔ جو کوئی شخص بالارادہ کسی شخص سے کوئی ایسا امر

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

کسی شخص کو یہ یقین دلانا کہ اس پر قہر الٰہی نازل ہو گا

کرائے یا اس کے کرانے کا اقدام کرے جس کا کرنا اس پر قانوناً واجب نہ ہو یا کوئی ایسا امر ترک کرائے یا اس کے ترک کرنے کا اقدام کرے جس کے کرنے کا وہ قانوناً مستحق ہے اس شخص کو یہ باور کرنے کی تحریک کرنے یا اس تحریک کرنے کے اقدام کے ذریعہ سے اگر وہ شخص اس امر کو نہ کرے گا جس کا کرانا اس شخص سے مجرم کو منظور ہے یا اگر اس امر کو ترک نہ کرے گا جس کا ترک کرانا اس شخص سے مجرم کو منظور ہے تو مجرم کے کسی فعل کے ذریعہ سے وہ شخص یا کوئی اور شخص جس سے وہ شخص غرض رکھتا ہے موردِ غضب الٰہی ہو گا یا کیا جائے گا۔ تو شخص مذکورہ کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد ایک برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

تمثیلیں

(الف) زید بکر کے دروازے پر دھرنا دے یہ بات باور کرانے کی نیت سے کہ ایسے بیٹھنے سے وہ بکر کو مورد غضب الٰہی کر دے گا تو زید اس جرم کا مرتکب ہوا جس کی تعریف اس دفعہ میں کی گئی ہے۔

(ب) زید بکر کو دھمکائے کہ اگر فلاں فعل نہ کرے گا تو زید اپنے اطفال میں سے کسی ایک طفل کو ایسے حالات میں مار ڈالے گا کہ یہ بات باور کی جائے کہ اس مار ڈالنے سے بکر مورد غضب الٰہی ہو جائے گا تو زید اس جرم کا مرتکب ہوا جس کی تعریف اس دفعہ میں کی گئی ہے۔

کسی عورت کی توہین الفاظ یا اشارہ یا فعل سے

دفعہ ۵۰۹ — جو کوئی شخص کسی عورت کی حیا کی توہین کی نیت سے کوئی بات منہ سے نکالے یا کوئی آواز یا حرکت کرے یا کوئی شے دکھلائے یہ

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

نیت کر کے کہ وہ عورت اس بات یا آواز کو سُنے یا اس حرکت یا شے کو دیکھے یا کسی عورت کی خلوت میں گھس جائے تو شخص مذکور کو قید محض کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد ایک برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

راستہ میں شراب پی کے ناشائستہ حرکتیں باعث تکلیف عام کرنا

دفعہ ۵۱۰۔ جو کوئی شخص نشے کی حالت میں عامۂ خلائق کی آمد و رفت کی کسی جگہ میں یا کسی ایسی جگہ میں آنکلے جہاں اس کا داخل ہونا مداخلت بیجا ہے اور وہاں وہ ایسے طریق پر عمل کرے کہ اس سے کسی شخص کو رنج پہنچے تو اس کو قید محض کی سزا دی جائے گی۔ جس کی میعاد چوبیس گھنٹے تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا جس کی مقدار دس روپئے تک ہو سکتی ہے یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

باب ۲۳

جُرموں کے اقدام کے بیان میں

ایسے جرائم کے اقدام کی سزا جن کی سزا قید دوام یا قید مقرر ہے

دفعہ ۵۱۱۔ جو کوئی شخص کسی ایسے جرم کے ارتکاب کا اقدام کرے جس کی پاداش میں اس مجموعے کی رو سے سزائے قید دوام یا قید مقرر ہے یا جو ایسے جرم کے ارتکاب کے باعث ہونے کا اقدام کرے اور ایسے اقدام میں کوئی ایسا فعل کرے جو جرم مذکور کے ارتکاب کی طرف منجر ہو تو اس صورت میں کہ اس مجموعے میں

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

ایسے اقدام کی کوئی خاص معین سزا پائی نہ جائے اس شخص کو کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جو جرم مذکور کے لئے معین ہو اور وہ سزا قید دوام کے نصف میعاد تک ہو سکتی ہے یا جیساکہ مناسب ہو قید کی میعاد کے نصف تک ہو سکتی ہے جو جرم مذکور کے لئے بڑی سے بڑی معین ہے یا اس قدر جرمانہ کی سزا جو اس جرم کے لئے مقرر ہے یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

تمثیلیں

(الف) زید ایک صندوق توڑ کر کچھ زیور چرانے کا اقدام کرے اور اس طرح اس صندوق کے کھولنے پر اس کو معلوم ہو کہ اس میں کچھ زیور نہیں ہے تو اس نے ایک فعل کیا جو سرقے کے ارتکاب کی طرف منجر ہے اور اس لئے زید اس دفعہ کی رو سے مجرم ہے۔

(ب) زید بکر کی جیب میں ہاتھ ڈال کر اس کی جیب میں سے کچھ نکال لینے کا اقدام کرے اور بکر کی جیب میں کچھ نہ ہونے کی وجہ سے زید اس اقدام سے کامیاب نہ ہو تو زید اس دفعہ کی رو سے مجرم ہے۔

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri